1920
کا اصل قدیمی ایڈیشن

کوک شاستر

باتصویر

کوکا پنڈت کے مجربات وعملیات کا بھنڈار

اول، دوم، سوم (یکجا)

حکیموں اور عاملوں کے لئے عرصہ دراز سے قدیم ومشہور کتاب

مول لیکھک (شریمان پنڈت کوکا رام) کوکا پنڈت

Published by
FREE AMLIYAAT BOOKS ..PDF

1920 والا ایڈیشن

اصلی انڈین بڑی

کوک شاستر باتصویر

اول، دوم، سوم یکجا

علاج معالجہ جنسی بیماریاں جنتر کیمیا گری مجربات
جادو کشتہ جات عملیات جادو سے علاج تعویذات

مول لیکھک
شریمان پنڈت کوکا رام
کوکا پنڈت

پریم لال بک سنٹر
دریا گنج نئی دہلی

شری پنڈت کوکا رام وزیر اعظم مہاراجہ کشمیر

فہرست مضامین

قدیم شاستروں کے اُصول

سشبترت میں لکھا ہے۔ کہ کثرت جماع سے انسان کو کھانسی دمہ نزلہ۔ بخار شروع ہو جاتا ہے۔ اگر ان امراض کے پیدا ہونے پر انہیں نیست و نابود کرنے کے لئے علاج یا تدبیر نہ کی جاوے گی۔ تو یہی امراض مہلک بن جاتی اور کبھی اور صورت میں جس کو عام طور پر تپ دق کہا جاتا ہے نظر آتی ہیں۔ پھر اس صورت میں ان سے نجات حاصل کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ چنانچہ ہر ایک مذہبی کتاب میں کبھی لکھا ہوا ہے کہ زیادہ صحبت کرنا بڑا اور گناہ ہے۔ پس جان بوجھ کر کنوئیں میں گرنا دانائی نہیں ہے۔

بازاری عورت سے نقصانات

یہ کام تو بہت ہی بُرا ہے۔ کیونکہ ایسی کے کرنے سے کئی قسم کے دُکھ یعنی تکالیف اور امراض پیدا ہو جاتی ہیں اور بازاری مفت کی ہوتی ہے۔ ان سے کئی ایسی امراض یعنی آتشک۔ سوزاک وغیرہ ہو جاتی ہیں۔ ان سے اس زندگی میں رہائی مشکل ہو جاتی ہے ذات پات دین و ایمان گیا۔ اور ساتھ ہی زندگی کا بھی صفایا ہونے لگ جاتا ہے۔ دھن۔ دولت کی تو پہلے ہی صفائی ہو جاتی ہے۔ عام طور پر کئی مریض جن کو آتشک سوزاک ہو چکا ہو۔ تو وہ یوں کہتے ہیں کہ بھائی یہ مرض ہم نے بڑی قیمت خرچ کرکے لی ہے۔ اس کا اصلی مطلب یہی ہے۔

سشبترت میں لکھا ہے کہ اگر آدمی اپنی زندگی سے صحت مند رہنا اور عمر دراز

کرنا چاہتا ہے۔ تو اسے بُرے کام کی طرف توجہ نہ دے۔ اس کا مطلب
یہ ہے کہ جتنا بیرج اپنی عورت سے جماع کرنے سے گرتا ہے۔ اس
سے دوگنا بازاری عورت سے کرنے پر گرتا ہے۔ اس وجہ سے کمزوری
بہت ہوتی ہے۔

مہاراجہ بھرتری فرماتے ہیں۔ کہ بازاری عورت اتنا دکھ دینے
اور سب مال و دھن دے دینے پر بھی اپنی نہیں بنتی۔ اسمیں اصلی
محبت کی بو تک بھی نہیں ہوتی۔ وہ تو دھن کی یار ہے۔ یوں للو پتو لگا کر
مال اینٹھنا جانتی ہے۔ آدمی کے سامنے آجانے طرح طرح کے نخرے
بنانے اور یہاں تک بھی کہہ دینا۔ کہ بس تیرے فراق میں بندی کو
کھانا بھی نہیں سوجھا۔ مگر اس کے چلے جانے پر کہنا کہ آج ان کے پلّے
مال کم نظر آتا ہے۔ انہیں باتوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رنڈی
صرف دھن کی چاہنے والی ہے۔ اسکی بلا سے۔ خواہ ہندو ہو یا مسلمان
سکھ ہو یا باقرخان۔ پادری ہو یا عیسائی۔ بھنگی ہو یا قصائی۔ اس
کی نظروں میں صرف مالدار اچھا ہے۔ جب اس کے پاس سے دھن
ختم ہو گیا۔ تو پھر اس کو اپنے دروازے کی سیڑھی پر قدم بھی رکھنے
نہیں دیتی۔ اسواسطے اگر کوئی شخص اپنا مال گنوانا چاہتا ہو۔ تو
اس سے صحبت کرے۔ ایک دفعہ ایک آدمی سے پوچھا۔ کہ بھائی!
تم رنڈی کے پاس کیوں جاتے ہو۔ تم کو وہاں سے کیا سکھ ملتا
ہے؟ تب اس نے کہا کہ سکھ تو کچھ بھی نہیں۔ صرف بے حیائی پر لے
درجہ کی ہوتی ہے۔ اور میں صرف گالیاں کھانے کے لئے جایا کرتا ہوں
یہاں اس سے بھی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رنڈی بازی سے انسان
کا دین و ایمان۔ دھن۔ چال چلن وغیرہ ہر ایک چیز پر کلہاڑی چل جاتی
ہے۔ اسواسطے بازاری عورت سے صحبت کرنا گناہوں کا گھر ہے۔

چانکیہ نیتی میں لکھا ہے کہ کنگال آدمی کو رنڈی چھوڑ دیتی ہے اور کمزور عیاش۔ ظالم و بے انصاف اور فرمانی راجہ کو اس کی رعیت تیاگ دیتی ہے۔ اور جس درخت پر پھل نہ ہوں۔ اس کو پرندے تیاگ دیتے ہیں۔ اور اسی طرح مسافر بھی رات کاٹ کر سرائے کو تیاگ دیتا ہے۔

بھرتری ہری شتک میں لکھا ہے۔ کہ صرف دھن کی خاطر ہی بازاری عورت۔ جنم کے اندھے، کنگال۔ کبڑے اور گندے بد صورت چہرے والے جن کے چہرے پر جھریاں پڑ گئی ہوں۔ اور جن کی ذات وغیرہ بھی کچھ نہیں ہے چنڈال آدمی کے آگے بھی اپنا جوبن رکھ دیتی ہے اتنا دیکھ کر بھی اس آدمی کو ہزار دفعہ لعنت ہے۔ جو کہ رنڈی سے پریم و محبت کرے۔ کام روپی آگ کو جلانے کے لیے بیسوا ایک قسم کی آگ کی چنگاری ہے۔ اس آگ میں عیاش آدمی اپنا تن من۔ دھن صحت۔ چال چلن وغیرہ کی آہوتی کرتے ہیں۔ بیشک بازاری عورت کا چہرہ بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ مگر اس کا پیار تو ہر ایک شخص لے سکتا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ . . . .

. . . .

کہ رنڈی کیا ہے۔ ایک قسم کا پیک دان ہے۔ جس میں ہر ایک آدمی تھوک سکتا ہے۔

بدقسمتی سے اگر کسی رنڈی باز کو آتشک ہو جاوے۔ تو پھر اس کا موت کے سوائے کوئی علاج نہیں ہے۔ میرے پیارے دوستو! عزیزو! بھائیو! میری آخری عرض یہی ہے کہ اس سے خود بچو اور اوروں کو بچاؤ۔ خدا تم پر برکتوں کا مینہ برسائے گا۔
لوک شاستر بھی ہم کو یہی تعلیم دیتا ہے کہ اے نوجوان اپنے چال چلن

وصحت کو نہ بگاڑو۔ جوانی چونکہ جوانی ہوتی ہے۔ اسمیں قدم رکھتے ہوئے کوئی بھی بُرا کام کرنے سے جسم کا جلد خراب ہو جانا یا کسی مرض کا لگ جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اور یہ انسانی چولا پھر جا ہے نصیب ہو یا نہ ہو۔ اس کو قانون قدرت کے خلاف مت جانے دو۔ اگر جاسکے تو روکو۔ اور اسی سے اپنی اولاد کو سدھارو۔ اگر تم قانون کے خلاف چلو گے۔ تو اس کا پھل نتیجہ بہت بُرا ہوگا۔ اس کا اثر تمہاری اولاد پر پڑے گا۔ بہتر یہ ہے کہ قانون قدرت کے خلاف کوئی بھی کام نہ کرو۔

غیر عورت

غیر عورت سے صحبت کرنے سے سوائے نقصان کے اور کوئی فائدہ نہیں۔ بیوی سے صحبت کرنے سے زیادہ نقصان غیر عورت سے صحبت کرنے سے ہوتا ہے۔ بیوی سے صحبت کرنے سے تو آدمی کا دھن۔ مال۔ جوانی۔ عزت وغیرہ کا نقص ہوتا ہے۔ اور یہی حالت غیر عورت سے صحبت کرنے سے ہوتی ہے۔ صرف زیادتی اس بات کی ہوتی ہے۔ کہ دل میں ہمیشہ خوف بنا رہتا ہے۔ اگر کوئی عورت کسی جاننے والے کی ہوگی۔ تو اگر کسی آدمی نے دیکھ لیا۔ تو آفت آ جائے گی۔ دھن کا نقصان تو ضرور ہوگا۔ مگر جو مرمت ہوگی۔ وہ الگ ہوگی۔ دوسرے اگر کوئی آدمی کسی عورت پر عاشق ہو جاتا ہے۔ تو پھر اس کے دروازہ کا پہرہ دار بن جاتا ہے۔ لوگوں میں اس کی چرچا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی انتظار میں وقت ضائع ہوتا ہے اور یہی تاڑ رہتی ہے۔ کہ کب ملاقات ہو۔ خیر اگر کہیں کسی اکیلی جگہ مل ملاقات ہو جاوے۔ تو پھر بھی ڈر رہتا ہے کہ کوئی جاننے والا دیکھ نہ لے۔ دل میں خوف ہونے سے شہوت نہیں آتی۔ شہوت نہ آنے سے لطف نہیں آتا۔ بعض اوقات ڈر کے مارے بیراج رک جاتا ہے جس

سے سوزاک وغیرہ امراض کا ہو جانا لازمی ہوتا ہے۔ خیر اس بات کو ناظرین سمجھ گئے ہونگے۔ کہ غیر عورت سے صحبت کرنے سے نقصان
اس کے علاوہ ہماری متبرک کتب میں بھی اسی طرح لکھا ہے۔ جیسے نیتی شاستر میں لکھا ہے۔ کہ پرائی عورت کو اپنی ماں بہن سمجھو اور دوسرے کے دھن کو مٹی کا ڈھیلا جانو۔ جو شخص ایسا جانتا ہے۔ وہی عقلمند ہے۔ (مہا بھارت)

اس کے علاوہ یہ بھی بات ہے کہ اپنے گھر جیسا آنند حکومت دوسرے کے گھر سے کبھی نہیں ملسکتا۔

بھرتری جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ ہے پُرش! اگر تیری عورت میں کوئی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے تو کسی غیر عورت سے رشتہ محبت جوڑتا ہے۔ تو یہی بہتر ہے۔ کہ تو اپنی عورت کو ویسا ہی بنا۔ اور اگر اس بات کی کوئی وجہ اور ہے۔ تو تو اس وجہ کو جس نے تجھ کو اس عورت پر عاشق ہونے کو تیار کیا ہے۔ وہی اوصاف اپنے گھر میں پیدا کر۔ کیونکہ تو اپنی عورت کو جس طرح چاہے چلا سکتا ہے۔ اگر تو ایسا نہیں کر سکتا۔ تو تیری غلطی ہے۔

اگر اپنی عورت میں خوبصورتی دوسری عورت سے کم ہے۔ تو تو اپنی عورت کو حسن پر تیرا پورا پورا اختیار اور حق ہے۔ اس کو خوبصورت بنا کیونکہ پرماتما کا حکم ہے۔ کہ ہر ایک آدمی جس جس عورت سے تعلق شادی ہو چکا ہے۔ اس سے ہی تعلقات رکھے۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے ہے۔ اس کے علاوہ سب عورتیں اپنے اپنے خاوندوں کے لئے ہیں ان کو بری نگاہ سے دیکھنا ٹھیک نہیں۔ فرض کیا۔ کہ ایک آدمی کسی عورت کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے۔ تو اگر کوئی غیر آدمی اس کی عورت کی طرف دیکھے تو اس کا خاوند بھی اس کے ہمراہ ہو جاتا ہے۔ تو پھر

اس کے دل میں بھی خیال ہوتا ہے۔ کہ اس کا سر کاٹ دوں۔ بس یہی خیال غیر آدمی کا ہو جاتا ہے۔ چونکہ وہ دوسروں کی ملکیت ہیں۔ اس لئے دوسرے کی چیز پر قبضہ کرنا ایک قسم کی چوری ہے اور چوری کی سزا اس جہان میں قید وغیرہ ہوتی ہے۔ باقی آپ خود جانتے ہیں۔ کہ راون نے اپنی عورت کو چھوڑ کر دوسرے کی عورت یعنی مہاراجہ رام چندر جی کی عورت مہارانی سیتا کو چرایا۔ پھر اس کا نتیجہ یہی ہوا۔ کہ راون کا نام و نشان تک نہیں ملتا ؛

اس لئے میں بھی آپ سے عرض کرتا ہوں۔ کہ پرائی عورت کو ہمیشہ اپنی ماں بہن ہی جاننا چاہیئے ؛

بُری عادات

اس جگہ ایشور نے آدمی اور عورت کا تعلق بنایا ہے۔ اس سے آدمی اپنی خواہشات نفسانی پوری کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جو بھی طریقے ہیں وہ سب خراب ہیں۔ ان کو طریقہ کہنا جائز نہیں۔ بلکہ ان کو بُری عادات کہا جاوے تو بہتر ہے ؛

اس کلجگ میں آدمیوں نے بہت بُری عادات بیرج خارج کرنے کی بنائی ہیں۔ جیسے جلق یعنی ہاتھ سے بیرج کا خارج کرنا۔ اغلام یہ سب وحشیانہ باتیں ہیں۔ ان سے بالکل بچنا چاہیئے۔ بلکہ اس عادت کو پاس سے گذرنے بھی نہیں دینا چاہیئے۔ جلق سے کئی قسم کے امراض اور نقصان پیدا ہوتے ہیں۔ جلق سے انسان اپنا ستیاناس کر لیتا ہے۔ اس سے اعضائے تناسل کسی کام کا نہیں رہتا۔ ہاتھ کی رگڑ سے اندری کی نسیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ آدمی نامرد ہو جاتا ہے۔ اعضائے تناسل میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ اور اس سے بیرج بھی ڈھلا خارج ہوتا ہے۔ بیرج کثرت سے نکلنے سے انسان کا چہرہ کمزور اور دیگر اعضا خراب ہو جاتے ہیں۔ چہرہ پر رونق نہیں

رہتی۔ گلابی رنگ ہوا جاتا ہے اور رنگ زرد اپنا سکہ جما لیتا ہے حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ غرضیکہ ایسی بدعادات سے انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔ اسی طرح اغلام وغیرہ سے بھی نقصان پہنچتے ہیں۔

ایک کتاب میں لکھا ہوا دیکھا۔ کہ لوگوں کو شرم نہیں آتی۔ کہ اغلام وغیرہ تو در کنار اب لوگ گھوڑی۔ گدھی۔ کتی وغیرہ سے بھی پرہیز نہیں کرتے۔ خیر یہ تو بری عادات ہیں۔ آجکل لوگ مہاپاپ کرنے پڑتے ہوئے ہیں۔ اس وجہ سے ان کے چہرے پر مردانہ رعب۔ زبان یعنی قول کا پاس نہیں رہا۔ ان سب باتوں کے علاوہ بری صحبت کرنے والے انسان کے چہرہ پر قدرتی ایک ایسا دھبہ لگ جاتا ہے جس سے اس کی شکل مکروہ سی ہو جاتی ہے۔ کہ اس کے دیکھنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔ چونکہ یہ کام قانون قدرت کے خلاف ہے۔ اسواسطے جو شخص ایسا برا کام کرتا ہے۔ اس کو ایشور کی طرف سے بھی کوئی نہ کوئی سزا ضرور ملتی ہے۔

ان بدعادات میں آدمی نہیں بلکہ عورتیں بھی پھنسی ہوئی ہیں جس طرح آدمی اپنے ہاتھ سے بیرج خارج کرتا ہے۔ اسی طرح عورتیں بھی کرتی ہیں۔ چونکہ ایسی باتیں درج کرنا تہذیب کے خلاف ہے۔ اس واسطے ان کا واضح طور پر بیان کرنا ٹھیک نہیں۔ صرف اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے۔ کہ عورتیں بھی اپنے ہاتھ سے اپنا ستیاناس کر لیتی ہیں۔ جس سے ان کی حالت بھی آدمیوں کی طرح خراب ہو جاتی ہے۔ ان کو اس بدعادات کی وجہ سے کئی پوشیدہ امراض اور ہستاق الرحم وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسواسطے عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال کیا جائے۔ تو بہتر عورتیں بھی ایسی بری مرض کا

شکار نہ ہونگی ؎
چھوٹی عمر جب تک کہ لڑکی کی عمر ابھی دس سال کی ہی ہو۔ اس وقت تک چونکہ اس کو ماہواری نہیں ہوتی۔ اسواسطے اس کو شہوت بھی نہیں ہوتی۔ اور شہوت نہ ہونے سے اس طرف وہ کبھی راغب نہیں ہوتی۔ اور جب ماہواری آگئی۔ تو پھر اس کے اشنان کے بعد ایک بڑی خواہش ہوتی ہے جس کو کہ اس کا خاوند ہی پوری کر سکتا ہے۔ چونکہ اس وقت وہ اگر کنواری ہوتی ہے۔ تو اس کا خاوند نہیں ہوتا۔ اگر شادی شدہ ہو اور اس کا خاوند پاس نہ ہو۔ یا بیوہ عورت ہو۔ تو وہ اپنی خواہشات کو اپنے ہاتھ سے پورا کر لیتی ہیں۔ جس سے وہ کئی امراض کا شکار ہو جاتی ہیں ؎
اب اُن کے لئے آگے ہدایت درج کی جاتی ہیں۔ جس سے وہ کبھی اس مرض کا شکار ہی نہ ہوں ؎
والدین کو لازمی ہے۔ کہ وہ اپنی لڑکی کو کسی بری عورت کے پاس نہ بیٹھنے دیں۔ اور نہ ہی اُن کو برے قصے کہانی پڑھنے دیں لڑکی کو اگر پڑھانا ہو۔ تو نیک و پاک اُستانی سے پڑھاویں۔ یا اس کو خود سکھاویں۔ جو کنواری لڑکیاں پڑھ کر قصہ وغیرہ پڑھتی ہیں۔ ان کا دل کبھی بھی ٹھیک نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ وہ ان قصوں کو اس نکتہ نگاہ سے پڑھتی ہیں۔ کئی بڑی عورتیں تو بزرگوں پر بھی لعنت ڈال دیتی ہیں۔ اسواسطے جہاں تک ہو سکے۔ قصے نہ پڑھنے دیں۔ پڑھنے کے لئے ہندوؤں میں کئی مذہبی کتب جیسے گیتا۔ رامائن اور مہابھارت اور مسلمان مستورات کے لئے قرآن مجید اور بھی کئی مذہبی کتب ہونگی۔ سکھ عورتوں کے لئے بھی جپ جی۔ سکھمنی۔ شری گرنتھ صاحب کی عمدہ عمدہ تصانیف ہیں وہ پڑھاویں ؎

اسمیں کوئی شک نہیں۔ کہ یہ کتاب ایک ہندو کی بنائی ہوئی ہے اور اس کے شوقین بھی زیادہ تر شاید ہندو ہی ہوں۔ مگر پھر بھی یہ کتاب ہر ایک مذہب و ملت کے آدمی کو پڑھنی چاہیئے۔ تاکہ ہر ایک شخص کو اس کی اصلیت کا پتہ لگ جاوے ؛

لڑکی کو ۱۲ سال کی عمر میں حیض آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جب ماہواری آجاوے۔ تو لڑکی اگر کنواری ہے۔ تو اُس کی ضرور شادی کر دینی چاہیئے۔ ہمارے شاستر میں لکھا ہے۔ کہ اگر لڑکی اپنے پتا کے گھر میں ایوتز ہو جاوے۔ تو اس کے والدین بھائی وغیرہ سب نرک یعنی دوزخ کے ادھیکاری ہونگے۔ اس کا اصلی مطلب یہی ہے کہ جب لڑکی کو حیض آجاتا ہے۔ تو اس سے تیسرے دن جب کہ پاک ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت سے لیکر پندرہ دن تک اس کو شہوت نفسانی ستاتی ہے۔ جو لڑکیاں سمجھدار ہوتی ہیں۔ وہ ان دنوں وقت بڑی عقل سے کام لیتی ہیں۔ یعنی کھانا کم کھاتی ہیں۔ ہمیشہ میلے کپڑے رکھتی ہیں تیل وغیرہ کا استعمال نہیں کرتیں۔ مرغن اشیاء کا کھانا قطعی بند کر دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ دودھ گھی کی بھی کوئی چیز نہیں کھاتیں۔ مگر جن کو بھی پتہ نہیں ہوتا اور صحبت اگر ان کی خراب ہوگی۔ تو بس پھر اپنی شہوت کو روک نہیں سکتیں۔ وہ پھر اور بری عادات میں پھنس جاتی ہیں۔ اسلئے جہانتک ہو سکے۔ اس سے بچنا ہی چاہیئے۔ ان بری عادات سے وہ بھی خراب ہو جاتی ہیں اور ان کی وجہ سے اُن کے والدین کو کئی قسم کی شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ اسواسطے لکھا ہوا ہے کہ لڑکی اپنے سسرال میں جاکر حیض والی ہو۔ تو سب سے اچھا ہے۔

جب لڑکی کی شادی ہو جاوے۔ تو پھر اس کو پڑھانے یا اور کسی

قسم کی ترغیب دینے کا حق اُس کے خاوند کو ہے۔ اسی واسطے شاستر کار نے صاف طور پر لکھ دیا ہے۔ کہ اگر خدانخواستہ عورت بیوہ ہو جاوے تو مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرے تو ہمیں کامل امید ہے کہ کوئی بھی عورت خراب نہ ہوگی۔

بیوہ کو ہدایات

آج کل کے زمانہ کے حالات دیکھ کر تو یہی کہنا پڑتا ہے۔ کہ بیوہ عورت کی شادی کر دینا ہی جائز ہے۔ مگر ہمارا شاستر اجازت نہیں دیتا۔ جو کچھ ہمارے شاستر نے ان کے واسطے لکھا ہے۔ وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

پہلے زمانہ میں کیا۔ بلکہ آج سے چار سو سال پیشتر ہی یہ رواج تھا کہ جو کوئی بیوہ ہو جاوے۔ تو اس کو خاوند کے ساتھ ہی جلا دیا کرتے۔ جس کو ستی ہونا کہتے تھے۔ مگر یہ رواج سرکاری قانون کے برخلاف قرار دے کر اس کی رسم بند کر دی گئی۔ اسواسطے اس کا ہونا مشکل ہے۔

جو بیوہ عورتیں دوبارہ شادی نہ کروانا چاہیں۔ تو وہ مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں۔

(۱) بیوہ عورت کو جس دن سے بیوہ ہو جاوے۔ اُس دن سے کسی مرغن اشیاء کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

(۲) کوئی سنگار نہ کرنا چاہیئے۔

(۳) کوئی خوشبودار چیز نہ لگانی چاہیئے۔

(۴) کھانا صرف ایک وقت کھانا چاہیئے۔

(۵) خوراک میں مرغن اور شہوت پیدا کرنے والی اشیاء سے قطعی پرہیز رکھے۔

(۶) ہر ایک ماہ میں [illegible] رکھے

(۷) ہر ایک قسم کی مٹھائی سے پرہیز کرے ؂

(۸) شاستر کے بنانے والوں نے یہاں تک لکھا ہے۔ کہ ہر ایک ماہ میں (جو جو عمل نیچے لکھے جاتے ہیں) اس کے مطابق چلنے سے بیوہ عورت کے خیالات خراب نہ ہونگے ؂

ماہ چیت میں بیوہ عورت کوئی بھی سنگار نہ کرے ؂

بیساکھ ماہ میں کوئی بھی تیرتھ یاترا پیدل کرے ؂

ماہ جیٹھ میں دھوپ میں بیٹھ کر ایشور پرار تھنا کرے ؂

اساڑھ کے مہینہ میں صرف خربوزہ یا کھیرا کا استعمال کرنا چاہیے

ساون میں کوئی بھی کام جس سے عورت خوبصورت معلوم ہو نہ کرنے کپڑے عمدہ نہ پہنے۔

بھادوں میں گندم کھانا چھوڑ دے۔ صرف جو کا استعمال کرے

اسوج میں بالکل تھوڑا کھاوے۔

کارتک۔ بیوہ عورت کو چاہیے۔ کہ بھاری کام کرے۔

مگھر۔ پوہ۔ ماگھ ان تینوں مہینوں میں گرم چیز کا استعمال بالکل نہ کرے۔ جہاں تک ہو سکے۔ سرد اشیاء کا استعمال کرے چاول کھائے زمین پر سووے

پھاگن میں کسی اکانت جگہ میں رہنا چاہیے۔ راگ رنگ نہ سنے صرف پرماتما کی بھگتی کرے

ان مندرجہ بالا ماہ کے مطابق کام کرنے سے بیوہ عورت کو خود خواہشات کم ہو جائینگی۔ اور اس کو کبھی کسی بُری بات کا خیال بھی نہ آسکے گا ؂

اس کے بارے میں ایک کہاوت مشہور ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بیوہ عورت کو کم کھانا چاہیئے۔ ایک گاؤں میں ایک اولیا حلّا نامی حاتما رہتے تھے۔ لوگ اکثر ان سے تعلیم حاصل کیا کرتے تھے۔ ایک دن ایک عورت نے ان سے پوچھا کہ مہاراج اگر کوئی عورت بیوہ ہو جائے

تو کیا کرے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا۔

آگے چرخا پیچھے کندھ   تاب ایہ جا کے گی کنرالنگھ
اگر کھاوسے گندم تے پینے پٹ   اوتھے کیا کریگا جلا جٹ

اس سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کم کھاوے اور اچھا عمدہ کپڑا نہ پہنے۔ آجکل بھی ملک بنگال میں یہ رسم ہے۔ کہ جو عورت بیوہ ہو جاتی ہے۔ اس کے سر کے بال کاٹ دیتے ہیں جس سے اس کی خوبصورتی دور ہو جاوے اور اس کو کام نہ ستاوے۔

خیر جہانتک ہو سکے عورت اپنے ست میں قایم رہے تو اچھا۔ اگر ست میں قایم نہ رہ سکے۔ تو اس کی شادی کر دینی چاہیے۔ اس سے کوئی ذلت نہ اٹھانی پڑے گی۔

باب دوسرا

چار عورتوں کے حالات

سرب شکتیمان جگت پتا پرم برہم پرمیشور نے اپنی قدرت سے آدمی اور عورت کا جوڑا بنایا۔ اور اس میں عورت کو خاص اعلےٰ رتبہ دیا۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ زمین کی قدر سب سے زیادہ اسواسطے ہے۔ کہ انسان اس کے دئیے اناجوں کو کھا کر بڑا ہوتا ہے وہی حالت عورت کی ہے۔ کیونکہ یہ جیو کی جنم دیتا ہے۔ اور اس کی کوکھ سے ہی اولاد کا جوڑا۔ اور نیک اوصاف اس کی مناسب اردی پر رہتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکو بڑا رتبہ دیا ہے۔ اگر عورت نہ ہوتی۔

تو آگے دنیا کسطرح بڑھتی۔ جن خاندانوں میں عورتیں کم ہیں۔ اُن
کی بھی آج کل یہی حالت ہو رہی ہے۔ کہ ہزاروں خاندانوں کے
خاندان تباہ ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کا پیچھے نام لینے والا ہی کوئی
نہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ عورت کم ملتی ہے۔ ہر ایک خاندان
کا نام روشن کرنے والی عورت ہونے کی وجہ ہونے سے ہی اس کو
اعلیٰ رتبہ اور خاص کر ہندو دھرم میں تو اس کو دیوی اور لکشمی کہہ
کر پکارتے ہیں۔ ہندو شاستر کے مطابق جہاں کوئی بھی کام دھرم
کا یا اور کوئی ہو۔ بغیر عورت کے اس کا پھل ہی نہیں ملتا۔ جب
تک عورت اپنے خاوند کے ساتھ نہ ہو۔ کوئی مشہور کام نہیں کیا جا سکتا
عورتیں سب ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ عورتیں صرف چار قسم کی ہوتی ہیں
ہر ایک عورت ہندو۔ مسلمان۔ سکھ عیسائی و انگریز۔ جرمن۔ فرانس
افریقہ۔ امریکہ وغیرہ وغیرہ تمام ملکوں کی عورتیں انہیں چار قسموں
پر تقسیم ہیں۔ ملک کی آب و ہوا رسم و رواج کے متعلق ان کے رہنے
سہنے۔ کھانے پینے۔ شکل و شباہت میں ضرور فرق ہوتا ہے۔ مگر ویسے
وہ بھی انہیں چار قسموں میں سے ہوتی ہیں۔

کام شاستر کے لحاظ سے چار قسم کی عورتیں ہوتی ہیں۔ جنکے نام
مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پدمنی (۲) چترنی (۳) سنکھنی (۴) ہستنی

پدمنی کے اوصاف

پدمنی عورت سب عورتوں کی سرتاج
ہوتی ہے۔ دیکھنے میں ساکھشات
لکشمی ہی معلوم ہوتی ہے۔ چہرہ بہت ہی خوبصورت۔ آنکھیں بڑی
بڑی۔ منہ کا رنگ کنول کے پھول کی طرح۔ سر کے بال سیاہ
گھنگریالے سبتے۔ پیشانی مانند کمان۔ آنکھوں کی پتلیاں۔ کالی سیاہ
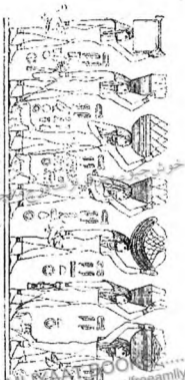
پتلے نیلے ہونٹ۔ چھاتی اُبھری ہوئی۔ کمر پتلی۔ ہاتھ لمبے اور نرم نرم انگلیاں ہوتی ہیں۔ آواز بڑی پیاری اور میٹھی ہوتی ہے۔ یہ سب عورتوں سے اچھی اسواسطے مانی گئی ہے۔ کہ یہ عورت شرم وحیا کی اصلی تصویر پاکدامنی میں اسکے ساتھ کی اور کوئی عورت نہیں ہوتی۔ سوبھاؤ بہت ہی اچھا۔ ہر ایک کے ساتھ پیار سے بات کرتی۔ اور اپنے آپ کو ہمیشہ صاف رکھنے والی ہوتی ہے۔ نیتی برتا۔ پاک دامن۔ باعفت کسی کو کوئی بُرا لفظ نہ کہنا۔ ہر ایک کو اپنا بھائی بہن جاننا۔ خاوند کے سوجانے پر اس کی سیوا کرنی۔ اور اس کے سونے کے بعد سونا گھر کا کام کرنا اور خاوند سے پہلے ہی اٹھ کر گھر کی صفائی وغیرہ کا کام کرنا۔ سب سے پہلے اپنے خاوند کا منہ دیکھ کر پھر کسی سے بات کرنا۔ اور ہمیشہ پرماتما کی بھگتی میں دھیان رکھنا۔ اور اپنے خاوند کے باہر چلے جانے پر اداس رہنا وغیرہ وغیرہ اوصاف سے پدمنی عورت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ اس کو خواہش دنیا وی بہت کم ہوتی ہے:

بہ لحاظ کام شاستر پدمنی کے اوصاف

پورنماشی کے چندرماں کی طرح جس کا منہ ہو۔ اور سر کے بال لمبے اور سیاہ ہوں۔ اور آنکھوں میں مستی۔ پیشانی پر ہلال کا نشان ہو۔ اور کنول پھول کیطرح منہ کا رنگ ہو۔ اور خاص کر اس کے پاس کھڑے ہونے والے کو کنول پھول کی خوشبو آتی ہے۔ ایک کتاب میں راوی اُس کی تعریف کرتا ہوا یہاں تک پہنچ گیا ہے۔ کہ پدمنی استری کے اس پاس بھورے زیادہ گونجتے پھرتے ہیں۔ اُس کی وجہ یہ بتلائی ہے۔ کہ اس کے بدن سے کنول کی خوشبو

آتی ہے۔ اسواسطے بھنورے پیار کے لوبھ سے اُس کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں۔ شاید یہ بات بھی قابلِ اعتبار ہو۔

پدمنی عورت سب عورتوں سے زیادہ خوبصورت ہوتی ہے خوراک کم کھاتی ہے۔ لذت انسانی کم اور ہنس کی چال چلنے والی شوہر پرست عورت ہوتی ہے۔

رتی رہسیہ کے مطابق پدمنی عورت کے اوصاف

ان گرنتھوں کے علاوہ اور بھی بہت سے گرنتھوں میں طرح طرح کی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ مگر ان سب سے پرانا اور صحیح گرنتھ جس کا نام رتی رہسیہ ہے۔ اسمیں یوں لکھا ہوا ہے۔ کہ پدمنی عورت تو ملنی ہی مشکل ہے۔ اور جوتش کے جاننے والوں نے لکھا ہے۔ کہ پدمنی عورت یا تو کسی راجہ کے پاس ہوگی۔ یا کسی فقیر کے پاس ہوگی۔

اس کا مطلب وہ یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ جو انسان زندگی میں اچھے کام کرے گا۔ اس کو مرنے کے بعد کوئی اچھی جگہ ملے گی۔ اگر کسی عورت نے اپنے جنم میں اچھے کام کیے۔ تو وہ عورت راجہ کی رانی ہوگی۔ اگر اس جنم میں جب کہ وہ رانی ہوتی ہے۔ بُرے کام کرے گی۔ تو بُری جگہ ملے گی۔ اسی طرح پدمنی عورت نے اگر اچھے کام کیے ہونگے۔ تو ان کرموں کا پھل اسکو اچھا اگر بُرے کرم کیے ہونگے تو بُرا پھل ملیگا۔

یہ عورت تھوڑا کھانے والی۔ میٹھا بولنے والی۔ مست یعنی نشیلی ہے۔ چہرہ چندرماں کی طرح چمکیلا۔ چہرہ کا رنگ شیام وربا ... سیاہ اور ... گردن مانند ہنس۔ بازو لمبے۔ کیلے کی چھال کی مانند نرم جسم ہوگا۔ ناف پدم کی طرح۔ دانت موتیوں کی طرح سفید

اور ہنس کی طرح چال چلنے والی اور شوہر پرست۔ خواہش جماع کم ہوگی اس عورت کے واسطے شنتک آدمی ٹھیک ہے۔ اس عورت کی کمر شیر کی طرح ہوتی ہے۔ ناک لونگ کے پھول کی طرح۔ اور اس کی کمر میں تین بل پڑتے ہیں اور شرمسار عصمت والی۔ حیادار عورت ہوتی ہے۔ یہ عورت سفید رنگ کے پھولوں سے زیادہ محبت کرتی ہے اس کی شرمگاہ ۱۴ انگل ہوتی ہے۔

ایک کتاب میں ایک حکیم صاحب فرماتے ہیں۔ کہ پدمنی عورت سے بڑھ کر اور کوئی عورت خوبصورت نہیں ہوتی ہے۔ اس کے بدن سے ہمیشہ کنول کے پھول کی خوشبو آتی رہتی ہے۔ اس واسطے اپنے خاوند سے زیادہ محبت رکھتی ہے۔ اور اس کا خاوند بھی اس سے بہت پیار و محبت کرتا ہے۔ قد درمیانہ کوئل کی طرح میٹھی آواز۔ تھوڑا کھانے والی اور تھوڑا بولنے اور ماتھے پر ہلال کا نشان ہوتا ہے۔ عشرت کی خواہش کم۔ بڑی پرہیزگار اور رب کو یاد کرنے والی شوہر پرست اور سچائی کا نمونہ۔ اس عورت میں خاص وصف یہ ہے کہ یہ عورت کبھی بھی بیکار نہیں بیٹھے گی۔ اس عورت کی چار چیزیں سیاہ ہوتی ہیں۔ بال، آنکھیں و پلکیں اور پتلیاں۔ اس کی چار چیزیں سفید ہوتی ہیں۔ رنگ۔ دانت۔ آنکھ کا اندرونی حصہ۔ ہاتھ کی ہتھیلیاں۔ چار چیزیں سرخ ہوتی ہیں زبان۔ ہونٹ تالو اور گال۔ چار چیزیں بڑی ہوتی ہیں۔ سر بال قد۔ گردن اور پستان بھاری۔ ناف تنگ۔ ان ان نشانات سے پدمنی عورت خوبصورت ہوتی ہے۔

چیترنی عورت کے مفصل حالات

یہ عورت پدمنی عورت سے دوسرے درجہ کی ہوتی ہے

اور اس کا روپ رنگ بالکل چنپا کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا درشن کرنے سے کام پیدا ہو جاتا ہے۔ درمیانہ قد مہوئے کی طرح آنکھیں سر کے بال سیاہ و بیحد گھنگروالے نشیلی چیزوں سے بڑی پرہیزگار۔ رنگ گلاب کے پھول کی طرح آنکھیں چالاک۔ آدمی کو اپنے پنجہ میں جلدی ہی گرفتار کر لینے والی ہنس کر بات کرنے والی۔ اور اپنے خاوند سے بہت محبت کرنے والی ہوتی ہے جس طرح چکو اچکوری کی چاند سے محبت ہوتی ہے۔ اسی طرح ہی یہ عورت اپنے خاوند سے محبت کرتی ہے۔ مگر اس کو خواہش جماع پدمنی سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ مہربان۔ غریبوں کی مدد کرنے والی اور زیادہ تر سفید کپڑوں کی شوقین ہوتی ہے۔ اس کی گردن کبوتر کی طرح اور چال مست ہاتھی کی طرح ہوتی ہے۔ اس کی جائے مخصوصہ پر بال بہت کم ہوتے ہیں۔ اور گہرائی میں چھ انگل سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اس کی مرگ آدمی سے زیادہ محبت ہوتی ہے۔ اس کے بدن سے پھولوں کی خوشبو آتی رہتی ہے۔

بہ لحاظ کام شاستر چترنی کے اوصاف

کام شاستر کا مصنف لکھتا ہے۔ کہ چترنی عورت کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح ہوتا ہے۔ چہرہ اور دکرتی۔ آنکھیں ہرن کی طرح گول اور بڑی بڑی۔ سر کے بال بالکل سیاہ۔ جسمانی حالت بہت اچھی۔ پستان اونچے۔ چھاتی بھاری۔ چال مست ہاتھی کی طرح اس کی اکثر باتیں پدمنی عورت سے ملتی ہیں۔ مگر اس میں صرف اتنا ہی فرق ہے۔ کہ اس کا جسم لاغر ہوتا ہے۔ آنکھیں نشیلی شیریں زبان اور دوسرے آدمی جس کو چاہے اپنے جال میں پھنسا

سکتی ہے۔ اس کی آنکھیں بڑی بڑی چالاک ہوتی ہیں۔ اور چلتے وقت دائیں اور بائیں طرف زیادہ دیکھتی رہتی ہے۔ پانی کا جلد آجاتا ہے۔ یہ خواص چترنی عورت کے ہوتے ہیں۔

خاص باتیں

ایک شاعر جیند ربدن نامی نے اپنی مشہور و معروف کتاب میں مندرجہ ذیل باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ چونکہ یہ کتاب دستی لکھی ہوئی ہے۔ اسواسطے اس کا نام ظاہر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی کوئی نام لکھا ہوا ہے۔

چاند کی طرح جس کا چمکیلا چہرہ ہے اور چال جس کی ہنس کے برابر ہے۔ اور رخسار جس کے شکر قند کے سیب کی طرح ہیں اور سر کے بال جس کے لمبے اور کالی ناگن کی طرح ہوں۔ پستان جس کے بہت سخت اور ان کے اچھا رسے چھاتی آگے کو ابھری ہوئی معلوم ہو اور چلتے وقت اپنی نظر علیحدہ سامنے کو رکھنا اور کسی کسی طرح سے خواہش پوری کرنی۔ اور ریشمی بال اور دانت مثل مروارید ہوں اور رنگ و بدن کو جاننے والی عورت جیسے مندرجہ بالا اوصاف ہیں۔ خاص کر کشمیر و لیش میں پائی جاتی ہیں۔ اس کو چترنی کہتے ہیں۔

ایک خاص بات یہ ہے۔ کہ چترنی کی شکل و صورت مثل پدمنی کے نہیں ہوتی۔ مگر اس کے قریب قریب ہوتی ہے۔ فربہ جسم۔ طول قامت رنگ جسمانی مثل طلا مائل بہ زردی۔ خوش اخلاق۔ باحیا۔ کم عصمت دراز موۓ۔ پیوستہ ابرو۔ غنچہ دہن۔ چاہ ذقن۔ خوش خرام۔ شیریں کلام۔ دراز بینی۔ نظر بازی چلتے وقت دائیں بائیں زیادہ دیکھنا وقت آغاز جماع فرج میں رطوبت اور آخر میں پیوستہ۔

بقولِ پنڈت کوکہ جی

چترنی سفید پوست۔ دراز ساعد فربہی و لاغری میں میانہ۔ تنگ شکم کشادہ سینہ۔ پستان کلاں۔ دانت خورد۔ کم خواب۔ شایق رنگیں لباس۔ اور گانے و ستار بجانے کی بڑی شوقین ہوگی۔ شایق بوس و کنار مساس پستان و جماع۔ اندام نہانی ہمیشہ گرم رہے گی۔

تیسری قسم کی سنکھنی عورت

(بقول کام شاستر)

قد لمبا۔ چال بہت ہی ٹیڑھی۔ بائیں کردتی۔ منہ لمبا۔ جسم کچھ کچھ اچھا۔ مگر پیٹ بہت اونچا۔ سر چھوٹا۔ ٹانگیں کلنگ کی طرح۔ گوشت کم۔ باریک چشم۔ سخت گردن۔ بیگانے آدمیوں کی خواہش زیادہ رکھتی ہے۔ کمر پتلی۔ انار بڑی سخت۔ نکھ چین چھوٹی مگر بلی کی طرح۔ پستان لمبے و پتلے۔ دل فریب سے بھرا ہوا۔ ایک بات میں کئی دفعہ جھوٹ بازنا۔ غصہ ور۔ طامع۔ بوقت غضب بنشل بجلی کڑکتی ہے۔ خواہش جماع تیز۔ اس ذات کی عورت کو کبھی تکان ہوتی ہی نہیں۔ ہر دم تیار رہتی ہے جس طرح سنکھ کی شکل ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کی مزاج بادی۔ ہمیشہ بری نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اس عورت کو یہی محبت کرنا آتا ہی نہیں۔ کام کلولی۔ لاڈ طرح طرح سے کرتی ہے۔ دل میں سخاوت کم۔ اندر سے بدبو کا آنا۔ جس شخص نے کئی گناہ کیے ہوں۔ وہ ایسی عورت کا خاوند بنتا ہے اس عورت میں صرف ایک ہی خوبی ہوتی ہے کہ یہ عورت کبھی کام کرنے سے تھکتی نہیں اور جماع کی شوقین ہوتی ہے۔ شراب و کباب و نیلی اشیاء کا استعمال کرنے والی ہوتی ہے۔

بقول رتی رہسیہ

اسمیں کچھ شک نہیں کہ بہت سے گرنتھ کاروں نے اپنی اپنی مرضی کے مطابق یا جیسا کہ انہوں نے دیکھا لکھ دیا ہے۔ ممکن ہے۔ کہ ان کی نظروں میں ویسی ہی عورتیں آئی ہوں۔ مگر یہ ٹھیک بات ہے۔ کہ سنکھنی عورت کی شکل بالکل سنکھ سے ملتی ہے۔ آواز موٹی بھیانک۔ کام کاج کرنے کو دل کم کرتا ہے اس کی خواہش اتنی ہوتی ہے۔ کہ کبھی اس کو صبر ہی نہیں آتا۔ منہ بالکل سفید اور کئی عورتوں کا منہ تو ساون ماہ کی گھٹا سے مقابلہ کرتا ہے۔ ایک آدمی سے صبر نہیں۔ بادی مزاج کی عورت ہوتی ہے۔ بھوگ سے نہیں تھکتی پھر ایک بات ناز و نخرے سے کرتی ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہوا پڑھا گیا ہے۔ کہ اس قسم کی عورت کو اگر کبھی آدمی نہ ملے۔ تو لاچار میٹی کھیلتی ہے۔ اور خاصکر اس عورت کو ماہ ساون میں جبکہ ذرا ذرا سی بوندیں پڑ رہی ہوں۔ کام بہت ستاتا ہے۔ مگر آدمی کو چاہیے۔ کہ اس ماہ میں عورت سے بچے۔ یہ عورت خاصکر اس جگہ سے جہاں آدمی زیادہ کھڑے ہوں بہت گذرتی ہے۔ پستان چونکہ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اس واسطے ان میں دودھ کم آتا ہے۔ خوراک میں تیز چیزوں اور ترش اشیاء کا زیادہ استعمال کرنے والی ہوتی ہے۔ آدمی کو چاہیے۔ کہ اس عورت سے جہاں تک ہو سکے بچے ؎

بقول دیگر مصنفان

یہ عورت فربہ اندام۔ کوتاہ قد۔ سر دراز۔ بدخو۔ کینہ جو۔ رفتار سست۔ گوش فراخ سر پر بال کم۔ ترش رو۔ دراز چشم۔ بیلے فرج۔ بہ لحاظ لاغری جسم۔ گوشت کے [illegible] عورت کو کسی سے بھی شرم نہیں آتی۔ پرسے [illegible] ہوتی ہے۔ کمر پر [illegible] بال۔ شہوت بہت زیادہ۔ یہ عورت ہر وقت ہر سے کاموں کی طرف خیال رکھتی ہے [illegible]

ہی سُرخ لباس کی شوقین ہوتی ہے۔ اس کی اندام بہت بڑی ہوتی ہے۔ پیٹ اس کا بھاری ہوتا ہے۔ ٹانگیں پتلی اور لمبی۔ اس عورت سے بدبو زیادہ آتی ہے۔ کام کلول سے طرح طرح کے راگ رنگ کرتی ہے۔ اس عورت کو رحم کم ہوتا ہے۔ یہ عورت اگر کسی سے پردہ بھی کرتی ہے۔ تو بڑے نخرے اور ناز سے۔ یعنی کہ عجیب قسم کا گھونگھٹ نکالتی ہے۔

چوتھی قسم کی ہستنی عورت

(بقول کام شاستر)

اس عورت کے گن اس کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ اس کی شکل و شباہت سب ہاتھی سے ملتی ہے۔ اس کی چال ہاتھی کی طرح ہوتی ہے تن بدن اور بازو بھاری۔ چھاتی۔ گردن۔ پستان بھی بھاری۔ گردن لمبی نہیں بلکہ چھوٹی۔ قد درمیانہ یعنی ٹھگنے قد کی۔ چال مست ہاتھی کی طرح۔ سر گول۔ منہ بھی گول۔ مگر خوبصورتی بھی کمال۔ پستان سخت۔ شہوت کی تصویر۔ اس کی شکل اس قسم کی ہوتی ہے۔ کہ ایک بار دیکھنے سے چین نہیں آتا۔ دل یہی چاہتا ہے۔ کہ اس کو اپنے پاس ہی رکھوں۔ درمیانہ قد اور بدن گول۔ مگر خوبصورتی میں لاثانی۔ مگر ایک خاص بات ہے کہ اولاد بہت کم ہوتی ہے۔ اور خواہش جماع زیادہ۔ یہ عورت لڑاکی اور کسی سے کبھی نہ ہارنے والی ہوتی ہے۔ اس کے سر کے بال لمبے سیاہ اور گھنگروالے ہوتے ہیں۔

(بقول [illegible]) ہستنی عورت نہایت ہی قوی ہیکل۔ فربہ [illegible] گردن۔ گندہ ذہن۔ فراخ کمر بے شرم بے حیائی میں [illegible]

مباشرت سے سیر نہیں ہوتی۔ یہ عورت اپنے خاوند کے علاوہ اور مردوں سے بھی پرہیز نہیں کرتی۔ بجز ران پنڈلیاں۔ لب۔ بینی۔ شانہ۔ جگہ اعضاء بھاری پُر گوشت و بدنما۔ رفتار سست۔ ہر وقت شہوت میں دُھن لگی رہے۔ ترش و تلخ اشیاء کا استعمال کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کی شکل ہاتھی سے ملتی جلتی جس طرح ہاتھی کے دانت کھانے کے اور۔ اور دکھلانے کے اور ٹھیک یہ مثال اس پر عائد ہوتی ہے۔ دکھلانے کو تو صرف ایک ہی خاوند اور پتی بنا بنتی ہے۔ مگر دوسرے آدمی کے ساتھ لگتے ہی کہتی ہے۔ کہ کوئی دیکھے نہ۔ ملک کشمیر میں اس قسم کی عورتیں زیادہ تر پائی جاتی ہیں۔ اس کے پسینے سے ہاتھی کی الید کی بو آتی ہے۔

اوقاتِ جماع مرد کو عورت کو ہمیشہ وقت کے مطابق ہی مجامعت کرنی چاہیے۔ اسی واسطے دانا لوگوں نے ہر ایک قسم کی عورت کے لئے اس کی خواہش کے مطابق ہی وقت مقرر کر دیا ہے۔ اس لئے ہر ایک آدمی کو ضروری ہے۔ کہ اس قیم کا پابند رہے ۔

بد منی عورت۔ چونکہ سفید رنگ کے پھولوں کو زیادہ پیار کرتی ہے اس کے ساتھ رات کے پہلے پہر میں ۔

چتر نی عورت کے ساتھ رات کے دوسرے پہر میں ۔

سنکھنی عورت کے ساتھ رات کے تیسرے پہر میں ۔

ہستنی عورت کو چونکہ خواہش ہمیشہ بنی رہتی ہے۔ اس لئے کوئی وقت مقرر نہیں کیا ہے۔

مندرجہ بالا عورتوں کے ساتھ ان اوقات کے مطابق مجامعت کرنے میں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

اب ان کے علاوہ چونکہ چار قسم کی اور بھی عورتیں بلحاظ جماع کے

ویدک شاستر کے ہیں۔ ان کا وقت مقرر کر دیا جاتا ہے:

(۱) بالا (۲) ترنی (۳) پرورڑھا (۴) بردھا۔ ۱۴ سال کی عمر تک بالا ہوتی ہے۔ اور ۱۷ سال کی عمر سے لے کر ۳۲ سال کی عمر تک ترنی ۳۳ سال سے ۵۰ سال تک پرورڑھا اور ۵۰ سال سے اوپر والی عورت کو بردھا کہتے ہیں:

ممنوعہ عورتیں

کوک شاستر کے ساتھ ساتھ ہم نے اپنے ہندو دیگر مذہبی گرنتھوں کا مقصد بھی درج کر دیا ہے تاکہ ہر ایک آدمی خواہ وہ مذہبی خیالات رکھتا ہو یا نہ۔ وہ بھی اس پر عمل کرے۔ اور ویسے تو یہ باتیں ہر ایک آدمی کے واسطے جو کہ اس نایاب گرنتھ میں درج کر دی گئی ہیں۔ ضروری ہیں۔ ان کے مطابق کام کرنے سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

اب کچھ ناقابل صحبت عورتوں کا حال درج کر دیا جاتا ہے:

(۱) ویسے تو ہر ایک بھلے آدمی کے لئے سوائے اپنی عورت کے کسی بھی عورت کے ساتھ جماع کرنا گناہ یعنی پاپ ہے۔ مگر چونکہ اس کلجگ میں جب کہ کئی آدمی بیچارے عورت کے فکر میں اپنی جان بھی دے دیتے ہیں۔ طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ تندوروں کی روٹی کھا کر دن گذارتے ہیں۔ اور کئی بچارے عورت کے نہ ہونے سے اپنے ہاتھوں سے روٹی پکا کر کھاتے ہیں۔ اور کئی خاندان کے خاندان ہی عورت کے نہ ہونے سے تباہ ہو گئے ہیں۔ اور ہو رہے ہیں۔ صرف انہیں مشکلات کو مدنظر رکھ کر لوگ روپیہ وغیرہ کا لالچ دے کر اپنی شادی کرا لیتے ہیں۔ جن بیچاروں کے پاس اتنا روپیہ بھی نہیں ہے اور نہ ہی وہ ایک ٹھکانے ہیں تو وہ مجبوراً ادھر ادھر ٹکر مار کر گذارہ کر ہی لیتے ہیں۔ یہ صرف انہی لوگوں کو بہکانے اور راہ راست پر لانے

کی خاطر چند سطور لکھی گئی ہیں۔ تاکہ بُرائی اور بھلائی ان پر روشن ہو جاوے۔

(۱) اُستانی (گورو کی عورت)۔ (۲) لاوارث عورت جس کے خاندان چال چلن صحت وغیرہ کا کچھ پتہ نہ ہو (۳) ایک ہی کنبہ کی عورت (۴) حاملہ (۵) بیمار (۶) لنگڑی (۷) لوبھی (۸) میلی کچیلی (۹) بانجھ (۱۰) حیض والی عورت (۱۱) سنیاسن۔

ان عورتوں کے ساتھ بھوگ کرنے سے آدمی کی عمر کم ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص مندرجہ بالا عورتوں سے جماع کر بھی لے گا۔ تو زندگی بھر کسی نہ کسی مرض میں مبتلا رہے گا جس سے چھٹکارا پانا اس زندگی میں مشکل ہے۔ حاملہ عورت سے جماع کرنے سے عورت و بچہ کو بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور کبھی حالتوں میں تو اسقاط بھی ہو جاتا ہے۔

لنگڑی۔ لوبھی۔ میلی کچیلی وغیرہ عورتوں سے جماع کرنے سے سوائے بیرج کو ضائع کرنے کے اور کچھ نہیں۔ اور بیرج کے گرنے سے سارا جسم ہی گر جاتا ہے۔ اور انسان کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی سندر یا فتنہ عورت مل گئی۔ تو پھر ساری عمر ہی ایسی سندر ملتی ہے۔ کہ ہر ایک آدمی دور سے ہی پہچان لیتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ کام کے تیز ہونے پر کوئی مشکل سے ہی رک سکتا ہے۔ مگر پھر بھی انسان کو حوصلہ سے کام لینا چاہیئے۔ کہیں ایسا نہ ہو بہت رنڈی کیا جانے سے بدہضمی اور بہت بھوگ کرنے سے لاغری ہی مل جائے۔ انسان کو اپنی عقل سے کام لینا چاہیئے۔ اور صحبت سے پہلے ان مندرجہ بالا باتوں کا خیال کر لینا چاہیئے۔

اگر پچھلی باتوں کا خیال رکھا جاوے تو کوئی عورت خراب نہ ہو گی

چونکہ یہ تو مثل مشہور ہے۔ کہ جس طرح ایک نئے برتن میں جو چیز پہلے دن تیار کی جاوے گی۔ اس برتن میں پھر جو کوئی بھی چیز بنائی جاویگی اس کا ذائقہ ہمیشہ ویسا ہی ہوگا۔ اسی طرح جس مکان کی بنیاد مضبوط ہوگی۔ وہ مکان کبھی بھی نہ گرے گا۔ ویسے ہی اگر ایک کنواری لڑکی کو شروع سے تعلیم وغیرہ اچھی دی جاوے۔ صحبت اچھی ہو۔ تو وہ لڑکی شوہر پرست یعنی پتی برتا ہوگی۔ اور دوسرے آدمیوں کو اپنا بھائی وغیرہ جانے گی۔

(۱) اگر ایک لڑکی ہمیشہ اپنے باپ کے گھر میں ہی رہے۔ تو وہ بھی ضرور ہی ضرور خراب ہو جائے گی۔ کیونکہ یہ ہمارا دھرم شاستر کہتا ہے۔ کہ کنواری لڑکی کو اس کے والدین اور بیاہ ہو جانے پر اس کے خاوند کو تعلیم دینے کا فرض ہے۔ شادی ہو جانے کے بعد بھی وہ لڑکی اگر اپنے باپ کے گھر میں رہے گی۔ تو وہ بھی خراب ہو جاوے گی۔ کیونکہ اپنے والدین کے گھر میں اس کو کسی سے پردہ بھی نہ کرنا پڑے گا۔ اور اگر کسی کے ساتھ تعلق ہو بھی گیا۔ تو کسی دوسرے کو شک نہیں ہو سکتا اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس آدمی کی ملاقات کرنے سے کسی نے کبھی اس کو روکا نہیں۔ اور کھانے پینے کی بھی اگر خاطر اچھی ہوتی ہو۔ تو پھر سونے پر سہاگہ ہے۔

(۲) اگر اپنے باپ کے گھر میں رہتی ہو۔ اور اس کو خواہش ہووے۔ جبکہ اس کا خاوند بھی اس کے پاس نہیں ہے۔ وہ ضرور ہی کسی نہ کسی طریقہ سے اپنی خواہش کو پورا کرے گی۔ اگر اس کو تعلیم اچھی ملی ہو تو وہ برداشت کرے گی اور طریقہ معلوم ہونے پر اس کو روکنے کے [illegible] ضرور کرے گی۔ اگر خدانخواستہ کسی سے ہو گیا کبھی لیا۔ تو پھر اس کو ساری عمر ہی [illegible]

ایک تو اپنا پردہ فاش ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ اور دوسرے وہ آدمی اس کو کچھ نہ کچھ لالچ یا سبز باغ دکھلاتا ہوگا۔

(۳) **صحبت اچھی نہ ہونے سے۔** ہمیشہ صحبت اچھی ہونی چاہیئے اپنے چھوٹوں کے پاس بیٹھنے نہ دیں۔ کیونکہ اگر کوئی لڑکی کسی بُری لڑکی یا عورت کے پاس بیٹھے گی۔ تو ضروری ہے کہ بُری عورتیں ہمیشہ بُرے خیالات کا ہی ذکر کریں گی۔ اس سے ان کے دل پر بُرا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔

(۴) **جس کا خاوند دائم المریض ہو۔** وہ عورت بھی خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب اس کو کام واسنا ہوگی۔ تو ضرور ہی اپنی کام واسنا پوری کرنے کے لئے کوئی بُرا کام کر بیٹھے گی۔ یا وہ کسی اور ہی طریقہ سے اپنی ترشنا پوری کرے گی۔ وہاں اگر وہ عورت نیک سیرت پاکدامن ہو تو اگر وہ ایشور کا بھجن کرے گی۔ تو اس کو کبھی بھی کام نہ ستائیگا

(۵) **جس کا خاوند بخیل ہو۔** اس کی عورت بھی جب کبھی محلہ میں بیٹھے گی۔ تو ضروری ہے۔ کہ اس کے پاس دو چار عورتیں بیٹھیں۔ یا وہ خود ان عورتوں میں جا کر بیٹھے۔ اور وہاں پر آج کل کے رواج کے مطابق دو تین خوانچہ والے کوئی چاٹ اور کوئی کلفی بنا کر لائے گا۔ جن عورتوں کے پاس پیسہ ہوگا وہ ضرور لے لینگی۔ مگر جس کا خاوند بخیل ہے۔ وہ کیا کرے گی۔ کیونکہ اس کے پاس تو پیسہ نہ ہوگا۔ اور وہ ضرور ہی شرمندہ ہوگی۔ اور کسی نہ کسی طریقہ سے پیسہ لائے گی۔ یا اگر وہاں بیٹھنا چھوڑ دے۔ تو اس کا گذارہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ وہ بھی بُری صحبت کا شکار ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ اگر عورتوں کو تماشہ۔ بائسکوپ۔ تھیئٹر وغیرہ دیکھنے کی اجازت دی جاوے۔ تو وہ ضرور ہی خراب ہو جائے گی۔ مگر چونکہ آج

کل کا رواج ہے۔ اسواسطے اگر وہ دھارمک ناٹک دیکھ لے اور اس کا نتیجہ ٹھیک نکالے۔ تو کوئی خطرہ نہیں۔ اگر وہ بُرا نتیجہ نکالے گی۔ تو ضرور ہی اس ناٹک کے دیکھنے سے بھی خراب ہو جائے گی؟

خدانخواستہ اگر کوئی عورت بیوہ ہو جاوے۔ تو وہ بھی اگر دھرم میں رہے گی۔ تو ضرور ہی خراب ہو جاوے گی۔ اگر پیچھے لکھے تو عمل کے مطابق برت وغیرہ رکھے۔ تو وہ ٹھیک رہے گی۔ ورنہ وہ بھی کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی لالچ میں پڑکر اپنی عزت خراب کروائے گی۔ جس سے اس کے گھر والوں کو بڑی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا اسواسطے اگر وہ اس کی شادی کر دیں تو بہتر ہوگا۔

شوہر پرست عورتیں

جو عورت سوائے اپنے پتی کے اور کسی کی طرف بُری نگاہ سے نہ دیکھے گی۔ نہ کبھی کسی غیر مرد سے بات کرے گی سوائے اپنے خاوند کے باقی سب کو اپنے بھائی وغیرہ جانے گی۔ وہ عورت پتی برتا کہلانے کے یوگیہ ہے۔ پتی برتا استری اپنے خاوند کے اشارہ کو جان جاتی ہے اور خاوند کے دل کی بات کو اس کے چہرہ سے تاڑ جانا۔ اس کی ہاں میں ہاں ملانا۔ یعنی اس کا خاوند اگر اپنی عورت کو یہ کہدے۔ کہ ایک گھی کا گھڑا بھر کر مٹی کے ڈھیر میں گرا دو تو وہ عورت جس نے کہ پتی برتا کا دھرم پالنا ہے۔ کبھی بھی انکار نہ کرے گی۔ فوراً گھڑے کو مٹی میں گرا دے گی۔ وہ پتی برتا استری ہے۔ ہمارے دھرم شاستر میں لکھا ہے۔ کہ جس گھر میں شوہر پرست عورت کا قدم پڑتا ہے۔ وہ جگہ مبارک ہے۔ اسجگہ پر روپ۔ دیوتا دل ... سب ہاتھ باندھے کھڑے ہیں۔ چنانچہ مہابھارت میں ایک واقعہ درج ہے۔ کہ ایک واقعہ کا ذکر ہے۔ کہ جنگ مہابھارت

میں پانڈو وغیرہ سب اس ویر دھرتی میں ایک دوسرے کو قتل کرنے پر بھائی بھائی کا دشمن تھا۔ کھڑے تھے۔ اسوقت دروپدی اپنی جھونپڑی میں بیٹھی ہوئی پرماتما کی استتی کر رہی تھی۔ کہ ہے ایشور میرے خاوند کو تکلیف نہ ہو۔ اس وقت ایک درباشا رشی اس کے پتی برت دھرم کا امتحان کرنے کے واسطے وہاں آگیا اور آکر کہنے لگا۔ کہ دروپدی میرے ساتھ ۱۰ ہزار چیلے ہیں۔ میں اشنان کرکے آتا ہوں۔ تو ان کے لئے بھوجن تیار کر۔ اب درباشا رشی تو چلے گئے مگر اب دروپدی حیران تھی۔ کہ گھر میں نہ تو ساگ ہے۔ نہ آٹا۔ بھوجن کہاں سے تیار ہوگا۔ تب اس نے اپنے پتی برت دھرم کے زور سے کرشن بھگوان کو بلایا۔ کرشن بھگوان وہاں پر آگئے۔ اور آتے ہی اپنے یوگ بل سے درباشا رشی اور ان کے چیلوں کو پرسن کر دیا۔ یہ تو پتی برت دھرم کی کتھا ہے۔ اسی واسطے میری عرض ہے کہ ہر ایک عورت کو چاہئے کہ پتی کی سیوا کرے۔ پتی برتا کے کسی کی کیا مجال ہے کہ سامنے آجاوے۔ کیونکہ پتی برتا استری کی زبان میں اتنی تاثیر ہے کہ جو کچھ کہے گی ہو جاویگا۔ اسوجہ سے سب اس سے ڈرتے ہیں ؀

سیتہ وان ساوتری کی کہانی تو ہر ایک کو یاد ہی ہے۔ کہ کسطرح اس عورت نے اپنے مرے ہوئے خاوند کو زندہ کرا لیا تھا۔ پتی برتا استری ہمیشہ دھن والی خوش نصیب اور صاحب اولاد ہوگی ؀

بیان حیض

۱۴ سال کی عمر میں لڑکی جوان ہو جاتی ہے۔ تب اس کی سگائی وغیرہ جو بھی بات مذہب اجازت دیتا ہے۔ [illegible] مطابق اپنی لڑکی کا [illegible] کر دینا چاہئے۔ کیونکہ اس وقت لڑکی کو بھی کئی باتیں [illegible]

کے حیض کے دن بھی آجاتے ہیں۔ اسواسطے اس کا رشتہ وغیرہ ضرور ہی کر دینا چاہیئے ؛

حیض کھلنے اور بند ہونے کا وقت

ہر مہینہ میں تین دن ہر ایک عورت کو جس کی عمر ۵۰ سال سے کم اور ۱۶ سال سے اُوپر ہے حیض آتا ہے ؛

حیض کیا ہے؟ حیض ایک قسم کا خون ہے۔ جو کہ عورت کی اندام نہانی سے خارج ہوتا ہے۔ کئی عورتوں کو بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور کئی عورتوں کو معلوم بھی نہیں ہوتا۔ اگر ان عورتوں کو جن کو تکلیف سے حیض آتا ہو۔ وہ گرم اشیاء زیادہ استعمال کریں۔ تو تکلیف نہ ہوگی۔ خون بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک پاک اور ایک پلید ؛

جس عورت کو حیض نہیں آتا۔ اس کی شکل بہت خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے چہرہ پر کیل اور کئی عورتوں کے دانت خراب اور کئی عورتوں کے بال بالکل سفید ہو جاتے ہیں۔ شکل کا خوبصورت اور بدصورت ہونا بھی اسی پر منحصر ہے۔ اور اولاد کا ہونا اور قرار حمل بھی اسی پر ہی ہے۔ اسواسطے جس عورت کا حیض ٹھیک وقت پر نہ آتا ہو۔ یعنی بے وقت آتا ہو۔ ان کو لازم ہے کہ وہ علاج کرائیں ؛

پاک اور پلید حیض کی پہچان

سشرت میں لکھا ہے۔ کہ جس عورت کا حیض پاک نہیں ہے وہ عورت بھی اولاد سے تنگ ہوگی۔ اس کی اولاد کم ہوگی۔ اگر ہوگی تو زندہ نہ رہے گی۔ ہمیشہ بیمار اور سست رہے گی۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ کہ جس کا خون خرگوش کے خون کی مانند ہو۔ اگر اس کے خون میں کوئی کپڑا تر کریں۔ اور پھر اس کو دھوئیں اور کوئی داغ نہ رہے تو جان لینا چاہیئے۔ کہ خون پاک ہے

ورنہ پلید ہوگا۔ پاک حیض آنے کے تین دن بعد جب کہ عورت صاف ہوجاتی ہے۔ تو پھر اس کو جلدی حمل ٹھہر جاتا ہے۔ جس کا خون خراب ہے۔ اس کو حمل نہیں ہوتا۔

حائضہ کو تین دن تک کیا کرنا چاہیئے؟

دھرم شاستر میں لکھا ہے۔ کہ جس دن سے عورت کو خون آنا شروع ہو۔ اس سے تین دن تک عورت سے صحبت نہ کرنی چاہیئے حائضہ سے کرنے پر بیرج خراب ہوتا ہے اور سوزاک وغیرہ بیماری ہونے کا خطرہ رہتا ہے اور کئی حالتوں میں آدمی کو آتشک ہونے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ اور پھر حمل نہیں ٹھہرتا۔ چونکہ عورت کا بدن اس وقت بڑا کمزور ہوتا ہے۔ اسلئے اس کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اگر خدانخواستہ کبھی حمل ٹھہر بھی جائے۔ تو اولاد کمزور اور روگی ہے تنگ ہوگی۔ اس لئے ان سب دکھوں سے بچنے کے لئے صرف یہی ایک طریقہ ہے۔ کہ جتنے دن عورت ناپاک رہے۔ اس کا درشن بھی نہیں کرنا چاہیئے۔ اس سے بھی بھی کسی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ ہندو دھرم شاستر میں لکھا ہے۔ کہ حائضہ پہلے دن چنڈالنی۔ دوسرے دن برہم ہتیا کرنے والی اور تیسرے دن دھوبن اور چوتھے دن شدھ ہوتی ہے

اور کیا کرنا چاہیئے؟

حائضہ کو چاہیئے کہ ان دنوں اپنے خاوند کا درشن بھی نہ کرے۔ اسکے علاوہ چارپائی پر سونا منع ہے۔ چٹائی پر سونا۔ پیتل کے برتن میں کھانا کھانا اور خوراک بھی جلد ہضم ہونے والی یعنی چاول۔ مونگ کی دال کھاوے۔ سنگار نہ کرے۔ عطر پھول وغیرہ مستی۔ داتن تیل۔ کنگھی وغیرہ استعمال نہ کرنا۔ سفید کپڑے نہ پہننا یہ سب باتیں حائضہ کو [illegible]

دن تک کرنی لازمی ہیں۔ اس کے بعد چوتھے دن صاف ہو کر نہا دھو کر۔
پہلے سب کپڑے اتار کر صاف کرے۔ اور نئے کپڑے پہنکر سب قسم کا
ہار سنگھار کر کے آراستہ ہو۔ پہلے تین دنوں میں کسی سے مسخری مخول بھی
نہ کرے اور کوئی بھاری کام بھی نہ کرے۔ اور نہ ہی اپنے خاوند سے ...
کرے۔ اگر مندرجہ بالا باتیں کر بھی لے گی۔ تو اس کو عمر بھر بھاری تکلیف ہوگی۔
اسی واسطے ہندو دھرم میں لکھا ہے۔ کہ ان تین دنوں میں عورت
کو اپنے جوگے کے پاس تک نہ جانا چاہیئے۔ اور نہ کسی کو اس سے ہاتھ
چھونا چاہیئے۔ یعنی کہ بڑا پرہیز لکھا گیا ہے۔ منوسمرتی میں لکھا
ہے۔ کہ اگر حائضہ بغیر شدھ ہوئے کوئی چیز اپنے خاوند یا کسی غیر
کو بھی دیتی ہے۔ تو وہ سات جنم تک نرک کی ادھکارنی ہوگی۔ کیونکہ
ان دنوں کے بعد جلدی حمل قرار پا جاتا ہے۔ اسی واسطے ان تین
دنوں میں کوئی بھاری کام نہ کرنا چاہیئے۔ ان تین دنوں میں اگر حمل
ہو جاوے۔ تو بچہ کو بڑی تکلیف ہوگی۔ ان دنوں میں صحبت کرنے
سے آدمی کو کئی روگ آ دباتے ہیں۔ اسی واسطے مرد عورت کو جہاں تک
ہو سکے۔ ان دنوں میں پرہیز کرنا چاہیئے۔ اگر مندرجہ بالا باتوں پر
غور نہ کیا گیا۔ اور اس کے خلاف کام کیا گیا۔ تو پھر ساری عمر تکلیف
اٹھانی پڑے گی۔ اور ان کے مطابق عمل کرینگے۔ تو کبھی بھی کسی
قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

پھر کیا کرنا چاہیئے

پیچھے بھی لکھا گیا ہے۔ کہ چوتھے دن عورت
کو صاف ہو کر ہر ایک قسم کے ہار سنگھار کر
کے کپڑے پہن کر اپنے خاوند کا درشن کرنا چاہیئے۔ اور جسم پر خوشبودار
چیزیں ملنی چاہیئے عطر پھیل وغیرہ لگانا چاہیئے
(اس کا مطلب یہ ہے کہ جو پہلے تین دن اچھوت رہی تھی اب اچھی ہو گئی)

وقت وہ جس کی شکل دیکھے گی۔ اس کی اولاد بھی اسی شکل کے مشابہ ہوگی۔ آپ نے کئی ایسے آدمی دیکھے ہوں گے۔ جن کی صورت شکل بندر، ریچھ، بھیڑیئے وغیرہ سے ملتی ہے۔ اس کا یہی سبب ہوتا ہے۔ اسی واسطے اولاد کو خوبصورت بنانے کے لیے کسی خوبصورت آدمی کا درشن کرے۔ یا اپنے خاوند کا۔ اگر اسوقت اس کا خاوند نہ ہو وہ کہیں پردیس گیا ہوا ہو۔ تو عورت کو چاہیے اپنی شکل شیشہ میں دیکھ لے۔ اگر شیشہ بھی موجود نہ ہو۔ تو ایک تھال میں پانی بھر کر اسمیں اپنی شکل اچھی طرح سے دیکھ لے۔ اگر کوئی چیز بھی موجود نہ ہو۔ تو کسی بزرگ کی تصویر یا مُبت دیکھ لے ؛

اگر آپ اپنی سنتان کو خوبصورت۔ جوان۔ شور بیر بنانا چاہتے ہیں۔ تو آپ کو چاہیے۔ کہ ہمارے لکھے ہوئے اصولوں کے مطابق کام کریں۔ سب سے پہلے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ جس طرح کی صورت شکل چھٹے دن نظر آئے گی۔ اس کی اولاد بھی ویسی ہی خوبصورت ہوگی ؛

حیض کے یوم کا پھلادیش

شاستر کاروں نے بڑی دور تک نظر دوڑائی ہے۔ ایک جگہ جیوتش پر کرن میں یہ لکھا ہے۔ کہ اگر آپ اپنی اولاد کو اچھا بنانا چاہتے ہو۔ یا اس کی پہچان کرنا چاہتے ہو۔ کہ عورت کسطرح کی ہے۔ تو حیض کے دن تتھی ماہ وغیرہ کا پھلادیش دیکھیں۔ پھر ان کا مقابلہ کریں اور نتیجہ نکالیں۔ اس سے اس کے سکھ دکھ اور نیک و بد وغیرہ وغیرہ ہر ایک بات کی پہچان ہو جائے گی ؛

منگلوار۔ جو عورت اس دن کو حائضہ ہوگی۔ وہ بد قسمت اور کنجوس ہوگی۔ کسی غیر آدمی سے صحبت بھی کرے گی اور اولاد اس کی کم زندہ

رہے گی ؛

بدھ وار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ اس سے جو اولاد ہوگی تعلیم یافتہ۔ چتر۔ چالاک اور خوبصورت ہوگی۔ مگر کمزور ہوگی ؛

ویروار۔ جو عورت اس دن کو حائضہ ہوگی۔ وہ اپنے خاوند سے محبت کرنے والی۔ ہر ایک تکلیف کو جھیلنے والی۔ اور اس سے اولاد جو ہوگی وہ بھی طاقتور ہوگی ؛

شکروار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ اس سے لڑکے زیادہ ہونگے اور لڑکے بھی صاحب جائداد اور طاقتور ہونگے۔ مگر وہ عورت خواہشمند زیادہ ہوگی ؛

سنیچر وار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ اُس سے جو اولاد ہوگی وہ لڑاکی۔ ہر ایک سے دشمنی۔ ایک دن میں چھ سات لڑائی لینے والی اور زانی ہوگی۔ اور اپنے خاندان کا نام اس کام میں روشن کرنے والی ہوگی ؛

ایت وار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ وہ نیک بخت۔ مگر اولاد کم خواہش زیادہ والی ہوگی۔ اولاد کے لئے کسی اور کا ورشن کرے گی ؛

سوموار کو جو عورت حائضہ ہوگی۔ وہ اولاد سے بھری رہے گی مگر کھانے کو کم ملے گا۔ اگر وہ عورت پاک رہے گی تو اس کو پھر کبھی تکلیف نہ ہوگی ؛

حیض کی تتھی کا پھل

ایکم۔ جو عورت ایکم تتھی کو حائضہ ہوگی۔ وہ کم عمر۔ دکھی اور ہمیشہ بیمار رہے گی ؛

دوج۔ اس تتھی کو حائضہ ہونے والی عورت دوسرے آدمی کی صحبت اختیار کرنے والی ہوگی ؛

تیج۔ اس تتھی کو حائضہ ہونے والی عورت اولاد سے دکھی رہے گی۔

اور اگر اولاد ہوبھی۔ تو تھوڑے دن زندہ رہ کر مر جائے گی ؛

چوتھی۔ اس تتھی کو حائفنہ ہونے والی عورت بانجھ ہوگی۔ اور ہمیشہ ہی بُری صحبت میں رہنے والی ہوگی ؛

پنچمی۔ اس تتھی کو حائفنہ ہونے والی عورت کی اولاد سے ہمیشہ گود ہری بھری رہے گی۔ مگر اس عورت کو دودھ کم اُترے گا ؛

چھٹ۔ جو عورت اس تتھی کو حائفنہ ہوگی۔ وہ عورت خراب اور پراگندہ خیالات والی ہوگی۔ اور ہمیشہ ہی اسکو خواہش بنی رہے گی ؛

ستمی۔ جو حائفنہ ہوگی۔ وہ خوش قسمت مگر اس کے گھر لڑکیاں زیادہ ہونگی۔ لڑکے ہونگے تو مر جائینگے ؛

اشٹمی۔ اس تتھی کو حائفنہ ہونے والی عورت اپنے خاوند کے علاوہ اور بھی کئی رکھے گی۔ اس کو حمل نہ ہوگا۔ اگر ہو تو گر جائیگا اگر اولاد ہو بھی جائے۔ تو جلدی مر جائے گی ؛

نومی۔ اس تتھی کو حائفنہ ہونے والی عورت خوش قسمت۔ مگر اولاد کم ہوگی ؛

دسمی کو حائفنہ ہونے والی عورت بیج بُدھی اور شراب اور گوشت سے پرہیز کرنے والی ہوگی ؛

ایکادشی کو حائفنہ ہونے والی عورت اپنے خاندان کا ناش کرنے والی اور ہمیشہ جلی ہوئی رہے گی ؛

دوآدشی کو ہونے والی عورت ایشور بھگتنی۔ پرماتما کو یاد کرنے والی اور گھر کے کام کاج میں ٹھکھڑ ہوگی ؛

ترودشی کو ہونے والی عورت خاوند کو سکھ دینے والی اور گھر کے کام کاج میں سگھڑ ہوگی اور اپنے خاندان کا نام روشن کرنے والی ہوگی

چودش کو ہونے والی عورت غریب اور لوجہ ملک اوتی صحت خراب

ہوگی۔ اور اپنے خاوند کے ہاتھوں سے مر گئی ہو۔

اماوش۔ پورنماسی کو ہونے والی عورت لڑاکی۔ چالاک۔ پرماتما کو کبھی نہ ماننے والی۔ منفرد اور اپنے خاوند کو ایک نوکر جاننے والی اور عیاش طبیعت ہوگی۔

مندرجہ بالا تھیتوں میں پکھ کا کوئی لحاظ نہیں۔

حیض کے ماہ کا پھل

ماہ بیساکھ۔ جو عورت اس ماہ میں پہلی دفعہ حائضہ ہو۔ وہ عورت پرماتما کو یاد کرنے والی۔ سو بھاگیہ وتی۔ پاکدامن اور نیک طبیعت اور لڑکے وغیرہ سے ہمیشہ خوش رہنے والی ہوگی۔

جیٹھ۔ یہ عورت اپنے خاوند کو تو برائے نام مگر کام اوروں سے چنچل ہنسی مذاق میں وقت ضائع کرنے والی اور ہمیشہ دولت کو اکٹھا کرنے کی فکر میں لگی رہنے والی۔ بیوہ ہوگی۔

ہاڑ۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت۔ نیک طبیعت پتی برتا اور خاوند کے ساتھ سکھی رہنے۔ دھن کی کمی نہ رہے۔ لڑکے ہوں خاندان کا نام روشن کرنے والی۔ اور بزرگوں کی عزت کو دوگنا کرنے والی ہوگی۔

ساون۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت ہمیشہ ہر طرح سے دکھی رہے گی۔ چہرہ زرد۔ بدن سے بدبو آوے۔ اولاد ہو تو ہمیشہ ہی بیمار اور دھن کا زیادہ حصہ دوائیوں میں صرف ہو۔ اور عمر بھی تھوڑی بھوگ کر مر جائے گی۔

بھادوں۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت دھن اور اولاد کی خوشی نصیب ہو۔ مگر اولاد کم اور دھن بری طرح سے نصیب ہو۔

اسوج۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت ہر طرح سے دکھی۔

پیسہ کی تنگی۔ افلاس سے تنگ ہو کر خودکشی کرے گی ٭

کارتک۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت اپنے خاندان پر شبہ لگا دے اور کئی مردوں سے صحبت کرے۔ مگر اولاد پھر بھی نہ ہوگی ٭

مگھر۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت اپنے بچوں کو کھلانے پلانے میں لگی رہے۔ اپنے خاوند کے ہر ایک اشارہ کو بھی جاننے والی پاکدامن ہوگی ٭

پوس۔ پوہ اس ماہ میں ہونے والی عورت ہمیشہ ہی بیمار رہے۔ مگر اپنے رشتہ داروں کی خاطر سیوا کرنے والی اور پاکدامن عورت ہوگی ٭

ماگھ۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت دیوی ہوتی ہے۔ دنیا میں نام پیدا کرنے والی عورت ہوگی ٭

پھاگن۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت بری صحبت میں رہنے والی اور گوشت و شراب وغیرہ نشئی اشیاء کا استعمال کرنے والی اور گانے کی شوقین ہوگی ٭

چیت۔ اس ماہ میں حائضہ ہونے والی عورت ہمیشہ نیک صحبت میں رہنے والی اور نیک صلاح دینے والی اور دھرم کے کاموں میں خیال رکھنے والی نیک طینت عورت ہوگی ٭

دُنیاوی

اب تو آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ عورت کو حیض آنا بھی نہایت ضروری ہے۔ حمل کا ہونا بھی اسی پر منحصر ہے۔ اسلئے اس بات کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے۔ کہ عورت حائضہ ہوتی ہے یا نہیں۔ اور اگر ہوتی ہے۔ تو وقت پر با قاعدہ یا بے قاعدہ۔ اگر عورت اپنے وقت پر حائضہ نہ ہوتی ہو۔ تو اس کا علاج کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بغیر کسی مرض کے بے وقت نہیں ہو سکتی۔ اور کئی عورتوں کو حیض نہیں آتا جن کو حیض

نہ آتا ہو۔ ان کو کبھی حمل نہیں ہوتا۔ اور یہ بھی بات ہے۔ کہ جب عورت کو حمل ہو جاتا ہے۔ تب بھی حیض نہیں آتا۔ سب سے پہلے اس بات کا پتہ لگا لینا چاہیئے۔ کہ حمل تو نہیں ٹھہر گیا۔ اس کی پہچان آگے لکھی جاوے گی ؛

اس سے پہلے یہ بھی لکھا گیا ہے۔ کہ عورت کو حیض سے فارغ ہونے پر کیا کرنا چاہیئے جس سے گربھ ہو جاوے ؛

قرارِ حمل

عورت جس دن سے حائضہ ہوتی ہے۔ اس دن سے لے کر جو سولہ دن تک وہ حائضہ کہلاتی ہے۔ اس وقت کو ریتو کال کہتے ہیں۔ اس دن سے ۱۶ دنوں میں حمل ہو سکتا ہے گو ان ۱۶ دنوں میں جماع نہ کیا جائے۔ تو عورت کو کبھی حمل نہیں ٹھہرتا ان ۱۶ دنوں میں ۱-۲-۳ رات کو جماع نہ کرنا چاہیئے۔ اور پھر گر ابعاد حاصل کرنے کے لئے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ رات خراب ہوتی ہے باقی ۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ رات رہی۔ اب ان میں بھی فرق ہے۔ کہ اگر کسی آدمی کی خواہش ہو کہ میرے گھر لڑکا ہو۔ تو وہ چوتھی۔ چھٹی۔ آٹھویں۔ دسویں۔ بارھویں رات کو جماع کرے اور حمل ٹھہر جائے۔ تو لڑکا ہی ہوگا۔ اگر اس کے خلاف رات میں صحبت کی جاوے گی۔ تو لڑکی ہوگی ؛

حمل کا ہونا یا نہ ہونا سب بیرج پر ہی موقوف ہے سشرت میں لکھا ہے۔ کہ اگر مرد کا بیرج طاقتور ہوگا۔ تو لڑکا ہوگا۔ اور اگر عورت کا رج طاقتور ہوگا۔ تو لڑکی ہوگی۔ چونکہ جفت راتوں میں عورت کا رج طاقتور ہوتا ہے۔ اور طاق راتوں میں مرد کا بیرج طاقتور ہوتا ہے اس لئے ان راتوں میں اگر جماع کیا جائے۔ تو لڑکا ہوگا۔ اسی بات کو مدنظر رکھ کر بزرگوں نے کہا ہے۔ کہ [illegible]

ہم اپنی مرضی سے پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی اولاد کو بلی۔ ہوشیار تو ہی مہاتما بنانا چاہتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل وقت کے مطابق عمل کریں۔ تو ضرور ہی اس کا پھل اچھا ہوگا ؛

صحبت کا وقت اماوش۔ ایکم۔ دسمی۔ ایکادشی۔ شرادھ کے دنوں میں۔ اور کسی برت کے دن کسی طرح بھی نہ کرنا چاہئے۔ بہت سے آدمی دن کو کرتے ہیں۔ مگر یہ ٹھیک نہیں ہے۔ کیونکہ اگر دن کے وقت کیا جائے۔ اور حمل بھی ٹھہر جائے۔ تو جو اولاد ہوگی۔ وہ خراب ہوگی۔ اس واسطے دن کو کرنا منع کیا گیا ہے پرماتما نے رات صرف آرام کرنے کے لئے بنائی ہے۔ اور راتیں بھی کام کیا جا سکتا ہے۔ جب عورت پاک صاف ہو جاوے اور سنگار وغیرہ لگائے۔ اور کپڑے وغیرہ بدلکر اپنے خاوند کے پاس بغرض اولاد وغیرہ جائے۔ اگر رات کے پہلے پہر میں کیا جاوے۔ اور حمل ہو جاوے۔ تو اگر لڑکا ہوگا۔ تو اس کی عمر کم۔ اور اگر لڑکی ہوگی تو وہ خوبصورت۔ نیک سیرت ہوگی۔ اسمیں صرف یہی راز ہے کہ کرنے کے وقت اگر دونوں کی یہی مرضی ہو۔ کہ لڑکا ہو۔ تو ضرور ہی لڑکا ہوگا۔ اگر لڑکی کی خواہش ہوگی۔ تو لڑکی ہوگی ؛

دوسرے پہر یعنی رات کے دوسرے حصہ میں . . . . کیا جاوے اور اس سے جو لڑکا و لڑکی ہو تو وہ ہمیشہ ہی خوش و خورم رہے گا ؛

تیسرے حصہ میں کرنے سے جو اولاد ہوگی۔ وہ عقلمند۔ جوان اور تماش بین ہوگی ؛

چوتھے حصہ میں کرنے سے جو اولاد ہوگی۔ وہ کمزور اور ہمیشہ ہی بیمار رہنے والی ہوگی ؛

اولاد کا ہونا اور نہ ہونا ۔۔۔ اس سے پہلے بیان فرما کر دیا

گیا ہے۔ کماوش۔ پورنماشی۔ اکم سیمتی۔ شرادھ۔ برت وغیرہ کے دن بالکل ہی نہ کرنا چاہیے۔ باقی تھتی میں . . . . . کرنے سے جو اولاد ہوگی۔ اس کا پھل آگے لکھا جاتا ہے:

دُوج۔ تھتی کو بھوگ کرنے سے جو اولاد ہوگی۔ وہ بڑی خوبصورت دلیر ہوگی۔ اگر لڑکا ہوگا۔ تو راج دربار سے عزت حاصل کرے گا اور شیوجی کا بھگت ہوگا۔ اگر لڑکی ہوگی۔ تو خاندان کا نام روشن کرنے والی ہوگی:

تیج۔ اس سے جو اولاد ہوگی۔ وہ سکھی اور تھوڑی عمر بھوگ کر مر جائے گی۔

چوتھ۔ سے جو لڑکا ہوگا۔ وہ راج دربار سے مان (عزت) حاصل کرنے والا اور اپنے والدین کی سیوا کرنے والا اور بڑا عقلمند ہوگا

پانچمی سے جو لڑکا ہوگا۔ وہ خاندان کی عزت بڑھانے والا اور دھن دولت بڑھانے والا ہوگا:

چھٹ۔ جو لڑکا ہوگا۔ تعلیم یافتہ اور اچھے آدمیوں کی سنگت میں رہنے والا ہوگا۔

سپتمی کے حمل سے پیدا ہوا لڑکا جلد ہی شہر خموشاں کو روانہ ہوگا۔

اشٹمی۔ جو بچہ پیدا ہوگا۔ وہ ہمیشہ ہی سکھی اور اپنے والدین کو سکھ دینے والا ہوگا:

نومی۔ تتھی کے حمل سے پیدا ہوا بچہ شانتی سروپ۔ خوبصورت اور ہر ایک آدمی سے جلدی ہی واقفیت پیدا کرنے والا ہوگا:

دسمی کے حمل سے پیدا ہوا بالک ہمیشہ ہی سکھی رہے گا کسی چیز کی کمی نہ ہوگی:

دوادشی کے حمل سے پیدا ہوا بچہ۔ مذہبی خیالات میں مست رہنے والا اور ہر ایک آدمی و بزرگ کی سیوا کرنے والا ہوگا۔
تروودشی سے پیدا ہوا بچہ سکھ و آنند سے رہے گا۔
چترودشی یعنی چودش کے حمل سے جو بچہ پیدا ہوگا۔ وہ شیو جی کا بھگت ہوگا۔ ہر ایک سے ملاپ و بھلائی کرنے میں کوشاں رہنے والا ہوگا۔

شناخت حمل

اس سے پہلے یہ بتایا گیا ہے کہ حمل کب اور کس طرح ہو سکتا ہے۔ اگر حمل ٹھہر جاوے تو اس کا کس طرح پتہ لگ سکتا ہے کی بابت اب صاف طور پر لکھا جاتا ہے تاکہ پھر کوئی ایسا کام جو حمل میں منع کیا گیا ہے یا جس سے کوئی نقصان ہو نہ کیا جائے۔ جب حمل ٹھہر جاتا ہے تب جسم کا وہ حصہ جس سے خون آتا ہے یا آتا رہتا ہے یا حیض آتا ہے۔ فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اس راستہ کو بند کرنے والا بھی یہ حمل ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حاملہ کو ماہواری نہیں ہوتی۔ جب کبھی بادی اور کف کا زور ہوتا ہے۔ تب بھی ماہواری رک جاتی ہے۔ اور جب کبھی کسی وجہ سے یا کسی مرض سے عورت کمزور ہو گئی ہو۔ تو بھی خون کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ مگر بغیر حمل کے کچھ دیر کے بعد خود بخود تھوڑا سا آتا ہے۔ جس سے عورت کے نلوں میں بڑی سخت درد شروع ہو جاتی ہے۔ جب ایسی حالت ہو جاوے تو کسی دانا لیڈی ڈاکٹر سے یا دائی سے اس کی تشخیص ضرور کروانی چاہیئے۔ یا آگے لکھی ہوئی ادویات میں سے جو چاہیں۔ بنا کر دے دیں۔ درد وغیرہ کی شکایت فوراً جاتی رہے گی۔

ان سب باتوں کے علاوہ اس امر کا فیصلہ ہو چکا ہے کہ حاملہ [illegible] کو ماہواری بالکل نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس کا خون بچے کی طرف نہیں آتا اور رحم کا [illegible] ہے [illegible] طرف چڑھ جاتا ہے

ہے۔ اور پھر اسی خون سے بچہ کے سب اعضاء بنتے ہیں۔ جب پہلے اسمیں کف وغیرہ ملتا ہے۔ تو جیر بن جاتی ہے۔ اور پھر اسی میں سے کچھ پتلا حصہ بن کر ایک تار کی شکل اختیار کر والدہ کے پستان میں جا لگتا ہے۔ اور وہاں سے دودھ وغیرہ۔ بلکہ بچہ بڑا ہوتا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے حاملہ کے پستان سخت اور آگے کو ابھر آتے ہیں ؛

حاملہ کے خواص اوصاف جب کسی عورت کو حمل قرار پا جاوے تو اسمیں مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ عورت کو رحم سے خون نہ آوے۔ صحبت کی خواہش تنگ ہو۔ ٹانگوں میں درد یعنی ٹانگیں بھاری معلوم ہوں۔ پیاس معلوم ہو۔ رحم پھڑکے تو جاننا چاہئے کہ عورت حاملہ ہے ؛

(۱) سب سے موٹی نشانی یہ ہے کہ پیٹ آگے کو بڑھ جاتا ہے ؛

(۲) پستان کا اگلا حصہ سیاہ رنگ کا معلوم ہو۔ جسم کے سب رونگٹے کھڑے ہوں۔ آنکھیں سست معلوم ہوں۔ عمدہ لذیذ کھانا کھانے پر بھی قے ہو جاوے۔ جی متلانا۔ ملیجی چیز کو دل نہ چاہے۔ خوشبودار پھولوں سے بھی نفرت ہو۔ جب یہ اوصاف معلوم ہوں۔ تو جان لینا چاہئے۔ کہ عورت حاملہ ہے ؛

(۳) عورت کا اپنا جسم بھاری معلوم ہوتا ہے سستی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ دل زیادہ سونے کو چاہتا ہے۔ ترش اشیاء پر دل للچا دے۔ پستان بھاری ہو جائیں۔ ان علامات سے بھی صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ عورت حاملہ ہے۔

چونکہ حمل کی پہچان نہایت ضروری ہے۔ اگر عورتوں کو اس بات کا پتہ نہ لگے تو بجائے نقصان ہونے کا احتمال پیدا ہو جاتا ہے۔ اسواسطے عورتوں

کو چاہیئے۔ کہ پہلے اس بات کا کامل یقین کر لیں کہ حمل ہو گیا ہے کہ نہیں اگر معلوم نہ ہو۔ تو کسی لائق دایہ سے تشخیص کرا لیں ؛

(۵) جی متلانا۔ ابکائی آنا۔ دل کا بیٹھ جانا۔ یہ باتیں کبھی تو حمل کے ٹھیرتے ہی اور کبھی کچھ دن بعد معلوم ہونے لگ جاتی ہیں۔ اور کئی عورتوں کو تو یہ بستر سے اٹھتے ہی ہونے لگ جاتی ہیں۔

(۶) پیٹ دو مہینے کے بعد اونچا ہونے لگتا ہے۔ ناف بھرنے لگ جاتی ہے۔ اور تیسرے مہینے سے پیٹ بھی کافی طور پر بڑھنے لگ جاتا ہے۔ اور پیڑو پر کچھ خاکی رنگ کے نشان جیسے سمندر کی لہر ہوتی ہے ؛ ایسی نشانیاں معلوم ہونے لگ جاتی ہیں۔ چوتھے ماہ میں بچہ پیٹ میں ہی ہل جل کرنے لگ جاتا ہے۔ ان ان اوصاف سے ہر ایک عورت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ حاملہ ہے۔ یا کہ نہیں ؛

لڑکے لڑکی کی شناخت

ویسے تو ہمارے بزرگوں نے بڑی بڑی آسان ترکیبیں اس بات کا یقین کرنے کے لئے لکھی ہیں۔ مگر پھر بھی ہم ان باتوں کو اچھی طرح نہیں سمجھ سکتے۔ اس واسطے ہم اُن کو سمجھانے کی خاطر بالکل ہی آسان تراکیب لکھ دیتے ہیں۔ کہ جن سے ہر ایک آدمی و عورت یہ معلوم کر لے کہ حمل میں لڑکا ہے۔ یا لڑکی ؟

(۱) حاملہ کو اگر دوسرے ماہ میں کچھ گولا سا معلوم ہو۔ اور دائیں آنکھ دوسری سے بڑی معلوم ہو۔ اور سب سے پہلے داہنے پستان میں دودھ آوے۔ داہنی جنگھا بھاری معلوم ہو۔ چہرہ خوبصورت اور رونق دار معلوم ہو اور سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے یہی خواہش ہو کہ لڑکا ہی ہو۔ مٹھائی کو خواب میں آم کا پھل املوک وغیرہ دکھائی دیں۔ اور کنول گیندا۔ گلاب کے پھول کی باڑی نظر آوے۔ پس جان لینا چاہیئے کہ حمل میں لڑکا ہے ؛

(۶) حاملہ عورت کے دودھ کا رنگ اگر زرد ہو۔ تو اس کے حمل میں لڑکا ہے۔ اور اگر سفید ہو تو لڑکی ہوگی۔

(۷) اگر حاملہ کے دودھ میں جُوں یا چیچڑی ڈالنے پر جُوں دودھ پر پھیڑ جاوے تو لڑکا۔ اگر ڈوب جاوے۔ تو لڑکی ہوگی۔

(۸) حاملہ صبح اٹھتے ہی داہنے اعضاء پر ہاتھ دھر کر اٹھے یا دہیاں پاؤں زمین پر رکھے۔ یا داہنے پاؤں پر زور دے کر اُٹھے۔ تو جان لینا چاہیے۔ کہ لڑکا ہوگا۔ اگر یہ علامتیں بائیں طرف معلوم ہوں۔ تو لڑکی ہوگی۔

(۹) اگر حاملہ چلتے وقت دایاں پاؤں پہلے اٹھائے۔ تو لڑکا ہوگا اگر بایاں اٹھائے۔ تو لڑکی ہوگی۔

(۱۰) جو عورت منہ بند کرکے سوتی ہے۔ اسکی اولاد زیادہ عمر والی ہوتی ہے۔

(۱۱) اگر حاملہ کو چت سونے کی عادت ہو تو بچہ کی نال بچہ کے گلے میں لپیٹ جاتی ہے جس سے اس کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۲) جو عورت ہاتھ پر پیار کر سوتی ہے۔ یا شام کے وقت باہر ٹہلنے کو جایا کرتی ہے۔ اس کی اولاد کم عقل ہوتی ہے۔

(۱۳) جو حاملہ بھوک کی خواہش زیادہ رکھتی ہے۔ اس کی اولاد بے شرم بے حیا اور ریاکار ہوتی ہے۔

(۱۴) جو عورت ہمیشہ لڑنا پسند کرتی ہے۔ اس کی اولاد دائم المریض ہوگی۔

(۱۵) جو عورت ہمیشہ فکر مند رہے گی۔ اسکی اولاد ڈرپوک کم عمر اور کمزور ہوگی۔

(۱۶) جو عورت دوسرے کے مال پر دل للچاتی ہے۔ اسکی اولاد نفس

پسند اور کینہ پرور ہوگی ۔

(۱۷) جو حاملہ چوری کا خیال دل میں لاتی ہے ۔ یا کسی کا بُرا سوچیا خیال دل میں لاتی ہے ۔ اسکی اولاد چور ہوگی ۔

(۱۸) جو حاملہ ہمیشہ سڑیل مزاج یا روتی رہتی ہے ۔ اسکی اولاد بھی سست ہوگی ۔

(۱۹) جو حاملہ ہمیشہ الیشور بھگتی میں لگی رہتی ہے ۔ یا کسی کو دان دیتی ہے ۔ اس کی اولاد سکھی اور دھرماتما ہوگی ۔

(۲۰) حاملہ اگر کڑوی کسیلی چیز کا استعمال کرے گی ۔ تو اس کا بچہ ہسٹری ہوگا ۔

(۲۱) جو حاملہ عمدہ اشیا رگھی دودھ وغیرہ کا کثرت سے استعمال کرے گی ۔ اس کی اولاد طاقتور ہوگی ۔

مندرجہ بالا نشانات صرف حاملہ عورت کے حمل ہونے سے بچہ پیدا ہونے تک کی ہیں ۔ اسکے بعد ان میں کئی قسم کی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں ۔ اسوا سطے جہاں تک ہوسکے ۔ حاملہ کو لازمی ہے کہ اچھی باتوں کا خیال رکھے ۔ اور بدعادات اگر کوئی ہوں ۔ تو ان کو ترک کردے کیونکہ اس کی اولاد پر اس کے ہر ایک فعل کا اثر ضرور پڑے گا ۔ اگر اچھے کام کرے گی ۔ تو اولاد نیک ورنہ بد ہوگی ۔

قرار حمل کے بعد حاملہ کو کیا کرنا چاہیے ؟

سنسکرت زبان کی سب سے پرانی اور بڑی بھاری آیورویدک پستک سشرت بتلاتی ہے ۔ کہ جس دن سے عورت کو حمل ہو جاتا ہے اس دن سے لے کر بچہ پیدا ہونے تک ۔ ہر دن بعد تک کوئی بھی بھاری کام نہ کرنا چاہیے ۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ حاملہ کو کام ہی نہ کرنا چاہیئے

صرف کھایا پیا اور سو رہی - صرف یہی کام ہے - یہ نہیں - بلکہ حاملہ کو ہر
ایک کام کرنا ضروری ہے - صرف بھاری کام سے مراد یہ ہے - کہ بوجھ
لے کر چلنا - اور راہ پر نیچے چڑھنا اترنا - یہ کام نہیں کرنا چاہیئے - حاملہ
کو کبھی بھی بیکار نہ بیٹھنا چاہیئے - کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہیئے - اس
سے سستی وغیرہ نہیں پڑتی ہے

حاملہ کو لذات کا ترک کرنا نہائت ضروری ہے - ورنہ سخت تکلیف
ہوگی - نہ رات کو جاگے - اور نہ ہی دن کو زیادہ سوئے - مگر جینا کو ضرور
ہی چھوڑ دینا چاہیئے - ایشور کو یاد کرے - خیرات کرے - گھوڑے -
اونٹ - ٹمٹم کی سواری مطلق نہ کرنی چاہیئے - اگر سڑک خراب ہو - تو پیدل
چلنا بہتر ہے - مگر اس سڑک پر جس پر ہچکولے لگتے ہوں - ٹمٹم وغیرہ
کی سواری کبھی نہ کرے - کسی قسم کی مالش نہ کراوے - اپنے جسم کو
سرکس والے ایکڑوں کیطرح نہ گھماوے - اگر خدانخواستہ عورت کو
جب کہ حاملہ ہو کسی طرح چوٹ لگ جاوے - تو جس عضو پر عورت کو
چوٹ لگتی ہے - بچہ کا بھی وہی عضو درد کرتا ہوگا - اسی وجہ سے حاملہ
کو جھڑکنا یا مارنا یا فکر والی بات نہ سنانی چاہیئے - حاملہ کو رونا وغیرہ نہیں
چاہیئے - ایک جگہ یہ بھی لکھا ہوا ہے - کہ جس دن سے عورت ماہواری
سے فارغ ہو کر گربھادان کے مطابق حاملہ ہو گئی ہے - تو اس دن
سے لے کر کوئی گندہ کپڑا استعمال نہ کرے - بالکل صاف ستھرے
کپڑوں کا استعمال کرنا اور اپنے جسم کو بھی صاف رکھنا اور خیالات کو
بھی صاف رکھنا نہایت ضروری ہے - کیونکہ اگر عورت کوئی خراب
کام کرے گی - تو اس کا اثر اولاد پر ضرور پڑیگا - اسواسطے اس سے
پرہیز کرنا لازمی ہے - پھل وغیرہ کا خوب استعمال کرے - مگر گندہ یا
ترش پھل مطلق نہ کھاوے - باسی اشیاء کو فکر میں نہ رہنے دے

کسی سنسان جنگل یا جس جگہ پر لوگوں کی آمدورفت کم ہو۔ قبرستان وغیرہ میں حاملہ کو نہ جانا چاہیئے۔ دودھ کا خوب استعمال کرنا اور زمین پر نہ سونا چاہیئے۔
مندرجہ بالا باتوں پر چلنے والی عورت کبھی بھی دکھی نہ ہوگی۔

تیسرا باب

اولاد کے خواہشمندوں کیلئے صحبت کا وقت اور طریقہ

آج کل دنیا زیادہ تر عیاشی کی طرف راغب ہوگئی ہے۔ جس سے بات کرو۔ وہی چوراسی آسنوں کی دھن میں لگا ہوا ہے۔ مگر ہم نے جتنے بھی گرنتھ دیکھے ہیں۔ ان میں کوئی بھی طریقہ نہیں لکھا ہوا ہے۔ سوائے ایک طریقہ کے اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ آجکل جتنے بھی آسن عیاش اور تماش بین آدمیوں نے اپنے من گھڑت بنائے ہوئے ہیں۔ ان آسنوں کے مطابق کام کرنے سے اولاد پیدا نہیں ہوسکتی۔ جو لوگ عیاش ہیں۔ وہ ان کے دلدادہ ہیں۔ عورت مرد کے اوپر سوار ہو۔ یا تھڑی یا چھتڑی آسن وغیرہ استعمال کرنے سے کمزاری جاتی ہے۔ عورت اولاد کے قابل نہیں رہتی اس واسطے ان آسنوں کا خیال چھوڑ دینا چاہیئے۔ وہ آسن صرف عیاش لوگوں کے لئے ہیں۔ ان سے آدمی بہت ہی کمزور ہو جاتا ہے۔ تھڑی آسن یا چھتڑی آسن یا جھنگ آسن سے کمر ٹوٹ جاتی ہے۔ اور اپنا چال چلن بگڑ جاتا ہے۔ اس واسطے ان آسنوں کا خیال دل

سے ترک کردیں۔ قدرت نے ہر ایک جیو کے لیے اس کی شکل و شباہت۔ حالت وغیرہ کے مطابق ہی صحبت کرنے کا طریقہ بھی بنا دیا ہے جس طرح ہاتھی اونٹ گھوڑا خچر بیل کل چرندوں اور پرندوں کے لیے الگ الگ طریقہ بنا دیا ہے۔ اسی طرح انسان کے لیے بھی ایک ہی طریقہ (جس کا ذکر آگے کیا جائیگا) بنا دیا ہے۔ اس طریقہ کے مطابق کرنے سے دونوں میں سے کسی کو بھی تکلیف نہیں ہوتی اور اولاد بھی ہو جاتی ہے۔

طریق مجامعت بلحاظ موسم وغیرہ

اس سے پہلے یہ تو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ عورتیں کتنی قسم کی ہوتی ہیں۔ اب ان کے واسطے وقت مقرر کر دیا جاتا ہے۔ جس سے شائقین کو لطف حاصل ہو۔ اول۔ پالا۔ عورت یہ عورت ہر ایک موسم میں اچھی ہے۔ مگر سردیوں میں تو بہت ہی سکھ دینے والی ہوتی ہے اور ترنی استری سے موسم بہار میں جماع کرنے سے کوئی نقصان نہ ہوگا۔ جن کے پاس پرودھا استری ہے۔ وہ موسم برسات میں لطف زندگی حاصل کریں۔ مگر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔ کہ زیادہ نہ ہو۔ آدمی بھی اسی قسم کا ہو تو ٹھیک ہے۔ اگر آدمی جوان ہے۔ تو نقصان ہوگا۔ اور ساتھ ہی طاقت کی کمی۔ نہ کوئی دوائی سوچ کر طاقت کو قائم رکھنے استعمال کرنی چاہیے۔ کیونکہ اس کے بغیر آدمی کو نہایت ہی کمزوری ہو جاتی ہے۔ سب سے پہلے جس عورت سے مجامعت کرنی ہو۔ اسکو اپنے نس میں کر لیں۔ پھر لطف اٹھاویں۔ موسم خزاں میں جس عورت سے صحبت کرنی چاہیں۔ اس کے بائیں کروٹ یعنی عضو کو مسلیں۔ تو وہ جاری منزل ہوگی۔ پھر اس سے مجامعت کریں۔ تو لطف دنیاوی حاصل ہو۔ موسم بہار سردی میں صحبت کرنا ہو تو ماہ میں ایک دفعہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ کریں۔

سُشرت میں لکھا ہے۔ کہ تندرست اور نوجوانوں کو اور مقوی ادویات
استعمال کرنے والوں کو کرنا باعثِ نقصان ہے۔ اگر یہ لوگ روزانہ
چاہیں۔ تو خوب خوراک کھاویں۔ مرغن اشیاء کا خوب استعمال کریں
اور مقوی ادویات جن سے سب اشیاء ہضم ہو جاویں استعمال کریں
سردی میں رات کے وقت۔ گرمی میں دن کو۔ موسم بہار میں
جس وقت دل چاہے۔ . . . .

ایک شاستر میں لکھا ہے۔ کہ موسم برسات میں جماع کرنا بڑا مضر
صحت ہے۔ مگر کوک شاستر کے مصنف یوں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ موسم
برسات میں جب کہ گھنگھور گھٹائیں گھری ہوں۔ ابر سیاہ نے اپنا
شامیانہ تنا ہوا ہو۔ بجلی چمک رہی ہو۔ چھوٹی چھوٹی بوندیں پڑ رہی
ہوں۔ اس وقت جب تک اپنی پیاری پاس نہ ہو چین نہیں آتا۔ اس
بات کی تائید فریان پنڈت کالیداس جی نے بھی کی ہے۔ جس کی وجہ
سے انہوں نے ایک گرنتھ میگھ دوت لکھا ہے۔ اسکے پڑھنے سے معلوم
ہوتا ہے۔ کہ وہ بھی بات کی تائید کر رہے ہیں۔ مگر آیورویدک کی رو سے
موسم برسات میں جماع باعثِ نقصان ہے۔ سانتھ ہی ایک بجاری
کتاب میں لکھا ہے کہ ہے استری! اگر تم مندرجہ بالا وقت میں اپنے پر
خاوند سے آنند [illegible] حاصل کرو۔ تو تم کو بھی لازمی ہے کہ خوب ہار سنگھار بنا کر
اپنے بالوں کو اچھی طرح صاف اور اس پر کنول کے پھولوں کی مالا لگاؤ
تو بہت ہی آنند حاصل ہوگا۔ اور مرد لوگ کے واسطے یہ لکھا ہے۔ کہ
ہے مردو! اگر تم بھونگا ہو۔ یا بھونگا بننا چاہتے ہو۔ تو جس وقت مرجات
تلی بولی ہو۔ آسمان پر بادل اپنی گرجنا سے استریوں کے دلوں کو جلا
رہے ہوں۔ تم بھی اس وقت [illegible] ہو کر اپنی پیاری کو ساتھ لے کر سیر کرو
کیونکہ بادل صرف تم لوگوں کو جگانے کے واسطے گرجنا کر رہا ہے [illegible]

جگہ کسی ندی یا نالاب کے کنارے پر بنی ہوتی ہو۔ اور اس وقت راگ رنگ بھی ہو۔ تو دو بھی آنند دینے والا ہوگا۔

صحبت کرنے سے پہلے اس بات کا خیال کرنا ضروری ہے کہ استری (عورت) کو بھی اس وقت خواہش ہے یا نہیں۔ کیونکہ اگر دونوں کی خواہش ہوگی۔ تو بہت ہی لطف حاصل ہوگا۔ اگر صرف مرد کو ہی خواہش ہوگی تو زبردستی کہا جاتا ہے۔ اس واسطے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ عورت کی بھی خواہش ہو۔ اگر اس کو خواہش نہ ہو۔ تو خود اس کی خواہش کو جگاؤ۔ کیونکہ ایک جگہ لکھا ہوا ہے۔ کہ عورت کی خواہش آدمی سے چار گنا زیادہ ہوتی ہے۔ مگر وہ صرف شرم و حیا کا تالا لگے ہونے کے سبب زبان نہیں کھولتی۔ بلکہ اس میں خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس کی خواہش نہ ہو تو چاہئے کہ پستان پھر باقی عضو کو پریم سے مسلیں۔ تاکہ اس کا کام بانگ پڑے۔ پھر اس کے ساتھ پیار کرنا شروع کریں۔

خواہش پیدا کرنے کا سامان

رتی شاستر میں کہا جاتا ہے۔ کہ خوبصورت عورت جس کی آنکھیں چنچل اور پاؤں میں خوبصورت جھانجھ کی چھن چھن کی آواز اور اسی جھانجھ کے بھار سے اس کے قدم بھی آہستہ اٹھتے ہوں۔ جیسے کوئی مست ہاتھی اپنی پیاری کو دیکھ کر آہستہ آہستہ چل رہا ہو۔ بھڑکی ہرنی کے برابر آنکھ کو جھکے ہوئے اور جس کے بدن سے عطر یا چندن کی خوشبو آتی ہو۔ اور رہا تذہی اس کے گورے پستانوں پر ہار جھولتا ہو۔ عمر سولہ سال پوری جوانی۔ حسین عورت آدمی کی خواہش کو پیدا کرنے کا سامان ہے۔ ایسی عورت اگر نظر اٹھا دے۔ تو اچھے سے اچھے آدمی کا بھی دل اپنے قابو میں نہیں رہ سکتا۔ کام دیو اور دل کا قوت کیا کاری کر کے جس وقت

وہ اس کو اشارہ کرتی ہیں۔ وہ فوراً ان کے حکم کے مطابق دوسرے شخص کو
آدباتا ہے۔ اس واسطے ہر ایک عورت کو تو ہمیشہ ہی خواہش ملی رہتی ہے
اور اگر کسی عورت کو نہ بھی ہو۔ تو مندرجہ ذیل ترکیب سے پہلے اس کے
کام کو جگا دے۔ یا عورت خود اپنا ہار سنگھار لگا دے۔ جیسے بال
کنگھی سے سنوارے ہوں۔ اور ان میں کسی خوشبودار عطر کا لگانا
آنکھوں میں کاجل۔ ہاتھوں میں مہندی۔ دانت بھی اچھی طرح صاف
کئے ہوئے ہوں۔ اور پستان انگیا وغیرہ سے کسے ہوں۔ اور بدن
سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہو۔ عورت کی خواہش پیدا ہو سکتی ہے۔
جب اس طرح عورت سج گئی ہو تو کھانا وغیرہ اچھا لذیذ کھا کر آرام کرے
جبکہ کھانا ہضم ہو گیا ہو۔ پھر آدمی کو چاہئے۔ کہ صحبت کرے۔ پہلے گرد
و غبار کو صاف کرے۔ بعد ازاں اس عورت کو پاس بٹھا دے۔ ہنسی
مذاق کا بازار گرم کرے۔ پلنگ اچھی طرح سے کسا ہوا ہو۔ پلنگ بھی
اچھا ہو۔ ڈھیلا نہ ہو۔ دونوں ہی ایک بچھونے پر بیٹھ کر بات چیت کریں
بات چیت بھی ایسی کریں جس سے کوئی رنج نہ پیدا ہو۔ پھر آدمی کو چاہئے
کہ پہلے اس کے کام کو جگانے کی خاطر پستانوں وغیرہ تمام اعضا زیر ناف
سے مساس یا بوس و کنار کرنا شروع کرے۔ اچھی طرح سے مست ہو جا
پر پستانوں کو مسلنا شروع کر دے۔ مگر بڑے آہستہ اور پریم سے۔ اس
کام میں بہت ہی پریم اور آہستہ آہستہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس کام میں
جلدی نہ کرنا چاہئے۔ جلدی کرنے سے کوئی اور نقصان پیدا ہونے کا
اندیشہ ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ لذات دنیاوی اڑا دیتے ہے۔ اس کام
کا لطف انہی کو آسکتا ہے۔ جب کہ دونوں کا دل پریم اور محبت سے
بھرا ہوا ایک ہو۔ دوئی کا خیال نہ ہو۔

شناخت کام وتی عورت جس عورت کا سینہ گلاب کے پھول کی طرح کھلا ہوا ہو۔ آنکھیں نشے سے چور ہوتی ہوں۔ اور آدمی سے بڑے نخرے و ناز و انداز سے باتیں کرتی ہو۔ اور باتیں کرتے کرتے منہ۔ آنکھیں کچھ حیلے سے نیچے کو جھک جاویں ہاتھ مکر۔ ناک پستان۔۔۔ پھڑکے۔ اور جو بات بھی کرے ہنس ہنس کر کرے ان سب باتوں کے علاوہ سب سے بڑی پہچان یہ ہے۔ کہ عورت اس وقت ایک شرابی و نشئی کی طرح معلوم ہو۔ تو پہچان لینا چاہیئے۔ کہ وہ عورت جس کے مندرجہ بالا اوصاف ہوں۔ کام وتی ہے۔ اس وقت آدمی کو چاہئے۔ کہ وقت کا خیال کر کے دنیاوی آنند حاصل کرے ؛

کمرہ جس کمرہ میں صحبت کرنی ہو۔ وہ کمرہ مندرجہ ذیل ترکیب سے سجا ہوا ہونا چاہیئے۔

(۱) کمرہ خوب صاف ستھرا ہو۔ وہاں پر کوئی بدبو دار چیز نہ ہونی چاہیئے اور نہ ہی اس کمرہ میں کسی کے آنے کا خطرہ ہو ؛

(۲) کمرہ تصویروں سے خوب سجا ہوا ہونا چاہیئے۔ اور اچھے اچھے قالین بچھے ہوئے ہونے ضروری ہیں ؛

(۳) ایک پلنگ جس پر سیج وغیرہ بچھی ہوئی ہو ؛

(۴) گائے کا دودھ گرم کیا ہوا اور ایک ٹھنڈے پانی کی صراحی ہونی چاہیئے۔ اور ایک تولیہ ہاتھ وغیرہ صاف کرنے کے لئے ہونا چاہیئے ؛

یہ سامان بھوگی آدمی اپنے کمرہ میں رکھے اور پھر لذت اٹھاوے۔ ان کے علاوہ جو آدمی اگر بچہ پیدا کرنے کی غرض سے کرتے ہیں۔ ان کو چاہئے۔ کہ جس دن سنگ کرنا ہو۔۔۔ پہلے تو اچھی طرح نہا دھو کر صاف ہونا لازمی ہے۔ عورت و مرد دونوں اپنے بدن پر عطر وغیرہ خوشبودار چیز لگا دیں۔ اس سے کہ خوشبو دے۔ عورت کو چاہیئے۔ کہ پھول وغیرہ زیب

تن کرکے کپڑے وغیرہ پہن اور سنگار کرکے مرغن اشیاء کا استعمال کریں۔ ترش اشیاء کا پرہیز کرے۔ بلحاظ موسم کپڑے ہونے چاہئیں۔ پھر پان منہ میں رکھ کر اپنے کمرہ میں داخل ہو۔ دنیاوی کام سے نپٹ کر دونوں کو چاہیئے کہ پسینہ وغیرہ صاف کرکے بچھونے پر جھک کر منہ ہاتھ دھو کر کلا کریں۔ اس کے پیچھے گرم گرم دودھ میٹھا اور گھی وغیرہ ملا کر استعمال کریں۔ بعد ازاں پنکھے کی ہوا کرکے آنند سے سو جاویں۔ اس طرح کرنے پر دونوں کو کمزوری نہ ہوگی۔ اور عورت کو چاہیئے کہ صبح اٹھ کر بدن میں تیل لگا دے۔ پھر نہا کر کھانا وغیرہ کھا کر دوپہر کو آرام کرے۔ خوراک دودھ چاول وغیرہ زردہ شیرہ کھانی چاہیئے۔ مندرجہ بالا ترکیب سے چلنے والے انسان کا بیرج ضائع نہ جائے گا۔

طریقہ گربھ

جس وقت ہر انسان کے دل میں یہ خواہش ہو کہ اولاد ہونی چاہیئے۔ تو ان کو چاہیئے کہ عیش و عشرت کے خیالات دل سے ترک کر دیں۔ اور مندرجہ ذیل طریقہ پر کام کریں۔ تو امید ہے کہ ان کی خواہش پوری ہوگی۔

اپنے خیالات کو شدھ (پاک) کرکے وشنو کا خیال کرکے ایک عمدہ بچھونا ایکانت استھان میں بچھائیں۔ اس بچھونا پر آدمی پہلے اپنا دایاں پاؤں پلنگ پر رکھے اور پھر عورت اپنا بایاں پاؤں رکھ کر پلنگ پر بیٹھ جاوے۔ مرد و عورت دونوں کو چاہیئے کہ پیچھے لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق اپنے کام کو جگا دیں۔ جس وقت دونوں اس کام کے لئے تیار ہو جاویں۔ تو میٹھی میٹھی باتیں کرکے اپنا کام کریں۔ یعنی کہ عورت سیدھی لیٹی جاوے۔ ... اس کے بعد کام دنیاوی سے فارغ ہونے پر پسینہ وغیرہ ... منہ ہاتھ دھو کر ... کا استعمال کریں۔

عورت کو چا...

بکریا اوپر سوار ہوکر یا ٹانگیں اوپر رکھ کر" یا بغل کی طرف منہ کر کے
وغیرہ وغیرہ یا کسی اور دوسرے طریقہ سے سوائے وہ طریقہ جس سے
منی ضائع نہ ہو کرنا بہت برا ہے۔ یہ آسن صرف عیاش اور بدمعاش لوگوں
نے من گھڑت یا بدمعاشی کی طرز بنائے ہوئے ہیں۔ ان سے فائدہ
کوئی نہیں ہوتا۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ آسن در اصل کوئی چیز
ہے۔ مگر وہ صرف بازاری عورتوں نے لوگوں سے پیسہ بٹورنے کی
غرض سے بنائے ہوئے ہیں۔ ان سے سوائے منی کو ضائع کرنے
کے کوئی نفع نہیں ہوتا۔ کئی تماش بین لوگ رنڈیوں کے پاس محض
اسی غرض سے جاتے ہیں۔ اسواسطے ہم اُن سے عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر
وہ اسمیں سے کوئی نفع نکالنے کی غرض سے جاتے ہیں۔ وہ خود آ
ہی فکر کر دیں۔ اس سے بہت ہی نقصان ہوتا ہے اور دیگر وغیرہ بالکل
ہی ماری جاتی ہے جس سے انسان ہلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا
اب عقلمند آدمی کے واسطے اشارہ ہی کافی ہے۔

نیند اس جگت پتا جگدیشور۔ حاضر و ناظر۔ قادر رحیم و کریم کی
حیران کرنے والی باتوں کو دیکھ کر کون حیران نہ ہوگا۔
کیونکہ سب سے زیادہ حیران کرنے والی بات یہی ہے۔ کہ انسان۔
حیوان۔ پرند وغیرہ سب دن کو اپنے پیٹ و دیگر ضرورت کو پورا کرنے
کی خاطر دن بھر کام کرنے۔ کھیت میں ہل چلانے اور بیچارے مزدور
لوگ اپنی مزدوری کر کے پہاڑ سا دن کاٹ کر رات کو آرام کرنے اور
دن کی تھکاوٹ دور کر کے از سر نو طاقت پیدا کرتے ہیں۔ جس سے
دن چڑھتے ہی پھر سے جیو کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔
سونے کے فوائد۔ آپ ایک بات کا خیال کرنا لازمی ہے کہ سونے
میں جیو کو کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ اور کیا کیا [illegible]

کیونکہ جس طرح ہر ایک جاندار کو کھانے پینے وغیرہ کی ضرورت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔ اسی طرح نیند کا بھی لینا ضروری ہے۔ جس طرح ہم ہوا پانی کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ پرانے زمانہ میں جب کسی چور یا کسی قصور وار اور مجرم کو پھانسی ہونا ہوتا تھا۔ تو اس کو پیٹ بھر کر کھلا دیتے تھے۔ اور سونے کے لئے حکم نہیں دیتے تھے۔ صرف بیٹھا چھوڑتے تھے۔ اسی طرح جب وہ نیند میں مست ہو جاتا تھا۔ تو فوراً ہی جو کچھ سچ ہوتا کہہ دیتا تھا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی مثالیں ہیں۔ نیند تو پھانسی پر بھی آجاتی ہے۔ جب کسی آدمی کو رات کو نہ سونے دیا جائے۔ اس کا چہرہ زرد مینڈک کی طرح ہو جاتا ہے۔ آپ نے کئی نمبرداروں کے لڑکوں کو دیکھا ہوگا۔ رات بھر جاگنے اور دن کو سونے میں ان کی شکل ہمیشہ ہی مُرجھائی بنی رہتی ہے۔ جو شخص دن بھر محنت کرتا اور رات کو اچھی طرح نیند لیتا ہے۔ اسکو کوئی بیماری روگ نہیں لگتا۔ جو شخص کم سوتے ہیں۔ وہ ضرور ہی بیمار ہو جاتے ہیں۔ ایک انگریزی شاعر نے بھی خوب کہا ہے:

Early to bed and early to rise
Makes the man healthy & wise.

"یعنی جلدی ہی سونے اور جلدی ہی جاگنے والا آدمی بڑا عقلمند اور روانا ہوتا ہے۔" یعنی پوری نیند لینے سے انسان کی تھکاوٹ دور ہو کر دماغ تازہ ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان کی پہلی خرچ کی ہوئی طاقت پھر جمع ہو کر اگلے روز کے لئے کام کرنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ جو شخص دن بھر کام کرے اور رات بھر جاگتا ہے وہ اگلے دن کام کرنے کے واسطے تیار نہیں ہو سکے گا۔ ہر ایک آدمی کو چاہیے۔ کہ پوری نیند لے۔ پوری نیند لینے والا آدمی بیمار نہیں ہوتا۔

ہوتا۔ اس کے علاوہ دن میں سونے والے آدمی کے وات، پت، کف یعنی صفرا، بلغم اور سودا بگڑ جاتے ہیں۔ ان کے بگڑنے سے نزلہ زکام کھانسی۔ سر کا بھاری پن۔ شول (درد) بدہضمی وغیرہ کئی امراض ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی بخار وغیرہ ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے دن کے سونے اور رات کے جاگنے سے کئی قسم کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں اس واسطے عقلمند آدمی دن کو کم سوتا اور رات کو کم جاگتے ہیں۔ کئی آدمیوں کو عادت ہو جاتی ہے۔ کہ جب تک وہ دن کو نہ سولیں ان کو چین نہیں آتا۔ ان کی عمر اگر پچاس سال کی ہے۔ تب تو کوئی ہرج نہیں ہے۔ بے شک دن کو نیند لیں۔ لیکن اگر وہ جوان ہیں۔ تو ان کو اس بری عادت کا دور ہی تیاگ کرنا چاہئے۔ اگر وہ ایک دم ترک نہیں کر سکتے۔ تو آہستہ آہستہ اس عادت کو ترک کر دیں۔ کیونکہ اس سے سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے

(۳) حاملہ عورت کو دن کے وقت کچھ سونا ہی ٹھیک ہے۔ کیونکہ دن کے وقت جسم میں ٹھنڈک بڑھ جاتی ہے۔ اور سونے سے سردی دور ہو کر جسم میں گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اس واسطے حاملہ کو دن میں سونا فائدہ مند ہے

(۴) موسم گرما کے علاوہ ہر ایک موسم میں ورزش کرنے والا۔ راستہ پیدل چلنے والا زیادہ دوڑ دھوپ کرنے والا گھوڑے یا ہاتھی کی سواری کرنے سے تھکا ہوا۔ اتی سار۔ درد پیٹ کا بیمار۔ دمہ کا مریض اور جس کو قے نے تنگ کیا ہو۔ ہچکی کا بیمار اور شراب پینے والا (آدمی) اور رات کو جاگنے والا۔ برت رکھنے والا آدمی بھی اپنی مرضی کے مطابق دن کو سو سکتا ہے

(۵) بچوں کو جوانوں سے زیادہ نیند آتی ہے۔ اس لئے ان کو ... سے

سونے کا وقت زیادہ ہے۔ ۱۲ سال کا بچہ ۹ گھنٹہ اور اس سے زائد عمر والے کو سات گھنٹہ سے زیادہ نیند نہ لینی چاہیئے۔ سشرت میں لکھا ہے۔ کہ جن جن آدمیوں میں ترگن زیادہ ہے۔ اُن کو دن و رات کو ہمیشہ ہی نیند زیادہ آتی ہے۔ وہ آدمی ہمیشہ ہی نیند کے لئے بے تاب رہتے ہیں۔ اور جن میں رجوگن زیادہ ہے ان کو کبھی دن میں اور کبھی رات میں نیند زیادہ آتی ہے۔

(۶) سونے کے تھوڑی دیر پہلے پیٹ بھر کر کھانا منع ہے۔ کیونکہ زیادہ کھانا کھانے سے نیند زیادہ آتی ہے۔ اور بدخواب رات کو بہت نظر آتے ہیں۔

(۷) رات کے وقت صاف ہوا کی ضرورت ہونے کی وجہ سے کمرہ بند کر کے نہ سونا چاہیئے کیونکہ اس سے صاف ہوا نہیں آتی۔ اس وجہ سے انسان کو تکلیف ہوتی ہے۔ سونے کے کمرے میں کم از کم دو کھڑکیاں ضرور ہونی چاہئیں۔ جن سے کہ ہوا صاف آتی جاتی ہے

(۸) سوتے وقت منہ پر کپڑا نہیں اوڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ انسان کے اندر جو ہوا خراب نکلتی ہے۔ وہ ڈھپ کر کپڑا اندر ہی داخل ہو جاتی ہے۔ اس واسطے اس حالت میں بیمار ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔

(۹) موسم گرما میں ہمیشہ کھلے مکان کی چھت پر یا چاندنی میں سونا چاہیئے۔ مگر جب کبھی بارش ہو چکی ہو۔ تو پھر اس کے پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے چھت پر سونا نہیں چاہیئے۔ اگر اس میں سو بھی جائیں۔ تو پھر رات کو کپڑا اوڑھ لینے یا نیند میں کپڑے کے اتر جانے سے بدن سرد و گرم ہو جاتا ہے جس سے بخار ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور بھی [illegible]

اسواسطے اوس میں سونا ٹھیک نہیں ہے؛

(۱۰) سونے کی جگہ اتنی اونچی نہ ہونی چاہیے جس سے کیڑے ہی بدن کے اترتے جاویں جس تند ہوا سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جس سے بدن کی گرمی دور ہو جاتی ہے اور کمزور ہونے کی وجہ سے بخار وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہو جاتا ہے؛

(۱۱) زمین پر سونے سے چارپائی پر سونا اچھا ہے۔ زمین پر سونا صرف انہیں لوگوں کے واسطے ہے۔ جو تارک الدنیا ہوں۔ جو شخص گرہست میں رہنا چاہتے اور گھر کے آنند لینا چاہتے ہیں۔ ان کو چارپائی پر سونا چاہیے۔ ہاں اگر ہیضہ۔ طاعون۔ بخار کا خطرہ نہ ہو۔ تو زمین پر سونا برا نہیں ہے۔ گیلی یعنی نمدار زمین پر سونا ٹھیک نہیں۔ اس سے بدن میں درد وغیرہ ہونے لگ جاتی ہے۔ زمین پر وبا پھیلانے والے کیڑے اپنا اثر ڈالتے ہیں اس سے زمین خراب ہو جاتی ہے یعنی کہ زمین پر ایک قسم کی زہریلی باتی ہے جس سے سونے والے پر کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے اور گرمی کے دنوں میں تو زمین پر کئی قسم کے زہریلے کیڑے پھرتے رہتے ہیں۔ اسواسطے ان سے بھی بچنے کے لئے انسان کو زمین پر نہ سونا چاہیے۔ اور اگر کسی وجہ سے زمین پر سونا پڑ بھی جاوے۔ تو نیچے گھاس وغیرہ نرم اشیاء ڈال لینے سے کوئی خطرہ نہیں رہتا۔

(۱۲) سیدھے سونا خراب ہے۔ ہمیشہ بائیں کروٹ سونا فائدہ مند ہے۔ فکر یا خطرہ میں نیند کم آتی ہے۔ اسواسطے سر میں کڑوے تیل کی مالش کرانی۔ ہاتھ پاؤں دبوانے۔ گھی۔ گندم دودھ مصری کی کشش۔ گنا۔ کھانا اور گرم بستر پر سونا فائدہ مند ہے۔ ہر ایک آدمی کو ان باتوں کا خطرہ رکھنا چاہیے؛

باسی پانی کے فوائد

سورج نکلنے سے پہلے ہی ایک آدمی کو ضروری ہے۔ کہ اٹھ کر اپنے دائیں ہاتھ کو دیکھے یا کسی نیک بزرگ کے درشن کرے۔ یا کسی بزرگ کی تصویر کا درشن کر کے ایشور پرماتما کو یاد کر کے بستر سے نیچے قدم رکھے پھر ایک دو چکر لگا کر ہاتھ دھو کر رات کے باسی پانی کے چار گھونٹ پیئے۔ اس پانی سے ایک تو قبض نہیں ہوتی۔ دوسرے صفراوی یا بلغمی امراض رفع ہو جاتی ہیں۔ اس کے بعد ٹھنڈے پانی کے چھینٹے آنکھوں پر مارے۔ یا اگر تر پھلا نات کا بھیگا ہوا ہو۔ تو صبح ہی اس کے پانی سے آنکھیں دھونے سے آنکھوں کے روگ کافور ہو جاتے ہیں۔ کبھی کوئی مرض نزلہ۔ زکام سر درد وغیرہ نہ ہوگی۔ صبح کے باسی پانی کے پینے سے آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے۔ اس سے امراض جیسے پاخانہ۔ بخار۔ سنگرہنی بواسیر وغیرہ وغیرہ امراض کا قلع قمع ہو جاتا ہے قبض ہمیشہ کے لئے دُور ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک ضروری بات یہ ہے۔ کہ ہر ایک آدمی و عورت ان باتوں پر چلنے کے علاوہ ان کو یہ بھی ضرور ہی کرنا چاہیئے۔ کہ کھانا کھانے کے بعد دس منٹ بیٹھ کر پیشاب ضرور کریں۔ اس سے بادی امراض وغیرہ دُور ہو جاتے ہیں۔ ان سب باتوں کو مدنظر رکھنے سے کوئی آدمی دکھ تکلیف نہ اٹھائے گا۔

اوصاف نیک و بد عورات

جو عورت اپنی مست آنکھیں کر کے کسی کی شرم و حیا نہ کرے اور اپنے پستان کو بار بار ننگا کر کے ہاتھ لگا دے۔ یا ہاتھ سے ملے۔ ہنسی مذاق کرے جلدی جلدی قدم رکھے۔ ایڑی زمین

پر نہ لگنے دے۔ اور آنکھوں سے باتیں کرتی معلوم ہو۔ اور اپنے کپڑے ہمیشہ ہی صاف ستھرے رکھے۔ ہر ایک آدمی اپنے یا بیگانے سے ہنسکر بات کرے اور غیر آدمی کو دیکھ دیکھ کر خوش ہو۔ وہ عورت عاشق مزاج خیال کرنی چاہیئے۔

شہوت پرست عورتیں

پھر پھر کر دیکھنا۔ چلتے وقت اپنے آنچل کو ہی سنبھالتے۔ بالوں کو سنوارنے۔ پستانوں کو دیکھتے دیکھتے چلنا۔ اور آدمی سے کوئی پردہ نہ کرنا۔ اگر پردہ کرنا بھی۔ تو اس طریقہ سے کہ ہر ایک آدمی اس کا منہ دیکھ سکے۔ یعنی یہ بھی ایک قسم کی ادا ہی معلوم ہو۔ اپنی چھاتیاں ننگی کر کے دکھا دے۔ ان اوصاف سے شہوت پرست عورت معلوم ہوتی ہے۔

نیک و بد عورتیں

۱۔ جو عورت شرم کرے آواز کرخت ہو لانبی ہو ہنسی مذاق زیادہ کرے۔ ایسے اوصاف والی عورت پنچ کہلاتی ہے۔

(۲) جس عورت کی آبروئیں ملی ہوئی ہوں۔ وہ عورت دھوکی اور دغا فریب کرنے والی ہوگی۔ اس پر بھروسہ نہ کرنا چاہیئے۔

(۳) جس عورت کا بدن چلتے چلتے کانپنے لگ جاوے۔ ٹانگوں پر بال ہوں اور چھاتی پر بھی بال ہوں۔ وہ عورت خراب ہوتی ہے

(۴) جو عورت ندلی ہی اور سب اعضاء سخت ہوں۔ اور دریائی گھوڑے کی طرح چلے۔ اور اس کا نام بھی کسی ندی سے ملتا جلتا ہو۔ وہ عورت اپنے خاوند کو چھوڑ کر دوسروں سے محبت کرے۔

(۵) جس عورت کا نام کسی ندی یا نہر سے ملے۔ یا کسی دیوی سے ملتا ہو۔ اور اس کی موچھوں پر بال معلوم ہوں تو وہ عورت عیاش

طبیعت ہوگی - اور بیوہ ہوگی - بیوہ ہو کر بھی عیاشانہ طبیعت میں لگی رہے ہ

(۶) جو عورت ہمیشہ آدمیوں میں بیٹھے اور ہنسی مذاق کرتے اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوگی - تو وہ عورت عیاش ہوگی ہ

(۷) جس عورت کی داڑھی مونچھ پر بال ہوں - اور پھول سے سونگھے - وہ بیوہ ہوگی - اور بدکاری میں مخمور رہے ہ

(۸) جس عورت کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی بڑی ہو اس کا خاوند جلدی ہی موت کا شکار ہوگا - اس وصف والی عورت سے شادی نہ کرے ہ

(۹) پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی سے باقی دوسری انگلیاں چھوٹی ہوں - تو اس عورت کا خاوند شادی سے تین سال بعد جلدی ہی مرجائے گا ہ

(۱۰) جس کے بدن پر سفید داغ ہوں اور مزاج بھی بڑا سخت ہو - تو اس کا خاوند دو سال کے بعد مرجائیگا ہ

(۱۱) جس عورت کی ناف گہری ہو - وہ غربت میں مبتلا رہے گی اگر وہ عورت خدانخواستہ کسی راجہ سے بیاہی جاوے - تو راجہ کو بھی کنگال کر دے گی ہ

(۱۲) جو عورت پست قد اور بدن چوڑا ہو - وہ خواہش پسند عورت ہوگی ہ

(۱۳) جس عورت کے گال پر گڑھا پڑ جاوے - تو وہ عورت کبھی بھی سکھی نہ ہوگی ہ

عورت کے اوصاف بہ لحاظ کام شاستر

کام شاستر کو لکھنے والے نے لکھا ہے۔ کہ جو عورت اپنے خاوند
سے بہت محبت کرے۔ اپنے اور اپنے خاوند کے کپڑوں کو صاف
رکھے۔ اور خوشبودار چیز لگا کر سنگار کرے۔ اور پھر اپنے خاوند
کے پاس جاوے۔ اگر اُس کا خاوند باہر چلا جاوے۔ تو پھر کوئی
سنگار نہ کرے۔ ہمیشہ فکر مند رہے۔ خاوند کی موجودگی پر بالوں
کو تیل لگاوے۔ خاوند کی غیر حاضری میں کسی سے ہنسی مذاق نہ
کرے۔ اور جماع کے وقت اپنے خاوند سے بہت پیار کرے۔ اگر
خاوند غصہ میں ہو۔ تو اس کے غصہ کو شانت (ٹھنڈا) کرے
خاوند کی سیوا میں ہمیشہ ہی حاضر رہے۔ خاوند کے علاوہ باقی
سب کو اپنا بھائی جانے۔ ان اوصاف سے پتی برتا عورت جانی
جاتی ہے۔

بیوہ عورت کے ساتھ کسی کو بھی شادی نہ کرنی چاہیئے۔ خواہ
وہ پری ہو یا حور بھی کیوں نہ ہو۔ ایک فارسی کے شاعر نے کہا ہے
کہ ؎

زن بیوہ [illegible] ہر چہ حور است
راہِ راست برد گر چہ دور است

اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس بیوہ نے جب کہ ایک آدمی کے
ساتھ گریست کر لیا ہے۔ اب اس کو دوسرے سے کبھی بھی
صبر نہ آئے گا۔ جب ایک سے دو کیے۔ تو پھر اس کی خواہش
اور بڑھ جائے گی۔ پھر اس کے لیے راستہ کھل جاتا ہے اس
سے اس کی شرم و حیا بھی جاتی رہتی ہے۔ اب اس کی یہ خواہش
ہوتی جائے گی یہ آدمی [illegible] ہی۔ اس سے اس کا خاوند
بھی تنگ رہ جائیگا۔ انھیں کوئی [illegible] نہیں کرتے

نہ ہر زن زن است نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت را یکساں نہ کرد

یعنی دنیا کی تمام عورتیں ایک جیسی نہیں ہو سکتیں۔ نہ تمام نیک ہی ہیں۔ اور نہ تمام بد۔ کئی بیوہ بھی ایک جگہ پر آرام سے بیٹھ کر ستی دھرم کا پالن کرتی ہیں۔ مگر ان کی تعداد بہت کم ہے۔ بہت خراب ہو جاتی ہیں۔ اسی واسطے کہا گیا ہے۔ کہ بیوہ سے شادی نہیں کرنی چاہیئے۔ نہ ہم کو دھرم شاستر ہی اجازت دیتا ہے۔ مگر آج کل کے زمانہ کی رفتار دیکھ کر مجبوری کہنا ہی پڑتا ہے۔ کہ اگر بیوہ سے شادی کی بھی جائے۔ تو بیوہ کو چاہیئے۔ کہ گندے خیالات ترک کر دے۔ ایشور کا دھیان کرے۔ اور صبر کر کے ایک جگہ پر آسن لگا دے۔ ورنہ بے عزتی کا باعث ہو گا؛

مندرجہ ذیل اوصاف والی عورت سے گرہست نہ کرنا چاہیئے اگر کیا جائیگا۔ تو بڑا نقصان ہو گا۔ جسم لاغر۔ اور ساری عمر بیماری پیچھا نہ چھوڑے گی۔ میانہ قد چوڑا چہرہ جس کی آبرو ڈھلی ہوئی ہوں۔ گردن چھوٹی۔ سر بھی چھوٹا جس طرح چوہا ہوتا ہے۔ اور اس پر بال بھی نہ ہوں۔ اگر ہوں۔ تو چھوٹے چھوٹے۔ دانت کھلے ہوئے۔ بدن سے بدبو آئے۔ باتیں کرتے وقت منہ سے تھوک گرے۔ دانت لمبے لمبے ہوں۔ سیاہ رنگ ہو؛

عیاش طبیعت آدمیوں کو چاہیئے۔ کہ جب وہ کبھی کسی غیر عورت سے صحبت کرنا چاہیں (جو کسی بیماری میں مبتلا ہو۔ خواہ نہ بھی ہو) تو چاہیئے کہ پہلے اپنے اعضاء تناسل پر ذرا سا کڑوا تیل لگا لیں۔ اس کے بعد جس سے جی چاہے۔ بھوگ کریں۔ اور بھوگ کے بعد جب فارغ ہو۔ تو فوراً ہی پیشاب کرنے کے واسطے بیٹھ جاویں۔ اور اپنے

نیک و بد عورت کی علامات

شربیان کوک پنڈت جی و دیگر مصنفان نے بڑی محنت سے اس علم کو حاصل کیا تھا۔ اور وہ پہلے اس کو سینہ بسینہ لیتے چلے آئے۔ اس کے بعد بڑے بڑے ملا سفروں نے بیٹھ کر بحث وغیرہ کے بعد جو جو علامات مانیں وہ ہم نے درج کردی ہیں۔ ان علامات سے ہر ایک آدمی ہر ایک عورت کے خواص سے واقف ہو سکتا ہے ایک علم جس میں چہرہ وغیرہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اس سے ہزار درجہ یہ علم اچھا ہے۔ اس میں ہر ایک عورت کی چال ڈھال دیکھ کر ہر ایک حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ یا اندازہ کو کر سکتا ہے:

۱۔ جس عورت کی آنکھیں بلی کی طرح ہوں۔ وہ عورت بدکار ہو گی۔
۲۔ جس عورت کی آنکھیں ہمیشہ سرخ رہتی ہوں۔ وہ عورت لڑاکی ہوگی
۳۔ جس عورت کی زبان سیاہی مائل ہو اور نچلا ہونٹ موٹا ہو۔ اور نیچے کو جھکا ہوا معلوم ہو۔ آواز سخت اور پستان داڑھی اور مونچھوں پر بال معلوم ہوں۔ وہ عورت کئی خاوند کرے گی۔ مگر ایک کے مرنے کے بعد دوسرا کرے گی:
۴۔ جس کے انگوٹھے اور دانتوں میں سوراخ معلوم ہوں۔ اور پستان و گالوں پر بال معلوم ہوں۔ اور اس کا تالو سیاہ رنگ کا ہو۔ ایسی عورت نیک نہ ہوگی:
۵۔ جس عورت کی پانچویں انگلی زمین پر نہ لگے۔ وہ عورت مفلس ہوگی:
۶۔ جس عورت کا سر لمبا ہو اس کا شوہر جلدی ہی مر جائیگا:
۷۔ جس عورت کی جانگھ مخصوصہ لمبی ہو۔ وہ زیادہ محبت کے خیال

میں رہے گی ؛

۸۔ جس عورت کا پیٹ اونچا ہو۔ وہ جلدی منزل ہوگی ؛

۹۔ جس عورت کی ناک پر بال ہوں۔ وہ عورت نیک اور شوہر پرست ہوتی ہے ؛

۱۰۔ جو عورت چلتے وقت ادھر ادھر دیکھے اور چلتے وقت بھی اپنے کپڑوں کو ٹھیک کرتی جاوے۔ اور آنکھیں مست معلوم ہوں وہ عورت تماشبین ہوگی ؛

۱۱۔ جو عورت سچائی کی طرف خیال رکھے۔ خوش دل۔ خوش مزاج غیر آدمی سے شرم کرے۔ نہ کسی سے بات چیت کرے۔ وہ نیک طبیعت ہوگی ؛

۱۲۔ بہت موٹی چوڑی۔ پیٹ آگے کو بڑھا ہوا۔ دانت بھی باہر نکلے ہوئے ہوں۔ وہ عورت جلدی انزال ہوگی ؛

۱۳۔ جس عورت کی اندام نہانی سے سفید یا سرخ رنگ کا پانی بدبودار گرتا ہو۔ اگر وہ عورت اس کا علاج نہ کرے گی۔ تو ضرور ہی پاگل ہو جائے گی ؛

۱۴۔ جس عورت کے سر کے بال سیاہ گھونگر والے۔ چمکدار ملے ہوں وہ عورت ہمیشہ ہی خوش رہے گی ؛

۱۵۔ جس عورت کے بال سرخ رنگ کے ہوں۔ وہ عورت بیوہ ہوگی ؛

۱۶۔ جس عورت کے کان بندر کی طرح ملے ہوئے اور چھوٹے ہوں وہ عورت دوستے زیادہ خاوند کرے گی ؛

۱۷۔ جس عورت کی ناک مانند طوطے کے ہو۔ اور وہ ایک طرف کو جھکی ہوئی ہو۔ وہ عورت ہمیشہ سکھی رہے گی۔ مگر دھن بڑی کمائی سکا ہوگا ؛

چوتھا باب

پریم پٹاری

شریمان کوکر پنڈت جی کے کوک شاستر کو بنانے کا اصلی مطلب یہ تھا۔ کہ عورت کو کسطرح ہر ایک انسان خواہ وہ کمزور ہو یا طاقتور قابو کر سکتا ہے یہ راز آج تک کسی کو بھی معلوم نہ ہو سکا۔ مگر ہم اس کو ظاہر کر دیتے ہیں۔ اس طریقہ سے ہر ایک کمزور آدمی ہر ایک عورت کو بذریعہ صحبت کے ہی خوش کر سکتا ہے جس عورت کی خواہش بہت بڑھ گئی ہو اگر آدمی اسکو سیر نہیں کر سکتا۔ تو وہ مندرجہ ذیل طریقہ سے مساس کرے تو جلدی منزل ہو گی ؛

مقامات مساس

انسان کے جسم میں سب کاموں کو طاقت پیدا کرنے والا اور ہر ایک طرح کی خوشی دکھانے والا بھی بیرج ہی ہے۔ اگر یہ جسم میں ہے۔ تو ہر ایک کام کا لطف آ جائیگا۔ جس کے جسم میں بیرج نہیں ہے۔ وہ ایک مردہ کی طرح ہے۔ نہ اس کو کوئی خوشی اور نہ ہی دنیا وی لذت آئے گی۔ اسی طرح عورت کے جسم میں بھی سب کام ہوشیاری سے کرانے والا بھی بیرج ہی ہے۔ اگر کسی تماش بین عورت کا بیرج پہلے ہی خارج کر دیا جاوے۔ تو اس کو پھر خواہش نہ ہو گی۔ اسلئے جگہ ہم ہر عورت کے جن مقامات پر بیرج جن جن تاریخوں پر رہتا ہے۔ درج کر دیتے ہیں۔ ان مقامات کو مَل کر نے سے اس کا بیرج گر جائے گا۔ اس کے پیچھے محبت کرنے سے [illegible]

مگر حمل نہیں ہو سکتا۔ عاملوں نے اپنی عقل سے مندرجہ ذیل مقامات برج مقرر کئے ہیں:۔

یہ حساب چاند کے ماہ سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر ایک مہینہ کی پہلی تاریخ اس دن ہوگی جس دن چاند نکلیگا۔ یعنی اماوس کے دو دن بعد ہر ایک دیسی مہینہ کی پہلی تاریخ اس حساب کے واسطے ہوگی۔ ہر ایک اماوس کے دو دن بعد یہ مہینہ شروع ہوگا۔ اس کو چاند کا مہینہ کہتے ہیں:۔

ہر ایک چاند کی پہلی تاریخ کو عورت کا برج بائیں طرف کے ٹخنے میں ہوتا ہے

،، ،، ۲ ،، ،، ،، زیر زانو اندر کی طرف ،،

،، ،، ۳ ،، ،، ،، ،، زانو باہر ،، ،،

،، ،، ،، ،، ،، ناف کے بائیں طرف ،،

،، ،، ۵ ،، ،، ،، بائیں پستان کی ڈوڈی میں ،،

،، ،، ۶ ،، ،، ،، دوسرے پستان میں ،،

،، ،، ۷ ،، ،، ،، زیر بغل بائیں طرف ،،

،، ،، ۸ ،، ،، ،، گردن میں بائیں طرف ،،

،، ،، ۹ ،، ،، ،، گردن کی دوسری طرف ،،

،، ،، ۱۰ ،، ،، ،، بائیں آنکھ کے حصہ میں ،،

،، ،، ۱۱ ،، ،، ،، چوٹی کے بائیں طرف ،،

،، ،، ۱۲ ،، ،، ،، بائیں طرف پیشانی ،،

،، ،، ۱۳ ،، ،، ،، ،، کان میں ،،

،، ،، ۱۴ ،، ،، ،، بائیں جانب زیر زنخدان ،،

،، ،، ۱۵ ،، ،، اس تاریخ دھرم شاستر صحبت کی

[illegible]

ہرایک چاند کی ۱۶ تاریخ کو عورت کا بیرج داہنی آنکھ کی طرف ہوتا ہے
" " ۱۷ " " اوپر والے ہونٹ کو بیں تو مس کریں
" " ۱۸ " " کان میں داہنی طرف
" " ۱۹ " " گردن کے اگلے حصے گلے میں
" " ۲۰ " " داہیں بغل میں
" " ۲۱ " " داہنے پستان کی ڈوڈی میں
" " ۲۲ " " داہنے ران کے اوپر کے حصے میں
" " ۲۳ " " داہنے زانو میں
" " ۲۴ " " ناف میں داہنیں طرف
" " ۲۵ " " پیشانی کی داہنی طرف
" " ۲۶ " " چوٹی کی داہنی طرف
" " ۲۷ " " داہنے کان کی لو میں
" " ۲۸ " " داہنی طرف زنخدان میں
" " ۲۹ " " بائیں پاؤں کے تلوے میں
" " ۳۰ " داہنے ران میں ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ اماوش و پورنماشی کو صحبت نہ کرنی چاہیے۔ مندرجہ بالا مقامات کو بڑی محبت سے مساس کرے۔ جو جگہ منہ سے احساس کرنے کے قابل ہو۔ اسکو منہ سے اور باقی کو ہاتھ سے مساس کریں۔ تو عورت مست جلد سردل ہوگی۔

بستر پر لٹا کر ایک سرہانہ نیچے ران کے اور ایک سرہانہ دائیں بائیں رکھیں۔ ایک سر کے نیچے رکھ کر کریں۔ تو کام ٹھیک ہوگا۔

وشی کرن تنتر منتر

آجکل ہر ایک آدمی منتروں سے جھجکتا ہے مگران کے جھجکنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ ان کو منتروں و تنتروں پر کوئی یقین نہیں رہا۔ اس کا اصلی مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ لوگ محنت سے منتر کرتے ہیں۔ مگر جب ان کا کام ٹھیک نہیں ہوتا۔ تو وہ اس کو جھوٹ کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یا تو اُن کے کرنے میں کوئی فرق رہتا ہے۔ یا ان کو سمجھ نہیں آتی۔ یا لکھنے والے بھی من گھڑت لکھ مارتے ہیں۔ اس سے لوگوں کو فائدہ نہیں ہوتا۔ اور ان کا اعتبار جاتا رہتا ہے۔ ہم نے ایسے صاحبان کی شکایت رفع کرنے کے لیے کچھ تنتر لکھ دیے ہیں۔ ان کو طریقہ کے مطابق کرنے سے کبھی خالی نہ جائینگے ؛

سب سے اول منتر اس دنیا میں ہر ایک قسم کی عورت کو اپنے تابع میں کرنے کے تین ہیں (۱) گانا (۲) دولت (۳) حسن یعنی خوبصورتی جوانی۔ یہ منتر سب سے افضل ہیں۔ ان سے ہر ایک عورت تابع ہو سکتی ہے۔ مگر یہ منتر عیاش عورتوں کے واسطے ہی ہیں۔ کوئی پتی برتا استری ان منتروں سے نہ آئے گی۔ بلکہ ان سب کو پاؤں کی ٹھوکر سے چور چور کر دے گی۔ ہر ایک قسم کے منتروں سے کام لیتے وقت اس بات کا خیال کر لینا چاہیے۔ کہ عورت کس طبیعت کی ہے۔ پھر ان سے کام لیں۔ پتی برتا استری یعنی کہ پدمنی عورت کبھی بھی زیر نہ ہوگی ؛

گانا۔ یہ ایک ایسا جادو ہے۔ جس سے ہر ایک عورت خود بخود بس میں ہو جاتی ہے۔ مگر گانے والا ہوشیار ہو۔ اس کے علاوہ دولت بھی ہر ایک کام میں مدد دیتی ہے۔ جو عورت باقی کسی منتر سے زیر نہ ہو [illegible]

ایک کا دل رام کر دیتی ہے۔

اس کے علاوہ جو عورت حسن و دولت کسی طرح بھی قابو میں نہ آوے۔ اسکے واسطے تنتر ہیں۔ ان منتروں کو سیدھ کر کے کام میں لاویں۔ کامیابی نصیب ہوگی۔ اگر سیدھ نہ کئے جاوینگے۔ تو کچھ بھی اثر نہ ہوگا۔ ہر ایک منتر کو سیدھ کرنا چاہیئے۔ سیدھ کرنے کے بعد وہ اپنا اثر دیتا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کہ کتاب میں سے منتر کو پڑھا اور یاد کر کے جس منتر کو پڑھ کر پھونک ماری فوراً ہی قابو میں آگئی۔ اس طرح تو ایک بازاری عورت بھی جو کہ محض اسی خاطر بیٹھی ہوتی ہے وہ بھی قابو میں نہیں آسکتی۔ اگر اسطرح منتر پڑھ کر پھونک مارتے ہی بس میں کر لینے کا نام منتر شکتی ہے۔ تو آجکل جتنے نوجوان عورتوں کے فراق میں غلطاں پیچاں ہیں اگر انہیں آوازہ کبھی نہ ہوتے۔ ہر ایک کی بغل میں دو دو تین تین عورتیں ہوتیں۔ کنوارے یا رنڈوے کہیں بھی نہ آتے جس کا دل چاہتا۔ ایک کتاب خرید کر منتر پڑھ کر پھونک مارتا اور عورت کو بس میں کر لیتا۔ مگر ایسا کبھی ہو ہی نہیں سکتا۔ ہاں منتر میں اتنی طاقت ضرور ہے کہ منتر کو پڑھنے سے اس کے دل پر اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے۔ اور جس طرح کسی کی سیوا کی ہوئی کبھی ضائع نہیں جاتی۔ اسی طرح اس کی سیوا کی ہوئی کچھ نہ کچھ کامیابی کی صورت ضرور دکھاتی ہے۔

ناظرین! آپ اس بات سے یہ مطلب نہ نکال لیں۔ کہ منتر جھوٹ اور لغو ہیں۔ یہ نہیں۔ بلکہ سب سے پہلے ہر ایک منتر جنتر کو سیدھ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد وہ اپنا اثر دکھاتا ہے۔

[illegible] منتر جنتر [illegible] کے لئے ہی بنائے گئے [illegible]۔ کیونکہ امیر آدمی [illegible]

سے کروا سکتے ہیں۔ مگر جن کے پاس سوائے ایک دل کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ ان منتروں سے ہی اپنا سب کام ٹھیک کر سکتے ہیں ؛

منتر جنتر سدّھ کرنے کی ترکیب

ہر ایک قسم کے منتر و جنتر کو ایک چالیسواز (دن) ضرور ہی کسی اکیلی جگہ میں جاکر ایک آسن لگانا ہے۔ اگر دریا کا کنارہ یا نہر یا تالاب کا کنارہ ہو تو بہتر ہے۔ پہلے جگہ کو پانی سے صاف کرے۔ بعد آسن بچھا کر اسے ہاتھ دھو کر پاک صاف ہو کر اپنے دل کو یکسو کر کے بیٹھ جاویں۔ اپنے پاس دھوپ بتی پھول۔ ایک چراغ گھی کا۔ پھول۔ سندھور۔ پانی کا لوٹا۔ ایک مالا یہ چیزیں رکھیں۔ پہلے دھوپ جلا کر اس منتر کو یاد کر کے مالا پھیرتے جاویں۔ جتنی تعداد روزانہ کرنی ہو ل کریں۔ بعد ازاں اس دیوتا کی پوجا کر کے سب کچھ اس کے آگے دھر دیں اور اپنی مالا ختم کر کے چلے آویں۔ اور اگلے دن پھر اسی وقت اسی طرح کریں۔ پس ایک چالیسواں ختم ہونے پر منتر سدّھ ہو جائیگا ؛

سہل تنتر اب ہم بہت ہی سہل تنتر لکھتے ہیں۔ جن سے ہر ایک آدمی اپنا مطلب پورا کر سکتا ہے ؛

(۱) تلسی کے بیج کو باریک کر کے سفوف بناویں۔ پھر سہدیوی بوٹی کے رس میں گھسکر۔ اتوار ماتھے پر ٹیکا لگا کر ہر اتوار اپنی معشوقہ کے سامنے جاکر کھڑا ہو جایا کرے۔ اسی طرح آٹھویں اتوار کو وہ خود بلا لیگی ؛

(۲) گورو چن اصلی۔ ہرتال۔ اسگند ان سب کا چندن بنا کر ٹیکا

لگا دیں۔ ۸ دیر دار لگا کر معشوقہ کا درشن کرنے سے زیر ہوگی ؛

(۳) کاکڑا سینگی۔ چندن سفید اور بیج گمٹھ ملا کر لیپ کریں۔ ۱۰ منگل وار عورت کا درشن کرنے سے قابو میں آوے گی ؛

(۴) سیندور۔ کیسر۔ گوروچن سب اشیا کو آملہ کے پانی میں کھرل کر کے تلک بنا کر خود لگائیں۔ اور دس اتوار معشوقہ کا درشن کریں زیر ہوگی ؛

نوٹ :۔ تلک وغیرہ کے لئے اصلی چیز کا ہونا ضروری ہے۔ اگر اصلی نہ ہوگی۔ تو فائدہ کم ہوگا۔ اگر کسی صاحب کو اصلی اشیا کی ضرورت ہو۔ تو ہم سے بذریعہ وی۔ پی منگوالیں۔ اصلی اشیا موجود رہتی ہیں ؛

(۵) منسل کا نوران کو کیلے کے عرق میں گھس کر تلک بنا کر لگا دیں تو جو لوا بیتوار درشن کرے گا۔ وہ فریفتہ ہو جائیگا ؛

(۶) گورڑ کے پھول کی بتی بنا کر خشک کریں۔ اور چیر تازے کے بیلی مکھن میں تر کر کے چراغ میں جلا دیں۔ اور اس کا کاجل بنا کر آنکھوں میں لگا دیں اور دس اتوار معشوقہ کا درشن کریں۔ تو ضرور ہی کامیابی ہوگی ؛

(۷) سفید آک کی جڑ کو سفید چندن میں گھس کر دس اتوار اپنی معشوقہ کا درشن کریں۔ تو کامیابی ہوگی ؛

(۸) عورت کے گندے کپڑے کی بتی بنا کر آنکھوں میں لگا کر ۱۲۔ اتوار تک معشوقہ کا درشن کریں۔ تو امید ہے کہ کامیابی کی صورت نظر آوے ؛

(۹) کرسم ڈنڈی۔ پنچ۔ کٹھان سب چیزوں کا سفوف کر کے جس اتوار کو کوئی عورت اپنے پاؤں پر ڈال کر جس کو کھلائیگا۔ وہ رام ہوگا

(۱۰) برگد درخت کی جڑ کو پانی میں پیس کر تلک کریں - اسی طرح ۷ اتوار تک کرنے سے جو دیکھے گا قابو میں آجائے گا۔

(۱۱) گوروچن کامنی - کنول پتر - لال چندن سب کو ملا کر خوب عمدہ طریقہ سے پتھر پر گھس کر پاک صاف ہو کر تلک ۱۹ اتوار تک کرنے سے ہر ایک موہت ہو سکتا ہے۔

(۱۲) سفید آک کو لے کر کیلہ اور گائے کے دودھ میں چندن بنا کر ۱۶ اتوار تلک کریں امید ہے کامیابی ہوگی۔

(۱۳) چاند نے اتوار کے دن کالا دھتورا کے بیج - شاخ پتر - چھال پھل سب لے کر کافور ملا کر باریک باریک کر کے پیسیں - پھر گوروچن کیسر ملا کر بنولا بنا کر کے تلک کریں - ۲ اتوار کرنے سے کامیابی ہوگی تلک کر کے معشوقہ کا ہی چہرہ دیکھنا چاہیئے۔

(۱۴) اپنی معشوقہ کے ہاتھ پاؤں کے ناخن کی خاک بنا کر چاندنی اتوار کو پان میں رکھ کر کھلانے سے رام ہوگی۔

(۱۵) الو کے پروں کو گھی و گوشت میں بھون کر جس کو چاندنے اتوار میں کھلا دیں - جو کہو کرے گا۔

آنند ورودھک یوگ

فرزجہ پر املہ کا پتر چھال جڑھہ - کونپل پھل - ان سب اشیاء کو باریک کر آملہ تازہ کا عرق ڈال کر رم کریں - بعد ازاں لیپ کریں اور خشک ہونے کے بعد جماع کریں - تو بہت ہی آنند آوے گا - اگر یہ سب اشیاء خشک کر کے سفوف بنا دیں - تو اس سفوف کی پوٹلی بنا کر اگر کوئی عورت جائے مخصوصہ میں رکھے - تو پانی کا گرنا بند ہو اور خشک ہو جاوے۔

(۲) چنبیلی کے پھول روغن کنجد میں ڈال کر خوب دھوپ میں بڑی تیز

لگوادیں۔ پھر چھان کر عورت کی جگہ میں لیپ کر کے صحبت کریں۔ تو عورت کو بڑا آنند حاصل ہوگا ؎

(۱۳) کچا ناگر یعنی قند سیاہ لے کر اسمیں افیون ارتی ملا کر رکھیں پھر چھوہارے کی گٹھلی نکال کر اس میں گڑ وغیرہ بھردیں۔ پھر اس کو آٹے میں لیپ کر آگ دے دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس کو نکال کر آٹا اتار کر صاف کریں۔ باقی اشیاء میں بڑ کا دودھ ڈال کر نرم کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صحبت کرنے سے ایک گھنٹہ پہلے کھا کر اوپر سے گرم دودھ استعمال کریں۔ جب تک نمک کا استعمال نہ کیا جائیگا۔ انزال ہی نہ ہوگا دودھ کے سوائے اور کوئی چیز نہ کھاویں ؎

(۱۴) ایک چھٹانک بکری کو باریک کر کے پرانے گڑ میں ملادیں۔ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنادیں۔ ایک گولی گرم دودھ کے ساتھ کھادیں۔ پھر دنیاوی کام کریں۔ مندرجہ بالا گولی سے بڑھ کر طاقت ملتی ہے ؎

نوٹ :۔ یہ روز بروز استعمال نہ کرنی چاہیے۔ روزانہ استعمال کرنے سے آدمی نہایت ہی کمزور ہو جاتا ہے ؎

پانچواں باب

شادی کے لائق لڑکا لڑکی کا جوڑا ملانیکے فائدے

ہندو دھرم شاستر کے مطابق اس کا بیان کیا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں اس کا طریقہ اور ہے۔ چونکہ یہ کتاب بھی ہندو دھرم شاستر کے متعلق ہے۔ اسی واسطے ہم اہل اسلام کو اس کی بابت کچھ بتانا نہیں چاہتے۔ صرف اپنے اصول درج کرتے ہیں۔ اگر ان کو اچھے معلوم ہوں، تو وہ ان پر عمل کریں۔ جو ضرورت مجبوری نہیں۔

سب سے پہلے یہ بات لازمی ہے۔ کہ لڑکی والوں کو چاہیئے۔ کہ منگنی کرنے سے پیشتر یہ دیکھ لیں۔ کہ اس لڑکے میں کوئی جسمانی نقص تو نہیں۔ کمائی کیسی ہے۔ گذارہ چلا سکتا ہے۔ یا نہیں۔ خیالات کیسے ہیں اگر لڑکا لڑکی ہم خیال ہوں تو بہت ہی بہتر ہے۔ کیونکہ جب وقت ایک انسان بازار سے ایک روپیہ کی کوئی معمولی چیز خریدتا ہے۔ تو اس کو اچھی طرح ٹھوک بجا کر دیکھتا ہے۔ کہ خراب نہ ہو۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ ایک معمولی سی چیز پر ایسی غور و تفتیش کی جاتی ہے۔ جس کی میعاد بھی ایک دو دن یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کی ہوتی ہے۔ اور جب لڑکی کا ملان کرنا ہو۔ تو جتنی بھی غور و خوض کیجائے۔ اتنی ہی تھوڑی ہے۔ یہ سودا ساری عمر کا ہے۔ ایک دو دن کا نہیں۔ ہندو دھرم میں اگر ایک لڑکی کسی غلطی سے کسی ناکارہ آدمی سے بیاہی بھی گئی۔ تو بس ساری عمر اسی پر ہی رہنا پڑے گا۔ اور شادی کی غرض فنا

رہے گی۔ اسلئے پیچھے پچھتانے سے یہی بہتر ہے کہ سب سے پہلے اچھی طرح دیکھ بھال کر ملاپ کریں۔ تاکہ پھر کوئی نقص نہ نکل آوے۔

لڑکی کس خاندان کی ہونی چاہیئے؟

جو لڑکی اپنی والدہ کی چھ پشتوں سے نہ ہو۔ والد کے گوت سے نہ ملتی ہو۔ اس سے شادی کرنی اچھی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ جس طرح یہ بات ہے۔ کہ جیسی آنکھوں سے پرے کسی اشیاء سے محبت ہوتی ہے۔ اتنی محبت اس چیز سے جو سامنے پڑی ہوتی ہو نہیں ہوتی ہے جس طرح ایک شخص نے مٹھائی نہ کھایا ہو۔ مگر اس چیز کی تعریف سنی ہو۔ تو اس کا دل ہمیشہ اس چیز کی طرف لگا رہتا ہے اور جب وہ ایک دفعہ کھا لے گا۔ تو پھر اس کا دل اتنا اس طرف نہ لگیگا اسواسطے گوت وغیرہ کا خیال کرنا نہایت ضروری ہے۔

نزدیک اور دور شادی کرنے کے فائدے

جو لڑکے چھوٹی عمر میں ایک ہی محلے میں اکٹھے کھیلتے رہے ہوں یا پڑھتے رہے ہوں۔ اگر ایک جگہ نہانے کی عادات سے بھی واقف ہو گئے ہونگے۔ اگر ان دونوں نے چھوٹی عمر میں کوئی خرابی کی ہوگی ان دونوں کو ہی معلوم ہو جائے گی۔ تو ان دونوں کی آپس میں محبت نہ ہوگی۔

جس طرح دودھ میں دودھ مل جانے سے کوئی بڑی بات نہیں بنتی ہے۔ اسی طرح ایک گوت یا ایک ہی خاندان میں شادی کرنے سے کوئی خاص [illegible] نہیں ہوتا۔ دور شادی ہونے سے۔ ایک دوسرے کی [illegible] بات [illegible] فائدہ ہوتا ہے پہلی لڑائی ہو جاوے تو لڑکی

دور کر ہی اپنے پتا کے گھر میں چلی جاوے گی۔ اس سے اس کے خاوند کا ایمان ہوگا۔ دور شادی کرنے میں رشتہ داریاں وسیع ہوتی ہیں۔ ان کے رشتہ داروں و دیگر تعلق داروں سے واقفیت پیدا ہوتی ہے۔ سب لوگوں میں محبت بڑھ جاتی ہے۔ اسی واسطے شادی دور ہی کرنی چاہیئے۔

کس عورت سے شادی نہیں کرنی چاہیئے

زرد رنگ۔ گرمی کی ماری ہوئی۔ ضعف دل کی بیماری والی خفقان آتشک۔ سوزاک یا کسی اور مرض والی عورت سے شادی نہ کرنی چاہیئے۔ اسکے علاوہ جو عورت خاوند سے بڑی ہو۔ آدمی سے جوان ہو جسکے پاؤں و جسم پر داغ ہوں۔ بال نہ ہوں۔ بہت بولنے والی اور منہ پر جواب دینے والی۔ کہنا نہ ماننے والی جھگڑالو جس کا کوئی دانت ٹوٹا ہوا یا خراب گندا یا مارا ہوا۔ لولی۔ لنگڑی۔ گنجی۔ اندھی۔ کبڑی۔ یا جس عورت کے جسم پر بال بہت ہوں آنکھیں بھوری ہوں۔ ان علامات والی عورتوں سے شادی ہرگز نہ کرنی چاہیئے۔ اسکے علاوہ ذیل کی عورتوں سے بھی شادی نہ کرنی چاہیئے۔ اگر کرنی بھی پڑ جائے تو فوراً ہی نام بدل دیں۔

شنونی۔ بھرنی۔ روہنی دیوی۔ میلاں بائی۔ چنڑاں۔ کنول پھول۔ الا نام کی عورتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ شادی کرتے وقت اگر کسی کا مندرجہ بالا یا مندرجہ ذیل سے نام ملتا جلتا ہو۔ تو نام بدل کر شادی کرنی چاہیئے تلسی۔ گیندا۔ گلابی۔ چمپا چنبیلی۔ نارنگی ان پھولوں یا پھلوں کے نام والی گنگا۔ جمنا وغیرہ ندیوں کے نام والی۔ چنڈالی وغیرہ جس کا نام بہت نیچی یا کسی رذیل عورت کا نام معلوم ہو۔ بلا وصیا چلی۔ بہالیہ

پاربتی پہاڑوں کے نام والی کوکلا۔ مینا پرندوں کے نام والی ناگنی
بھجنگا وغیرہ سانپوں کے نام والی بھیم کماری۔ چنڈوکا۔ کالی وغیرہ
کے بھیانک نام والی سے جہاں تک ہو سکے بچنا ہی چاہیے ۔

شادی کے لائق عورتوں کے اوصاف

جس عورت کے سب اعضاء ٹھیک ہوں۔ خوش مزاج ہتی رتنا ہنس
کی طرح چال والی۔ سر کے بال جس کے سیاہ کالی ناگن کی طرح لٹکتے
ہوں۔ چہرہ گول۔ مست آنکھیں۔ شرم و حیا کی مجسم تصویر۔ ناک لونگ کے
پھول کی طرح ہو۔ بانکی ادا۔ رسیلی ہونٹ۔ دانت مثل مروارید۔ گال سیب
کی طرح ہوں۔ نیک طبیعت والی عورت سے شادی کرنی چاہیے۔
تو بہشت کا سکھ نصیب ہوگا۔

عورت کی عمر ۱۶ سال سے لے کر ۲۴ سال تک اور مرد کی ۲۵ سے
۴۸ سال تک۔ یہی عمر شادی کی ہے۔ اسکے بعد تو نام ہی کو شادی
کی جاتی ہے۔ ویسے سکھ کسی اور کے نصیب ہوگا۔ صرف آجکل کی
عمر کے لحاظ سے عرض کی گئی ہے۔

شادی کرنے سے پہلے دونوں کو ہی اس بات کا پتہ ہونا لازمی ہے
کہ شادی کیا ہے؟ اس کا اصلی مقصد کیا ہے؟ ایک آدمی کو تمام دنیا
کے بوجھ اٹھانے کا اصلی مقصد کیا ہے؟ شادی کرنے کے کیا کیا فائدے
ہیں۔ پریم کیا چیز ہے۔ اس سے کیا کیا ہو سکتا ہے؟ جب باتوں کا پتہ
لگ جائے گا۔ تو شادی کا سکھ ہے ورنہ دوزخ ہے۔
اس نقشہ سے یہ سب باتیں زیادہ واضح ہوں گی۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

قسم عورت	قسم مرد	اگر لڑکا ہو تو	اگر لڑکی ہو تو	نتیجہ شادی
پدمنی	ششک	دھرم شاستر جاننے والا	شوہر پرست نیک طبیعت	آپس میں اچھی گذرے گی۔ اور جھگڑا نہیں ہوگا
چترنی	مرگ	لڑکا ہو تو خوبصورت مالدار۔ ایماندار	حسین۔ شوہر پرست۔ ایماندار	کبھی بھی جھگڑا نہ ہوگا۔
سنکھنی	برکھ	جوان۔ حوصلہ مند دھرم کو ماننے والا	شادی ہونے کے بعد جلدی ہی مر جائیگی۔ کچھ کچھ عادات خراب ہوں گی	کبھی کبھی اونچی نیچی بات ہو جایا کرے گی۔
ہستنی	اشو	میدان جنگ میں فتح پانیوالا۔ نڈر	ہمیشہ ہی خواہش مند رہے۔ غیر مرد سے صحبت کرے۔	ہمیشہ کھٹ پٹی رہے گی۔
ہستنی	ششک	کمزور جلدی ہی مر جائیگا۔ بد عادات والا	جوان۔ مضبوط ہوگی۔ مگر جلدی ہی مر جانے گی	خوب گذرےگی۔

قسم عورت	قسم مرد	اگر لڑکا ہو۔ تو	اگر لڑکی ہو۔ تو	نتیجہ شادی
چترنی	ششک	نیک مگر تھوڑی عمر بھوگ کر مر جائیگا	اس کا خاوند بوڑھا ہوگا ہمیشہ دکھ اٹھاتی رہے گی	لڑائی جھگڑا ہو جاویگا۔
پدمنی ستنی چترنی	مرگ " "	لڑکا ہو تو بہت جوان طاقتور دھرم کی طرف دھیان " " "	خاوند کو ترک کر دے حسین اور عقلمند۔ د:	ہمیشہ جھگڑا ہی رہے گا۔
پدمنی ستنی	برکھ "	بدعادت والا جوان میدان میں فتح پانے والا	بدعادت والی غیر سے طلب ...	ہمیشہ لڑائی جھگڑا
چترنی	برکھ	جلدی ہی مر جائے	خواہش زیادہ ہو استغاط ہو	ہمیشہ لڑائی جھگڑا
پدمنی چترنی [illegible]	اَشو "	نامرد۔ مریض تپ دق جلدی ہی مرجانیوالا پیدائش سے ہی الدھا	دھرم والی۔ شوہر پرست سفید رنگ مگر کمزور بری عورت ہوگی	گھر میں اینٹ پتھر کی آواز آتی رہے گی

اب ہر ایک کو مندرجہ بالا نقشہ کے دیکھنے سے صاف معلوم ہو جائیگا
کہ مندرجہ بالا اقسام کے مرد سے مندرجہ بالا اقسام والی عورتوں کا
میل ہو جائے۔ تو اس سے کیا پھل ہوگا۔

پس ہر ایک کو چاہئے۔ کہ شادی کرنے سے پہلے ان باتوں کا خیال
رکھیں۔ ورنہ باعث نقصان ہوگا۔ اگر اس نقشہ کے مطابق کام کیا
جائیگا۔ تو اچھا یا بُرا جو ہوگا۔ سب پہلے ہی معلوم ہو جائیگا۔ اسی لئے ہر
ایک کو سوچ سمجھ کر کام کرنا چاہئے۔ خدانخواستہ اگر کسی اچھے آدمی کو بُری
عورت مل گئی۔ تو پھر اس بیچارے کی ساری زندگی ہی حرام ہو جائے گی
اسواسطے ضروری ہے کہ ساری عمر دکھ اٹھانے سے پہلے اس بات کی
ذرا تکلیف اٹھالیں۔ تو اچھا ہے۔

شادی ہونے کے بعد دونوں کو چاہئے۔ کہ اگر انہوں نے اولاد کی خاطر
شادی کرائی ہے۔ تو وہ کام کریں جس سے حمل ٹھہر جاوے اور
اولاد پیدا ہو۔

بیان حمل

اب ہم اسجگہ حمل کے متعلق حالات درج کرتے ہیں تاکہ
کوئی نادان آدمی حمل میں ایسی خرابی نہ کر بیٹھے۔ جس
سے کوئی تکلیف ہو۔ اس واسطے قرار حمل سے لیکر وضع حمل تک
جو امراض حاملہ کو اکثر ناتجربہ کاری یا غلطی یا کئی دیگر وجوہات سے
ہو جاتی ہیں۔ جن حملوں کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ ان کی احتیاط کے
لئے کچھ ادویات بھی درج کر دیتے ہیں۔ جس سے کوئی تکلیف نہ ہو۔

حمل کی ماہیت

اس کو ایک ماہ کا حمل کہتے ہیں۔ اس ماہ میں
منی اور رزح دونوں ہی رحم میں ایک پتلا سا روپ
بنا کر رہتے ہیں۔ جس طرح ایک چھوٹا بچہ صاف رتن میں سانس لئے پڑی
رہتی ہے۔ وہی حالت پہلے ماہ کے حمل کی ہوتی ہے۔ دوسرے ماہ میں

وات پت۔ کف کی گرمی وہی سالخ نیند گورک کی طرح خشک اختیار کرلیتی ہے۔ پھر تیسرے ماہ میں دو ہاتھ دو پاؤں۔ پیشانی اعضار بالکل ہی چھوٹے چھوٹے بن جاتے ہیں۔ حاملہ کو چاہیے کہ تین ماہ تک عمدہ عمدہ پھل۔ غذا صاف اور اچھی استعمال کرے۔ کیونکہ اگر حاملہ ان دنوں میں بد پرہیزی کر بیٹھے گی۔ تو اسقاط ہو جانے کا خطرہ ہے۔ ہر ایک قسم کی گرم اشیاء سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ ان ایام میں حاملہ کا جسم کچی کونپل کی طرح ہوتا ہے۔ اسواسطے ان ایام میں کسی قسم کا بھاری بوجھ نہ اٹھائے۔ جہانتک ہوسکے۔ حاملہ کو چاہیے کہ آرام کرے اور کوئی بھاری مشکل کام نہ کرے۔ کیونکہ کئی عورتوں کے پیٹ کا چہرہ کچا ہوتا ہے جس سے ان کا پیٹ پیچھے کو لٹک جاتا ہے۔ اس سے اس کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اگر اس وقت پیٹ میں کچھ تکلیف ہو تو نار یل کا تیل مل لینے سے شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

حاملہ کو کسی خطرے والی جگہ یا اندھیرے میں کہیں اکیلی جگہ نہ چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ اگر اس کو ڈر آجائیگا۔ تو بچہ کو بڑی تکلیف ہوگی۔ اس واسطے بہتر ہے۔ کہ حاملہ کو ہمیشہ بال بچوں میں ہی رکھا جاوے۔

حفاظت حمل

جبکہ حمل ایک ماہ کا ہو جاوے اور کسی بد پرہیزی کی وجہ سے اگر حاملہ کو کوئی تکلیف ہو۔ تو مندرجہ ذیل ادویات کھلانے سے آرام ہو جاویگا۔

علاج۔ جیندن سفید۔ پیلا کا پھول۔ بادیاں ۷-۷ ماشہ لے کر ان کو کسی برتن میں چاولوں کے دھوون میں گھسیں۔ پھر اسی پانی میں پاؤ بھر گائے کا تازہ دودھ چھان ملاکر ۳ تولہ مصری ڈال کر صاف کر کے پلاؤ یا کریں۔ ایک ہفتہ تک پلانے سے حاملہ کو کوئی بھی تکلیف نہ رہیگی اگر حاملہ کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ تو بھی اسکے استعمال سے طبیعت خوش

رہے گی ۔

دوسرا مہینہ اس ماہ میں کنول کے پھول ۔ سنگھاڑا اور گیرو کو باریک کر کے گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ میٹھا ڈال کر پلانے سے تکلیف دُور ہوگی ۔

تیسرا مہینہ اس ماہ میں سفید چندن ۔ تگر خس ۵ - ۵ ماشہ لے کر تازہ پانی میں سردائی کی طرح بنا دیں ۔ بکری کا دودھ تازہ و میٹھا ملا کر دینے سے سب تکالیف دُور ہونگی ۔

چوتھا مہینہ چونکہ اس ماہ میں بچہ کے سب اعضاء بن جاتے ہیں ۔ اسکے ساتھ ہی دل بنتا ہے اور بچہ کو کچھ کچھ ہوش آ جاتی ہے ۔ اسی واسطے عورتوں کا کئی قسم کی اشیاء کھانے کو دل چاہتا ہے ۔ اس وقت عورت کی خواہش پوری کرنی چاہیئے ۔ اگر وہ کھانے کو کوئی عمدہ پھل مانگے ۔ تو فوراً ہی دے دینا چاہیئے ۔ کیونکہ اس وقت اگر اس کی خواہشات پوری نہ ہوگی ۔ تو بچہ گونگا ۔ کبڑا اور اندھا ہوگا کھانے کو جو مانگے دیں ۔ مگر کوئی ثقیل شئے کھانے کو نہ دیں ۔ اگر اس کو تکلیف معلوم ہو ۔ تو مندرجہ ذیل اشیاء بنا کر دینے سے آرام ہوگا ۔

گوکھرو کلاں ۔ سگندھ بالا ۔ بن مونگ ۔ نیلا کمل ان کی سردائی بنا کر دودھ میٹھا ملا کر پلانے سے سب تکالیف دُور ہونگی ۔

پانچواں مہینہ آیورویدشاستر والوں نے لکھا ہے ۔ کہ پانچویں ماہ میں دل ۔ چھٹے میں عقل ۔ ساتویں ماہ میں نقا یا کی پوری ہو جاتی ہے ۔ آٹھویں ماہ میں بچہ اور بچہ کی والدہ کی ایک دھاتو جسکو اوجہ کہتے ہیں ۔ ایک دوسرے میں گھوما کرتی ہے ۔ اسی وجہ سے ہی آٹھویں ماہ کا بچہ مشکل سے زندہ

رہ سکتا ہے۔ اسکے بعد نویں اور دسویں اور بعض حالتوں میں گیارہویں اور بارہویں ماہ بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ان ایام میں کوئی خاص بات نہیں ہوتی۔ عورت کو نواں ماہ ختم ہونے اور دسواں شروع ہونے پر بچہ اکثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر عورت کو پانچویں ماہ میں کوئی تکلیف ہو۔ تو چاہیئے کہ کنول پھول اور اُس کی نال دونوں باریک کرکے پانی میں سردائی بنا کر پلاویں۔ کنول گٹہ کی گیری (مقشر کنول گٹہ) کمل کے پھول۔ ناگ کیسر۔ کنول کی نال۔ ان کو باریک کرکے دودھ میں سردائی بنا کر میٹھا ڈالکر پلاویں۔ سب تکالیف دُور ہونگی۔ دودھ کا استعمال کافی رکھنا چاہیئے۔

چھٹا مہینہ

اگر حاملہ کو اس ماہ میں کوئی تکلیف ہو جاوے۔ تو چاہیئے کہ لیموں کے بیج۔ کملا کے بیج۔ سفید صندل مغز کنول گٹہ۔ سب کو بکری کے دودھ میں پیکر پلاویں۔ چھوٹی الائچی کشمش منقہ۔ کنول گٹہ ان سب کی سرد پانی میں سردائی بنا کر پلانے سے حفاظت ہوتی ہے۔ اگر درد وغیرہ ہو۔ تو بھی اس سے دُور ہو جاتی ہے۔

ساتواں مہینہ

اس ماہ میں کسی خاص وجہ سے اگر کوئی تکلیف ہو یا کسی گرم چیز کے استعمال سے بچہ کے ہونے کا خطرہ۔ یا ہو ہی جاوے۔ تو زندہ نہیں رہے گا۔ اس ماہ میں صرف سنگھاڑا کنول کی نال دودھ میں پیکر پلانے سے حفاظت ہوگی۔

آٹھواں مہینہ

اس ماہ کی تکلیف کو دُور کرنے کے صرف کنول گٹہ دھنیا۔ سرد پانی میں پیکر پلاویں اور دھنیا کے چاول کے دھوون میں پیکر پلانے سے بھی حفاظت ہوگی اور اگر دست وغیرہ آتے ہوں۔ تو بھی دُور ہو جائینگے۔

نانواں - دسواں - گیارہواں مہینہ

نویں ماہ سے لے کر بارہویں ماہ تک اگر حاملہ کو کوئی تکلیف ہو۔ تو اس ماہ میں کوئی علاج نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ان ایام میں تو تکلیف ہوا ہی کرتی ہے۔ عورت کو چاہیے کہ اسکو برداشت کرے اس ماہ میں کوئی دوائی اگر غلط دی گئی۔ تو بجائے نفع ہونے کے نقصان ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اسواسطے سب کچھ اس اولاد کی خاطر برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔ خیر اگر زیادہ ہی تکلیف محسوس ہو تو باسے برنگ۔ الائچی سفید۔ بادام۔ چھیلی۔ ان سب کو بکری کے دودھ میں پیسکر پلاویں۔ دودھ میں ہلکی ہوگی ؛

ایام حمل کی تکلیف کو دور کرنے کا تیل

ایام حمل میں حاملہ کو کسی قسم کی تکلیف مثلاً درد پیڑو۔ کمر درد خون کا گرنا۔ اسقاط وغیرہ وغیرہ کے امراض ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ان سب کو دور کرنے میں یہ تیل بے نظیر و لاثانی ثابت ہوا ہے اسواسطے اس کتاب میں درج کر دیا گیا ہے ؛

لبنذادی قند۔ انار کا پتہ۔ ہلدی۔ ہرڑ۔ بھیڑہ۔ آملہ (ترپھلہ) سنگھاڑہ کا پتہ۔ چنبیلی کا پھول۔ نیل کنول و کنول سفید سب دو دو تولہ۔ بکری کا دودھ۔ چار سیر۔ تل سیاہ کا تیل خالص ایک سیر۔ پہلے سب ادویات جوکوب کرکے خوب باریک کریں۔ تیل اور دودھ کو ایک کڑاہی میں ڈال کر ایک گھنٹہ تک خوب پکاویں۔ جب تک ابال معلوم ہو۔ تو باریک شدہ ادویات ڈالدیں۔ جب سب اچھا ایک جان معلوم ہوں۔ اور تیل میں جل گئی ہوں تو اتار کر نتھار کر رکھ لیں۔ اور صبح

پر بوتل میں بھر کر رکھیں۔ اس تیل کی مالش سے ہی سب شکایات رفع ہونگی۔

اگر خون گرتا ہو۔ تو اس تیل میں کپڑا تر کر کے رکھیں۔ خون گرنا درد وغیرہ سب دُور ہو جائے گی۔ اگر اس تیل کی حاملہ کو مہینے میں دو دفعہ مالش کرا دی جائے۔ تو اسے ہر طرح سے آرام رہے گا۔ اور کبھی بھی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

پرسُوت کے بخار کا علاج

اگر کسی حاملہ کو ایام حمل یا وضع حمل میں بخار آنے لگے۔ تو مندرجہ ذیل ادویات بنا کر کھلا دیں۔ اس سے بخار دُور ہوگا۔

(۱) ملٹھی۔ لال چندن۔ خس۔ اننت مول۔ پوکھر مول دو دو تولہ لے کر کوٹ کر اس کی چھ خوراک بنا لیں۔ ایک خوراک پاؤ بھر پانی میں پکا کر چھٹانک رہ جانے پر اتار لیں۔ اور مل چھان کر شہد ملا کر پلانے سے پرسوت وغیرہ کا بخار دُور ہو جاویگا۔

دیگر۔ سُرخ چندن۔ اننت مول۔ لودھ۔ منقہ ان سب کا جوشاندہ بنا کر شکر سفید ملا کر پلانے سے بخار کو آرام ہوگا۔

دیگر۔ خس۔ ملٹھی۔ چندن سُرخ۔ اننت مول۔ مغز کنول گٹہ ان سب کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانے سے بخار دُور ہوگا۔

سنگرہنی کا علاج

اگر کسی حاملہ کو ایام حمل یا وضع حمل میں سنگرہنی روگ لگ جاوے۔ تو مندرجہ ذیل ادویات سے دُور ہو جائے گا۔

سگندھ بالا۔ سونا پاٹھا۔ چندن سُرخ۔ بریارا۔ دھنیا۔ گلو ناگر موتھا۔ خس۔ جواسا۔ پت پاپڑا۔ املی سب ایک ایک تولہ لے کر باریک

کریں۔ پھر ۴ - ۶ ماشہ کی خوراک بنالیں۔ ایک خوراک کا جوشاندہ بناکر صبح وشام پلانے سے سنگرہنی دور ہوگی۔

اگر عورت کو ہلکا سا بخار ہمیشہ ہی رہتا ہو۔ یا خون گرنا شروع ہو گیا ہو۔ تو اس سے وہ بھی دور ہو جائیگا۔ اور پھر کسی قسم کی شکایت باقی نہ رہے گی۔

بدہضمی، سنگرہنی۔ اتیسار بخار وغیرہ کو دور کرنے کیلئے چورن

لونگ۔ سہاگہ۔ ناگر موتھا۔ دھنیے کے پھول۔ پیپل گری۔ دھنیا جانگلی دھوپ۔ بادیان۔ انار دانہ۔ زیرہ سفید۔ سیندھا نمک۔ موچرس مغز کنول۔ گجپیپل۔ رسونت۔ مجیٹھ۔ صندل سفید۔ املی۔ بکائن۔ اشتلکی چرل۔ سگندھ بالا۔ کشتہ ارک سفید ۶ ماشہ۔ کشتہ قلعی خالص ۶ ماشہ ان کے علاوہ باقی سب ادویات ایک ایک تولہ پیس کر باریک کرکے پھر کشتہ قلعی وغیرہ ملادیں۔ پھر تین دن تر پھلہ کے پانی میں کھرل کرکے باریک کرکے خشک ہونے پر کپڑ چھان کرکے کسی شیشے کے برتن میں رکھیں خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہے۔

حاملہ کو بکری کے دودھ کے ساتھ کھلانے سے بخار۔ اتیسار دل کا ضلانا۔ نیند کا نہ آنا۔ درد بخار۔ سنگرہنی۔ بدہضمی۔ پیٹ کا بھاری پن۔ قبض وغیرہ وغیرہ ان سب کو دور کرنے میں نہایت اکسیر دوا ہے۔ اس چورن کی ایک ہی خوراک سے اپھارہ۔ گڑگڑاہٹ دور ہوکر پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔ بھوک کو بڑھاتا ہے۔

صبح وشام دونو وقت کھانا کھانے کے بعد اس چورن کو کھانا چاہیے

جریان الرحم

یہ روگ بڑا ہی خراب ہے۔ اس روگ سے عورتوں کو بڑی بھاری کمزوری ہو جاتی ہے۔ جس طرح ایک مرد کے

درخت کو گھن لگ جاتا ہے اور دیکھتے دیکھتے مٹی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یہ روگ اپنا اثر کرتا ہے۔ رحم سے لال و سفید رنگ کا بدبودار پانی گرتا رہتا ہے۔ اس سے چہرہ مرجھایا رہتا ہے۔ جوانی خاک ہو جاتی ہے۔ کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ نہ ہی سیر کرنے کو طبیعت چاہتی ہے۔ نہ ہی کسی کام کرنے کو۔ اس سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے بدہضمی اور سب اعضاء میں درد شروع ہو جاتی ہے۔ جو بھی خوراک کھائی جاوے۔ سب پانی ہو کر نکل جاتی ہے۔ پہلے اس کا اثر جسم پر رہتا ہے۔ پھر سارے بدن میں ہو کر تپ دق کی صورت میں بدل جاتا ہے۔

پردر روگ و سوم روگ یہ دو امراض بہت ہی بُری ہیں۔ یہ دونوں ایک ہیں۔ ان میں فرق کوئی نہیں۔ اس لئے جس وقت دل میں ان امراض کی بابت کچھ شک معلوم ہو تو اسی وقت علاج شروع کر دینا چاہیے۔

ان امراض کو دور کرنے کے لئے آگے لکھی ادویات بھی کئی دفعہ آزمائی جا چکی ہیں۔

پردر روگ چار قسم کا ہوتا ہے۔ جنکے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) وایو ۲ پت (۳) کف (۴) سنپات۔

شناخت وایو پردر روگ جس عورت کو گوشت کے پانی کی مانند خون روکھا اور جھاگ والا ہو اسکو وایو پردر کہتے ہیں۔

شناخت پت پردر روگ جس عورت کی شرم گاہ سے زرد، نیلا رنگ و سفیدی مائل ہلکا گلابی رنگ کا خون نکلے۔ اسکو پت پردر کہتے ہیں۔

شناخت کف پر در

جس کا خون گلنار کی مانند جھاگ جانے والا۔ اور گلاب کے پھول سا رنگ معلوم ہو۔ اور کچھ بدبو بھی دے۔ اسکو کف پر در کہتے ہیں۔

سنپات کے پردر کی شناخت

مُردار کی مانند بدبودار کچھ لیسدار پانی سفید یا کسی رنگ کا گرے اسکو سنپات پردر کہتے ہیں۔

عِلاج

(۱) سیندھا نمک۔ زیرہ سفید۔ ملٹھی۔ مغز کنول گٹھ الائچی خورد سب برابر وزن باریک کر کے شہد ملا کر پلانے سے وات یعنی وائی پردر روگ دور ہوگا۔

(۲) ملٹھی ایک تولہ۔ مصری کوزہ ۱ تولہ۔ دونوں کو پیس کر چاول کے دھوون کے ساتھ ایک ہفتہ پلانے سے پت پردر دور ہوگا۔

(۳) رسونت ۶ ماشہ۔ عرق چولائی ایک ماشہ دونوں کو ملا کر حل کر کے شہد ملا کر پلانے سے ایک ہفتہ کے اندر سب قسم کا پردر روگ دور ہوگا۔

(۴) کنیٹھ کی گودی۔ طبا شیر ایک ایک تولہ باریک کپڑ چھان کر کے سفوف بنا دیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو شہد میں رکھ کر چٹانے سے خون کا گرنا جلدی بند ہو جائیگا۔

(۵) اشوک درخت کا چھلکا ۲ تولہ لے کر ۲ سیر پانی میں پکا دیں جب جل کر ایک پاؤ رہ جائے۔ آگ سے اُتار کر چھان کر گائے یا بکری کے دودھ میں پکا دیں۔ جب دودھ ہی دودھ رہ جاوے۔ تو ٹھنڈا کر کے مریضہ کو پلا دیں۔ اس سے ہر ایک قسم کا پردر روگ کافور ہو جاتا ہے۔

(۶) فالسہ کی چھال کچل کر آدھ پاؤ پانی ایک مٹی کے کوزہ میں ڈال کر شام کو بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر مل چھان کر مصری ملا کر پلانے سے ۳ ہفتہ میں پردر روگ کا فور ہوگا۔

جن صاحبان کو ضرورت ہو۔ ان کو بنا کر آزمائیں۔ مجرب ہیں۔

سیلان الرحم ورحم سے خون کے آنے کو روکنے والی دوائی

دار ہلدی۔ رسونت۔ چرائتہ۔ اڑوسا کی جڑ۔ ناگرموتھا۔ ببیل کی چھال۔ سفید چندن۔ انار کا پھول۔ ان سب ادویات کو ایک ایک تولہ لے کر زدوکوب کر کے کپڑ چھان کریں۔ اور دو دو تولہ کی پڑیہ بنا کر رکھیں۔ ایک پڑیہ کو پاؤ بھر پانی میں پکا دیں۔ جب ۳ چھٹانک ملکر صرف ایک چھٹانک رہ جاوے تو اتار کر سرد کریں پھر سرد ہونے پر ایک تولہ شہد ملا کر کپڑ چھان کر کے پلا دیں۔ اسطرح دو ہفتہ متواتر صبح وشام استعمال کرنے سے سب امراض کا فور ہوں گی۔ درد وغیرہ فوراً رفع ہو جائے گی۔ اس کے استعمال سے سیلان الرحم و دیگر امراض متعلقہ اندام نہانی سب رفع ہو جاینگے۔

سوم روگ

یہ مرض بھی مندرجہ بالا امراض کی بہن ہے۔ اس میں اور سیلان الرحم وغیرہ روگ میں فرق صرف اتنا ہے۔ کہ ان کا اثر جسم پر اور اس کا اثر ہڈیوں پر ہوتا ہے۔ اس میں بیرج پانی ہو کر بہتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ اور پھر ہوتے ہوتے پیشاب کے ساتھ ہڈیاں بھی گھل کر آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ اس سے اندام نہانی ہمیشہ ہی سرد رہتی ہے۔ اس کے کچھ دیر بعد بدن میں درد شروع ہو جاتی ہیں۔ اس سے اختناق الرحم بھی شروع ہو جاتا ہے۔ عورت کو دن میں کئی دفعہ غشی آجاتی ہے۔ یہ مرض زیادہ

بدصحبت۔ شراب کا کثرت سے استعمال کرنا۔ ہمیشہ فکر میں رہنا۔ ہمیشہ ڈرتے رہنا۔ ان وجوہات سے یہ روگ شروع ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج فوراً ہی شروع کر دینا چاہیے تاکہ یہ مرض ۔ ۔ ۔ ترک کر دور ہو جاوے۔ بڑھنے نہ پاوے۔ اس مرض سے عورت کا چہرہ کملا کر خشک ہو جاتا ہے۔ بدن خشک اور کمزور اور بار بار اُدباسی یا جمائی کا آنا وغیرہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں ؛

علاج (۱) کیلے میں مصری لگا کر کھلانے سے یہ روگ دور ہو جاتا ہے ؛

(۲) آملہ کے عرق میں شہد ملا کر کھلانے سے یہ مرض دور ہو گی ؛

(۳) اڑد کے آٹے میں سنگھاڑے کا آٹا۔ بنسلوچن۔ قند سب کو باریک پیس کر ہم وزن مصری ملا کر ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلانے سے روگ دور ہونگے ؛

(۴) گولر کے پھل کا آٹا کر کے اسمیں مصری و شہد ملا کر ہم ماشہ کی گولی بنا دیں۔ ایک گولی روزانہ ہفتہ تک متواتر دودھ کے ساتھ کھلانے سے سب روگ دور ہو جائینگے ؛

(۵) مغز آملہ کو پانی میں بھگو دیں۔ پھر پیس کر اس کا پانی چھان لو اور شہد ملا کر دو ہفتہ تک پلانے سے روگ دور ہو گا ؛

(۶)۔ ستاور۔ کتیرا۔ کھنبڑی کی جڑ کا چھلکا یہ تینوں اشیاء تازی لے کر ان کو خشک کر کے آٹا بنا دیں۔ پھر اس میں ان سب کے برابر مصری ملا کر چھ چھ ماشہ کی پڑیاں بنا لیں۔ ایک پڑیا صبح و شام کو گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ کھلا دیں۔ ایک ہفتہ میں مرض بالکل دور ہو گی ؛

(۷) آملہ و جنگلی دو تولہ کو برابر پیس کر باریک کر کے خوراک سوا ماشہ

صبح وشام تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کراویں۔

(۸) ناگ کیسر کا آٹا دہی کی سطح اس میں کھلانے سے ایک ہفتہ میں یہ روگ دُور ہوگا۔

(۹) پہابیاں سجبید کو باریک کرکے ۲ ماشہ صبح وشام دہی کے ملیٹھا سے پلادیں۔ تو روگ دُور ہوگا۔

مونزا تیسار روگ کا علاج

اس روگ میں عورت کو پیشاب بار بار آنا شروع ہوجاتا ہے اس سے دماغ کمزور ہوکر سر کے بال سفید ہونے لگ جاتے ہیں۔

(۱) پنواڑ کی جڑ کو چاول کے دھوون سے استعمال کراویں۔ تو یہ روگ دُور ہوجاوے گا۔

(۲) موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ چھوہارا پکا ہوا کیلا۔ ان سب کو ملا کر کھلاویں۔ اوپر سے دودھ پلانے سے یہ روگ دُور ہوجاتا ہے۔

ان امراض سے عورت کی اندام نہانی بالکل ہی خراب ہوجاتی ہے۔ بدبو آتی رہتی ہے۔ بلکہ یہاں تک کہ

اندام نہانی میں لال رنگ کی پھنسیاں

اس کو یونی کند روگ کہتے ہیں۔ اسکی پھنسیاں لال۔ جیسے سرخ رنگ کا گلاب ہوتا ہے۔ اس سے پیپ نکلنی شروع ہوجاتی ہے۔ اور بڑھنے بڑھتے پھوڑا زہریلا بن جاتا ہے۔ اگر کبھی یہ روگ ہو بھی جاوے۔ تو مندرجہ ذیل دوائی بناکر استعمال کرانے سے سب شکایت رفع ہوجاتی ہے۔

(۱) چوہے کی مینگنی تلوں کے تیل میں پکا کر لگانے سے آرام آجاتا

ہے۔

(۲) اناردکا چھلکہ آملہ ہرڑ۔ ببول کا چھلکا۔ ان سب کو باریک کر کے کپڑ چھان کرکے اس جگہ پر چھڑک دیں تو صاف ہو جاویگا۔

(۳) نیم کی سبز پتی کو کڑوے تیل میں پکائیں۔ جب پتی جل کر تیل سیاہ رنگ کا ہو جاوے۔ تو سرد کرکے چھان لیں۔ اُس تیل کو ایسی جگہ پر لگادیں۔ تو آرام ہوگا۔

(۴) ایک انگریزی نسخہ جوکہ آج کل کا ایجاد کیا ہوا ہے۔ یہ نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ گندھک ۲ تولہ کو باریک کریں۔ اور اسمیں سفیدہ کاشغری ۱ تولہ۔ زنک (جست مارا ہوا) بورک ایسڈ وسمہ ہاگ (پھول کیا ہوا) ۱ تولہ۔ ان سب اشیاء کو ویسلین یا مکھن میں ملاکر مرہم سی بنالیں۔ روزانہ اس کی مالش کرنے سے آرام ہوگا۔ مگر یہ ذرا سا وہاں پر لگے گا بھی۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل نسخہ مندرجہ بالا امراض کو کافور کرنے میں لاثانی ثابت ہوا ہے اور اس سے اندام نہانی کے تمام امراض رفع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ:۔ ہرڑ۔ بہیڑہ آملہ سرسنہ ۲ تولہ۔ دونوں کٹ سریا۔ گلو۔ گدھا پورنا۔ سونا پاٹھا۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ سا سنا۔ میدا۔ ستاور سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ لے کر سل پر ڈال کر پانی ملاکر پیس اور ایک کڑاہی میں نکالے کائے کا دودھ یا بکری کا دودھ سیر بھر گھی۔ ان سب کو ملاکر پکادیں۔ جب صرف گھی ہی نظر آوے۔ یا گھی جتنی اشیاء رہ جاویں۔ تو اتار کر سرد کریں۔ پھر اس کو کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔ اس گھی کے استعمال سے بھی امراض کافور ہو جاتی ہے

سفوف برائے دفعیہ امراض متعلقہ اندام نہانی

مائے پھٹکڑی۔ گیری۔ آم کی گٹھلی۔ ہلدی۔ رسونت۔ کاکچیل۔ ان سب کا سفوف کرکے شہد ملاکر اندام نہانی میں لیپ کرنے سے سب امراض دُور ہونگے ؛

-- -- -- -- -- -- -- -- -- --

-- -- -- -- -- -- -- -- -- --

-- -- -- -- -- -- -- -- -- --

-- -- -- -- -- -- -- -- -- --

استقاط حمل اگر کسی عورت کو کسی بدپرہیزی سے استقاط ہونے لگے۔ یا خون بن کر گرنا شروع ہوجاوے۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ سگندھ بالا۔ زنجبیل۔ ناگرموتھا۔ موچرس۔ اندرجو۔ سب ایک ایک تولہ لے کر باریک کرکے چار خوراک بناویں۔ ایک خوراک پاؤ بھر پانی میں پکاویں۔ جب ایک چھٹانک رہ جاوے۔ تو سرد کرکے چھانکر پلادیں۔ اس سے استقاط نہ ہوگا۔ اگر درد ہونے لگ گئی۔ تو بھی آرام ہوجاویگا ؛

حائضہ اگر حیض کے دنوں میں تین سال کے پرانے گڑ کا جوشاندہ بناکر پی جاوے۔ تو اسکو حمل ہی نہ ہوگا ؛

حیض سے صاف ہوکر عورت اگر مرغ کی چربی لے کر رحم میں رکھے تو ۳ دن رکھنے سے اس کو کبھی حمل نہ ہوگا۔ اگر پھر حمل کی خواہش ہو تو اسکے تئیں کبھی ادویات کھلانے سے حمل ہوگا ؛

خیر سفید۔ بریہ۔ جائفل۔ نیم کی چھال۔ کندرو کے پھل۔ سپاری۔ بنگ ان سب کو ہم وزن لے کر پکاویں۔ جب حم صفائی ملا جاوے تو چھان

کر اسمیں کپڑا تر کر کے رکھنے سے جگہ خشک ہو جائے گی۔
ہرڑ۔ آملہ۔ ببول کی چھال۔ کتھ۔ سپاری۔ ڈھاک کی گوند۔ بایں ان
سب کا سفوف بنا کر رکھنے سے بھی جگہ خشک ہو جاتی ہے۔

وضع حمل
وضع حمل کے وقت حاملہ کے پاس تین چار عورتیں جو کہ بڑی دانا اور تجربہ کار ہوں۔ ان کے ہاتھوں کے ناخن بڑھے ہوئے نہ ہوں۔ کپڑے صاف ہوں۔ غلیظ اور میلے نہ ہوں جائے مخصوصہ کو اچھی طرح تیل سے چپڑ کر نرم بچھونے پر گھٹنوں کے بل پھیلا کر حاملہ کو لٹا دیں۔ اور اس کے جسم پر ہاتھ پھیرنا شروع کریں۔ حاملہ کو چھینکنے اور کھانسنے کے لئے کہیں۔ اس سے بچہ باہر آجائیگا اگر بچہ نکلنے سے پہلے درد معلوم ہو۔ تو گڑ یا آک کا پانی پلانے سے آرام ہوگا۔ اس سے درد بند ہو جائے گی۔ اور بچہ بھی آسانی سے نکل آئیگا۔ اگر بچہ حمل میں ہی اٹک گیا ہو۔ درد بہت ہوتی ہو۔ تو منیر نہا لونڈی کی ایک دو شاخ رحم میں رکھنے سے بچہ فوراً باہر نکل آئیگا

دیگر۔ سنگ مقناطیس حاملہ کی جانگھ میں باندھ دیں۔ تو بچہ بآرام باہر آجائے گا اور عورت کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

اگر حاملہ کو بچہ پیدا نہ ہو اور تکلیف بڑھ جاوے۔ تو پاؤں کے بھار بٹھا کر چھینکنے یا کھانسنے سے بچہ باہر آجاتا ہے۔ مگر پہلے اس جگہ کو تیل ویسلین وغیرہ اچھی طرح سے نرم کر لیں۔

منتر۔ نیک و پاک خیالات کا آدمی پاک صاف ہو کر مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پانی حاملہ کو پلا دیں۔ تو بلا تکلیف بچہ پیدا ہوگا۔ منتر یہ ہے:۔

اوم کھپ۔ کھپ۔ مستہ پرستم۔ منج منج سواہا

ع ۲

۱۶	۶	۸
۲	۱۰	۱۸
۱۲	۱۴	۴

ع ۱

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

پہلے ان دونوں جنتروں کو ۴۰ دن تک لکھ کر ان کو باعزت رکھیں۔ چالیس دن کے بعد یہ جنتر سیدھ ہونگے۔ جو کوئی کام آ جائے جس سے یہ جنتر سیدھ کئے ہوں۔ کچی مٹی کے کورے ٹھیکرے پر کیسر سے جنتر لکھ کر حاملہ کو دو بار پلانے سے بچہ باہر آ جائیگا۔

اگر کسی کو تکلیف زیادہ معلوم ہو۔ تو کسی لائق دائی یا لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر اسکے حکم کے مطابق کام کریں۔ کیونکہ یہ کام پڑھنے سے نہیں آ سکتا۔ اس میں کام میں تجربہ ہونا چاہئے۔ اسی لئے اپنی عقل نہ لڑا کر کسی دوسرے کی صلاح لینا بہتر ہے۔

وضع حمل کے بعد اگر نال نہ گرے۔ تو دایہ کو چاہئے کہ اپنی انگلی سے بال لپیٹ کر عورت کے گلے میں رگڑے۔ یا سانپ کی کینچلی۔ سرسوں سفید ہرتال وا تیل کی دھونی اندام نہانی کے چاروں طرف دینے سے نال گر پڑے گی۔ اگر کسی طرح سے کچھ نہ بن پڑے۔ تو خود اپنے ہاتھوں سے باہر نکال لے۔

حاملہ کے سر درد کا علاج

حاملہ کو اگر سر درد ہو۔ تو چندن سفید۔ کافور، نرگس کا عطر۔ گلاب کا عطر۔ کیوڑا جوہی وغیرہ وغیرہ اشیاء کو سونگھانے۔ چندن کافور گھس کر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

قے وغیرہ دور کرنے کا علاج

حاملہ اگر سرد مزاج کی ہے۔ تو اس کو مصطگی رومی۔ الائچی خورد اور خالص طباشیر سب کو ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر ۶ خوراک بنالیں۔ ایک خوراک ہر تین گھنٹہ کے بعد آبِ انار سے چٹا دیں۔ درد دور ہو گی۔ اور اگر حاملہ گرم مزاج کی ہے۔ تو طباشیر۔ انار دانہ۔ زرشک ترش۔ الائچی خورد۔ پودینہ۔ زیرہ سیاہ۔ کرنس کرمانی۔ نمکدان سب کو ہم وزن لے کر باریک کرکے ۶ خوراک بنالیں۔ ایک خوراک ہر چھٹے گھنٹہ میں دینے سے تے دور ہوں گی۔

دودھ بڑھانیکی ادویات

کئی عورتوں کا دودھ کئی وجوہات سے خشک ہو جاتا ہے۔ جس سے ان کی اولاد کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اگر وہ مندرجہ ذیل ادویات بنا کر استعمال کریںگے۔ تو دودھ بڑھ جائیگا۔

(۱) تل کا آٹا۔ برانڈی ۱ ماشہ شہد نے کر دونوں کو ملا کر اپنا نوں پر لیپ کرنے سے دودھ اُترآتا ہے۔ (۲) زیرہ سفید چاول میں ملا کے پکا کر بچے والی عورت کو کھلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے۔ (۳) چنے کی دال رات کو دودھ میں بھگو کر رکھیں۔ رات کو انہیں پڑی رہنے دیں۔ صبح انہیں تھوڑا سا چینی ملا کر پلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے۔ (۴) اگر دودھ جم گیا ہو۔ تو نمبر ۱ کا نسخہ اور مندرجہ ذیل نسخہ کام میں لا دیں۔ تو دودھ جلدی اپنی جگہ پر آجائے گا۔

دھنیا سبز۔ خرفہ کے پتے اور شاخ کو باریک کرکے لیپ کرنے سے دودھ ٹھیک ہو جائے گا۔

سوہاگیہ سونٹھی

یہ ویدک کی ایک عمدہ چیز ہے۔ اسکے استعمال کرانے سے بچہ اور عورت کو کوئی بھی تکلیف نہ ہوگی۔ بچہ جننے اور جننے کے بعد کھلانے کے اگر اس چیز کا استعمال کیا جائے تو بہت ہی فائدہ ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

سونٹھ پاؤ۔ بتیارا پاؤ۔ تیز پات۔ زیرہ سیاہ۔ بادیاں۔ جاوتری نرادھار۔ پیپلا مول۔ جاڈ۔ چیتہ۔ چندن سفید۔ بالا۔ اگر تیری جائفل اجموزہ سب ایک ایک تولہ۔ دار چینی۔ ناگرموتھ۔ دھنیا۔ زیرہ سفید۔ عقرقرحا۔ کنول گٹھ۔ کی گری جس۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ سرو۔ چینی سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ الائچی خورد۔ ترپھلہ۔ بریارا کی جڑھ۔ اسگندھ ناگوری۔ ستاور۔ سفید موصلی۔ سونٹھ۔ سنگھاڑا دو دو تولہ۔ منقہ ایک چھٹانک۔ کشمش۔ اخروٹ آدھ پاؤ۔ بوہ اور گائے کا گھی پاؤ بھرلے کر بکری کا دودھ پانچ سیر بیغار ہائی سیر۔

پہلے ان اشیاء میں سے سونٹھ الگ باریک کرکے کپڑ چھان کریں۔ پھر دودھ کو کڑاہی میں ڈالکر خوب گرم کریں جب دودھ کو دو جوش آجائیں۔ تو اس دودھ کے اوپر سونٹھ کا سفوف ڈالتے جاویں۔ اور دودھ کو ہلاتے رہیں۔ باقی سب ادویات کو باریک کرکے رکھیں۔ جب سونٹھ دودھ میں ملایا جاوے۔ پھر باقی ادویات ملا کر کھووا بنالیں۔ جب کھووا بن جاوے۔ تو گھی ڈالکر بھونیں۔ پھر اسے آگ سے نیچے اتار کر سرد کریں۔ پھر اس میں چینی ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنا کر رکھ چھوڑیں۔ ایک لڈو صبح و شام گرم دودھ کے ہمراہ کھلانے سے کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ یرقان۔ بخار۔ کھانسی۔ دمہ وغیرہ وغیرہ سب روگ اتر جاتے ہیں۔ اگر پرسوت کی کھانسی ہو جاوے۔ تو بھی اس چیز کے کھانے سے رک جاتی ہے۔

نوٹ:۔ منقہ کشمش اور تمام مغزیات کو کوٹنا نہیں چاہیے۔

دربیان بانجھ پن

بانجھ اس عورت کو کہتے ہیں۔ جو کبھی حاملہ نہ ہو یا حسن کو کبھی حمل نہ ٹھہرا ہو۔ بانجھ کی چار قسمیں

ہیں۔

(۱) جنم بانجھنی (۲) کاک بانجھنی۔ (۳) سرت وتسا اور (۴) نال پنا درت

اب ان چاروں اقسام کی عورات کا پورا پورا حال مع علاج کے درج کیا جاتا ہے۔

(۱) جنم بانجھنی۔ وہ ہے جس کو کبھی حیض ہی نہ آیا ہو۔ اور اگر کبھی آ بھی جاوے۔ تو ایک سال میں صرف ایک مرتبہ۔ اور اسوقت بہت سا خون آ دے۔ کیونکہ اس کے رحم کا پھول الٹ جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کو حمل نہیں ٹھہرتا اور نہ ہی حیض آتا ہے۔

علاج۔ پہلے اس کا حیض جاری کرانا چاہیے۔ یا جلاب وغیرہ دے کر طبیعت صاف کر کے پھر حیض کو جاری کرنے کی دوائی دینی چاہیے اسکے بعد بچہ پیدا کرنے کا یتن کرنا چاہیے۔ جلاب دینے کی ادویات آگے لکھی گئی ہیں۔

حیض کو جاری کرنے کی ادویات

(۱) املی کا چھلکا۔ ۲ ماشہ۔ تبسر عمدہ ۱ ماشہ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ گنج کبیر ۲ ماشہ مصری ۶ ماشہ۔ ان سب کو لے کر باریک کر کے سات پڑیہ بنا دیں ایک پڑیہ روزانہ گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے حیض جاری ہوگا۔

(۲) کالے تل۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز بھارنگی۔ ان سب کو ایک وزن اور قند سیاہ ان سے دوگنا لے کر ان سب کو پانی میں ڈال کر جوشاندہ بناویں۔ مل چھان کر ایک ہفتہ متواتر پلانے سے حیض شروع ہوگا۔

نوٹ:۔ ایک وقت کے جوشاندہ کے لئے سب ادویات ۶۔ ۶ ماشہ ہوں۔ ان سے کم نہ ہونی چاہئیں۔

(۳) گنج کیسر کو باریک کرکے ۲ ماشہ صبح و شام کھائے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے حیض جاری ہوگا۔

(۴) مولی کے بیج، گاجر کے بیج، میتھرا برابر لے کر باریک کرکے سفوف بنا دیں۔ ایک تولہ سفوف گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے ایک ہفتہ میں حیض کھل کر آنا شروع ہو جاتا ہے۔

(۵) تل سیاہ ایک تولہ، گوکھرو ایک تولہ۔ ان سب کو پانی میں بھگو کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح کے وقت صاف کرکے نہار منہ شہد ملا کر ایک ہفتہ پلانے سے بلا تکلیف حیض شروع ہو جاتا ہے۔

اگر حیض میں عورت کو نلوں میں درد شروع ہو جاوے۔ تو اس کو چاہیئے کہ اس درد کا علاج کرے جس سے عورت کی تکلیف دور ہو۔ مگر خون بند نہ کرنا چاہیئے۔ یہ درد صرف نلوں یا کمر میں ہوتی ہے۔ ان دونوں قسم کی درد کو دور کرنے کا علاج حسب ذیل ہے:۔

دوائی بنوا کر دینے سے آرام ہوگا۔ یہ کئی دفعہ کی آزمائی ہوئی ہے یہ دوائی ہر ایک انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہے۔ یا آپ یہ دوائی ہمارے ہاں سے منگوا کر استعمال کرا دیں۔ بالکل آرام ہوگا۔

ٹنکچر اوپیم ایک ڈرام (۳ ماشہ) ایکسٹریکٹ ارگٹ ۲ ڈرام (۶ ماشہ) ان دونوں کو ایک شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ جس وقت ضرورت پڑے۔ دس بوند دوائی ایک چھٹانک پانی میں ملا کر دن میں دو دفعہ پلانے سے مندرجہ بالا شکایت بالکل رفع ہو جاتی ہے اگر عورت کو ہمیشہ ہی درد رہتی ہو۔ تو حیض کے دن سے شروع کرکے بیس دن تک یہ دوائی کھلانے سے کبھی بھی شکایت درد نہ ہوگی۔

جسم کی بانجھنی کو جب حیض وقت پر آنا شروع ہو جاوے تو اس کے خاوند کو چاہیے۔ کہ پیچھے لکھی ہوئی تختی وغیرہ کے مطابق ہم بستری کرے اور نیز مندرجہ ذیل ادویات کے استعمال کرنے سے ایشور کی کرپا سے حمل ٹھہر جاویگا۔

(۱) گج کیسر کو گائے کے دودھ میں اُبال کر ایک ہفتہ پلانے سے یا سفوف بنا کر ایک ماشہ کی خوراک کھلا کر اوپر سے دودھ پلانے سے حمل ٹھہر جاویگا۔

(۲) تخم آملہ۔ سفید کنول۔ لال چندن۔ ناگ کیسران سب کو ۱۔۱ ماشہ لے کر باریک کریں۔ ۳ گولیاں شہد میں بناویں۔ حیض ہونے کے تین دن بعد یعنی اشنان کے دن سے ایک گولی کا نے کی تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرانا شروع کریں۔ اور ہم بستری کریں۔ امید ہے کہ حمل ضرور ٹھہر جائیگا۔

ان ایام میں غذا ہلکی زود ہضم کھلاویں۔ اگر نمک ان دنوں میں بالکل ہی نہ کھاوے تو بہتر ہے۔

(۳) تخم شیولنگی لونگ اور سفید کنڈیاری کی جڑ ولا کو ایک ایک ماشہ لے کر باریک کر کے کسی مٹھائی میں ملا کر کھلانے سے اولاد ہو گی۔

(۴) گج کیسر ۳ ماشہ۔ گورو چن ۳ رتی۔ سنا ورس ۳ ماشہ اسگندھ ۵ ماشہ ان سب کو وزن کے مطابق لے کر باریک کر کے ایک خوراک بناویں۔ اور یہ خوراک روزانہ صبح گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھلانے سے حمل ٹھہر جائیگا۔

حمل ٹھہر جانے کے بعد جو ہدایات پیچھے حمل کے متعلق لکھی گئی ہیں۔ ان کے مطابق عمل کرنے سے ایشور کی کرپا سے بچہ تندرست

پیدا ہوگا ؁

عِلاج کاک بانجھنی

کاک بانجھنی کی تعریف جس عورت کو پہلے ایک بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس کے بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کو کاک بانجھنی کہتے ہیں ؁

علاج (۱) اشونگر اسگندھ ناگوری کی جڑ کو سیاہ بھینس کے دودھ میں باریک کر کے بھینس کے ماکھن کے ساتھ حیض کے اشنان کے بعد پلانے سے حمل ٹھہر جائیگا۔

(۲) اتوار کے دن جبکہ پکھ نچھتر ہو۔ اسگندھ کی جڑھ کو اکھاڑ کر سیاہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے حمل ٹھہر جائیگا ؁

(۳) اونگا درخت کی جڑھ کو سیاہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے حمل ٹھہر جائیگا ؁

عجیب وغریب مجرّب نسخہ

جس دن حیض سے حائضہ فارغ ہو جاوے۔ اشنان کرا کر مندرجہ ذیل ادویات بنا کر پرماتما کو یاد کر کے کھلانی شروع کریں مراد بر آئے گی ؁

ہاتھی دانت کا برادہ باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ اور اس میں نصف حصّہ ناگ کیسر باریک کپڑ چھان کر کے ملا دیں خوراک ۳ ماشہ صبح وشام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ چالیس دن تک استعمال کرانے سے حمل ضرور ٹھہر جاویگا ؁

ان ایام میں ہر قسم کی گرم اشیاء اور ملاپ لینے۔ شراب۔ چرس وغیرہ منشی اشیاء اور صحبت سے پرہیز کریں۔ ایسا کرنے سے حمل

منزور بیٹھ جائیگا ٭

مجرب نسخہ تروی۔ چھائتہ۔ کھانڈ سرا یک ۴۔ ۴ ماشہ باریک کر کے سفوف کر لیں۔ اور گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرانے سے حمل منزور بیٹھ جائے گا اور بانجھ پن دُور ہو گا ٭

مرت وتسا کا بیان

مرت وتسا کی تعریف جس عورت کا بچہ پیدا ہونے کے بعد تین سال کے اندر ہی اندر مر جائے اُس کو مرت وتسا کہتے ہیں۔ اور کئی لوگ اس کو اٹھرا بھی کہتے ہیں۔ اس کا علاج کئی طریقہ سے کیا جاتا ہے کئی جگہ منتر جنتر سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ اور کئی لوگ اس کے دھاگہ تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔

علاج۔ الائچی خورد۔ دار ہلدی۔ ہلدی۔ مشک بالا۔ ہرڑ۔ دیودار۔ چیترا۔ باچھڑہ۔ فلفل دراز۔ لیچی جمائش۔ بائبڑنگ۔ پدماکھ۔ گسنبہ کنول گٹہ وڈا۔ ان سب ادویات کو برابر وزن لے کر باریک سفوف بنا دیں۔ یہ سفوف ایک ماشہ روزانہ پانی کے ساتھ حمل ٹھہرنے کے بعد جب تک کہ چھ ماہ کا نہ ہو جاوے۔ کھلاتے رہنے سے شکایات رفع ہو گی۔ چھ ماہ کے بعد دوا بند کر دیں۔ حاملہ کو غذا ہلکی زود ہضم دینی چاہیئے۔ گرم اشیاء سے پرہیز کرا دیں۔ ایشور کے نام پر کچھ خیرات بھی کرانی چاہیئے ٭

(۲) کشانڈی بوٹی کی جڑھ کو عرق بھنگرا میں گھل کر پلانے سے مرت وتسا کی اولاد زندہ رہے گی۔ اگر کسی کو پرچھاواں ہو۔ تو اس کا پرچھاواں بھی دُور کرا دینا چاہئے۔ بچہ پیدا ہونے کے چالیس دن بعد چالیس دن تک دریا کے پانی سے بچہ کو نہلانے سے پرچھاواں بھی

دُور ہو جاتا ہے ؛

(۳) دارِم درخت کی جڑ کو دودھ کے ساتھ استعمال کرا کر صحبت کرنے سے مراد بر آئے گی۔ اس دوائی کے ساتھ حاملہ کو گھی کا زیادہ استعمال کرانا چاہیے ؛

جنتر برائے دفعیہ مرض اٹھرا

اس جنتر کو زعفران سے کسی صاف کاغذ پر دل کو پاک و صاف کر کے لکھنا چاہیے۔ اور دوسرا ہی جنتر جو کہ بنایا جاوے۔ پیپل کے پتہ پر زعفران سے لکھیں اور مریضہ کو پلا دیں۔ مرض اٹھرا دُور ہو گی۔ ایک جنتر کو کاغذ پر لکھ کر کسی کپڑے یا چاندی کے تعویذ میں مڑھا کر بچہ کے گلے میں پہنا دیں۔ اور اس کی والدہ کو ہر اتوار کے دن اس جنتر کو پیپل کے پتہ پر لکھ کر پلا نے سے مرض اٹھرا دُور ہو گی۔ چالیس اتوار پلانا کافی ہے ؛

ترکیب :- جو شخص اس جنتر کو لکھ کر کسی کو دینا چاہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس جنتر کو چالیس دن متواتر کسی تانبہ کے برتن میں لکھ کر اپنے سامنے دھر کر مندرجہ ذیل منتر کی دس مالا (تسبیح) روزانہ پھیرا کرے۔ اور دھوپ چندن کی خوشبو جلا دے۔ پھول چڑھا وے۔ اور یہ جنتر کسی دریا یا ندی کے کنارہ پر یا کسی بڑ کے درخت کے نیچے سدھ ہو سکتا ہے۔ اس طرح چالیس دن مالا پھیرنے اور جنتر روزانہ لکھ کر اس کی پوجا کرنے سے چالیس دن کے بعد جنتر سدھ ہو گا۔ وہ شخص جس کسی کو یہ جنتر لکھ کر دیگا۔ ہمیشہ اچھا ہی پھل پیدا کرے گا۔

جنتر یہ ہے

اوم

منتر اوم شری ہرینگ مہابیرائے نمہ	۱	۱۵	۱۴	۴
	۱۲	۶	۷	۹
	۸	۱۰	۱۱	۵
	۱۳	۳	۲	۱۶

منتر سیدھی یہ ہے

نوٹ:۔ جتنے دن یہ منتر کرے۔ گوشت، شراب، جماع وغیرہ جیسے کام سے پرہیز کرے۔ نمک بالکل نہ کھاوے۔ صرف مٹھائی کھاوے اور میٹھا بھی قند سیاہ ہی ٹھیک ہے۔

بیان نال پراوت

نال پراوت کی تعریف۔ جس عورت کو صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں اسکو نال پراوت کہتے ہیں۔ اس کا علاج مندرجہ ذیل طریقہ سے کرنا چاہیے:

علاج (۱) حیض کے بعد نیموں کا پانی یا بہول کی جڑ دودھ کا پانی چاولوں کے دھوون سے ملاکر ۲ تولہ روزانہ ۸ دن تک پلانے سے حمل ہونے پر لڑکا ہی ہوگا:

(۲) کنگھٹ۔ نید ہارا۔ گج کیسر ان سب اشیاء کو برابر وزن لے کر باریک کرکے پانی میں جنگلی بیر سے دوگنی مقدار کی گولی بنا دیں۔ بعد از نہان حیض چالیس دن تک ایک گولی روزانہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ کھلانے سے بیٹا ہی ہوگا۔

(۳) حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد پیپل کے ... ایک ماشہ تازہ پانی سے ہر روز چالیس دن تک کھلانے سے لڑکا ہوتا ہے۔
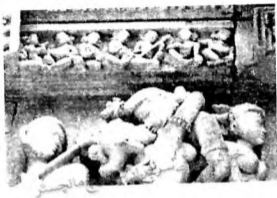
لڑکا پیدا کرنے کی شرطیہ دوائی

یہ دوائی ہماری نئی پار کی آزمودہ ہے۔ جس کو دی گئی۔ ایشور کی کرپا سے مراد بر آئی۔ چونکہ پیچھے لکھی ہوئی ادویات سے حمل ٹھہر سکتا ہے مگر اس بات کا شک رہتا ہے۔ کہ شاید لڑکا ہو یا لڑکی۔ ہم نے اس شک کو رفع کرنے کی کئی تدابیر درج کر دی ہیں۔ مگر جن کو وہ سمجھ نہ آویں۔ ان کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل ادویات بنا کر حسب ذیل طریقہ سے استعمال کرا دے۔ تو امید ہے۔ کہ اس کے گھر لڑکا ہی ہوگا۔ ہم نے یہ نسخہ بڑی محنت اور کئی سادھوؤں کی سیوا کرنے کے بعد حاصل کیا ہے۔ اس نسخہ کو کئی ہمارے بھائی ہزار روپیہ میں دوائی بنا کر خرطا لگا کر دیتے ہیں۔ اگر ہم اس نسخہ کو صرف لوگوں کی بھلائی کی خاطر درج کر دیتے ہیں۔ اگر یہ نسخہ اس طریقے کے مطابق تیار کر کے دیا گیا۔ تو امید ہے کہ ضرور فائدہ ہوگا اسمیں کوئی شک نہیں ہے۔

یہ دوائی بنا کر عورت کو قرار حمل سے دوسرے ماہ سے شروع کرا کر چار ماہ تک استعمال کراویں۔ تو ضرور لڑکا ہی ہوگا۔ اگر اولاد کم زندہ رہتی ہو۔ تو اس دوائی کے استعمال سے زندہ رہے گی۔ اٹھرا کی مرض بھی اس سے دور ہو جاتی ہے۔

شاخ سونگا یعنی شاخ مرجان ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ سیپ ۷-۷ ماشہ۔ موتی ناسفتہ ۴ ماشہ۔ کستوری ۱ ماشہ۔ چاندی کے ورق ۱۰۰ عدد۔

ان سب ادویات کو باریک کر کے کپڑ چھان کریں۔ پھر ان سب ادویات میں ۵ تولہ گنگا جل ڈال کر کھرل کریں۔ اور ایشور پرماتما کا نام جپتے جاویں جب سب گنگا جل اس میں خشک ہو جاوے۔ تو پھر [illegible]

چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر شیشی میں رکھیں۔ ایک گولی صبح روزانہ قرار حمل سے شروع کر کے نو ماہ تک جب کہ حمل چھ ماہ کا نہ ہو جائے ننگا جل یا عرق بادیاں سے استعمال کرائیں۔ اگر ان دونوں اشیاء میں سے کچھ نہ ملے تو صرف پانی سے ہی دوائی استعمال کرائیں۔ دوران دوائی میں گرم اور دست آور اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔ خوراک دودھ۔ چاول۔ پھل۔ پھول جلکہ جلد ہضم ہو جاویں۔ استعمال کرانے چاہیئں ۔

یہ دوائی بھی ہماری کئی بار کی آزمائی ہوئی ہے۔

دیگر۔ ایک تولہ رودا کھش اور دو تولہ سربا کھی بوٹی۔ ایک رنگ کی گائے کے دودھ میں گھیکر باریک کر کے حیض کے اشنان کے بعد استعمال کر کے صحبت کرنے سے قرار حمل ہوگا اور مراد بر آئے گی۔

منتر قرارِ حمل

اگر کوئی عورت دوائی نہ استعمال کرنی چاہے۔ تو جب حیض کا اشنان کر چکے تو اپنے خیالات پاک و صاف اس منتر کی دس مالا یعنی ایک ہزار روزانہ جاپ کیا کرے۔ اسی طرح چالیس دن تک کرنے سے مراد حاصل ہوگی

منتر یہ ہے۔ اوم ودان دھا کینی۔ رکھیا مرتم منتشم جیو ۔۔

تلنتر قرار حمل

نیم درخت کے پتے۔ کٹائی کی جڑ۔ ان دونوں کو ہم وزن لے کر بکری کے دودھ میں پیسیں۔ اور حیض کے اشنان کے بعد تین دن یا تیرہ دن اس دوائی کو استعمال کرنے سے بانجھ عورت کو بھی حمل ٹھہر جائیگا۔

دیگر۔ فلفل دراز۔ ناگ کیسر۔ ادرک۔ مرچ سیاہ ان سب اشیاء کو ہموزن لے کے گھی میں پیسکر حیض کے اشنان کے دن کھا کر صحبت کرے تو حمل ٹھہر جائیگا۔ تو حمل کی بانجھ بھی بفضل خدا ہری بھری ہو گی۔

نسخہ فرزجہ

سفید خیر۔ ہر ڑ۔ بالفل۔ نیم کی چھال۔ انار کا چھلکہ۔ کندر کے پتے۔ سپاری۔ موزنگ۔ ان سب ادویات کو ہم وزن لے کر چوگنے پانی میں پکا کر جوشاندہ بنا دیں۔ جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے۔ تو اس پانی کو چھان کر رکھیں۔ پھر اس پانی میں کپڑا تر کر کے بار بار رکھنے سے خشک ہوگی اور پانی زیادہ بار بار گرنا بند ہوگا۔

حیض کو جاری کرنے کی لاثانی دوائی

بال کنگنی۔ رائی۔ بیجے سارا بیج۔ ان سب ادویات کو ہم وزن لے کر باریک کر کے سفوف بنا دیں۔ صبح و شام تین تین ماشہ سفوف گرم پانی سے ساتھ کھلانے سے ایک ہفتہ میں بند شدہ حیض جاری ہوتا ہے۔

حمل میں خون گرنے کا علاج

اگر حاملہ عورت کو ایام حمل میں خون گرنے لگ جاوے۔ تو کولر کے درخت کی چھال کو پانی میں جوش دے کر اس پانی کو چھان کر روزانہ دو دفعہ پانی پلانا چاہیے۔ اس سے خون بند ہو جاتا ہے۔

پردر روگ کی مجرب دوائی

رسونت ۶ ماشہ اور چولائی کا عرق ایک تولہ دونوں کو ہم وزن [illegible] تین دن تک پلانے سے تمام قسم کے پردر روگ دور ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ بھی بار ہا آزمایا گیا ہے۔ خوراک نرم اشیا چاول دال۔ موزنگ۔ آملہ کا پانی پلاویں [illegible]

سوم روگ دُور کرنے کی بینظیر ادویات

(تعریف سوم روگ) جس عورت کو بار بار پیشاب آئے وسے اس کو سوم روگ کہتے ہیں۔ اس سے عورت بہت کمزور ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد۔ بدن کمزور اور دُبلا ہو جاتا ہے۔ اس سے بڑھتے بڑھتے اگر علاج نہ جاوے۔ تو جس طرح سیلان الرحم کی حالت ہوتی ہے۔ ویسے ہی اس مرض کی حالت ہو جاتی ہے جس وقت یہ مرض معلوم ہو۔ تو اس کے علاج میں جلدی کرنی چاہیئے۔

(۱) آملہ کے عرق میں شہد برابر وزن ملا کر استعمال کرانے سے یہ مرض دُور ہو جائے گی۔

(۲) اُرد کا آٹا۔ بیداری کند۔ موصلی۔ سنبل مصری سب چیزیں برابر وزن لے کر باریک کریں۔ یہ دوائی تازہ گائے کے دودھ کے ساتھ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کو کھلانے سے یہ مرض کافور ہوگی۔

(۳) گولر کا پھل۔ آملہ۔ مائیں۔ کرکس۔ ان سب چیزوں کو باریک کریں۔ وزن سب کا ایک جیسا ہو۔ سفوف کر کے رکھیں۔ خوراک ایک ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام گائے کے تازہ دودھ میں میٹھا ملا کر دینے سے سب شکایت رفع ہوگی۔

(۴) چرائیتہ۔ ناگرموتھا۔ دارہلدی۔ لال چندن۔ آک کے پھول۔ گل دھاوا۔ ان سب کو باریک کر کے کپڑ چھان کریں اور شہد میں گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح و شام عرق مکو یا کاسنی یا تازہ پانی کے ساتھ کھلانے سے مرض کافور ہوگی۔

اگر کچھ عرصہ تک اس مرض کا علاج نہ کیا جاوے۔ تو پیشاب بار بار۔ یعنی ایک گھنٹہ میں تین تین دفعہ آنے لگ جاتا ہے جس

کے ساتھ ہی ایک مرض پیاس کفن کی طرح سر پر سوار ہو جاتی ہے مریض جلدی ہی بیماری کر لیتا ہے۔ کئی مریض تو گھڑوں کے گھڑے پانی پی جاتے ہیں۔ جتنا زیادہ پیشاب آتا ہے۔ اتنی ہی زیادہ پیاس لگتی رہتی ہے۔ اس مرض کو سوزاتیسار کہتے ہیں۔ اور یونانی میں اسے سلسل بول بھی کہتے ہیں۔

امراض تسلسل بول

یہ مرض عورتوں کے علاوہ مردوں کو بھی ہوا کرتی ہے۔ یہاں پر عورتوں کے واسطے علاج درج کیا جاتا ہے۔ مردوں کے لئے مردوں کے بیان پڑھیں

(۱) پنواڑ کی جڑھ کا عرق۔ چاولوں کا پانی۔ ان دونوں عرقوں کو ملا دیں۔ اور پھر پنواڑ کی جڑھ کو خشک کر کے سفوف کریں۔ یہ سفوف ۶ ماشہ اور عرق ایک تولہ صبح و شام استعمال کرانے سے یہ مرض رفع ہو جائے گی۔

(۲) [illegible] ان سب کو عرق کیلہ کے ساتھ پیس کر [illegible] کا سفوف کر کے عرق کیلا کے ساتھ صبح و شام استعمال کرانے سے مرض رفع ہوگا۔

(۳) شلاجیت شدھ کو ۶ رتی صبح و شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے یہ مرض دور ہوگی۔

(۴) کشتہ فولاد اصلی اور ویدک طریقہ پر تیار کیا ہوا ہو۔ تو اس کو استعمال کرنے سے بھی یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔

زیادہ خون گرنے کا علاج

اگر کسی حاملہ کو حیض کے وقت خون زیادہ گرتا ہو۔ تو سرڑ دو تولہ ساٹھی کے چاول ایک تولہ [illegible] ان سب کو [illegible] میں [illegible]

کریں۔ اور اسمیں سے ایک تولہ سفوف لے کر ایک ہفتہ تک کھلانے سے سب شکایت رفع ہوجاتی ہے ؛

حاملہ کے بخار کا علاج

لال چندن۔ سرسوں۔ ملہٹی۔ کنول گٹھ۔ ان سب کو برابر لے کر جوشاندہ بناکر اور مصری ملاکر ۲ تولہ جوشاندہ دن میں دو دفعہ بناکر پلانے سے بخار دُور ہوجاتا ہے ؛

نلوں کے درد کی دوائی برائے حاملہ

اگر کسی حاملہ کو کسی وجہ سے نلوں میں درد شروع ہوجاوے تو اسکو چاہیئے کہ کالی زیری ۴ ماشہ۔ رنبیڈی کا گودا ۴ ماشہ سونٹھ آدھ پاؤ سب کو ہم وزن پانی میں جوشاندہ بناویں۔ پھر اس جوشاندہ کی ٹکور کرنے سے نلوں کی درد دُور ہوجاتی ہے ؛

بچہ جلد پیدا کرنے کا علاج

اگر کسی عورت کو بچہ نہ پیدا ہوتا ہو۔ درد کے مارے جان نکلتی ہو۔ تو اس وقت ایک تولہ املتاس کا چھلکا جوش دے کر دیسی کھانڈ ملاکر پلانے سے بچہ جلد پیدا ہوگا ؛

دیگر۔ جوانسہ۔ مانس کی جڑھ کو پانی میں پیس کر ناف پر لگانے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوگا ؛

دیگر۔ پنیر نبھا کی جڑ کو اندام میں رکھنے سے بھی بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے ؛

دیگر۔ نند سیاہ ۶ ماشہ۔ کیسر اور مشک [illegible] جوش دے کر [illegible]

کا پانی پلانے سے بچہ فوراً پیدا ہوتا ہے۔

چھاتیوں میں دودھ جم جانے کا علاج

اگر کسی عورت کا دودھ چھاتی میں جم جائے۔ تو اسگندھ کی جڑ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے دودھ اتر آتا ہے۔

دیگر۔ مونگ اور ساٹھی کے چاولوں کو پیس کر لیپ کرنے سے بھی دودھ اتر آتا ہے۔

دودھ بڑھانے کا علاج

اگر کسی وجہ سے چھاتی میں دودھ کم آتا ہو۔ تو نوشادر کو باریک کر کے سفوف بنا کر دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے۔

دیگر۔ سفید زیرہ گھوٹ کر میٹھا ڈال کر پلانے سے بھی دودھ بڑھ جاتا ہے۔

دیگر۔ چاولوں میں زیرہ ملا کر پکا کر کھلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے۔

دیگر۔ اگر پیٹ میں جلن یا پیچش معلوم ہو۔ تو مصری کا شربت پلانے سے پیچش وغیرہ کی شکایت دور ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا نسخہ جات مجرب ہیں۔

عجیب و غریب دوائی

اگر کسی عورت کو حمل ہونے سے موت کا اندیشہ ہو۔ اور وہ عورت بہت کمزور ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ حمل نہ ہونے دے۔ اس کے واسطے یہ سب سے بڑا علاج ہے۔ کہ حیض کے ابتدائی دنوں میں یعنی جس دن پاک و صاف ہو

اس روز مرغ کی چربی کا شیافہ بنا کر رکھے۔ اس طرح ہفتہ تک روزانہ کرنے سے حمل نہ ہوگا ؛

سیلان الرحم کی بہترین ادویات

موصلی سمبل۔ سلارس۔ تالمکھانہ ہم وزن لے کر باریک کر کے کپڑ چھان کریں۔ اسمیں ایک تولہ کشتہ قلعی عمدہ ایک سیر سفوف کے حساب سے ملا کر رکھیں۔ ا تولہ صبح و شام کو گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے سیلان الرحم دور ہوگا ؛

دیگر۔ مائیں پاکھان بھید۔ گل دھاوا۔ موچرس۔ ہر ڈ آملہ ان سب کو برابر وزن لے کر باریک کر کے کپڑ چھان کریں اور ۶ ماشہ کی پوٹلی بنا کر رکھیں۔ ایک پوٹلی صبح اور ایک پوٹلی شام کو جائے مخصوصہ میں رکھیں۔ بدبودار پانی کا آنا بند ہو جائے گا ؛

سپاری پاک کا بے نظیر نسخہ

اس دوائی کی جتنی بھی تعریف کی جائے۔ اتنی ہی تھوڑی ہے کیونکہ صرف اس ایک ہی دوا سے مستورات کی خاص و پوشیدہ امراض کا قلع قمع ہو سکتا ہے۔ اس دوائی کی ویدک والوں نے بڑی تعریف کی ہے اور یہاں تک مفید ثابت ہوئی ہے۔ کہ اسے سریع التاثیر دیکھ کر اب یونانی والے استعمال میں لا رہے ہیں۔ یہ مستورات کے سیلان الرحم۔ جریان الرحم۔ سلسل البول پردر روگ۔ اندام نہانی سے بدبودار پانی کا خارج ہونا وغیرہ وغیرہ امراض کا شرطیہ علاج ہے ؛

نسخہ۔ سپاری چکنی پاؤ بھر لے کر خوب باریک کریں۔ چاول اصفر

پاؤ بھر لے کر الگ باریک کر کے کسی برتن میں رکھیں۔ پھر موچرس ثمر کس یا کھان ببجبہ۔ گل دہا۔ ماہی یہ سب آدھ پاؤ۔ ہرڑ آملہ ایک ایک چھٹانک۔ ان سب کو باریک کر کے رکھیں ؛

دودھ ان سب اشیا سے دوگنا ہو۔ اس کو کسی کڑاہی میں چڑھا کر آگ پر پکا دیں۔ اور اسمیں سپاری باریک کی ہوئی ڈال دیں اور کھووا بنانا شروع کر دیں۔ جب سب دودھ کا کھووا بن جاوے۔ تو اُتار کر رکھیں ؛

پھر دوسری کڑاہی یا اسی کڑاہی کو صاف کر کے آگ پر چڑھا دیں اور اسمیں سب مغز و باقی سب اشیا پر باریک کی ہوئی ڈال کر گھی میں اچھی طرح بھونیں۔ ان سب کے بھُن جانے پر وہ کھووا بھی اچھی طرح ملا کر بھونیں۔ جب سب ادھ بھُنا سا ہو جاوے تو اسمیں کشتہ قلعی ۱ تولہ۔ سلاجیت ۱ تولہ۔ کشتہ مرجان ایک تولہ کشتہ چاندی ۳ ماشہ فی سیر کے حساب سے ملا دیں۔ اور پھر اسمیں سب چیزوں سے سوا گنا میٹھا ملا کر ذرا سینک لگ جانے پر اتار کر کسی تھالی میں الٹ دیں۔ اور پھیلا کر اس کے اوپر ایک تولہ چاندی کے ورق فی سیر کے حساب سے لگا دیں اور پڑی رہنے دیں۔ سرد ہو جانے پر برفی کیطرح ٹکڑیاں کاٹ لو ؛

اس ترکیب سے سخت نہ ہو کر برفی کیطرح بن جاویں۔ تو بھی کوئی ہرج نہیں۔ دوائی طیار ہونے پر کسی شیشے کے برتن میں رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و ۶ ماشہ شام کو گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ دیں۔ یہ خوراک ۲۵ سال سے لے کر ۵۰ سال تک عورت کے لئے ہے۔ اگر اس سے چھوٹی عمر کی ہو۔ تو ۳ ماشہ سے شروع کر کے ۶ ماشہ تک رکھیں۔ یہ دوائی حمل میں بھی استعمال کرائی جاوے

تو حمل کو طاقت دیتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف عورت کو نہیں ہوتی۔ بچہ بھی کئی تکالیف سے محفوظ رہتا ہے۔ مگر یہ دوائی خاص کر مندرجہ بالا امراض کے لئے نافع ہے۔

اس دوائی کے استعمال کرانے سے پہلے عورت کو اگر ایک دو جلاب دئے جاویں۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ موسم وغیرہ کا خیال خود کر لینا چاہئے اگر عورت حاملہ ہے تو جلاب دینے کی ضرورت نہیں۔ اگر گرم دودھ موافق نہ ہو۔ تو سرد یعنی تازہ دودھ کے ساتھ سب سے بہتر ہے۔

پرہیز۔ گرم و ترش اشیاء سرخ مرچ۔ اچار تیل کی اشیاء جماع شراب۔ گوشت و بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ گھی دودھ مکھن وغیرہ خوب استعمال کریں۔

حاملہ عورت کی سوزش کا علاج

اگر حاملہ عورت کے مندرجہ ذیل اعضاء میں سے کسی عضو پر کسی خاص وجہ یا حمل کی وجہ سے سوزش ہو جاوے۔ تو مندرجہ ذیل نزاکیب سے اس سوزش کو دور کر دینا چاہئے۔

پاؤں کی سوزش کا علاج

پاؤں کی سوجن عام طور پر رحم سے گندے بخارات سے اٹھ کر پاؤں پر اثر ڈالنے کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ اس سوجن کو دیکھ کر عورتیں ڈر جاتی ہیں۔ ریوند چینی۔ گندر۔ داکھو دونوں کو پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو۔ تو سرکہ و نمک حل کر کے پاؤں پر لیپ کریں۔ یہ لیپ دن میں تین دفعہ کرنے سے سوجن غائب ہو جاوے گی۔

راج کمار کی دو بیویاں

اگر پیٹ میں سوجن ہوگئی ہو۔ تو سولف (بادیاں) گلقند اصلی پھولوں کی ایک ایک تولہ دونوں ملاکر پیکر کھلا دینے سے آرام ہوجاتا ہے ۔

اگر بدن کے کسی حصہ پر ہو تو رسونت کو پانی میں حل کر کے غسل کرادیں۔ اس سے سوزش دور ہوگی ۔

خوراک ۔ جب کبھی سوجن ہو تو چنے کی دال والی روٹی یا بیسن کی روٹی یا چاول کھلانے چاہئیں ۔

اگر چھاتیوں پر سوجن ہوجاوے۔ تو ماکو۔ گل خیرا۔ انیسون۔ گیرو ہر ایک دو دو ماشہ۔ انیسون نصف لے کر پانی یا شراب میں پیکر لیپ کر دینے سے سوزش دور ہوگی۔ اگر یہ دوائی شراب میں پیسیں۔ تو گرم نہ کریں۔ اگر صرف پانی میں ہی پیسیں۔ تو گرم کرلینی چاہیئے ۔

اس کے علاوہ

اگر پیٹ پر باہر کی طرف سوجن ہو۔ تو نیم کے پتے۔ بکائن کے پتے گرم کر کے سینک دینے اور باندھنے سے سوجن دور ہوجاتی ہے ۔

دیگر ۔ گلا پاشی۔ ماوہ کی پتی پیکر گرم کر کے باندھنے سے سوجن دور ہوجاوے گی ۔

اگر ان نسخے بالکل آرام معلوم نہ ہو تو ناگرمو تھا۔ مینتی کو لے کر بیٹھ کر دودھ یا گائے کے پیشاب میں پیس کر لگانے سے درد و سوجن کا نام بھی نہ رہے گا ۔

حیض بند کا جادو اثر علاج

میتھی۔ انیسوں۔ سرخ لوبیا۔ تینوں ایک ایک تولہ۔ سداب ۱۰ ماشہ۔ پودینہ ۷ ماشہ ان سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جاوے۔ تو ان کو مل چھان کر صاف کریں اور کسی شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح و شام کو استعمال کریں۔ کتنا بھی پرانا حیض کیوں نہ بند ہوا ہو۔ ایک ہفتہ میں جاری ہو جائے گا۔

سلسل بول کا بے نظیر علاج

گلو کو خشک کریں۔ اور اس کے برابر ترپھلہ ملا کر باریک کریں اور پھر اسمیں کشتہ صدف ایک تولہ ایک سیر کے حساب سے اور کشتہ فولاد دیسی بنا ہوا ۲ ماشہ فی سیر کے حساب سے ملا کر خوب باریک کریں اور کپڑ چھان کر کے رکھیں۔ خوراک ایک ایک ماشہ صبح و شام کو تازہ پانی سے استعمال کرانے پر سب شکایت دور ہو جاوے گی۔ یہ دوائی ذیابیطس کے واسطے بھی بے نظیر ہے۔ اور مرد و عورت دونوں کو یکساں فائدہ دیتی ہے۔

بانجھ پن کا مجرب علاج

اس دوائی سے عورت کیسی ہی بانجھ کیوں نہ ہو۔ فوراً حاملہ ہوگی۔ سب سے پہلے مندرجہ ذیل طریقہ پر بلور کا کشتہ کریں۔ ہاتھی دانت کا برادہ لے کر اس کو پانی میں جوش دیں۔ پھر پانی کو چھان لیں۔ بلور عمدہ سفید دو تولہ کو بارہ دفعہ آگ میں گرم کر کے اس

پانی میں بجھادیں۔ جب باور ریزہ ریزہ ہوجاوے۔ تو پھر دو تولہ برادہ ہاتھی دانت کو شراب میں حل کر کے ٹکیہ بنالیں اور کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر گج پٹ کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہوگا پھر دو تولہ برادہ ہاتھی۔ دانت۔ بروزہ مایر دو تولہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ کشتہ بلورا ایک تولہ۔ ان سب اشیاء کو کسی شیشی میں رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ مکھن کے ساتھ صبح کے وقت۔ عورت کو صرف چالیس دن استعمال کرادیں۔ عورت حاملہ ہوگی۔ خوراک دودھ چاول۔ مونگ کی دال۔ پھلکا خشک ÷

زخم کان

نیم کا تیل کان میں ڈالیں۔ یا نیم کے پتوں کو میٹھے تیل میں جلاکر رکھیں۔ اس تیل کو جس زخم پر لگاویں زخم دور ہوگا۔ اس تیل کو کان میں ڈالیں اور نیم گرم پانی کے ساتھ دھویا کریں۔ زخم ٹھیک ہوگا ÷

درد کان

اگر حاملہ کے کان میں درد شروع ہوجاوے تو لہسن کو کوٹ کر اس کا عرق ایک برتن میں رکھیں۔ گرم کرکے کان میں ڈالنے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ÷

بہرا پن

مدار کے زرد پتے جو کہ ساتھ ہی زرد ہوگئے ہوں آگ پر گرم کرکے اس کا عرق روز شام کو کان میں ڈالنے سے دو ہفتہ میں آرام ہوگا ÷

پیٹ کا درد

اگر حاملہ کے پیٹ میں درد ہو۔ یعنی کچھ بد ہضمی ہو تو ہیموں کا اچار چٹادیں۔ اگر اس سے بھی آرام نہ ہو۔ تو عرق بادیاں گرم کر کے پلادیں۔ اگر اس سے بھی آرام نہ ہو تو چار عرق بادیاں۔ پودینہ۔ اجوائن۔ الائچی کا عرق پلانے سے آرام ہوگا۔ اگر درد زیادہ ہی معلوم ہو۔ تو کسی لائق ڈاکٹر یا تجربہ کار

دائی کو دکھلاویں۔ مگر کسی قسم کی دست آور اخبار یا بھاری یا بہت گرم چورن نہ دینا چاہیے۔

حاملہ کو اگر قے آنے لگ جاوے۔ تو کبھی لیموں کا آچار کھلانے یا ذراسی گیری گھول کر پلانے سے قے رک جاوے گی۔ مگر اس قے کو روکنا ٹھیک نہیں ہوتا۔

بچہ پیدا ہونے کا دن معلوم کرنے کا نقشہ

نقشہ دیکھنے کا طریقہ:۔ اس نقشہ سے اگر قرار حمل کا دن اور وقت یاد ہو۔ تو بچہ پیدا ہونے کا وقت و دن معلوم ہوگا۔ اس نقشہ کے ہر ایک خانہ کے دو دو حصے کئے گئے ہیں۔ اوپر والے حصہ میں قرار حمل کا دن اور اس کے نیچے کے خانہ میں بچہ پیدا ہونے کا دن لکھا ہوا ہے۔

مثال:۔ ایک عورت کے قرار حمل کا دن چیت کی ۶ تاریخ ہے۔ تو اوپر خانہ میں ماہ چیت کی ۶ تاریخ کے نیچے کے خانہ میں دیکھو کہ کونسی تاریخ ہے۔ نقشہ دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ ۶ چیت کے نیچے کے خانہ میں ۱۳ پوہ لکھا ہے۔ پس وہی دن بچہ کے پیدا ہونے کا ہوگا۔ عام طور پر اکثر یہ حساب کئی بار آزمایا جا چکا ہے اور ٹھیک ثابت ہوا ہے۔ مگر وہ پرماتما ممکن کو ناممکن اور ناممکن کو ممکن کر سکتا ہے۔ اسلئے اگر شاذ و نادر ایک دو دن آگے پیچھے ہو جاوے تو بھی اس نقشہ کو غلط نہ سمجھنا چاہیے۔ حساب سے جو کچھ معلوم ہوا درج کر دیا ہے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

نام مہینہ	تاریخ ہائے																															نام تاریخ
چیت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	تاریخ قرار حمل
پوہ	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	یکم ماگھ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	تاریخ ولادت ماگھ
بیساکھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	قرار حمل
ماگھ	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	یکم پھاگن	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	ولادت پھاگن
جیٹھ	[illegible]	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	قرار حمل ۳۲
پھاگن	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	یکم چیت	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	ولادت چیت ۳۲
ہاڑ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	قرار حمل
چیت	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	یکم بیساکھ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	ولادت بیساکھ
ساون	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	قرار حمل
بیساکھ	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	یکم جیٹھ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	ولادت جیٹھ
بھادوں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	قرار حمل
جیٹھ	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	یکم ہاڑ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	ولادت ہاڑ

نام مہینہ	تاریخہائے																															نام تاریخ
اسوج	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	قرار حمل
[illegible]	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	یکم ساون	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	ولادت ساون
کاتک	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	-	قرار حمل
ساون	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	یکم بھادوں	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	-	ولادت بھادوں
مگھر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	-	قرار حمل
بھادوں	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	یکم اسوج	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	-	ولادت اسوج
پوہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	-	-	قرار حمل
اسوج	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	یکم کاتک	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	-	-	ولادت کاتک
ماگھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	-	-	قرار حمل
کاتک	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	یکم مگھر	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	-	-	ولادت مگھر
پھاگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	-	قرار حمل
مگھر	۵	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	یکم پوہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	-	ولادت پوہ

بچہ پیدا ہونے کا وقت

دن کا حصہ

وقت پیدائش	دن ۱ بجے	دن ۲ بجے	دن ۳ بجے	دن ۴ بجے	دن ۵ بجے	دن ۶ بجے	دن ۷ بجے	دن ۸ بجے	دن ۹ بجے	دن ۱۰ بجے	دن ۱۱ بجے	دن ۱۲ بجے
وقت قرار حمل	رات کے ۹ بجے بچہ ہوگا	رات کے ۷ بجے	رات کے ۵ بجے	رات کے ۳ بجے	رات کے ۱ بجے	رات کے ۱۲ بجے	رات کے ۱۱ بجے	رات کے ۱۰ بجے	رات کے ۸ بجے	رات کے ۲ بجے	رات کے ۴ بجے	رات کے ۶ بجے

رات کا حصہ

وقت قرار حمل	رات ۱ بجے	رات ۲ بجے	رات ۳ بجے	رات ۴ بجے	رات ۵ بجے	رات ۶ بجے	شام ۷ بجے	شام ۸ بجے	رات ۹ بجے	رات ۱۰ بجے	رات ۱۱ بجے	رات ۱۲ بجے
وقت پیدائش	دن کے ۳ بجے	دن کے ۶ بجے	دن کے ۴ بجے	دن کے ۸ بجے	دن کے ۱ بجے	دن کے ۱ بجے	دن کے ۳ بجے	دن کے ۵ بجے	دن کے ۷ بجے	دن کے ۱۰ بجے	دن کے ۱۲ بجے	دن کے ۱۱ بجے

بچہ کی پیدائش پر لگن مقرر کرنا

نقشہ یوم پیدائش سے تو بچہ کے پیدا ہونے کا وقت اور یوم معلوم ہوگیا ہے۔ اور الشور کی کرپا سے جب وہ وقت آجائے تو آدمی کو چاہیے۔ کہ گھر میں ہر ایک چیز جو اس وقت ضروری ہو لاکر رکھ دے۔ تاکہ وقت پر کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ گرم پانی۔ چارپائی۔ گرم دودھ گھی۔ کھانڈ۔ بادام۔ آگ و آگ کے متعلق سامان اور ایک عدد چاقو تیز وغیرہ وغیرہ سب رکھ چھوڑے اور ایک گھڑی وقت دیکھنے کے لیے ؛

بچہ جننے کے وقت چونکہ آدمی تو پاس ہوتا ہی نہیں۔ اسواسطے ضروری ہے۔ کہ کسی لائق دائی کو کہہ دیں۔ کہ وقت کا خیال رکھے جس وقت بچے نے دنیا میں قدم رکھا ہو۔ اسی وقت گھڑی دیکھ لیں۔ کہ لگن کونسا ہے؟ جیوتش ودیا کے مطابق ہی داناؤں نے رات دن میں بارہ بارہ لگن مقرر کر دئے ہیں۔ بہتر تو یہی ہے۔ کہ جس وقت بچہ پیدا ہو اسی وقت کسی براہمن کے پاس جاکر یہ دریافت کریں۔ کہ بچہ کس لگن میں پیدا ہوا ہے۔ وہ سب کچھ بتا دیگا۔ یہ تو اس جگہ کے لیے ہے۔ جہاں پر ہر ایک چیز وغیرہ مل سکتی ہو۔ اگر کوئی ایسی جگہ ہو۔ جہاں پر نہ برہمن ہی ہو۔ نہ کوئی گھڑی ہی پاس ہو۔ تو پھر مندرجہ ذیل لگن کا مقابلہ کریں۔ جس لگن کے ساتھ اگر کچھ بھی بات مل جاوے۔ تو وہ لگن جاننا چاہیے۔ لگن کل تعداد میں بارہ ہوتے ہیں۔ یہ بارہ لگن ۲۴ گھنٹہ میں چکر کھا جاتے ہیں۔ اور اگلے دن سورج نکلتے وقت پھر وہی لگن شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی کہ فرض کرلو۔ کہ بیساکھ کا مہینہ ہے۔ اس کو سنسکرت میں میکھ کہتے ہیں اور اس مہینہ میں سورج صبح

میکھ لگن میں نکلیگا۔ اور اس سے ساتویں یعنی تلا میں جا کر غروب ہوگا۔ اور باقی لگن بھی ساری رات میں گردش کر جاینگے۔ خلاصہ یہ ہے۔ کہ لگن کا مقرر کرنا بڑا ضروری ہے ؀

لگن کے نام

(۱) میکھ (۲) برکھ (۳) متھن (۴) کرک (۵) سنگھ (۶) کنیا (۷) تلا (۸) برشچک (۹) دھن (۱۰) مکر (۱۱) کنبھ (۱۲) مین ؀

ماہ بیساکھ اس مہینہ کا نام ہندی میں میکھ ہے اور اس ماہ میں سورج اس لگن میں ہوتا ہے

ماہ	لگن
ماہ جیٹھ	برکھ
ماہ ہاڑ	متھن
ماہ ساون	کرک
ماہ بھادوں	سنگھ
ماہ اسوج	کنیا
〃 کاتک	تلا
〃 مگھر	برچھک
〃 پوہ	دھن
〃 ماگھ	مکر
〃 پھاگن	کنبھ
〃 چیت	مین

نوٹ:۔ جس لگن میں سورج نکلتا ہے۔ اس سے ساتویں لگن میں جا کر غروب ہوتا ہے ؀

باقی لگن بھی بالترتیب رات میں ہی گذر کر پھر اگلا دن نکلتا ہے یعنی دن رات میں بارہ لگن گذرتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کے پاس کوئی گھڑی نہ ہو۔ تو مندرجہ ذیل مضمون پر نگاہ رکھے اور دیکھے جس سے

جو احوال مل جاوے۔ اسی لگن کو مقرر کر دے۔ اور سمجھ لے کہ اس لگن میں بچہ پیدا ہوا ہے۔ باقی حالات اگلے لگنوں میں دیکھ لے

تقریری لگن

میکھ ۱ اگر بچہ میکھ لگن میں پیدا ہوگا۔ تو اس لڑکے کا بدن شیام یعنی سیاہی مائل ہوگا۔ اور آنکھیں مست ہوں گی۔ پیدا ہونے کے بعد بڑی اونچی آواز سے رونے لگ پڑے۔ اور اس کا مزاج پت کا ہو۔ اس کی والدہ کا منہ بچہ پیدا ہونے کے وقت پورب یعنی شمال کی جانب ہوگا۔ پرانا گھر ہو۔ اور عورتیں بچہ جننے کے وقت پانچ ہوں یا سات ہوں۔ یا ایک ہی ہوگی۔ مگر یہ تعداد ان کی والدہ کے سوا ہے باقی کی ہے۔ بچہ کی والدہ نے کپڑا سرخ رنگ کا پہنا ہوا ہوگا۔

اگر ان باتوں میں سے کچھ بھی باتیں مل جاویں۔ تو میکھ لگن جاننا چاہیئے۔

برکھ ۲ اس لگن میں اگر بچہ پیدا ہوا ہو۔ خواہ لڑکی ہو یا لڑکا اس کے بدن کا رنگ سرخ ہوگا۔ یا گندمی رنگ ہوگا۔ شکل دیکھنے سے اچھی رعب دار معلوم ہوگی۔ عورتیں تعداد میں پانچ یا دس ہوں۔ یا صرف دو ہوں۔ بچہ کی والدہ کا منہ مغرب کی جانب ہو۔ مکان کا دروازہ بھی اسی جانب ہوگا۔ مکان نیا ہوگا۔ اور اس کے دو دروازے باہر نکلنے کے راستے ایک ہی سمت سے ہوں گے۔ اس کی والدہ کو پیٹ میں کچھ درد معلوم ہوتی ہوگی۔ پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہوگی۔ بچہ کی والدہ نے چاندی کا زیور پہنا ہوا ہوگا۔ خون اور کف کا غلبہ معلوم ہو۔ اگر یہ نشانیاں مل جاویں۔ تو بچہ کی پیدائش

ہر کہ لگن میں جاننا چاہیئے:

متھن اس لگن کی پیدائش والے بچہ کی آنکھیں چھوٹی چھوٹی اور دکھتی ہوں گی - اگر پرماتما نے زندگی بخشی - تو بڑا عقل والا اور رعب والا ہوگا - اسکی والدہ کو اور بچہ کو بھی کف - بادی کا مرض ہوگا - پیدائش کے وقت دو سے لے کر پانچ تک عورتیں ہوں گی جنمیں سے ایک نہ ایک کو چیچک کے داغ ضرور ہوں گے - اس کی والدہ کو دودھ کم آتا ہوگا - اور کبھی کبھی بلغم کی درد معلوم ہوتی اس کی والدہ کا منہ مغرب کی جانب ہوگا - اور تولد کے وقت سے پیشتر اس نے نمکین اشیاء کھائی ہوئی ہوں گی - اس کی والدہ نے کپڑا ملاگیری رنگ کا پہنا ہوا ہوگا - اور گھر کے دروازہ کا منہ پچھم کی طرف ہوگا:

کرک اس لگن میں پیدا ہوئے بچہ کی جسمانی حالت اچھی ہوگی اور آنکھیں بڑی بڑی ہوں گی - والدہ کا منہ جنوب کی طرف ہوگا - عورتیں تعداد میں چھ ہوں گی - اس کی والدہ کو کف کا روگ ہوگا - لڑکا پیدا ہونے سے پہلے کچھ تھوڑا کھانا کھایا ہوگا - اور کپڑے نارنگی رنگ کے پہنے ہوں گے - سر کے بال سنہری رنگ کے - مگر تھوڑے - لمبا قد اور اس کی والدہ نے سونے کا زیور پہنا ہوگا:

سنگھ اس لگن میں پیدا ہوئے بچہ کی آنکھیں بڑی گول - سر کے بال لمبے اور بہت - والدہ کے ہاتھ میں سونے کا زیور اور لال رنگ کے کپڑے اوڑھے ہوں گے - اور اس کی والدہ کا منہ دکن کی طرف ہوگا - بچہ کی پیٹھ پر ایک نشان ہوگا - مکان لمبا ہوگا اور گھر کے پاس درخت ہوگا:

کنیا - اس لگن میں پیدا ہوئے بچہ کی ران پر ایک داغ ہوگا - والدہ

کا منہ جنوب کی طرف اور اس کی والدہ کے گلے میں خراش بچہ کا باپ
گھر میں ہی ہو۔ اور مکان بھی نیا و صاف ستھرا۔ بچہ کی والدہ نے
لال رنگ کا دوپٹہ وغیرہ لیا ہوگا۔ اور بچہ کی عمر تھوڑی ہوگی۔

تلا اس لگن کی پیدائش والا بچہ کمزور۔ تھوڑی عمر والا اور
خوبصورت ہوگا۔ بچہ پیدا ہونے سے پہلے گھر میں لڑائی
جھگڑا ہوا ہوگا۔ بچہ کے جسم پر لال رنگ کا داغ ہوگا۔ اور بال
بنے ہوں گے۔ اسکی والدہ نے درد سے پہلے سرد پانی پیا ہوگا۔

برشچک اس لگن کی پیدائش والے بچہ کے بال لمبے اور بھورے
رنگ کے اور نرم ہونگے۔ عورتیں چھ ہونگی۔ مکان کا
دروازہ جنوب کی طرف اور والدہ کا منہ شمال کی جانب ہوگا۔ بچہ
کی پیٹھ کے پاس ایک لال رنگ کا نشان ہوگا۔ والدہ اور والد کو
دردِ کمر یا گلے میں درد معلوم ہوگا۔

دھن اس لگن کی پیدائش والے بچہ کے جسم پر بال زیادہ اور
ماتھے پر نشان ہو۔ دھن کی طرف والدہ کا منہ اور جنوب
کی طرف مکان کا دروازہ ہوگا۔ بلا نا گھر اور میلے کپڑے اور خوراک
نہ کھائی ہوگی۔ صرف سرد پانی ہی پیا ہوگا۔ گھر میں چراغ جو جلایا
جاتا ہے۔ اسمیں تلوں کا تیل ڈالا ہوگا۔ اور اس وقت دو بچے
بھی پاس موجود ہونگے۔

مکر اس لگن کے پیدا ہونے پر بچہ کے شریر کا رنگ گندمی۔ سر کے بال
سیاہ و لمبے۔ چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔ منہ بڑا خوبصورت ہوگا
اس کی والدہ کا منہ جنوب کی طرف ہوگا۔ بچہ کے پیٹ پر ایک داغ
مکان کے وہ دروازے اور دو ہی کھڑکیاں اس کمرے کی ہوں گی
والدہ نے سرخ رنگ کا کپڑا لیا ہوا ہوگا۔ اور کھانا اچھی طرح سے کھایا

ہوئی ہوگی ؛

کُمبھ اس لگن میں پیدا ہوئے بچے کا جسم موٹا۔ سر چھوٹا۔ پیشانی بڑی ہوگی۔ پیدا ہونے کے کچھ دیر بعد ہنسنے کی آواز آئی ہو۔ یا وہ عورتیں جو پاس ہونگی۔ ہنس پڑیں۔ پیشانی پر بال سیاہ رنگ کے اس بچہ کی دکھتی رہینگی۔ اور اس کا والد کہیں پردیس گیا ہوا ہوگا۔ اسکی والدہ نے چاول کھائے ہوئے ہونگے ؛

مین اس لگن میں پیدا ہوا بچہ کوتاہ سر۔ پاؤں دراز۔ سر میں ایک نشان بھی ہو۔ اس کی والدہ کا منہ جنوب کی طرف۔ اور آس پاس بچوں کے رونے کی آواز کا آنا۔ اور عورتیں اسوقت چھ یا تین ہوں گی۔ چراغ مدھم ہوگا۔ اور بچے سے کسی دوسرے آدمی نے آواز دی ہو۔ بچہ بغیر تکلیف کے پیدا ہوا اس کا ننھیال بھی گھر میں ہی ہوگا ؛

اوقات لگن

اب ہم ناظرین کی خاطر لگن کا وقت یعنی لگن کی میعاد درج کر دیتے ہیں۔ جسوقت بچہ پیدا ہو وہ وقت گھڑی میں سے دیکھ کر نوٹ کر لیں۔ اور پھر اسوقت جو لگن شروع ہوا ہو۔ اسوقت سے لیکر اسوقت تک جبکہ بچہ پیدا ہوا ہو سب کی گھڑیاں گن لیں اور دوسری طرف پیدائش کے وقت کی گھڑیوں کا مقابلہ کر کے دیکھ لیں۔ کہ اس وقت کیا لگن تھا ؛

نام لگن	میکھ	برکھ	مستھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
	۳ گھڑی [illegible]	۴ گھڑی [illegible]	۵ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی [illegible]	۶ گھڑی	۶ گھڑی [illegible]	۴ گھڑی [illegible]	۵ گھڑی [illegible]	۴ گھڑی [illegible]	۳ گھڑی [illegible]

لڑکا ہوگا یا لڑکی ؟

اگر کوئی شخص اگر پوچھے کہ میرے گھر لڑکا ہوگا یا لڑکی ؟ تو اسکی بابت کا

جواب اس طرح دیکھ کر بتا دیں - اگر اتوار ہو یا دیروار تو اس کو کہہ دو کہ لڑکا ہوگا - اگر شکروار یا سوم وار یا بدھ وار ہو - تو کہہ دو کہ لڑکی ہوگی - اگر سنیچر وار یا منگلوار ہو - تو کہہ دو - کہ لڑکا ہوگا مگر تکلیف سے کئی دفعہ حمل بھی گر جاتا ہے - اسلئے اسباب کا ذرا سوچ سمجھ کر جواب دینا چاہیے ؛

پیدائش کے یوم کا پھل

بچہ کے پیدا ہونے پر یہ بھی دیکھا جاتا ہے - کہ جس دن پیدا ہوا ہے وہ دن کیسا ہے - اسواسطے ہم مندرجہ ذیل حالات درج کرتے ہیں - ان سے سب حال معلوم ہوگا ؛

ایتوار اگر لڑکا ایتوار کے دن پیدا ہوا ہو - تو وہ بڑا بہادر رشہ زور دھرماتما - دان دینے والا - غریبوں کی مدد کرنے والا ہوگا - اس کے بدن کا رنگ کچھ کچھ گندمی ہوگا ؛

سوموار ہوا ہو - تو لڑکا بڑا عقلمند - دانی - اسکے والد کا راج دربار سے مان بڑا ہو - دکھ درد رہوں - سکھ زیادہ ہو

منگل وار پیدا ہوا ہو - تو جوان - میدان جنگ میں فتح حاصل کرنے والا - ہر ایک پہ اپنا رعب بٹھانے والا - عقلمند چالاک مگر لڑاکا ضرور ہوگا ؛

بدھ وار کا پیدا ہوا لڑکا خوبصورت میٹھا بولنے والا - لڑائی نہ کرنے والا اور دربار سے عزت حاصل کرنے والا - بیوپار کے کام میں بڑا چالاک ہو ؛

ویروار کا پیدا ہوا لڑکا عقلمند - امیر - راج دربار سے عزت حاصل کرنے - مرکے بال گونگر والے - اور گانے کا شوقین ہوگا ؛

شکروار کا پیدا ہوا بچہ بڑا خشک مزاج - ہر ایک سے بات کرتے وقت گرم ہو جانے والا - ذرا سی بات کا پہاڑ بنانے والا اور کمزور بدن کا ہوگا ۔

سنیچروار کو اگر بچہ پیدا ہوا ہو - تو بڑا دانا - لڑائی کی تجاویز سوچنے والا - سخت مزاج - گرم سبھاؤ - اور چال چلن اچھا مگر عاشق مزاج ہوگا ۔

لڑکی کے متعلق

مندرجہ بالا حالات صرف لڑکوں کے ہیں - اور اگر لڑکی ہو - اُس کا پھل مندرجہ ذیل میں دیکھیں ۔

سنیچروار اتوار کی پیدا ہوئی لڑکی شوہر پرست نیک طبیعت - کسی سے بھی نہ جھگڑا کرنے والی - اور چار بچوں کی ماں ہوگی ۔

سوموار کو اگر لڑکی پیدا ہوئی ہو - تو وہ نیک طبیعت شوہر پرست - شرمیلی - مذہبی کاموں میں دلچسپی لینے والی ہوگی ۔

منگل وار کو پیدا ہوئی لڑکی تند مزاج - ہر ایک سے لڑنے والی خاوند سے جُدا رہنے والی - یا خاوند سے دب کر رہنے والی ہوگی - اولاد کم ہوگی ۔

بدھ وار کو پیدا ہوئی لڑکی جلدی ہی مرت لوک میں جائے گی - اُس کو زندگی میں ایک بڑا دکھ ہوگا - اگر اس سے بچ گئی تو عمر ۸۰ سال بھوگ کر مرے گی ۔

ویروار کو پیدا ہوئی لڑکی خراب ہوگی - ایک خاوند سے ترپت

نہ ہوگی۔ باقی مطالب خود نکال لیں ۞

شکروار کو پیدا ہوئی لڑکی ایک آنکھ سے اندھی یا بھینگی ہوگی اگر آنکھیں ٹھیک ہوگی۔ تو ٹانگیں خراب۔ اگر ٹانگیں خراب نہ ہوں۔ تو کمر بالکل خراب ہوگی ۞

ثمرہ بابت جنم لگن عورات

میکھ لگن اس لگن کی پیدائش والی عورت زبردست ہوگی غصہ ور نیک خو۔ کشادہ پیشانی۔ رنگ سرخی مائل۔ خوش گفتار۔ تیز رفتار۔ تیز فہم۔ غریب مزاج عمر دراز۔ مگر بہت سا حصہ رنج میں گذرے۔ اکثر بیمار رہے۔ خاوند کی تابعدار۔ امیدیں پوری ہوں۔ اولاد کم ہو۔ اس کو زندگی میں تین دفعہ خطرہ ہے۔ ۵ سال یا ۷ سال ۳۲ سال۔ اگر ان سے بچی۔ تو ۴۲ سال کی عمر بھوگ کر مریگی۔

برکھ لگن اس لگن کی پیدائش والی عورت کا رنگ سرخی مائل چشم کلاں کشادہ آبرو۔ خوش شکل۔ ہر دلعزیز۔ دراز قد محنت کش۔ رحیم مزاج۔ آسودہ متوسط عمر۔ اس کے بھائی مہربانی کریں لیکن والدین سے کم فائدہ ہو۔ فرزند و دختران ہو۔ مگر زیادہ تر اولاد سے رنج پہنچے۔ اس کو بیماری درد اعضاء حاملہ ہونے پر ایک دو دفعہ اسقاط بھی ہو۔ مگر جان بچ جائے۔ اس کو بیماری رحم ہوگی۔ اس کی موت آگ یا مکان کی چھت سے گر کر سال ۷۔ ۲۴ سال کی عمر میں ہو۔ اگر اس خطرے سے بھی بچ گئی۔ تو عمر ۸۰ سال کی ہوگی بہرحال یہ عورت نیک اور خاوند کی فرمانبردار ہوتی ہے ۞

متھن لگن جس عورت کا جنم متھن لگن کا ہو۔ وہ مضبوط۔ خوش شکل۔ درمیانہ قد۔ بھائیوں سے فائدہ ہو والدین

سے وراثت پاوے۔ اولاد سے خوش وخورم۔ اسکو بیماری خاصکر رحم کی ہو۔ اسقاط حمل بھی ہو۔ اس کو ۵ ۲ سال کی عمر میں کوئی مرض ہو۔ اگر اس سے بچ جاوے۔ تو اسکی عمر بچاسی سال کی ہوگی۔ سفر میں خوف و تکلیف اور بزرگ سے فائدہ۔ ایک آدمی سیاہ رنگ اور دراز قد کا ہوگا۔ اس سے اس کو خوف ہوگا۔ موت اس کی پانی سے ہوگی ؛

کرک لگن جس عورت کا جنم کرک لگن کا ہو۔ وہ خوش شکل۔ خوش رنگ۔ خورد چشم۔ رحمدل۔ دولت مند صاحب اقبال ہو۔ اس کا نانا ضد دائم المرض ہوگا۔ شاستر کار لکھتا ہے کہ بیوہ ہوگی۔ مگر دوسرے خاوند کی راہ کا انتظار کرے۔ والدین سے ہمیشہ ناراضگی۔ یا کوئی تہمت لگاوے۔ سفر سے فائدہ کم ہو اس کو ۵ سال یا ۲۰ سال کی عمر میں بیماری ہوگی۔ اگر ان سے بچے گی تو ۶۰ سال کی عمر میں روانہ ملک عدم ہوگی ؛

سنگھ لگن اس لگن میں پیدا ہوئی عورت بہانہ باز۔ خلیل عقلمند ہوشیار۔ کلاں چشم۔ متوسط قد۔ نیک خیالات سے بھاگے۔ ہر ایک سے محبت کی بات کرنے والی۔ اولاد کم۔ والدین سے ناراضگی۔ اپنے فرزندان کی شادی دیکھے۔ بیماری درد اعضا اسکو پہلا بچہ پیدا ہونے پر بدن میں دردیں شروع ہوجا ئینگی۔ ذوب کرے گی۔ بزرگوں سے فائدہ ہوگا۔ دشمن بہت سے ہونگے اسکو ۳۔ ۵۔ ۹ سال کی عمر میں بیماری۔ اگر ان سے بچے ۸۴ سال کی عمر میں ایک بہت بڑی مرض سے مرجاوے گی ؛

کنیا لگن اس لگن کی جنم والی عورت خوبصورت۔ نیک سیرت بامروت۔ [illegible] دولت مند۔ [illegible] عمر ہوگی۔

زیادہ حصہ مصیبت میں گذارے۔ والدین سے جائداد کم ملے گی لیکن اپنے سسر کی جائداد کافی ملے۔ فرزندان سے شادمان بیمار خون کے خراب ہونے کی۔ ایک دفعہ اسقاط حمل ۶-۷-۲۵ سال کی عمر میں بیماریاں آئینگی۔ اگر ان سے بچے گی تو ۸۵ سال کی عمر بھوگ کر مرے گی ٭

تُلا لگن یہ عورت ہوشیار مگر حیلہ باز اور لڑائی جھگڑا میں کسی سے بھی ہارنے والی نہ ہوگی۔ اس کو ایک دفعہ تہمت لگے گی۔ رنگ گندمی۔ اس کے ایک پستان کے نیچے ایک تل کا نشان ہوگا۔ پہلی عمر میں دُکھ بھوگے گی۔ فرزنداں سے خوش و خرم رہے گی۔ خوف بیماری رحم ۸-۲۰-۲۵ سال کی عمر میں بیمار اگر ان سے بچے گی تو ۷۲ سال کی عمر بھوگ کر مرجائے گی ٭

بِرشچک لگن اس عورت کا مزاج خراب رہے گا۔ مگر رنگ سرخی مائل۔ درمیانہ قد۔ نیک خیال۔ کلاں چشم خوش مزاج کبھی نظر نہ آئے گی۔ تیز گفتار۔ آمدنی سے زیادہ خرچ والدین سے لڑائی ہو جاوے۔ اس کو تین دفعہ دشمن سے خطرہ ہوگا۔ اگر اس کی شادی کنبھ یا مکر راس والے سے ہوگی۔ تو ہمیشہ دکھی رہے گی۔ خوف بیماری رحم۔ اس کو ۸-۱۸ سال کی عمر میں روگ ہونگے۔ اگر ان سے بچ جاوے۔ تو ۵۴ سال کی عمر میں بیوہ ہو کر مرجائے گی ٭

دھن لگن خوش وضع خوش شکل بامروت۔ بعمر جوانی ایک آدمی سے دوستی لگاوے۔ مگر اس سے لڑائی ہو جاوے گی یہ عورت تیز گفتار۔ درمیانہ قد والی ہوگی۔ والدین سے رنج ۷ اور ۱۲ سال کی عمر میں بیمار ہوگی۔ ایک جگہ کو یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ عورت

تقریباً کنواری ہی رہے گی۔ شادی نہ ہوگی۔ باقی ویسے ہی...
عمر ۴۹ سال میں خون کے فساد سے تنگ ہوکر اس کا مرغِ روح قفسِ عنصری سے باہر ہوگا۔

مکر لگن سیاہ فام۔ مدور چہرہ۔ آہو چشم۔ اولاد کم ہو۔ بدمعاشی کی زیادہ پیاری ہوگی۔ والدین سے جھگڑا اور یہ عورت دوسرے خاوند کرے۔ رحم میں درد کی شکایت کبھی کبھی ہو جایا کرے گی۔ دردِ سر رہا کرے گی۔ اسکو ۳-۹-۱۴-۱۶ سال کی عمر میں خطرہ ہے۔ ایک نشان پستان کے نیچے ہوگا۔ اگر اس خطرہ سے بچ جاوے گی تو ۷۵ سال عمر بھوگ کر مر جاوے گی۔

کنبھ لگن اس لگن کی پیدائش والی عورت کا رنگ سرخی مائل گورا۔ آہو چشم ہوگی۔ چال کبک کی طرح۔ خوبصورت۔ نیک سیرت۔ سینہ تنگ۔ والدین سے پریم و محبت۔ خاوند کی سیوا کرنے والی۔ اولاد کم ہوگی۔ اگر ہوگی تو مرض سوکھیا میں مبتلا ہے۔ مگر آخر عمر میں آسودہ ہوگی۔ خوشی فرزندان سے حاصل ہوگی۔ اس کی موت آگ سے ہوگی۔

مین لگن رنگ سفیدی مائل بسرخی۔ بادی مزاج۔ منہ سے پانی کا جاتے رہنا۔ دیکھنے کو خوبصورت۔ مگر جس وقت بات کرے۔ تو دوسرے کا منہ تھوکوں سے بھر دے۔ اولاد کم ہوگی۔ صحبت میں ...... کم حاصل ہو۔ جسم سڈول۔ قد لمبا۔ طوطی آواز۔ کبک رفتار۔ کھانے پینے کی شائق ہوگی۔ بردلعزیز۔ والدین سے فائدہ ہوگا۔ یہ عورت اپنی زندگی میں تا بیمار لم ہوگی۔ اس کی عمر ۷۲ سال کی ہوگی۔

نوٹ:۔ یہ جو مختلف لگن کے نتائج صرف عورت کے [illegible]

جنم لگن سے ملتے ہیں۔ مگر سندو مذہب کے اصول سے چونکہ عورت کا چال چلن صورت نام وغیرہ سب شادی کے بعد بدل جاتے ہیں۔ اسواسطے ان باتوں میں سے کچھ کچھ بدل جاتی ہیں۔ مگر مرد کے جنم لگن پر میرا ایک روپیہ میں بارہ آنہ یقین ہے۔ جو کچھ لکھا ہے۔ سب ٹھیک ٹھیک لکھا گیا ہے ؎

آدمیوں کی راسیں

پہلا دلیش میکھ راس جس آدمی کی راس میکھ لگن کی ہو۔ یا جس کے نام کا پہلا حرف۔ چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی لو۔ لے۔ لو۔ آ۔ ان حروف میں سے کوئی بولتا ہو۔ اس کی میکھ راشی ہوگی۔ اس سے آگے نقشہ ہر ایک آدمی کی راش معلوم کرنے کا برائے سہولیت دیا گیا ہے۔ اسمیں دیکھنے سے سب کچھ پتہ لگ سکتا ہے۔ اس لگن کی پیدائیش والے آدمی کا سوامی منگل ہے۔ اس آدمی کے بغل یا پاؤں کے نیچے یا سینہ پر کالی مرچ کی طرح نشان ہوگا۔ یا زخم کا نشان ہوگا۔ پہلی عمر یا عمر کے آخری حصہ میں امیر ہوگا۔ خرید و فروخت میں نفع۔ اس کو گرمی خون کا روگ ہوگا۔ یا بائی کا زیادہ زور ہوگا۔ اگر سونٹھ۔ کالی مرچ یا شہد ملا کر استعمال کریں۔ تو آرام ہوگا۔ اسکی دو عورتیں ہونگی۔ اس کی موت پیٹ کے مرض سے ہوگی۔ جو بیا کام کرے۔ منگل کے روز کرے۔ تو ٹھیک ہوگا۔ شکروار کو کوئی کام نہ کرنا چاہیئے۔ اگر ایک انگوٹھی عقیق کی بنواکر پہنیں۔ تو دکھ دور ہوں۔ شروع ماہ میں سرخ چیز دیکھ کر منہ میٹھا کریں۔ تو سارا مہینہ اچھا گذرے۔ اسکو ساری زندگی میں تین دفعہ خطرہ ہے۔ تین برس ۱۲ برس ۱۶ برس اور ایک پچپن یا پچیس برس

میں۔ان سے بچ گیا۔ تو ۶۶ سال کی عمر بھوگ کر مرے گا۔ باقی ایشور کی
ایشور جانے۔

پھلا دلیش برکھ راس

اس کا سوامی شکر ہے۔ تیسرے آسمان پر رہتا ہے۔ چہرہ گول۔ میٹھا بچن بولنے والا۔
اس کے داہنے پاؤں و کمر میں کالا داغ ہوگا۔ اس کی اولاد بہت کم ہوگی
اسکو جب کبھی بیماری ہوگی۔ تو آنکھیں یا گلے کا روگ ہوگا۔ چھوٹی
عمر میں آنکھیں دکھیں گی۔ اس کا تین عورتوں سے پیار رہوگا۔ مگر نفع کسی
سے نہ ہوگا۔ اس کو خون یا دست کا روگ ہوگا۔ دفینہ یا کسی کی جائداد
حاصل ہوگی۔ اگر کسی کے پاس جاوے تو شکروار یا نیا کام کرے تو شکروار
شروع کرے۔ تو نفع ہوگا۔ اگر اس کو کبھی درد ہو۔ تو سونٹھ۔ کالی مرچ۔ آل
فلفل دراز۔ دار چینی۔ ان سب کو برابر وزن لے کر شہد میں ملا کر استعمال
کریں۔ تو کوئی بھی روگ ہو۔ دور ہوگا۔ باقی کا درد بھی ہو۔ تو بھی دور
ہوگا۔ جب چاند نکلے تو کوئی سبز چیز دیکھ لے اور پھر میٹھا منہ کرے
تو سارا مہینہ اچھا گذرے گا۔ اس کو عمر کے ۱۶ ویں ۲۵ ویں اور ۶۰
سال میں کوئی بڑا بھاری روگ ہوگا۔ اگر ان سے بچ جاوے تو ۶۰ سال
کی عمر گذار کر راہیِ ملکِ عدم ہوگا۔ آگے رام جانیں۔

مستھن راس

جب آدمی کے نام کے پہلے کا۔ کی۔ کو۔ گھا۔ ڈیاں
چھا ہو۔ اسکی مستھن اور ستارہ اس کا عطاردینی
بدھ ہوتا ہے۔ اس راس اور لگن کی پیدائش کا آدمی صاحب عقل
ہنرمند۔ سادہ مزاج۔ حلیم الطبع۔ کم گو میانہ قد۔ خوش کلام اور
دستکاری اور ہنرمندی کا شائق اور اہل قلم ہوتا ہے اور خرید و فروخت
میں زیادہ توجہ رکھتا ہے۔ اور صاحب اولاد نیک چلن اور نیکدل ہوتا
ہے۔ مگر امراض شکم سے اکثر تکلیف اٹھاتا ہے۔ بزرگوں کا قدر شناس ہوتا

ہے۔ لیکن کوئی شخص اسکی نیکی کی قدر نہیں کرتا۔ یہ شہوت پرست ہوتا ہے اس کے لب یا زبان پریشان ہوتا ہے اور جسم کے زیریں حصہ میں اس کو بیماری کا زور ہوتا ہے۔ جسکے دائیں طرف کھڑا ہوکر کلام کرتا ہے وہ اس پر مہربان ہوجاتا ہے۔ اسکو دہاند کے کام میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ دشمن اس کے بہت ہوتے ہیں۔ یہ جس سے نیکی کرتا ہے برے اور ظالموں کی ملاقات اس کے لئے مفید نہیں ہوتی۔ دوست بھی اندرونی طور سے دشمنی کا دم بھر کر نقصان پہنچانے کا قصد کرتے ہیں۔ اور اس کو کسی عورت کی طرف سے بھی نقصان اور رنج پہنچتا ہے۔ یہ دوسرے لوگوں سے اپنی عقلمندی سے کام سنوارتا ہے۔ لوگوں میں اس کی عزت اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اور کسی پوشیدہ جگہ سے اس کو دھن بھی ملتا ہے۔ اس کی دوستی جیکر۔ سنگھ اور تلا راس والوں سے عمدہ اور مفید رہتی ہے۔ کرک۔ برشچاب اور مکر راس سے اسکو رنج اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ دن کے لحاظ سے بدھوار اس کو سب کاموں کے لئے اچھا ہوتا ہے۔ اور سوموار نا قص ۱۸۔ ۲۰ اور ۵۴ سال کی عمر میں بیماری سخت پاتا ہے۔ اگر ان سے زندہ رہا۔ تو ۷۰ برس ۷ مہینے کی عمر پاتا ہے ؂

کرک

جب کسی کے نام کے پہلے ان حروف میں سے کوئی حرف ہو یعنی ہو۔ ہے۔ ہو۔ ٹا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو تو اسکو خیال کرنا چاہیئے کہ اس کی راس کرک ہے۔ سیارہ اس راس کا قمر یعنی چندرما ہے۔ اس راس اور اس لگن کی پیدائش کا شخص خوبصورت۔ گورا رنگ۔ نرم مزاج۔ عقلمند۔ سیاہ چشم ہوتا ہے۔ معاشرت کا شوقین۔ میٹھا کھانے اور عمدہ لباس سے زیادہ رغبت ہوتی ہے۔ اس کے پیٹ پر یا پاؤں کے نیچے تل کا نشان ہوتا ہے عقلمند ہونے کی وجہ سے ہر کام سوچ

بیجا اور غرور سے کرتا ہے۔ مگر شہوت پرست اور ناجائز فعل کا عادی بنا رہتا ہے اور حکمت کرنے کا شائق ہوتا ہے۔ یہ جس کے بالمقابل کھڑا ہو کر بات کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ امراض ریح اور بلغم سے عموماً تکلیف اٹھاتا ہے۔ سر بازار و مانع کا شوقین ہوتا ہے دوسروں پر بڑی جلدی اعتبار اپنا جما لیتا ہے۔ مگر اکثر لوگوں سے دھوکا کھاتا ہے۔ بزرگوں کا خدمت گزار ہوتا ہے۔ خود پسندی اسمیں ہوا کرتی ہے۔ اور دوسرے لوگوں سے اپنی عقلمندی کیوجہ سے کام سنوار لیتا ہے۔ صاحب اولاد ہوتا ہے۔ مگر رنج اور تکلیف میں ہمیشہ مبتلا رہتا ہے۔ اور پیٹ میں زیادہ تکلیف رہتی ہے۔ اس کو اپنی عورت سے سکھ اور دوسری عورت سے دکھ ملتا ہے اور موت اس کی پیٹ کی درد سے یا پاؤں کی درد سے ہوتی ہے۔ پردیس کی رہائش سے اسکو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ کرک۔ برشچک۔ مین اور مکر راس والوں سے اسکی دوستی اچھی اور مفید رہتی ہے۔ متھن اور کنیہ راس والوں سے اسکو رنج اور نقصان پہنچتا ہے دنوں کے لحاظ سے اسکو سوموار سب کاموں کیلئے اچھا منگلوار اور بدھ وار منحوس ہیں۔ ان دنوں میں اس کو نیک کام نہ کرنا چاہیئے۔ ۱۶-۱۸ و ۳۰ برس کی عمر میں خطرہ ہے۔ یا کسی بلند جگہ سے گرتا ہے اور ۸ یا ۹ برس زمانہ طفلی کی عمر میں اسکو پانی میں ڈوبنے کا خوف ہے۔ مگر سب بلاؤں سے محفوظ رہے اور ۱۷ برس سات مہینے کی عمر پاوے۔

سنگھ

جس کسی کے نام اول حروف ما۔ می۔ مو۔ مے۔ ٹا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ ہول۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اسکی راس سنگھ ہے۔ سیارہ اس کا سورج یعنی آفتاب ہے۔ مزاج اس کی گرم خشک ہے۔ اس راس اور لگن کا شخص گندمی رنگ کا اور تیز مزاج ہوتا ہے۔ عام طور پر بیمار رہتا ہے۔ مگر قوی جسم ہمت مردانہ اور بہادر

ہر کام میں ہوشیار ہوتا ہے۔ اور ہر کام کو بڑے غور اور فکر سے انجام دیتا ہے۔ تو بھی شہوت پرست اور فعل ناجائز کی عادت رکھتا ہے اور حکومت کرنے کا شائق ہوتا ہے۔ نیز بزرگوں کا خدمت گذار ہوتا ہے۔ آسودہ حال ہوتا ہے۔ عورت کا سکھ اس کو کم ہوتا ہے۔ پردیس کی رہائش سے اسکو فائدہ پہنچتا ہے۔ رات کو بہت خواب پریشان دیکھتا ہے۔ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔ موت اسکی پانی کے نزدیک یا کسی دیوتا کے استھان پر ہوتی ہے۔ جسکے مقابل یا پاس کھڑا ہو کر کلام کرے وہ مہربان ہو جاتا ہے اور محبت سے پیش آتا ہے۔ دنوں کے لحاظ سے ایتوار بہت کاموں کے لئے اچھا ہے۔ اور سنیچروار منحوس ہوتا ہے۔ متفقن۔ تلا اور کنبھ راس والوں سے اسکی دوستی اچھی اور مفید بنی رہتی ہے۔ کرک، برشچک اور مین راس والوں سے اس کو نقصان اور رنج پہنچتا ہے۔ یہ ۵-۲۰-۳۰ برس کی عمر میں سخت تکلیف پاتا ہے۔ یا کسی بلند جگہ سے گر کر چوٹ پاتا ہے۔ اگر سب بلاؤں سے محفوظ رہے تو ۷ برس اور ۷ مہینے کی عمر ہوگی۔

کنیا جس کسی کے نام کا اول حرف ٹو۔ پ۔ پی۔ پو۔ کھا۔ ناں۔ ٹھا۔ پے۔ پو۔ کوئی ہو۔ تو اس کو جاننا چاہئے کہ اس کی راس کنیا ہے۔ سیارہ اس کا بدھ یعنی عطارد ہے۔ اس راس اور راس لگن کی پیدائش کے شخص کا رنگ گندمی اور قد میانہ ہوتا ہے۔ وہ خوش کلام صاحب عقل اور ہنرمند ہوتا ہے اور وہ صابر اور نیک چلن ہوتا ہے اسکو دستکاری اور ہنر کا شوق ہوتا ہے۔ اور اہل علم ہوتا ہے اور زیادہ تر لکھنے پڑھنے میں متوجہ رہتا ہے۔ بزرگوں کا خدمت گذار ہوتا ہے۔ مگر کوئی شخص بھی اس کی نیکی کی قدر نہیں کرتا ہے۔ دشمن اس کے زیادہ ہوتے ہیں۔ اور اس کی گردن بازو یا پیٹ پر ان کا نشان ہوتا

ہے۔ خرید و فروخت میں اس کو فائدہ ہوتا ہے۔ جبکے بائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ عورت اس کی تند مزاج۔ غصہ والی اور بد زبان ہوتی ہے۔ یہ صاحب اولاد خانہ داری کے کاموں کو بوجہ احسن انجام دیتا ہے۔ اسکے گھر میں دو لڑکے اور ایک لڑکی ہوتی ہے۔ آزار ِگھنگ سے اکثر تکلیف ہوتی ہے۔ اس کی موت کا باعث چھاتی کی درد ہوتی ہے۔ اسکے جسم کے زیریں حصہ میں بیماری کا زور رہتا ہے۔ پروٹیش کی رہائیش سے اسکو فائدہ ہوتا ہے۔ طفلی میں خواب پریشان دیکھا کرتا ہے۔ بدھ وار اس کو سب کاموں کے لئے اچھا ہے۔ اور منگلوار منحوس ہے۔ کرک۔ برشچک اور مین راشی والوں سے اسکی دوستی عمدہ اور مفید بنی رہتی ہے منفعت۔ تلا اور کنبھ راس والوں سے اسکو نقصان اور رنج پہنچتا ہے۔ یہ ۲۔ ۱۸۔ ۲۵۔ ۳۵۔ ۵۰ برس کی عمر میں سخت بیماری پاتا ہے اگر ان معاملات سے بچ جائے۔ تو ۷۵ برس کی عمر بھوگتا ہے ٭

تلا راس

جس کسی کے نام کا اول حرف را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے ہوں۔ تو اس کو خیال کر لینا چاہیے کہ اسکی راس تلا ہے۔ سیارہ اسکا شکر یعنی زہرہ ہے۔ جو شخص اس لگن یا راس میں پیدا ہوتا ہے وہ خوبصورت اور شیریں کلام۔ خنداں پیشانی۔ سیاہ چشم۔ میانہ قد رحم دل اور عیاش طبع ہوتا ہے۔ راگ رنگ کا شائق ہوتا ہے اور عورتوں سے الفت زیادہ رکھتا ہے۔ اسکی گردن ٹھوڑی یا رخسار پر تل ہوتا ہے۔ بڑا طامع ہوتا ہے۔ حسب مراتب راج دربار میں عزت اور مرتبہ میں ترقی پاتا ہے۔ دولت مند ہوتا ہے اور دوست اس کے زیادہ ہوتے ہیں۔ اور اولاد کا سکھ دیکھتا ہے۔ جبکے بائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے۔ وہ مہربان ہو جاتا ہے۔ اس کا مزاج بادی اور بلغمی

ہوتا ہے۔ اسلئے ریزش۔ نزلہ اور کھانسی سے تکلیف پہنچتی ہے۔ طاقت
مردمی اس کی کم ہوتی ہے۔ رات کو خواب پریشان دیکھتا ہے۔ عورت
اسکی نیک اور فرمانبردار ہوتی ہے۔ دونوں کی زندگی با آرام گذرتی
ہے۔ اسکی دوستی۔ سنگھ۔ مکھن۔ تُلا و کنبھ راس والوں سے مبارک
ہوتی ہے۔ برکھ۔ کرک اور کنیا راس والوں کی دوستی رنج اور تکلیف
کا موجب ہوتی ہے۔ اس کی موت درد شکم سے ہوتی ہے۔ تین
موقعوں پر اس کو بلند جگہ یا گھوڑے سے گرنے کا اندیشہ ہوتا
ہے۔ دنوں کے لحاظ سے شکروار اس کو سب کاموں کے لئے
نیک ہے۔ اور اتوار و دیروار ناقص ہیں۔ اس راس والا ۶-۱۲
۔۴۰ برس کی عمر میں سخت بیماری پاتا ہے اور اگر ان آفتوں سے
بچ نکلے۔ تو ۶۰ برس اور ۶ مہینے کی عمر ہو گتا ہے ؞

برسچک

جس کسی کے نام کا اول حرف تو۔ نا۔ نی۔ نے۔ تو۔ یا۔ یی۔ یو
میں سے کوئی ہو۔ تو اسکو چاہئے۔ کہ وہ اپنی راشس
برسچک خیال کرے۔ سیارہ اس کا منگل یعنی مریخ ہے۔ اس راس
اور لگن کے پیدا ایش کا شخص گندمی رنگ۔ خشک مزاج۔ سدا مریض
لالچی اور سدوا خور ہوتا ہے۔ لڑائی اور جھگڑے میں محفوظ رہتا ہے
اور منہ پر اسکے داغ ہوتا ہے۔ اور دانت بد صورت ہوتے ہیں۔
اسکی مزاج گرم خشک ہوتی ہے اور کسی کو خاطر میں نہیں لاتا اور لوگوں
کو رنج اور تکلیف دینے کے درپے رہتا ہے۔ اور آپ بھی دشمنوں
کے ہاتھوں نقصان اٹھاتا اور رنج پاتا ہے۔ اسکی آنکھیں سرخ
ہوتی ہیں۔ اور فن سپاہ گری کا شائق ہوتا ہے۔ بہادر ہوتا ہے اور
مروت بہت رکھتا ہے۔ مگر کم عقل اور بے رحم ہوتا ہے۔ امراض صفراوی
اور خونی میں اکثر گرکے مبتلا رہتا ہے۔ خواب زیادہ تر پریشان دیکھا کرتا

ہے۔ اس کو بیوپار کے کاموں میں عموماً فائدہ ہوتا ہے۔ عورت کا آرام اور اولاد کا سکھ پاتا ہے۔ دوست اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ مگر کوئی بھی اس کے مقابلہ کی تاب نہیں لا سکتا۔ جس کے بائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اگر اس کی شادی کنیا یا برسچک راس سے ہو تو آرام ملتا ہے۔ سکھ اور سنگھ راس کی شادی سے نقصان اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے دلوں کے لحاظ سے منگل اس کو سب کاموں کے لئے اچھا ہے اور سنیچر وار منحوس ہے۔ اس راس والا ۲۰-۲۰-۳۰ برس کی عمر میں بیماری سخت پاتا ہے۔ اگر بیماری کے پنجہ سے بچ نکلے۔ تو بیاسی برس اور آٹھ مہینے کی عمر بھوگتا ہے۔

دھن جس کسی کے نام کا اول حروف ی۔ بو۔ بھ۔ بھی۔ بھو۔ دھا۔ بھا دھ۔ بھے میں سے کوئی ہو۔ اس کی راس دھن خیال کرنا چاہیے۔ سیارہ اس کا برہسپت یعنی مشتری ہے۔ اس راس والا شخص حسین۔ خوبصورت۔ حلیم الطبع۔ نرم دل۔ مزاج خشک وگرم۔ صاحب عقل و دانا اور رنگ کاموں میں زیادہ توجہ دینے والا ہوتا ہے۔ کمر یا بغل میں اس کے تل ہوتا ہے۔ علوم دینی کا شائق ہوتا ہے اہل قلم ہوتا ہے اور حسب مراتب عزت اور مرتبہ میں ترقی پاتا ہے بزرگوں کی خدمت کرتا ہے اور دولتمند ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں خیال زیادہ رکھتا ہے صاحب اولاد ہوتا ہے اور تین شادیاں کرنے کا اس کو اتفاق ہوتا ہے۔ عموماً خارش اور دُنبل سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ پانی میں ڈوبنے اور آتش میں یا بلندی سے گرنے کا اس کو خوف زیادہ ہوتا ہے۔ دیزوار اس کو سب کاموں میں اچھی ہے۔ شکروار و سوم وار منحوس ہے اگر اس کی شادی مِتھن۔ تلا یا کنبھ راس والی عورت سے ہو۔ تو

وہ خوشی اور آرام سے زندگی بسر کریں۔ کرک اور برفیکس والی عورت سے شادی ہونے سے نقصان ہوتا ہے۔ موت اس کی درد شکم سے شکردار کو ہوتی ہے۔ اور ۸-۲۰-۳۸ برس کی عمر میں سخت بیماری پاتا ہے۔ اگر ان آفتوں کے پنجہ سے نجات پاوے تو عمر ۸۵ برس اور نو مہینے کی بھوگتا ہے۔

مکر جس کسی کے نام کا اول حروف بھو۔ بھا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی کھو۔ کھے۔ گا۔ گی میں سے کوئی ہو۔ تو اس کو خیال کر لینا چاہئے کہ اسکی راس مکر ہے۔ سیارہ اس کا زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس راس اور لگن کے پیدائش کا شخص میانہ قد۔ سیاہ رنگ۔ خندہ پیشانی ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے۔ اس کی گفتار شیریں اور آنکھیں سیاہ ہوتی ہیں اور نیک نام ہوتا ہے۔ اور سراپا ہنگ میل جول رکھتا ہے۔ ہنرمند ہوتا ہے۔ اور دوستی کا شوق رکھتا ہے۔ اور اس کی گردن پر تل کا نشان ہوتا ہے۔ یہ ایماندار ہوتا ہے۔ اور اپنے کار منصبی کو بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتا ہے۔ یہ جس کے بائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اور دولت مند۔ اور صاحب طالع ہوتا ہے۔ اور حسب منشا عزت اور مرتبہ میں ترقی پاتا ہے۔ دوست اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ عموماً لوگوں پر اعتماد کر کے نقصان اٹھاتا ہے۔ سفر اس کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ اولاد کا سکھ دیکھتا ہے۔ اور امراض بلغمی اور آزار شکم سے اکثر تکلیف پاتا ہے۔ شکر اور سنیچر وار اس کو سب کاموں کے لئے نیک ہیں۔ اور ماہ ساون اور دن منگلوار منحوس ہیں۔ برکھ۔ مکر۔ کرک۔ برفیک اور مین راس والوں سے اس کی راشی اچھی رہے گی اور مفید ثابت ہو گی جبکہ

دھن اور سنگھ راس سے رنج اور نقصان پہنچے گا۔ ۳-۸-۲۵ برس کی عمر میں سخت بیماری پاویگا۔ اور اگر اس آفت سے بچ رہیگا تو پھر اس کی عمر ۸۶ برس کی ہوگی ۞

کمبھ - جس شخص کے نام کا اول حرف گو۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ د میں سے کوئی حرف ہو۔ اسکو جاننا چاہئے۔ کہ اُس کی راس کمبھ ہے۔ سیارہ اس کا سنیچر ہے۔ اس راس کا شخص میانہ قد۔ رنگ سیاہ۔ فربہ جسم۔ خوش کلام اور لذت دنیاوی کا شائق ہوتا ہے۔ خرید و فروخت میں زیادہ توجہ رکھتا ہے۔ اسکی چھاتی یا بغل کے نیچے تل کا نشان ہوتا ہے۔ تیس برس کے بعد روپیہ بہت پیدا کرتا ہے۔ دولت مند ہوتا ہے۔ سفر سے مفاد اٹھاتا ہے۔ خورد سالی میں پانی میں گرنے یا درخت یا دیوار سے اسکو گرنے کا خوف رہتا ہے۔ آنکھ کی بصارت کسی قدر کم ہوتی ہے۔ اور دوسروں پر بڑی جلدی اپنا اعتبار جما لیتا ہے۔ مگر اکثر لوگوں سے دھوکا کھاتا ہے۔ صاحب مرتبہ ہوتا ہے۔ مگر اولاد کا رنج زیادہ دیکھتا ہے۔ اکثر بیماری سردی سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ بھائیوں کا سکھ اس کو کم ہوتا ہے۔ منگل وار اس کو سب کاموں کے لئے منع ہے۔ یہ شخص جب کسی کے دائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرے گا۔ وہ اس پر مہربان ہو جائیگا۔ اول عمر میں نوکری اور آخر میں تجارت سے فائدہ اٹھائیگا۔ اگر اس کی شادی یا ملاقات میکھ یا سنگھ یا دھن راس سے ہو۔ تو آرام پاوے۔ برشچک کنیا سے تکلیف اور رنج اٹھاویگا ۵-۱۲-۳۰-۴۰ برس کی عمر میں آزار اٹھاویگا۔ اگر اس آفات سے بچ گیا تو ۸۵ برس اور کچھ دن کی عمر ہوگی ۞

مین۔ جس کسی کے نام کا اول حرف۔ دا۔ دو۔ دی۔ تھا۔ جھا۔ اٹیال۔ دے۔

دو۔ چا۔ چی میں سے کوئی حرف ہو۔ تو جان لو۔ کہ اسکی راس مین ہے۔ ستیارہ اس کا برہسپت ہے۔ اس راس کا شخص گندمی رنگ میانہ قد۔ گول چہرہ اور عقلمند ہوتا ہے۔ مزاج اس کا سرد ہوتا ہے وہ ہمیشہ فکر اور رنجی سچی و بڑی سوچ و چار میں لگا رہتا ہے عیالدار ہوتا ہے۔ عبادت کا شوق ہوتا ہے۔ متبرک جگہوں کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ سفر سے مفاد اٹھاتا ہے۔ خود غرض اور خود پسند ہوتا ہے۔ خویش و اقارب کی امداد کرتا ہے۔ دشمن اس کے بہت ہوتے ہیں۔ بی صفراوی اور سردی کے بخار سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ لوگوں میں عزت اور نامودری بھی حاصل کرتا ہے۔ فعل ناجائز کا عادی ہوتا ہے۔ رات کو خواب زیادہ اور خوفناک دیکھتا ہے اس کو جھوٹا الزام اور چوری لگنے کا بھی خوف ہوتا ہے۔ اسکو بیوپار سے فائدہ اور نوکری سے نقصان و تکلیف ہوتی ہے۔ بدھ وار اس کو سب کاموں کے لئے منحوس ہے۔ اگر اس کی شادی مین یا کنیا یا مکر یا برشچک راس کی عورت سے ہو تو زندگی بڑے آرام سے کٹے گی۔ مگر میکھ۔ متھن اور دھن راس والی عورت سے تکلیف ہوگی ۲۔ ۱۵۔ ۲۰۔ ۴۰ برس کی عمر میں سخت بیماری ہاوے۔ اگر ان اوقات سے بچ جاویگا تو ۵۸ برس ۷ مہینے اور ۲۰ دن کی عمر ہوگی۔

ہر ایک آدمی و عورت کی راس معلوم کرنیکا نقشہ

نام راس		متعلقہ
[illegible]	چو۔ چے۔ چو	لے۔ لو۔ آ
برکھ	ای۔ او۔ [illegible]	ای۔ او۔ بے۔ بو
متھن	کا۔ کی۔ [illegible]	[illegible]

نام راس	حروف متعلقہ
کرک	ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو
سنگھ	ما۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ ٹا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے
کنیا	ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ کھا۔ ناں۔ ٹھ۔ پے۔ پو
تلا	را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے
برشچک	تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو
دھن	یے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ بھو۔ دھا۔ پھا۔ ڈھا۔ بھے
مکر	بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھو۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی
کنبھ	گی۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا
مین	دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ جھاں۔ دے۔ دو۔ جا۔ چی

ہر ایک خانہ میں جو جو حروف لکھے ہیں۔ جن جن کے نام کے پہلے آویں گے۔ ان کی وہی راس اس خانہ کے مطابق ہوگی۔ مگر نام درست ہونا چاہیئے۔

گرہن کا حمل سے تعلق

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ مضمون ذرا ٹیڑھا شروع ہو گیا ہے۔ اگر صاحبان اس پر نظر عنایت سے غور فرما دیںگے۔ تو ان کو معلوم ہو جائیگا۔ آپ نے کئی لڑکے لڑکیاں۔ جن کے چہرہ پر یا کسی اور جگہ ایک داغ جس کو گہن کہتے ہیں۔ نشان دیکھا ہوگا۔ اس داغ سے کئی نورانی چہرے بگڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ چہرے پر یا اور کسی جگہ پر ایک سرخ یا سیاہ رنگ کا داغ ہوتا ہے

۱۹۷

ہے۔ یہ سب گرہن کا نشان ہوتا ہے۔ سب صاحبان ہندو مسلمان سکھ۔ عیسائی وغیرہ وغیرہ کے واسطے یہ ضروری بات ہے۔ کہ اس بات پر عمل کریں۔ اور اگر وہ اس بات کو جھوٹا خیال کریں۔ تو ایک دفعہ خود اس بات کا تجربہ کریں۔ ان کو خود بخود معلوم ہوگا۔ کہ جو قبل وقوعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گرہن کا تعلق حمل سے ہوتا ہے۔ گرہن میں تمام عورتیں خواہ وہ کسی خیال کی ہوں۔ کوئی کام نہیں کرتیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ گرہن میں اگر کوئی عورت جو کہ حاملہ ہو۔ اگر کوئی کام کر رہی ہوگی۔ تو اس کے بچہ کو بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور اگر اس کا فاوند حقہ میں آگ رکھ کر نیتا کو کوش کرے۔ تو اس کے بچہ کے جسم کے کسی حصہ پر ایک سرخ رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے۔ جس سے داغ والا حصہ بڑا اثر لاتا ہے۔ خاص کر سینہ پر داغ لگ جاوے تو نہایت بے ڈول ہو جاتا ہے۔ اس واسطے میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ جس وقت گرہن لگے۔ آدمی عورت دونوں کو کوئی کام نہ کرنا چاہیے۔ خدانخواستہ اگر گرہن میں صحبت کی جاوے اور نطفہ کبھی قرار پا جاوے۔ تو پھر اولاد کی حالت دیکھیں کیا ہوتی ہے۔ یعنی کہ بچہ جو پیدا ہوگا۔ اس کا سر لمبا مانند تربوز۔ کان مانند خرگوش میانی اعضاء پر چیچک کی طرح بڑے بڑے داغ ہوں گے یعنی کہ اس کا جسم سارا کا سارا برا معلوم ہوگا۔ اس واسطے گرہن میں صحبت کرنا حرام ہے۔

گرہن میں عورت کو چاہیے کہ اگر وہ حاملہ ہے۔ تو ننگی زمین پر بالکل سیدھے لیٹ جاوے۔ ٹانگ پر ٹانگ نہ دھرے۔ لیٹ کر اللہ کو یاد کرے اور اچھی طرح سے۔ تو بشنو کے نام پر خیرات کرے گرہن کے ختم ہونے پر [illegible]

عورت کا آدمی بھی چکر کڑی نہ لگائے۔ ٹانگ پسار کر یا کھڑا ہو کر الحکیم کا نام لے ۔

ان کے خلاف کرنے والا تکلیف اٹھائے گا۔ ہم نے جو مناسب تھا لکھ دیا ۔

علم قیافہ

علم قیافہ کو عقلمند لوگ درست بولتے ہیں۔ یہ جاننا چاہیے کہ بدن انسان ۲۴۰ اعضاء سے مرتب ہوا ہے۔ خالق مطلق نے کسی عضو کو چھوٹا اور کسی کو بڑا بنایا ہے۔ اور ہر ایک میں جدا جدا طاقت دے رکھی ہے۔ کسی میں اچھی تاثیر ہے کسی میں بری۔ اس لئے ہم سب اعضاء کی علامتیں جدا جدا واقفیت کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ سب سے پہلے علامت سر کا ذکر کیا جاتا ہے ۔

سر کلاں علامت سرداری۔ میانہ سر دلیل عقل اور ہوشیاری۔ سر دراز و زکوڑ دلیل نکبت اور باعث عسرت کا ہوتا ہے۔ سر گنجا دلیل فسق و مخبری کی ہے۔ سر چھوٹا دلیل کم حوصلگی اور بخیلگی کی ہے۔ جس کا سر بڑا گول اور برابر ہو۔ اور اسکے بال سیاہ بہت گنجان ہوں۔ اس شخص میں یہ چار فضیلتیں (۱) حکمت۔ (۲) عدالت (۳) شجاعت (۴) سخاوت ضرور موجود ہوتی ہیں۔ ایسا شخص انتہا درجہ کا مرد معقول اور ہر دلعزیز ہوتا ہے اور جس شخص کا سینہ چوڑا اور [illegible] پیشانی بالوں والا ہوگا۔ اس میں [illegible]

خون اور نالائق ہوگا اسی لئے مشہور ہے کہ سر بڑا سردار کا۔ اور پاؤں بڑا گنوار کا۔

بیان سر کے بالوں کا

جس کسی کے سر کے بال سیاہ ہوں۔ اس کی خصلت و چال چلن زیادہ استوار ہوتا ہے۔ اور اس کی جسمانی طاقت بھی اچھی ہوتی ہے۔ اور جس کسی کے بال سیاہ باریک مائل بسرخی اور دراز ہوں۔ وہ چور ہوتا ہے۔ اور جس کسی کے بال مائل برنگ طلا ہوں وہ بد پرست لیشار ہوتا ہے۔

بھگلے بال۔ جس کسی کے بالوں کا رنگ ماجھا ہوگا۔ وہ لاپرواہ سرد مہر اور کم ور جمعیت کا ہوگا۔

کالے بال۔ سیاہ اور کالے میں فرق ہے کالے زیادہ تر سیاہ کو کہتے ہیں جس کسی کے بال کالے اور سیاہ سے ہوتے ہیں وہ مغموم مزاج ہوتا ہے۔ یا اس قسم کے اشخاص ہر بات کا حظ خاموشی یا اداسی کے ساتھ اٹھاتے ہیں۔

گھنگریالے بال جس کسی کے بال گھونگریالے ہوتے ہیں۔ وہ شخص خوش طبع بامروت۔ سرگرم شائق اور وسوسہ پسند ہوتا ہے۔ اور اگر اس قسم کے بال سیاہ موٹے اور چھوٹے ہوں۔ تو وہ انسان تیز مزاج صاف دل اور درگذر کرنے والا ہوتا ہے۔ ایسا شخص کفایت شعار اور آزاد مزاج بھی ہوتا ہے۔

خوبصورت بال جس کے بال خوبصورت ہوں گے۔ وہ بچپن طبیعت تخیلات پسند بزدل اور متلون مزاج ہوگا۔ اور اس میں استقلال کا درجہ کبھی نہ ہوگا۔

بھورے بال جس کسی کے بال بھورے ہوتے ہیں وہ وہمی اور تخیلات پسند ہوتا ہے۔ نیز جانباز اور سفر کا شوقین ہوتا ہے۔ سخت تکرونیا جن ہوتا ہے۔ تنگ طبیعت لاپرواہ اور فضول خرچ ہوتا ہے۔

سیاہی مائل بھورے بال جس شخص کے بھورے بال ہوتے ہیں وہ دوسروں سے ہمدردی کرتا ہے۔ مگر اس کی عادتیں عورتوں کی سی ہوتی ہیں۔ نکتہ چینی کا اس پر خاصہ اثر ہوتا ہے۔ اور اس میں میل ملاپ کی خصلت ہوتی ہے۔ اور وہ ذرا مغرور اور اپنی ذات پر بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔

سخت بھورے بال والا شخص بڑا لاپرواہ آزاد مزاج اور کم اثر پذیر ہوتا ہے۔ سرخی مائل بھورے بال والا شخص بہت جھگڑالو نیتی باز۔ نقصان پہنچانے والا اور ناشائستہ ہوتا ہے۔

سرخ بال والا شخص۔ ذہین اور بہت چلتا ہوتا ہے۔ جس کسی کے سرخ بال باریک ہوتے ہیں۔ تو بے چین طبیعت تند مزاج۔ محبت میں پرجوش ہوتا ہے۔ اگر اس کا رنگ گورا ہو تو لالچی۔ فنون لطیفہ کا شائق اور شعر گوئی کا ملکہ رکھنے والا بھی ہوتا ہے۔ سیاہی مائل سرخ بالوں والا شخص مستقل مزاج ہوتا ہے۔

ملائم بالوں والا شخص عورتوں کی سی عادات رکھنے والا ہوتا ہے نیز اثر پذیر۔ مہربان۔ مزاج خلیق۔ شریف۔ بامروت اور علم موسیقی کا شائق ہوتا ہے۔

بیان موئے محاسن

بال داڑھی کے دراز اور روشن ہونا دلیل فراخی نعمت ہے۔ سخت و گندہ ہونا دلیل کم عقلی اور حماقت ہے۔ بال داڑھی کے بھرے ہونا دلیل بزرگی و عظمت ہے۔ بال داڑھی کے

شق ہونا دلیل محتاجی اور کلفت ہے۔ اور داڑھی و رخساروں پر کی دلیل دانائی اور داڑھی گرد چہرے کی دلیل نفس و بزرگی ہے۔

بیان پیشانی

پیشانی مثل بدر کے ہونا دلیل بادشاہت و حکمرانی کی ہے۔ پیشانی بلند و کشادہ دلیل اقبال و کامرانی کی ہے۔ پیشانی ہموار و چمکتی ہونا دلیل تقدس کی ہے۔ پیشانی خوردہ مثل صدف کے ہونا دلیل نکبت و مفلسی کی ہے۔ پیشانی ہموار بے شکن ہونا دلیل کم عمری کی ہے۔ اور سبب بے فکری کا ہوتا ہے پیشانی مربع دلیل علم و فضل اور موجب سرداری کا ہوتا ہے۔ پیشانی چوڑی دلیل مکاری کی ہے۔ پیشانی باریک یا موٹے دلیل خبث اور بخل کی علامت ہے۔ اگر پیشانی پر پانچ خط ہوں۔ عمر سو برس کی پائے۔ اگر چار خط ہوں۔ عمر اسی برس کی ہو۔ اگر تین خط ہوں ساٹھ برس کی۔ اگر ایک یا دو خط ہوں۔ تو بیس برس زندہ رہے جس شخص کی پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو۔ وہ شخص احمق یعنی باتیں بے فائدہ بکے۔ اور مغرور بھی ہو۔ اور جس شخص کی متوسط اور بلند ہی چوڑائی اس کی ہیں چین اور شکن ہوں۔ اس شخص میں سب باتیں اچھی پائی جائینگی۔ اس میں صدق و صفا مروت و وفا اور عقل تدبیر خوب ہوگی۔ اور جس کی پیشانی تنگ ہوگی۔ وہ شخص انتہا کا کم بخت۔ بے ایمان بے حیا ہوگا۔ اور جس شخص کے شکن درمیان دونوں ابرو کی پیشانی کی جانب ناک کے ہوں۔ وہ شخص ہمیشہ مغلوب الغضب رہے۔ رنج و غم اس کا پیچھا نہ چھوڑے۔ اور چین پیشانی کے بارے میں ایسا بھی لکھا ہے۔ کہ جتنے شکن پیشانی پر ہوں۔ اتنی ہی دہائی عمر کی جانو یعنی چار شکن ہوں۔ تو سمجھو کہ ۴۰ سال زندہ رہے گا۔ اگر دس شکن ہوں۔ تو جانو سو سال زندہ رہے گا۔

بیانِ ابرو

آبرو ہلالی جس کسی کی ہوگی۔ جان لو کہ اسکی آبرو عزت کی زیادتی ہوگی۔ اور سخاوت کا جوہر اسمیں موجود ہوگا۔ اگر کسی کا ابرو کشادہ ہوگا۔ تو وہ انسان نیک خو ہوگا۔ اگر ابرو باریک ہوگا۔ تو بذلہ گو ہوگا۔ اور جس کا ابرو درشت اور بڑا ہوگا۔ وہ چوری کرنے کا عادی ہوگا۔ اور جس کا ابرو چین بجبیں ہوگا۔ اس میں غیظ و غضب زیادہ ہوگا۔ اور جسکا ابرو ایک چھوٹا ایک بڑا ہوگا اور پارہ پارہ ہوگا۔ وہ افلاس۔ ناامیدی اور یاس لئے ہوئے ہوگا اور جس کی بھویں بہت چوڑی اور بڑی ٹیڑھی بشکل کمان اور گنجائی بالوں والی ہوں گی۔ وہ مغرور اور خود پسند ہوگا۔

جس کے دونو گوشے بھووں کے ملے ہوئے ہوں گے۔ وہ شخص نیک ہوگا۔ اس میں الفت اور محبت بہت ہوگی۔ اور طبیعت راغب تعیشرت رہے گی۔ اور جس کی ابرو متوسط یعنی عرض و طول اور سیاہی دکھنی میں برابر ہوگی۔ اس کا کیا پوچھنا۔ وہ شخص فہم اور ذہن میں بردباری اور لطافتِ طبع میں یکتا ہوگا۔ جس کے ابرو کا سرا اپنی طرف باریک ہوگا وہ فیلسوف اور جعلساز ہوگا۔ جسکے ابرو کا سرا بلند ہوگا۔ وہ مسخرہ پن اور احمقی میں لاثانی ہوگا۔ جس کے ابرو کے بال دراز ہونگے۔ وہ شخص سچا اور تندخو ہوگا۔

علاماتِ چشم

چشم سیاہ بڑی دلیل سستی اور کاہلی کی ہے۔ اور آنکھ چھوٹی دلیل سفلہ مزاجی کی ہے۔ اور آنکھ متوسط یعنی میانہ نشان وفا و حیا کا ہے۔ اور جو آنکھ صدقہ چشم یعنی گڑھے میں دھنسی ہوئی ہے۔ یہ دلیل خبیث ہونے کی ہے اور جو چشم کہ برجستہ اور بلند ہوگی۔ وہ دلیل بے حیائی کی ہے۔ اور پلکیں جلد جلد جس کی چلیں۔ وہ شخص حیلہ جو ہوگا۔ اور سرخی آنکھ کلاں کی بے شبہ

دلیل درازی عمر اور شجاعت کی ہے۔ چشم ازرق یعنی کرنجی انتہا کی بُری اور زبوں ہے۔ اور آنکھ کھودرا اور جھپٹی ولرزاں زن پرستی سے واسطہ رکھتی ہے۔ اور چشم گول نشان نحنت اور افلاس کا ہے۔ اور آنکھ مائل بہ درازی علامت نیک بختی و سبارکی ہے۔ اور آنکھ متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادتوں اچھی کی ہے۔ اور ڈورے سُرخ بیچ سپیدی آنکھ نشان زیادتی قوت کا ہے۔ اور آنکھ مثل ہرن کے دلیل محبوبیت ہے۔ بیاض چشم مائل بزردی ہونا دلیل مال و دولت ہے۔ گوشہ چشم ہونا دلیل شجاعت و بہادری کی ہے۔ آنکھ مخمور ہونا دلیل دانشمندی اور دلاوری ہے۔ آنکھ شیلی ہونی علامت درست ہے۔ آنکھ مثل بادام ہونی سبب زیادتی خواہش ہے۔ نقطہ از حد قول پر ہونا دلیل سخاوت و دوستی ہے۔ آنکھ ٹیڑھی ہونی علامت زیادتی حسد و بغض و زُود رنجی و حماقت ہے۔ آنکھ کیکی ہونا علامت معندی و خیلخوری و خباثت ہے۔ ایک آنکھ کانی ہونی عیب جو ہونے کی نشانی ہے۔ آنکھ دونو کانی ہونی علامت بیانہ نیتی و بے ایمانی ہے۔

مژگان

مژگان دراز نمی ہونے کی علامت ہے۔ کوچک دلیل دزدی و شرارت ہے۔ اور جو میانہ ہے۔ نیک خصلت ہے۔

بیان چہرہ کا

چہرہ مثل بدنہ فولاد کے مصفی و درخشندہ ہونا نشانی اقبال ہے اور زیادتی اموال ہے۔ رنگ چہرہ کا زرد ہونا علامت تیز طبعی اور دانش مندی ہے۔ گندمی رنگ چہرہ کا مائل بہ سُرخی ہونا علامت شادمانی و خورسندی ہے۔ رنگ چہرہ کا خلفی ہونا علامت سستی و دیرکاہلی ہے۔ رنگ چہرہ کا مائل بہ تیرگی ہونا دلیل کم عقلی و کاہلی ہے۔ رنگ چہرہ کا مائل بہ سبزی ہونا نشانی زیادہ غضب [illegible] چہرہ کا مائل [illegible] کے ہونا

دلیل افلاس اور نکبت ہے۔ اور چہرہ کا گول ہونا دلیل اقبال و دوستی ہے۔ دلیل زیرکی اور ذکاوت ہے۔ اور چہرہ کا لمبا ہونا نشانی شرارت و حماقت ہے۔ چہرہ کج ہونا کجی کی علامت ہے۔ چہرہ چوڑا ہونا متعصب و بزرگ ہونے کی دلالت ہے۔ چہرہ پر گوشت ہونا دلیل کاہلی اور نشان جہل ہے اور چہرہ خشک و کم گوشت بدباطنی اور زرد رنگ نشان بدی ہے۔

بیان رخسار

رخسار مانند برگ نیلوفر کے دلیل ملکت ہے۔ رخسار ابھرا ہوا دلیل زیادہ دوستی ہے۔ رخسار پیچ ہونا نشان تماش بینی کی ہے۔ رخسار مثل پلنگ و شیر دلیل کے ہونا نشانی کثرت اولاد و گوشہ نشینی ہے۔ رخسار کم گوشت ہونا نشانی ذہانت اور زیادتی علم و فضل کی نشانی ہے۔

بیان لب

لب سرخ مثل مرجان دلیل بادشاہت ہے۔ لب موٹے دلیل حماقت و غلاظت طبع و کینہ اور بغض و سخاوت ہے۔ لب پتلے ہونا نشان فہم و ذکا فتنہ طبع و دلیل ذکاوت ہے۔ لب مثل صدف کے ہونا دلیل و زارت ہے۔ لب سرخ نشان سخاوت اور سیاہی لب دلیل تدبیری اور سفیدی لب واجم المریضی ہے۔

بیان دہن

منہ چوڑا دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف و ہراس۔ ہر چند کے شاعر دہن تنگ کی تعریف کرتے ہیں۔ مگر یہ بروئے قیافہ شناسی یوں لکھا ہے۔ کہ جس شخص کا دہن تنگ ہوگا۔ وہ ڈرپوک ہوگا۔ اور چوڑائی دہن عورت کی کثرت خواہش سے نسبت رکھتی ہے۔

بیان علامات دندان

دانت بڑے ملے ہوئے دلیل شرارت اور چھوٹے دانت متفرق دلیل تندرستی
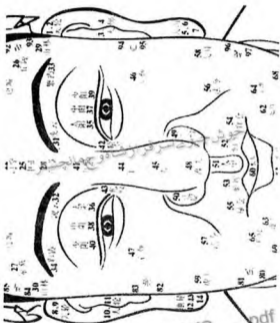
اور دانت کج ناہموار دلیل کراہ چوڑے دانت متوسط۔ نشان نیک بختی ہے۔ دانت مثل موتی کے آبدار وسفید۔ ہونا دلیل بادشاہت وحکمرانی ہے۔ اور دانت مثل سیپ کے سفید وبنار دنداں کا نرم گوشت ہونا بارگشتی کی نشانی ہے۔ دانت مثل بندر وگیدڑ وچوہے اور شبرو گربہ کے ہونا افلاس کا نشان ہے۔ اگر ۲۷ دانت ہوں۔ روزی مشکل سے پاوے۔ اگر ۲۹ ہوں۔ عقلمند کہلاوے اگر ۳۱ ہوں۔ زیادتی مال ہو۔ اگر ۳۲ ہوں۔ علم وفضل میں کمال ہو۔ اگر دانت پراگندہ ہوں لکشانی جمیعت و آسائش و آسنیت کی ہوتی ہے۔ لمبے دانت۔ درازی عمر کی علامت ہوتی ہے۔ چھوٹے دانت قلت عمر کی علامت ہوتی ہے۔ ہموار دانت اعتدال کی علامت ہوتے ہیں۔ ناہموار دانت زیادتی پسند اور بدمزاجی کی علامت ہوتے ہیں۔ اگر اوپر کے دانت باہر کو نکلے ہوں۔ تو نشانی حرص۔ جاہ مرادو کا شائق۔ مگر نیا تمن نہیں ہوتا۔ ایسے شخص کی بھویں گھنی اور جھکی ہوئی ہوں۔ تو اس میں یہ صفات بہت قوی ہوتی ہیں۔ اگر نیچے کے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہوں۔ تو انسان بدمزاج اور کھر کھڑی مزاج کا ہوگا۔ اگر دانت اندر کی طرف جھکے یا مڑے ہوئے ہوں۔ تو انسان باحیا اور شرمیلا ہوگا

بیان علامات زبان اور تالو

زبان میں سرخی دلیل نیک بختی ونکوئی کی ہے۔ سیاہ دلالت علامت نحوست وبدخوئی کی ہے جس شخص کی زبان سرخ مانند نیلوفر کے نوکدار ہوتی ہے۔ وہ شخص نیک طالع اور خوش گفتار ہوتا ہے جس کی زبان سفید ہوتی ہے۔ اس کو ہر روز نعمتیں لذیذ کھانے کو ملتی ہیں جس کی زبان سیاہ ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ خلق کی برائی چاہتا ہے

اور وہ کلجھا کہلاتا ہے۔ زبان پتلی دلیل دانشوری کی ہے۔ زبان موٹی ہونا دلیل حماقت و کم عقلی کی ہوتی ہے۔

بیان علامات زنخ

ٹھوڈی باریک دلیل خوشدلی اور زنخ پرگوشت دلیل جہل۔ ٹھوڈی مدعید دلیل دولت کی ہوتی ہے۔ ٹھوڈی دراز علامت افلاس کی ہوتی ہے۔ ٹھوڈی چھوٹی علامت دزدی و عیاری کی ہوتی ہے اور باعث ذلت و خواری کی ہوتی ہے۔

علامات بینی

اگر بڑی ناک ہو۔ دلیل افزونی حیا و غیرت ہے اور زیادتی علم و مروت ہے۔ جس کی ناک چھوٹی ہے بیشک وہ شخص بے شرم و بےباک ہے۔ ناک متوسط ہونا دلیل افزونی فہم و ذکا ہے۔ اور گول ناک علامت خوش بینی اور فراخی حوصلہ ہے۔ کج اور باریک ناک اور چوڑے نتھنے مفلسی کی علامت ہے۔ باعث نکبت و سفاہت ہے۔ ناک باریک نشانی سبکی خفت اور ناک چوڑی اور کشادہ سوراخ دلیل کثرت شہوت اور غضبناکی کی ہے۔ ناک ٹیڑھی نشان نفاق و جدائی عزیزوں سے ہے۔ ناک لمبی اور بڑی۔ نوک چپٹی اور گول نشان افلاس اور رشابت کی ہے

مکمل ناک

مکمل ناک وہ ناک کہلاتا ہے جس کی لمبائی پیشانی کی لمبائی کے برابر ہوتی ہے۔ اور اس کا سرا عرض میں آنکھ کی لمبائی کے برابر ہوتا ہے۔ اس قسم کی ناک والے شخص کا چال چلن بے عیب اور خصلت اچھی ہوتی ہے۔

عقابی ناک

عقابی ناک وہ ناک کہلاتا ہے۔ جو بیچ میں سے زیادہ محرابی ہوتا ہے۔ اس قسم کے ناک والا شخص مغرور، مستقل مزاج اور حکمران طبیعت والا ہوتا ہے۔

سیدھی

سیدھی ناک وہ ناک کہلاتی ہے۔ جو پیشانی سے لےکر نیچے تک بالکل سیدھی ہوتی ہے جس شخص کی ناک اس قسم کی ہوتی ہے۔ وہ صابر اور برداشت کنندہ اور نزاکت پسند ہوتا ہے۔ اور اس پر محبت کا اثر جلد پڑتا ہے۔ مگر بہت ہی ایسا شخص ذرا لاپرواہ اور سرد مہر ہوتا ہے۔ نیز وہ خوشنما اور دلفریب ہوتا ہے۔ اور اس کو اخلاقی اور اصول باتوں کا بڑا لحاظ ہوتا ہے۔

جھکی ہوئی ناک

جھکی ہوئی ناک وہ ناک کہلاتی ہے۔ جو محراب دار ہوتی ہے۔ مگر محراب کے بعد وہ نیچے کو جھکی ہوئی ہوا کرتی ہوئی پھیل جاتی ہے۔ جس شخص کی اس قسم کی ناک ہوتی ہے۔ وہ ذرا اداس طبیعت اور مغموم مزاج ہوتا ہے۔ لیکن جب اس کی دماغی تربیت اچھی ہو جاتی ہے تو وہ خوش مزاج ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات نفس پرست اور عموماً طنز پسند ہوتا ہے۔

مستقیم ناک

یہ ناک پیشانی سے لے کر سیدھی چلی آتی ہے بلکہ سرے پر آکر ذرا جھک جاتی ہے۔ اس قسم کی ناک والا شخص زیادہ کم سند اور اداس طبیعت رہتا ہے۔ مگر بدلہ لینے والا نہیں ہوتا۔ بلکہ معاف کرنے والا ہوتا ہے۔

اٹھی ہوئی ناک

اٹھی ہوئی ناک اس کو کہتے ہیں۔ کہ جو نچلے سرے سے اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی اور نوکیلی ہوتی ہے۔ جس شخص کی اس قسم کی ناک ہوتی ہے وہ کھوجی، زندہ دل، خوش طبع اور ذہین ہوتا ہے اور وہ اپنا مطلب ہنسی اور دل لگی میں نکالتا ہے۔ اس قسم کے شخص

کوئی شخص بھی عرصہ تک کا اظہار کر دیتا ہے۔ اور اپنا مطلب بلا کسی زود کے یا دقت کے نکال لیتا ہے۔

ابھری ہوئی ناک

ابھری ہوئی ناک وہ ناک ہوتی ہے۔ جو ہونٹ اور نچلے سرے سے اوپر کو اٹھی ہوئی ہو۔ اور نتھنے کشادہ ہوں۔ جس شخص کی اس قسم کی ناک ہوتی ہے۔ وہ نفاست پسند اور ستھرا نہیں ہوتا ہے۔ مگر اسمیں زبان درازی اور شیخی گوئی کا مادہ ضرور ہوتا ہے۔

موٹی ناک

موٹی ناک وہ ہوتی ہے۔ جو سیدھی ہوتی ہے۔ مگر سرے پر موٹی ہوتی ہے۔ جس شخص کی ناک اس قسم کی ہوتی ہے۔ وہ نکتہ چین ہوتا ہے۔ جب وہ تنازعہ کو پسند کرتا ہے۔ تو سخت دکھانے سے تماری ہو جاتا ہے۔

نوکیلی ناک

نوکیلی ناک وہ ناک ہوتی ہے۔ کہ جسمیں نتھنے دکھائی دیتے ہیں۔ جس شخص کی اس قسم کی نوکیلی ناک ہوتی ہے۔ وہ کھوجی۔ جھگڑالو اور دغا باز ہوتا ہے۔ اگر اس کے ہونٹ دونوں گوشوں پر جھکے ہوئے ہوں۔ تو وہ گپی ہوتا ہے۔ اور جسکے نتھنے نیلے ہوں۔ وہ صناع ہوتا ہے۔ اور ایسی نازک طبیعت رکھتا ہے۔ جو جلد تر متاثر ہو جاتی ہے۔ اور جس کے نتھنے کشادہ ہوتے ہیں۔ وہ پرجوش ہمت والا اور کسی قدر نفس پرست بھی ہوتا ہے۔

بیان علاماتِ گوش

دراز کان آدمی فہیم اور دانشمند ہوتا ہے۔ اور چھوٹے کان کا بیوقوف اور خود پسند اور متوسط کا امیر مگر نہایت شریر ہوتا ہے۔ اور کان کی نو موٹی کا آدمی صفت موصوف اور پتلی لو کا آدمی مفلس اور بیوقوف۔ کان بڑا اور مغاسست نشانی قوت حافظہ اور طول عمر دانشمندی کی [illegible]

کانوں کی اقسام کی تشریح مزید بھی یاد رکھو:

چھوٹے کان

جس شخص کے کان اس قسم کے ہوں۔ وہ اعلیٰ خاندان۔ با مروت اور نازک مزاج و شائستہ ہوتا ہے۔ اگر کان کی لو موٹی ہو۔ تو وہ زیادہ با مروت اور زیادہ نازک ہوتا ہے:

بہت چھوٹے کان

جس شخص کے کان بہت چھوٹے ہوں۔ وہ خلوت پسند ہوتا ہے۔ اگر کان لمبے اور تنگ ہوں تو وہ زیادہ بزدل اور زیادہ تنہائی پسند ہوتا ہے:

اوسط درجہ کے کان

اوسط درجہ کے کان والا شخص غصہ ور اور مستقل مزاج ہوتا ہے:

بڑے کان

جس شخص کے کان بڑے اور لو بھاری ہوں۔ وہ شہوت پرست اور بھاری طبیعت کا ہوتا ہے:

لمبے کان

جس شخص کے کان لمبے ہوتے ہیں۔ وہ قناعت ہوتا ہے۔ اور جس کے کان کے سرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ رحم دل ہوتا ہے:

جھکے ہوئے کان

جس شخص کے کان پیچھے کو جھکے ہوئے یا سر کے قریب ہوتے ہیں۔ وہ شرمیلا۔ بزدل اور تنہائی پسند ہوتا ہے:

سڈول کان

سڈول کان وہ کہلاتے ہیں۔ جو ابرو سے اونچے اور نتھنے سے نیچے نہیں ہوتے۔ اگر ابرو سے اونچے ہوں۔ تو انسان تیز مزاج انتقام پسند اور خونخوار ہوتا ہے:

متفرق لو

جس شخص کی کان کی لو سر سے دور ہوں۔ وہ نباض اور سخی ہوتا ہے۔ اگر لو متفرق نہ ہوں۔ تو انسان کنجوس ہوتا ہے:

ہے۔ اگر کسی کے کان اور آنکھ میں زیادہ فاصلہ ہو۔ تو وہ دماغی قوت ذہانت۔ قابلیت اور دانائی میں اوروں کی نسبت زیادہ اچھا ہوتا ہے

علامات گردن

دراز گردن۔ دلیل نیک بختی اور نیک بختی ہے۔ اگر برعکس اس کے ہے۔ تو مزاج میں نہایت جبر و سختی ہے جس کی گردن صراحی دار ہوتی ہے۔ تمام رعیت اس کی فرمانبردار رہتی ہے۔ اور جس کی گردن مثل گاؤمیش کے ہو۔ وہ بے شک مہر لشکر ہو اور اگر گردن مثل آہو ہو نشان شہوت کا ہے۔ گردن مثل خر کے نشان حماقت کا ہے۔ گردن مثل شیر کے نشان حکومت اور مثل ماہی کے دلیل عشرت کی ہوتی ہے۔ گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن لمبی و باریک دلیل نابردی اور حماقت اور گردن متوسط دلیل صدق و صفا و تدبیر۔ اور اگر گردن پر ایک خط ہو۔ دلیل درازی عمر و حشر اور تین خط نشان دولتمندی کا ہے۔

علامات شانہ

جس کے شانے لاغر ہوں۔ وہ شخص بہادر ہوگا۔ اور جس کے چوڑے ہوں گے وہ احمق۔ جس کے متوسط ہوں گے۔ وہ اچھا ہوگا۔

علامات بغل و بازو

بازو و بازو بغل پر گوشت نشان نیک بختی۔ و زیادتی رزق و بازو چھوٹے اور بغل خشک علامت بددیانتی۔

بیان سینہ

سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکی اور نکوئی۔ سینہ تنگ و تنی۔ علامت نحوست و بدبختی۔ سینہ کشادہ بالدار دلیل حصول علم فرمان ہے۔ سینہ بلند اور چوڑا مانند اقبالی [illegible]

بیان [illegible]

اور موجب زیادتی اموال ہے۔ ناف عمیق اور کم گوشت دلیل افلاس ہے۔ ناف کلاں اور گول بہت بہتر اور اس کے خلاف بُری ہے۔

بیان پستان

چھاتی پر ہر دو پستان بڑے۔ دلیل دولت و دلاوری اور ایک پستان کلاں اور ایک خورد نشان بدبختی ہے۔

بیان شکم

پیٹ بڑا دلیل حماقت و متوسط دلیل عقلمندی اور جس کے پیٹ پر ایک خط ہو۔ وہ شخص تلوار سے مارا جائیگا۔ اور جس کے دو خط ہونگے۔ وہ عورتوں سے بہت رغبت رکھیگا۔ اور جس کے تین خط ہونگے۔ وہ عقیل اور ذی علم ہوگا۔ اور جس کے کوئی خط نہ ہوگا۔ وہ صاحب اقبال ہوگا۔

بیان پشت

پیٹھ چوڑی دلیل قوت۔ غضب و تکبر اور پیٹھ خمدار دلیل بد اخلاقی ہے اور پشت لمبی نشان نحوست اور پشت متوسط دلیل نیکی۔

بیان دست

ہاتھ مثل شاخ درخت کے ہونا دلیل پہلوانی ہے ہاتھ لمبا ہونا حماقت کی نشانی ہے۔ جس کے ہاتھ متوسط ہوتے ہیں۔ وہ نہایت عقیل ہوتا ہے۔ اور جس کے ہاتھ چھوٹے ہوتے ہیں۔ وہ مسک اور بخیل ہوتا ہے۔

بیان کمر

کمر باریک مثل چیتے کے علامت سرداری اور دولت کی ہے کمر موٹی اور موٹی اور لاغری کی علامت ہے۔ کمر مثل گھوڑے کے ہونا علامت مشقت ہے اور باعث پریشانی و محنت ہے۔

بیان ران

ران مانند ہرن دلیل مملکت و مال ہے۔ [illegible]

[illegible]

Face Chart
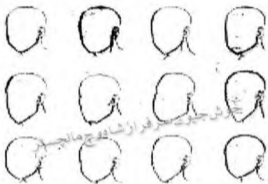
بکثرت ہوں۔ اسکو پیادہ پا چلنے کی مشقت لے ہے۔ اور رنگ دست ہو۔ پنڈلی لمبی دلیل غرور و بغض و معتدل و درازی و کوتاہی دلیل شجاعت و مردانگی ہے۔

بیان حلق

حلق پر گوشت ہونا دولت کی نشانی ہے۔ حلق کم گوشت و لمبا ہونا علامت خوش الحانی ہے۔

بیان کعب

کعب پر گوشت دلیل آسودگی اور بال اوپر کے دلیل قلت اولاد۔ اور جس شخص کی ایک کعب چھوٹی اور ایک بڑی ہو۔ اسکے تیئں قید سے رہائی۔ اور کعب چھوٹی اور گول نشان دولت اور کعب بلند و کج نشان افلاس ہے۔

بیان علامات پاشنہ

ایڑی چھوٹی اور ملائم نشانی دولتمندی اور بڑی علامت مفلسی اور پاشنہ پر گوشت چوڑی علامت دزدی ہے۔

علامات پشت پا

پشت پا بلند و کم مو علامت نیک بختی و مبارکی ہے۔ پشت مثل تنگ پشت کے دلیل تباہی اور خواری ہے۔ انگشت پا لمبی و فربہ دلیل اقبال ہے۔

علامات انگشت پا

انگشت گندہ و کج و چھوٹی نشانی افلاس و جانکاہی ہے۔ اور جس کی انگلی انگوٹھے سے بڑی ہو۔ اسکی دوسری شادی ہو۔

بیان علامت کف

کف پا زرد یا سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور و کف پا خالی از خطوط اس بات کی دلیل ہے کہ اس کو عمر بھر سواری نصیب نہ ہو۔ اور کف پا سرخ و نرم نشان عقل اور دولت کا ہوتا ہے۔ اور جس شخص کے کف پا پر کانا سبب داہنے پاؤں کے بائیں پاؤں کی طرف خالی ہو۔ وہ شخص ہمیشہ سواری

گھوڑے پر چلا کرے ؛

بیان علامات انگشتان پا

جس شخص کی انگشت پا لمبی ہوں۔ خواہ مخواہ وہ شخص تیز فہم ہوگا۔ اگر چھوٹی ہوں دلیل کم فہمی کی ہوتی۔ انگلیاں لف پا کے برابر اپنے قرینے پر ملی ہوئی نشان نیکی و خوبی کا ہے۔ اور متفرق نشان پریشانی اور انگلی کہ قریب نر انگشت کے ہے۔ وہ نر انگشت سے بڑی ہو۔ وہ شخص صاحب اقبال ہو۔ اور رجوع نکاحی اس کی بے ہودہ ہو۔ یعنی عورت پہلے مرے۔ اور بعد اس کے مرد۔ اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو۔ تو مرد مر جائے اور عورت زندہ رہے۔ اگر سب انگلیاں پاؤں کی چھوٹی ہوں تو دلیل بدعملی کی ہے۔ اور جس شخص کی انگلیاں بہت چوڑی اور لمبی ہوں۔ وہ سیاحت بہت کرے یعنی ملکوں ملکوں پھرے۔ ناخن زرد و سیاہ دلیل عیب۔ اور سرخ و صاف دلیل سفر کی ہے ؛

اب اس مقام پر راقم کی تحریر کو خوب غور کر کے سمجھنا چاہیے۔ یعنی جس شخص میں کہ علامت بُری اور زبون بہت کثرت سے پاؤ۔ اور علامات نیک کمتر سمجھو اس کو جانو کہ یہ بُرا اور بد ہے۔ اور جس میں کہ علامات نیک کثرت سے پاؤ۔ اور علامات بد کمتر۔ اس شخص کو حسن اخلاق اور صدق و صفا۔ شرم و حیا و مروت و وفا میں مستثنیٰ و لاجواب سمجھو اور نیک و خوش ہیں جو متوسط ہے۔ وہ نمبر دوم ہے۔ اور وہ نمبر اول۔ پس مقابل ان دونوں نمبروں کے نمبر تیسرے کو بیان نہ کیا جاتا ہے اور نہ ہے اس کو مرتبہ نجات و قبول پہنچا ہے ؛

بیان انگشتان

اگر کسی شخص کی انگشت میانہ نر انگشت سے بڑی ہو تو وہ شخص عالم کا سردار ہو۔ اور اگر وسطی نر انگشت اس سے بڑھ جائے تو [illegible]

بڑی ہے۔ بہت عمر دراز ہو۔ علم و فضل سے سرفراز ہو۔ اگر چھوٹی ہو بہت مختصر ہو۔ زناکاری میں مشہور ہو۔ لمبی اور سیدھی ہونا سب انگلیوں کا دلیل نیکی وار میاف ہے۔ چھوٹی اور ٹیڑھی ہونا اسکے خلاف ہے۔

بیانِ ساق

ٹخنے کا بڑا ہونا دلیل کمال صداقت ہے۔ چھوٹا ہونا ٹخنے کا علامت بدگوئی و رنج والم ہے ؁

بیانِ ناخن

ناخن سرخ مثل شنگرف و گول مثل بدر دلیل بادشاہت ہے۔ اور ناخن ہلالی و درخشندہ مثل ہیرے. علامت وزارت ہے۔ اور ناخن سفید مثل موتی کے ہونا دولتمندی وایمانداری کی نشانی ہے۔ اور ناخن کج و سیاہ علامت بے ایمانی ہے ؁

بیان انگشتان دست

انگلیاں لمبی دلیل طویل عمری اور باریک و نرم نیک بختی۔ اور جس وقت کہ انگلیاں آپ میں ملائی جاویں۔ تو ان میں چوڑے چوڑے چھید دکھائی دیں۔ وہ نشان نحوست ہے۔ اور وہ شخص کہ جس کی اسطرح انگلیاں ہوں پرلے درجہ کا فضول خرچ ہوگا۔ اور اگر سوراخ ظاہر ہوں۔ دلیل دولت و جمعیت کی ہے۔ اور انگلیوں کے ناخن سرخ رنگ دلیل علم و عقل اور سیاہ رنگ۔ علامت پریشانی کی ہے ؁

بیان علم قیافہ متفرق

رفتار مثل ہاتھی و کبک کے دلیل حکمرانی ہے۔ رفتار مثل زاغ و بوم کے افلاس کی نشانی ہے۔ رفتار مثل شتر و گاومیش و خوک اور خر علامت کم ہنری اور سراسر بری ہے۔ جو شخص چلنے میں ٹیڑھا ہوجائے۔ اس سے بدی سیکھو۔ رفتار آہستہ و تیزی روی بُری ہے۔ رفتار متوسط آثار نیکی ؁

آواز بھاری کا ہونا ... قوت ہے۔ آواز ...
[illegible]

ناک

علامت محتاجی ہے اور دلیل بد مزاجی اور آواز بڑی اور بلند دلیل شجاعت اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق اور آواز گروی دلیل حماقت اور بات کہنا نا منتقی و نرمی دلیل عقل و دانائی اور جلد ہی بات کہنے میں دلیل بد خلقی ہے۔

علامت خال تل کف دست و پیر میں و پیشانی و آبرو و ٹھنڈی و لب و مونچھ کے اوپر علامت دولت ہے۔ نیچے آنکھ کے و لپشت پر دلیل شرم و غیرت ہے۔

علامت بال پیشانی بال پیشانی پر نشانی دولت کی ہے۔ اور گردن شل گردن ہاتھی مست کے ٹھوڑی نکلی ہوئی ہو اور پشت دار ہو۔ اس کی علامت بھی دولت کی جان اور ہڈیاں پہلو کی آخر نشان باد ہے۔

علامت لو لو مقدار ست جیسی کہ مچھلی کی آوے۔ دلیل ہے کہ وہ صاحب اولاد بہت ہو۔ اور جسکے بال دماغ میں ہوں۔ نشان دولت ہے۔ اگر دو بال ہوں۔ تو عالم اور زاہد ہوگا۔ نشانی خطوط کی سیر ہے۔ یعنی چین پیشانی و شکن جاننا چاہیے کہ ایک خط پیشانی میں کنپٹی یعنی شقیقہ اور تسقیعہ سے علاوہ وہ نشان دولت۔ اور دو خط نشان علم و ہنر۔ تین خط نشان سلطنت۔ چار خط نشان فقیری درویشی۔ پانچ خط علامت تنگ دستی۔ اور انہیں خطوں کی عمر سے بھی مناسبت ہے۔ یعنی پانچ خط عمر صد سالہ چار خط دلیل اسی برس کی ہے۔ اور تین خط ساٹھ برس عمر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور دو عن بست چالیس برس اور ایک علامت بیس برس اور نہ ہونا خطوط کا پیشانی پر علامت کمی عمر کی ہے۔

علامت قد اگر قد کوتاہ و دلیل ہے۔ فتنہ کی دلیل ہے۔ اگر میانہ

قد ہے۔ عقل از حد ہے اور جو قد طولانی ہے حماقت کی نشانی ہے ۔

علامات رنگ

رنگ سرخ دلیل زود رنجی وجلدی کام کرنا ہے رنگ سبز دلیل پر باطنی۔ رنگ سفید و سرخ دلیل اخلاق زیادتی مبارکی۔ رنگ سرخ تل بسیاہی دلیل بداخلاقی۔ اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور زیادتی فراست کی ۔

علامات بدن

متوسط بدن دلیل قوت وفہم وخوبی مزاج وسختی بدن۔ دلیل قوت بدن وپوست نرم وباریک نشان مبارکی ۔

علامات موئے

بال نیلگون علامت شجاعت و موئے بسیار نرم علامت ڈرنے کی اور موئے متوسط بہت نرم دلیل خوبی ظاہری وباطنی۔ بال بہت اور سینہ کے دلیل حماقت اور تھوڑے بال دلیل دانائی ۔

تِلوں کو دیکھ کر پیشین گوئی کرنا

جس کسی کی پیشانی کی سیدھی جانب تل ہوگا۔ اسکو اس کی حیثیت کے موافق عزت اور دولت ملے گی۔ اور جس کسی کے سیدھے بھون پر تل ہوگا۔ وہ ہمہ صفت موصوف ہوگا۔ اور اس کی شادی کسی حسب نصیب کے ساتھ ہوگی۔ اور جس کسی پیشانی کی الٹی جانب تل ہوگا۔ تو اسکے ارادوں میں ناکامی ہوگی۔ اور جس کسی کی آنکھ کے بیرونی گوشہ پر تل ہوگا۔ وہ محنتی اور مستقل مزاج ہوگا۔ مگر غصہ کی موت مرےگا۔ اور جس کسی کے رخساروں پر تل ہوگا۔ وہ کبھی مفلس نہ ہوگا اور جس کسی کے ناک کے اوپر تل ہوگا۔ اس کو ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور جس کسی کے ہونٹ کے نیچے لبا پر تل ہوگا۔ وہ عاشق

مزاج ہوگا۔ مگر عشق میں ناکام رہے گا۔
جس کسی کے ذقن پر تل ہوگا۔ وہ خوش حال رہے گا۔ اور جس کسی کی گردن کے باہر تل ہوگا۔ تو اُس کی موت حبس دم سے وقوع میں آئیگی مگر جائداد اور عزت بھی ملے گی۔ اور جس کسی کے حلق سے اوپر تل ہوگا تو اُس کو کسی منحوس واقعہ سے تکلیف ہوگی۔ اور ایسے شخص کی لڑکیاں زیادہ ہونگی جس کسی کے سینہ کی الٹی جانب تل ہوگا۔ اس کے سب ارادے پورے ہونگے اور زندہ دل ہوگا جس کسی کے سینہ کے بیچ میں تل ہوگا۔ وہ صاحب نصیب ہوگا جس آدمی کے قلب کے اوپر تل ہوگا۔ وہ عفیف اور بے چین ہوگا۔ نیز آوارہ مزاج اور بد چلن ہوگا جس عورت کے قلب پر تل ہوگا۔ تو وہ عشق میں صادق ہوگی اور اس کو وضع حمل میں تکلیف ہوگی۔
جس شخص کی الٹی پسلی پر تل ہوگا۔ تو وہ مشکل باتوں کے سمجھنے سے عاری اور بد لوک ہوگا۔ اور جس شخص کے شکم پر تل ہوگا۔ تو وہ خود غرض بسیار خور اور کاہل الوجود ہوگا۔ اور جس شخص کی سیدھی ران پر تل ہوگا تو اسکو دولت اور اچھی بیوی ملے گی۔ اور جس شخص کی الٹی ران پر تل ہوگا۔ وہ مفلس ہوگا۔ اور لوگ اس پر ظلم کرینگے۔ اور جس کسی کے سیدھے گھٹنے پر تل ہوگا۔ اس کو ایک اچھا دوست ملے گا۔ اور زندگی میں مایوسی ہوگی۔ اور جس کسی کے الٹے گھٹنے پر تل ہوگا۔ وہ غضب ناک اور جلد باز ہوگا۔ لیکن باحیا۔ نیک چلن اور عاجز مزاج ہوگا اور جس شخص کی ٹانگ پر تل ہوگا۔ وہ عیاش اور بے پرواہ ہوگا۔ اور جس کسی مرد کے گھٹنے پر تل ہوگا۔ اس کا مزاج عورتوں کا سا ہوگا اور وہ کپڑوں کا بھی شوقین ہوگا۔ اور جس عورت کے ٹخنے پر تل ہوگا۔ وہ بڑی چست و چالاک اور جفاکش ہوگی۔ جس کسی کے پاؤں

پر تل ہوگا۔ تو اُسے اچانک مصیبت آئے گی۔ یا بیمار ہو جائیگا۔ اگر
کسی شخص کے ناب کے مقابل تل ہوگا۔ تو وہ خنزیر اور بدذات ہوگا
جس کسی کے شکم کے نچلے حصے پر تل ہوگا۔ وہ کمزور نہار رہے گا۔ اور
جس شخص کے گھٹنے کے بیچ میں تل ہوگا۔ اس کو دولت مند بیوی ملیگی
اور جس عورت کے سیدھے گھٹنے پر تل ہوگا۔ وہ کثیر اولاد ہوگی۔
اگر تل سیدھے شانے پر ہو۔ تو یہ عقل۔ ذہانت اور رازدانی کی
نشانی ہے۔ اگر تل الٹے شانے پر ہو۔ بیکار جھگڑالو اور محقق ہونے
کی علامت ہے۔ اور جس کسی کے سیدھے بازو پر تل ہوگا۔ تو وہ
شہ زور اور نڈر ہوگا۔ اگر تل سیاہ ہوگا۔ تو درزو علکو ہوگا۔ اگر اسی
قسم کا تل عورت کے ہو۔ تو وہ باعصمت ہوگی۔ اگر تل سیاہ ہے
تو کینہ ور اور باعیب ہوگی۔ اگر سیدھی کنپٹی پر تل ہو۔ تو درازی عمر
اور خوش نصیبی کا نشان ہے۔ اگر بائیں کنپٹی پر تل ہے۔ تو کتب بینی
کی علامت ہے۔ اگر ایسا تل عورت کے ہے۔ تو خوش قسمت اور دُور
اندیش ہوگی۔ اور اچھا خاوند پائے گی۔ اور جس کسی کے سیدھے
کان پر گردن کی طرف تل ہوگا۔ تو وہ دولت مند اور صاحب عقل
ہوگا۔ اگر تل سیاہ ہوگا۔ تو وہ دولتمند اور صاحب عقل ہوگا۔ اگر تل
سیاہ ہوگا۔ تو مصیبت کی علامت ہے۔ اگر تل ابھرا ہوا ہو۔ تو
فارغ البالی کی نشانی کی ہے۔ اگر ایسا تل عورت کے ہو۔ تو صحت
کی نشانی ہے۔ اور بدچلن اولاد ہونے کا سبب ہے۔ اگر تل سیاہ
ہے۔ تو غم و الم کا سامنا رہنے کی نشانی ہے۔ اور جس کسی کے لب کی
کسی طرف تل ہوگا۔ وہ محبوب خوش طبع۔ اور جس کسی کے کان پر تل
ہوگا۔ تو اس کو دولت اور منصب ملے گا۔ اور گردن پر تل ہونا دولت
مندی کی نشانی ہے۔ جس کسی مرد یا عورت کے دائیں [illegible] پر تل ہوگا

وہ کثیرالاولاد خوش نصیب اور اقبالمند ہونگے۔ اور جس کسی کے معدہ کے الٹی جانب تل ہوگا۔ وہ مصیبت میں مبتلا ہوگا۔ اور جس کسی کے سیدھے قدم پر تل ہوگا۔ وہ عقلمند اور ذہین ہوگا۔ اور جس کسی کے الٹے قدم پر تل ہوگا۔ وہ جلد باز اور خطرناک شخص ہوگا۔ اور جس کسی کی سیدھی بغل کی طرف تل ہوگا۔ اس کی جان تلف ہوگی۔ اور جس کی الٹی بغل میں تل ہوگا۔ اُس کی بے وقت موت ہوگی۔ اور جس کسی کے سینہ کے بیچ تل ہو۔ اور اسکے اوپر سیاہ بال ہوں۔ وہ مذاق باز اور شاعر ہوگا۔ اور جس کی سیدھی آنکھ کے نیچے تل ہوگا۔ وہ غصہ ور ہوگا۔ جس کی کلائی پر تل ہوگا۔ وہ فہم و فراست والا ہوگا۔ اور جس کی کلائی اور کہنی کے درمیان بہت سے تل ہونگے تو اس شخص کو اپنی نصف عمر کے قریب بہت سے انقلاب دیکھنے پڑینگے۔ لیکن وہ خوشحال رہیگا۔ اور جس کے دفن کے قریب تل ہوگا۔ وہ جفاکش کامیاب اور دوستوں کی صحبت میں خوش رہنے والا ہوگا۔

سیدھی ہتھیلی پر تل ہونا دولت مندی کی نشانی ہے پیشانی کے بیچ تل ہونا صاحبِ اقبال ہونے کی علامت ہے۔ ابرو کے بیچ تل ہونا خوش نصیبی کی علامت ہے۔

علم قیافہ مستورات

قدرت کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں۔ ہر چیز کی ساخت اور بناوٹ اور شکل و شباہت سے اسکے نیک و بد اطوار معلوم

FIRE
WATER
EARTH
GOLD

ہوتے ہیں جس کے جاننے والے فوراً پہچان لیتے ہیں۔ اور جو نہیں پہچانتے وہ اکثر نقصان اٹھاتے ہیں۔ اسلئے ان کو اپنے معلومات وسیع کرنے چاہئیں۔ تاکہ ضرورت کے وقت وہ اس سے کام لے سکیں۔ علم قیافہ کسی محدود احاطہ میں نہیں آسکتا۔ اس کا میدان بہت وسیع ہے۔ ہر ایک آدمی اپنے تجربے سے نئی نئی باتیں پیدا کر سکتا ہے۔ اور مردوں کو ان کی آزمائش کا موقع دے سکتا ہے۔ چونکہ مرد و عورت میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اسلئے مستورات کے نیک و بد اطوار کا حال اور ان کی شکل و شباہت کا ذکر ذیل میں لکھا جاتا ہے ؎

قدوقامت

جس عورت کا قد لمبا نہ ہوتا ہے۔ وہ خاوند کو نہایت عزیز ہوتی ہے۔ اور دنیاوی کام و کاج کو بوجہ احسن انجام دیتی ہے۔ اور میانہ قد والی دھرما تما نیک اطوار اور صاحب عقل ہوتی ہے۔ اور جس کا پست قد ہو وہ فسق و فجور اور خواہش نفسانی میں زیادہ مبتلا رہتی ہے۔

آنکھ - جو عورت بد دل مطلب کے گھر گھر گھومے اور اس کی آنکھیں حرکت کریں۔ اور وہ خواہ مخواہ فضول باتیں کرے۔ تو ایسی عورت مرد کے لئے بہت ناقص ہے۔ اس پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے اور جس عورت کے منہ سے سوتے وقت رال یعنی پانی بہے۔ اور آنکھیں اسکی سوتے وقت کھلی رہیں۔ تو ایسی عورت کبھی اپنے شوہر کی تابعت نہیں کرتی۔ برے کاموں میں دل لگانے والی ہے۔ اور جس عورت کے ہنسنے کے وقت گالوں میں گڑھا پڑتا ہو۔ اور آنکھیں پھرتی ہوں وہ عورت شوہر کی دشمن ہوتی ہے ؎

ہونٹ - جس عورت کا منہ چھوٹا ہو وہ ہمیشہ رنج و تکلیف [illegible] اور [illegible] والی خود رنج و تکلیف اٹھاوے جس کا

منہ ٹیڑھا ہو۔ وہ تنگ دست اور بے ہودہ ہوتا ہے۔

پیشانی

اگر عورت کی پیشانی لمبی اور چوڑی ہو۔ تو اس کا خصم مر جائے اگر اونچی ہو۔ تو جلد بیوہ ہو جائے۔ اگر پیشانی پر خال بہ رنگ سرخ کھڑے ہوں۔ تو اس کی خصلت فقیروں اور کنگالوں جیسی ہو اور پیشانی لمبی اور رخسار ہو۔ تو وہ فاحشہ ہو۔

تجربہ۔ اگر ماتھے پر ترشول کا نشان عیاں ہو۔ تو وہ عورت بڑی بھاگوان اور صاحب ثروت اور دولت مند ہوتی ہے۔

چشم

اگر آنکھیں بھوری اور سفید مائل بہ سرخی ہوں۔ تو وہ آرام سے زندگی بسر کرے۔ اگر بہ رنگ زرد ہوں۔ تو بہت دکھ پائے۔ اور اگر بہ رنگ سرخ ہوں۔ تو مکار فریبی اور شہوت پرست ہو۔ اگر بہ رنگ سیاہ ہوں۔ اور ان میں سرخ ریکھا ہو۔ تو ہر دلعزیز اور شوہر کی پیاری اور تابعدار ہوتی ہے۔ مگر متوالی آنکھیں بد چلن اور مردوں کی صحبت رکھنے والی ہوتی ہے۔ اور گربہ چشم کی بات قابل اعتبار نہیں ہوتی۔

تجربہ۔ جس عورت کی آنکھیں مانند ہرن کے ہوں اور پتلی بھی ہرن جیسی ہوں۔ تو وہ خواہ کسی غریب اور تنگدست کے گھر میں ہو۔ تو بڑی مالدار اور صاحب ثروت ہو جاوے۔ اور جس عورت کی آنکھ میں تل ہو۔ وہ خواہش نفسانی میں زیادہ مبتلا رہے۔ اور جس عورت کی آنکھیں چھوٹی ہوں۔ وہ بدزبان اور بدبخت ہو۔ جو عورت چلتی ہوئی آنکھوں کو پھراوے یعنی حرکت دے۔ وہ عورت زانی ہوتی ہے۔

ناک

اگر ناک کی نوک چھوٹی ہو۔ تو کم مایہ غلامی میں عمر بسر کرے۔ اگر ناک اندازہ سے لمبی ہو۔ تو غصہ ور اور جھگڑالو ہو۔ اگر

ناک پست ہو۔ تو بیوہ ہو جائے۔ اگر ناک پر بال ہوں۔ تو نیک اور
کنبہ پرور ہو۔ اگر ناک کی نوک پیچھے کی طرف کھنچی ہوئی ہو۔ تو دولت
مند ہو۔ اگر ناک کی نوک چپٹی ہو۔ تو عزیز شوہر ہو۔

رخسارہ

اگر انگلی لگانے پر رخساروں پر گڑھا پڑے تو وہ عورت
خواہش نفسانی میں زیادہ مبتلا رہے۔ اگر بوقت گفتار
یا ہنسنے کے گڑھا پڑے۔ تو ایسی عورت کا چال چلن اچھا نہ
ہوگا۔ بقول بعض فاحشہ ہوں۔ اور اگر مسکرانے کے وقت رخسار
کے ذرا نیچے گالوں میں گڑھا پڑے۔ تو ایسی عورت اپنے شوہر
کو زیادہ عزیز ہوتی ہے۔ اگر رخسار ابھرے ہوئے ہوں۔ تو وہ
خوش مزاج اور حلیم الطبع ہو۔ اگر رخسارے بہ رنگ سرخ ہوں۔ تو
ہر دل عزیز مگر خود غرض ہو۔

تالو

جس عورت کا تالو بہ رنگ سفید ہو وہ بڑی امیر کبیر ہو
خواہ غریب کے گھر پیدا کیوں نہ ہو۔ اگر بہ رنگ سیاہ ہو
تو دروغگو اور مکار اور دھوکا باز ہو۔ اس کے قول و فعل کا اعتبار
نہ کریں۔ اگر تالو پر گوشت ہو۔ تو اس کا مال و متاع ضائع ہو جائے
اور سرخ رنگ کا تالو نیک بختی اور صاحب اولاد ہونے کی نشانی ہے

زبان

اگر زبان سرخ ہو تو نیک بختی کی نشانی ہے۔ اگر کالی ہو تو
فسادی اور جھگڑالو اور کینہ ور ہو۔ اگر بہ رنگ سفید ہو
تو خاوند اس کا پانی میں ڈوب کر مر جائے۔ اگر زبان کھردری ہو
نوک کے پاس کچھ یا بیچ ہوتی ہو۔ تو ایسی عورت شریر فتنہ انگیز اور
چغلخور ہوتی ہے۔ اگر زبان منہ سے باہر نکلنے میں مقدار سے زیادہ
لمبی ہو۔ تو وہ عورت [illegible] ہو۔

لب

اگر ہونٹ بہ رنگ سرخ ہوں۔ تو صاحب اولاد اور عزیز شوہر

ہو۔ اور رنگ سیاہ ہو تو بدبخت۔ بلکہ جس خاندان میں بیاہی جائے وہ خاندان نیست و نابود ہو جائیے۔

دہن اگر منہ لمبا ہو۔ تو پریشانی و حیرانی کے مبتلا رہے۔ اگر منہ چھوٹا ہو۔ تو رنج و مصیبت میں گرفتار رہے۔ اگر دہن کشادہ ہو۔ تو خواہش نفسانی سے سیر نہ ہو۔ اگر دہن چھوٹا ہو تو عزیز خاوند ہو۔ دنیاوی خواہش کم رہے۔

گردن اگر گردن گداز اور پر گوشت ہو۔ تو اس کا خاوند جلدی مر جائے۔ اگر کوتاہ گردن ہو۔ تو بانجھ بے اولاد ہو۔ اور اگر گردن مانند بگلے کے لمبی ہو۔ تو خود غرض مطلب پرست ہو۔ اگر گردن مانند ہرن کے ہو۔ تو خوشنو سرا اس کا اس سے زیادہ محبت کرے اگر گردن شکل صراحی کے ہو۔ تو ہر دلعزیز خوش طبع۔ خاوند اس کا اس سے بہت محبت کرے اور اگر گردن پر تین ریکھا اور خط پڑیں۔ تو ایسی عورت خوشحال صاحب اقبال ہو۔

بازو اگر عورت کے بازو لمبے ہوں۔ تو خوش قسمت صاحب اولاد ہو اگر بازو کوتاہ اور پر گوشت ہوں۔ تو کم مایہ بے اولاد۔ طامع اور لالچی ہو۔ اور اگر بازو چھوٹے اور پر گوشت ہوں۔ تو ہر طرح سے دنیا کا آرام پائے۔ اس کا خاوند اچھے رتبے کا آدمی ہو۔ اگر بازو چوڑے چپٹے ہوں۔ تو بدکار نا ہنجار دشمن شوہر۔ بلکہ گھر گھر پھرنے والی ہو۔

گندہ دہنی دور کرنے کے طریقے

دانتوں کو صاف کرنے کے علاج: نارنگی کے چھلکے۔ ترکیبات

الائچی خورد۔ سمندر جھاگ۔ ہرڑ۔ سوڈا۔ مشک کافوران سب کو ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور روزانہ دانتوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ اور بدبو دُور ہو جاتی ہے ؛

(۲) کھریا مٹی ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ سونگ۔ تیج پات ۶۔ ۶ ماشہ۔ مشک کافور ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۲ تولہ۔ سوڈا بائیکارب ۲ تولہ ان سب کو باریک کریں۔ اور کپڑ چھان کرکے صبح کے وقت دانتوں پر ملیں۔ اس سے بلغم وغیرہ نکل کر منہ صاف ہو جاویگا۔ اگر دانت میں درد ہو رہا ہو۔ تو بھی اس کے استعمال سے درد رفع ہو جاتا ہے۔ دانت مثل مروارید ہو جاینگے ؛

(۳) بادام کے چھلکوں کو جلا کر راکھ کریں۔ اس میں الائچی خورد اور مرچ سیاہ ملا کر باریک کریں۔ اور کچھ گلاب کا عطر ملا کر رکھیں اس کے استعمال سے دانت صاف چمکیلے نظر آتے ہیں ؛

متفرق مجرب و مکمل نسخہ جات

اس باب میں نسخہ جات جو کہ کئی بار آزمائے جا چکے ہیں۔ ہر ایک مرض کے فائدہ کے واسطے درج کر دیتے ہیں ؛

نسخہ تالیسا چورن

تالیس پتر نیسمہ۔ بڑو۔ دو دو تولہ زیری سونٹھ۔ تمال پتر۔ نگھال۔ دارچینی دو دو تولہ الائچی۔ جائفل۔ تباشیر ناگ کیسر۔ لونگ۔ فالونبیتی (ساق) تنتی کر حیدم (کچور) چورکا شیونام (چھوہارا) سب دوائیں ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں۔ دو دو ماشہ صبح شام

کر بمقدار ماشہ دینے سے پیٹ کی تمام امراض کو فائدہ کرے گا۔ یہ خوراک پوری عمر کی ہے۔ بلحاظ عمر کم کریں۔ مصری یا دودھ سے ہر ایک مرض کو فائدہ مند ہو۔

نسخہ نزلہ اور سردرد کی نسوار کا

دارچینی۔ کیسر۔ کاکفل۔ نک چھکنی بوٹی۔ اگر۔ لونگ۔ سب ہم وزن لے کر اور خوب باریک کرکے سفوف بنالیں۔

دیگر تخم ریحان۔ بالچھڑ۔ کشمیری پتر۔ کاپھل۔ اسگندھ سب ادویات ہم وزن لے کر اور باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

قوت باہ کا مفید اور آزمودہ نسخہ

سنکھیا۔ شنگرف پانچ پانچ تولہ مہندی کے رس میں ایک روز کھرل کرکے اور مرغا کے گوشت میں پھر سمپٹ کرے۔ اور پانی میں ابالے۔ جب پانی جل جاوے۔ اور مانس رہ جاوے۔ تب کڑاہی کو اتار لیویں۔ اور مانس کو نکال کر ڈلی کو کھرل کر لینا چاہیے۔ ڈلی کی غذا ایک چاول۔ ہمراہ آدھ سیر دودھ اور مصری ایک چھٹانک ہمراہ۔

قوت باہ کا ایک عجیب نسخہ

چپل گند۔ ہڑتال۔ دیوکھ پھل۔ اچے پال۔ مرانب۔ گرل تنکنا۔ پال ترکنا۔ ترپھلہ۔ جپال۔ ہاتھی سونڈھی۔ میٹھا تیلیا۔ سوہاگا۔ سرناگ راس۔ رس دار صمغ۔ ہلدی کھرل کراو۔ پھٹک نان۔ برج گوٹی۔ شار۔ جنتی سنکھ کھواد۔ الزیا سمولی۔ مرچ سیاہ بیگ آئی۔ ایک ٹیکشن کراؤ۔

نبنی ترپھلہ، تولہ ناگھاں ۔ مرچ سیاہ ۔ سونٹھ ۔ سوہاگہ پھل ہر ایک ۲ ماشہ
ہر مچی ۲ ماشہ ۔ آک کے پھول کے بیج ۲ ماشہ ۔ سنبل ۴ ماشہ ۔ خار سفید
۲ ماشہ ۔ جائفل ۳ ماشہ ۔ شراب میں کھرل کرے ۔ اور ہزار دانہ گولی
کے گو دے ہیں سو دے ۔ ۱۵ اپھلے میں آگ دے ۔ گولی اتلک کی کرے
مرغ کے مانس کے ساتھ روٹی کھاوے ۔ زہیج والے کو آب گلو سے
گنٹھ والے کو لودھ سے ۔ سنگرہنی والے کو عرق کاسنی سے ۔
بادو والے کو عرق کاسنی سے ۔ کمزوری والے کو ہمراہ شیر مریض جس
قدر کھا سکے ۔ کہ چار رتی کھانے سے عمدہ جلاب ہوگا ۔ خنک ۔ ذرہ دری
کا ہوتا ہے ۔

(ترپھلہ ۔ ہرڑ ۔ بہیڑہ ۔ آملہ)

نسخہ بواسیر گوند کتیرا ۔ سوہاگہ دونوں کو پھل کرے ۔ چار رتی شہد
میں کھلا دے ۔

ایضاً گوشادر جست ۔ کڑچھی میں جست کو ڈال کر بیری کی لکڑی
سے ہلاوے ۔ جب وہ پانی ہو جاوے ۔ تب اس پر گوشادر
ڈال دے ۔ اور چار رتی دوا کو کراہی سے ۔ اور پر ڈال کر چار مرتبہ باندھے
چار دانہ ایسا کرے رفع ہو جاوے گی ۔ غذا دال روٹی یا دودھ
چاول اور چار مرتبہ ہی دن میں ۴ ۔ ۴ رتی کی پڑی فی مرتبہ کھاوے
یعنی ۱۶ رتی دن میں ۔ ترش اور تلخ اشیا سے پرہیز کرے ۔

نسخہ بواسیر ۔ تارا میرا ۔ گیرو کا خوب باریک سفوف بنا کر ۳ ماشہ
ہمراہ سونف کھاوے ۔ دو دفعہ دن میں ۔
مکھن دو تولہ ۔ تل وسونف ۔ مولی سفید ۴ تولہ ۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ سفید
۱ تولہ ۔ یہ مقدار تین روز کی ۔ چینی یا ناور کے برتن میں اس دوا
کو حل کرکے رکھیں تین روز کھانے سے فائدہ ہوگا ۔

دیگر نسخہ:- موٹی سولی کو اوکھ کر اسمیں رسوت کو بھر دیں اور ۳ روز تک رکھیں۔ پھر سکھا کر کھرل کر لیں۔ خوراک ۶ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ یعنی ۲ ماشہ فی مرتبہ۔ ہمراہ پانی۔

دیگر:- رسوت ایک تولہ۔ سناء مکی تولہ۔ اندر جو تولہ۔ نیم کے مغز ۱ تولہ پوست بکائن تولہ۔ سونیا کی کلی تولہ۔ پھول گینا ۱ تولہ پوست دھر کونہ تولہ۔ بادام ۴ تولہ۔

سب کو خوب باریک کرے۔ اور ایک ماشہ کی گولی بنا وے ایک گولی ہمراہ دودھ کھاوے مجرب ہے۔

دیگر:- حقے کی میل چودہ روز تک ایک رتی روزانہ کھاوے۔ تو بواسیر رفع ہو۔

دیگر نسخہ:- کنیر سفید کی جڑ ۵ تولہ شیر گاؤ ۳ سیر۔ تار پانی دوگنا۔ اول شیر اور پانی کو ملا کر اور جڑ کنیر کو جو کوب کر کے اس میں ڈال کر اور چولہے پر رکھ کر نیچے تھوڑی تھوڑی آگ جلاوے جب دودھ جل کر نصف رہ جاوے۔ تو اتار لے۔ اور جڑ دودھ سے نکال کر اور پھر دودھ کو جماوے۔ پھر اسکو رڑک کر مکھن نکال لینا چاہیے اور اس مکھن کو مسوں پر لگانے سے ویسے ہی اڑ جاوینگے۔ اگر بہت روز رکھنا ہو۔ تو گرم کر کے روغن نکال لینا مجرب ہے۔

دیگر نسخہ:- مشک کافور۔ مازو۔ کتھہ سفید۔ مردار سنگ۔ مکھن میں سب کو باریک کر کے مسوں پر لگا دیں۔

نسخہ برائے نامردی

شنگرف تولہ۔ آک کی جڑ تولہ۔ گیری تولہ سب کو خوب باریک کر کے سات گولی بنا دیں۔ ایک گولی کو آگ پر رکھ کر نامردی کو دھونی دے اور جس قدر پسینہ آوے۔ اس کو کپڑے سے صاف کرتا رہے صاف کر لینا چاہیے [illegible]

لگے۔ مجرب ہے۔

گربھادان کا نسخہ

گربھامیکی دو گدنک۔ اجامود زیرہ۔ سنکیت دندوا بجا بیتے۔ پوزنگ۔ دو تار ناگ۔ سنگ نے۔ کہا نیتی شار۔ تھنیں دو گدنے کر کوزہ کی مصری ڈالکر عورت حیض کے اشنان کے تین دن بعد پینا شروع کرے اور ایک ماہ پیوے۔ اور جو مرد روگ سے رہتا ہو۔ اس سے سنگ کرے۔ ضرور اسکے گربھ ہوگا۔

دیگر نسخہ گربھ ہونے کا

ناگ کیسر تولہ۔ گج کیسر تولہ۔ طباشیر تولہ۔ الائچی خورد تولہ۔ مصری کوزہ ہموزن۔ ایک رنگ سفید مادہ گاؤ کے دودھ سے تولہ صبح اور تولہ شام استعمال کرنے سے ضرور اولاد ہوگی۔ مجرب ہے۔ نیز جس کی اولاد نہ جیئے۔ یعنی ہو کر مر جاوے۔ استعمال کرنے سے نہ مرے۔ زندہ رہے۔ مجرب ہے۔

چورن ناگ بھوا:- لوہ بھسم۔ ابرک بھسم۔ سوہاگہ بریاں۔ تانبہ بھسم ہرتال بھسم۔ ہینگ پارہ مصفی۔ تولہ سادہ گندھک۔ تخم سوہانجنا۔ پوست بلیلہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ برادہ چندن سفید۔ بنس لوچن۔ ہچی ہلدی۔ دار ہلدی۔ خس۔ چترا برادہ دیار۔ برگ پربل۔ اسگندھ۔ زیرہ سیاہ۔ طباشیر۔ کنڈیاری کا پھل۔ بیج کنڈیاری۔ کچور۔ تمال پتر۔ سونٹھ۔ مگھ۔ مرچ سیاہ گلو۔ کشنیز۔ کالونجی۔ کھاہیترہ۔ شیراج پاکھ بھیر۔ بل گری ملٹھی۔ سب دوا ہموزن۔ سب سے چوگنا۔ زیرہ سیاہ اور اسپغول برابر شامل کر کے

کے پھول اور سب کے برابر چرائتہ۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ ٹھنڈا پانی کے
نوٹ:۔ برگ پربل نکلکتہ کے ہماایک باغ میں موجود ہیں ؎

سودرشن چورن:۔ اگر یا اود۔ ہلدی۔ برادہ دیار۔ مرچ سونٹھ ان
بنفشان۔ بڑا ہان۔ ککروسنگی۔ کنڈیاری
کی جڑ۔ سونٹھ۔ شاہترہ۔ گریوبخ۔ پیپلا مول۔ موکیر۔ کچور۔ پنکر
مول۔ نگھان۔ برگ خورد۔ زیدر جو شیریں۔ ملٹھی۔ بیخ سوہانجنا۔ ستارہ
دارہلدی۔ برادہ صندل۔ پارماکھ۔ برادہ چیل۔ خس۔ دار چینی تصوری
میتھی۔ سال پرنی۔ اجوائن۔ پتیں۔ بل گری۔ مرچ سیاہ۔ تمال پتر
پوست آملہ۔ گلو۔ کاکڑ۔ چترا۔ سرپردل۔ لیپٹ پرنی۔ کنڈیاری۔
سب ادویات ہم وزن اور سب کا چرائتہ نصف۔ خوراک ۳ ماشہ۔
تپ والے کو ٹھنڈے پانی سے اور تلی والے کو کوارگندل کے رس سے؎

گولی جور (بخار) اور ہر قسم کی درد سر۔ کھانسی۔ درد جوڑ

تخم دھتورا سیاہ ۳ تولہ۔ ریوندچینی ۲ تولہ۔ گوند کیکر ۱ تولہ۔ سونٹھ
۱ تولہ گولیاں بنا دیں۔ تپ والے کو ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی کھلا دیں

نسخہ برائے کھانسی:۔ بہیدانہ ۲ ماشہ۔ بنفشہ ۲ ماشہ۔ گوند کیکر
۲ ماشہ۔ شکر تگار ۲ ماشہ۔ نشاستہ
۲ ماشہ زوفہ ۲ ماشہ۔ بسوڑیاں ۲ ماشہ۔ پوست ۲ ماشہ۔ خشخاش
۲ ماشہ۔ پوست ہڑڑ ۲ ماشہ۔ پوست بہیڑہ ۲ ماشہ۔ مغز کدو ۱ تولہ۔
تخم خیارین ۱ تولہ۔ مغز بادام ۳ تولہ۔ ملٹھی ۲ ماشہ۔ خطمی ۲ ماشہ سب
ادویات کو باریک کر کے ۱۰ تولہ شربت زوفہ میں چٹنی بنا کر دو تولہ
کھلا دے ۱ تولہ صبح ۱ تولہ شام۔ مجرب ہے؎

خوش جیوے

نسخہ برائے کھانسی تپ و قبض حاملہ عورت

بہیدانہ ۲ ماشہ۔ بنفشہ ۲ ماشہ۔ گوند کتیرا ۲ ماشہ۔ گوند کیکر ۲ ماشہ لشاستہ ۲ ماشہ۔ شکر تگار ۵ ماشہ۔ زرد بنہ ۲ ماشہ۔ خشخاش ۲ ماشہ مغز کدو ۲ ماشہ۔ مغز بادام ۱ تولہ۔ بہیڑہ ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۲ ماشہ لسوڑیاں ۲ ماشہ۔ تخم خیارین ۱ تولہ۔ ملٹھی ۲ ماشہ۔ شربت زوفہ ۱۰ تولہ سب اشیاء کو خوب باریک کرکے شربت میں چٹنی بناکر کھاوے۔

دیگر نسخہ:۔ عناب دو دانہ۔ کاسنی ۲ ماشہ۔ خطمی ۲ ماشہ۔ بنفشہ ۲ ماشہ سنفد ۱۵ دانہ۔ گاجر ۲ ماشہ۔ ملٹھی ۲ ماشہ۔ شربت دینار ۲ تولہ سب اشیاء کا جوشاندہ کرکے اور خوب ملا اور چھانکر اور شربت ڈالکر پیوے۔ مجرب ہے۔

نسخہ امساک:۔ تخم ریحان۔ تخم برمل۔ کھیم جل کیتی کجور کیا۔ گوند۔ لونگ۔ کرس دھتورا۔ سب اشیاء ہموزن ہوں اور گولی چار رتی کی بناوے۔

نسخہ برائے امساک اور سستی

پارہ مصفی ۱ تولہ۔ ملٹھی ۱ تولہ دونوں یک جا کرلیوں۔ بعد میں ہینگ نیم پاؤ اور تیالی بودھ نیم پاؤ کو ۱۰ سیر اُپلہ میں آگ دیوے اور ایک تولہ لے کر کڑاہی میں ملاکر کھاوے۔

تیل ہر قسم کے چھالے کا

کتھ کھلیا۔ مہندی ایک ایک تولہ۔ ڈرام پھل کی چھیل ایک تولہ مردا سنگ ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ کوڑا تیل ... ایک

بیگن میں سب اشیاء بھر کر تیل میں تل کر چھالے اور پھنسیوں پر لگانے سے آرام ہوگا۔

معجون مصفی خون ہرڑ ۸ تولہ۔ بہیڑہ ۸ تولہ۔ آملہ ۴ تولہ۔ چرائیتہ ۱ تولہ۔ سرخ چندن تولہ۔ سفید چندن تولہ بدھاکھ تولہ۔ چلنیاں تولہ۔ کوڑ تولہ۔ سرنجان شیریں ۱ تولہ۔ الائچی خورد تولہ۔ الائچی کلاں تولہ۔ سونادی تولہ۔ برنم ڈنڈاری تولہ۔ چوب چینی تولہ راسنا غود تولہ۔ نیم پتر تولہ۔ شہد خالص اثار۔ مغز چار اثار۔ مصری ثار۔ روغن زرد ۲ ثار۔ جیوا لونی ۱ تولہ۔ گلو ۱ تولہ۔

طریق کشتن فولاد:۔ اول فولاد کو ریت کر جامن کے رس میں دو ماہ تک تر رکھے۔ بعد ازاں نکالکر کھرل کرکے جامن کی ہی میں ڈالے۔ پھر کوار گندل کے رس میں یعنی بسے گودے کے فولاد کو تر کرکے ایک کوزے میں ڈال سمپٹ کرے اور آگ میں آٹھ پہر تک رکھے۔ بعد ازاں نکالکر فولاد کو کھرل میں ڈال کر کھرل کرے۔ اور ترپھلکی پُٹھ دے۔

طریق کشتن ابرک:۔ ابرک کو باریک پیسکر پانی میں ایک ماہ تک تر رکھے۔ بعد ازاں نکالکر نیم کی پتی کے پانی میں خوب کھرل کرے۔ بعد ازاں نکالکر اور پورانے گڑ میں (یعنی گڑ کا شیرہ کرکے) تر کرکے ایک کورے کوزہ میں ڈالکر سمپٹ کرے اور آٹھ پہر آگ دیوے۔ پھر نکالکر اُسی طرح کھرل کرے اور ترپھلکی پُٹھ دیوے۔

ترکیب کشتن سنگ یشپ

سنگ یشپ کو سٹے آرخریبنا باریک یعنی مثل میدہ کرکے ہمراہ پانی کے

کھرل کرے۔ چار روز تک کرتا جائے۔ بعد ازاں اسبغول اور تخم بالنگو کے لعاب میں ڈالکر کورے کوزے میں سمینٹ کرے۔ اور آٹھ پہر آگ دے۔ بعد ازاں نکالکر کھرل میں ڈالکر کھرل کریں۔ اور ترپھلہ کی ٹھنڈ دلویں ॥

منضج خلط صفراء:- تخم خطمی ۶ ماشہ۔ تخم خبازی ۶ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ عنب الثعلب ۱ تولہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ عناب ۷ دانہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ تمر ہندی ۱ تولہ ॥

جو چیزیں کوٹنے والی ہیں۔ انکو کوٹ کر پانی میں سب کو بھگو کر صبح ملاکر صاف کر کے شربت بزوری بارد ۲ تولہ اور گلقند ۲ تولہ میں حل کر کے خوب کلاں چھڑک کر پلاویں۔ یہ تعداد ادویات واسطے آگاہی کے درج ہیں۔ مختصر حسب ضرورت ان میں سے لیں ॥

منضج بلغم:- بادیاں ۷ ماشہ۔ انیسوں چار ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ تخم کرفس ۴ ماشہ۔ اصل السوس ۴ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۴ ماشہ۔ شکاعی ۴ ماشہ۔ بادآورد ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستاں ۱۰ عدد۔ مویز منقہ ۱ تولہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ ان میں سے حسب موقعہ و ضرورت لے کر پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر گلقند ۲ تولہ میں حل کر کے خوب کلاں ۴ ماشہ چھڑک کر پلاویں۔

منضج سوداء:- گل گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۴ ماشہ۔ بادیاں ۷ ماشہ۔ عناب ۵ عدد۔ سپستاں ۹ عدد۔ مویز منقی ۱ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ جو کوٹنے کے لایق ہیں۔ انہیں کوٹ کر سب کو پانی میں بھگو کر صبح مل کر اور صاف کر کے

خوب کلاں ۶ ماشہ چھڑک کر پلادیں۔

مسہل صفراء:۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ کاسوتی ۶ ماشہ۔ برگ سنا مکی ۱ تولہ تربد سفید ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ عدد۔ مویز منقی ۷ ماشہ۔ تمر ہندی ۱ تولہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔

جو چیزیں کوٹنے کی ہیں۔ انہیں کوٹ کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں سب کو بھگو کر صبح ملکر صاف کرے۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ ترنجبین ۳ تولہ گلقند ۲ تولہ ملا کر صاف کر کے روغن بادام ۷ ماشہ ملا کر پیئیں۔ اگر مسہل منظور نہ ہو تو تمر ہندی۔ شیر خشت اور ترنجبین کو موقوف کر دیں اور سفوف مسہل ۳ ماشہ اور اضافہ کریں۔

مسہل بلغم:۔ بادیان کوفتہ ۶ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۴ ماشہ۔ برگ سنا مکی ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ۔ سپستان ۹ عدد۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ سب کو پاؤ سیر پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر ملکر صاف کر کے سفوف مسہل دو ماشہ ملا کر پی لیں۔

مسہل سوداء:۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ بادیاں کوفتہ ۹ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۷ عدد۔ مویز منقی ۱ تولہ۔ سنا مکی ۸ ماشہ۔ تربد سفید ۲ ماشہ فراشیدہ۔ سب کو کوٹ کر پاؤ سیر پانی میں سب کو بھگو کر صبح جوش خفیف دے کر مل چھان کر سفوف مسہل ملا کر پی لیں۔

سفوف مسہل:۔ سنا مکی ۶ ماشہ۔ تربد سفید مجوف تراشیدہ ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ بادیان ۹ ماشہ

بیخ ملابہ ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر عصارہ ریوند بقدر نخود ملاکر طفل کو ایک ماشہ اور جوان کو دو نیم ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ پلادیں۔

تبرید صفرا:۔ لعاب بہیدانہ یا گاؤزبان ۳ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ تخم خیار ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۴ ماشہ مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی ۲ ماشہ پانی میں پیسکر شیرہ نکالکر بنات سفید ۱ تولہ اور تخم ریحان ۳ ماشہ داخل کرکے پئیں۔ یا لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ اسبغول ۶ ماشہ پلادیں۔

تبرید بلغم:۔ بادرنگ مصفی ۹ ماشہ پانی میں جوش دے کر پئیں۔ یا تخم خرزہ ۵ ماشہ۔ تخم خیار ۴ ماشہ دانہ الائچی ۳ ماشہ پانی میں شیرہ نکالکر بنات سفید ۱ تولہ ملاکر پئیں اسبغول ۱ تولہ مصفی روغن سے چرب کرکے پانی میں بھگوکر لت کرکے بنات سفید ۱ تولہ ملاکر پئیں۔

سفوف قبض کشا:۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ سنا مکی، ہر ایک ایک تولہ بنات دو تولہ۔ خوراک ۱ تولہ تا ۱ تولہ

دیگر۔ گل سرخ۔ سنا مکی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بنات ۵ تولہ خوراک ۶ ماشہ

دیگر گل سرخ۔ گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ۔ بنات ۲ تولہ۔ خوراک ۹ ماشہ تا ایک تولہ۔

تاپ تلی کی گولیاں

غاریقون ۱ تولہ۔ ایرسا ۱ تولہ وانہ نمک ترش ۱ تولہ۔ مائیں خورد ۲ تولہ۔ چاروں کو خوب کوٹ کر گل سرکہ ودن تک کھرل کرکے بقدر

دانہ نخود گولی بنائیں۔ بچے چند سالہ کو ایک گولی۔ دس سے پندرہ سالہ طفل کو دو اور جوان آدمی کو تین چار گولی تک صبح کے وقت پانی کے ساتھ کھانا چاہیے۔

سفوف درد گردہ کے لئے تیر بہدف

پیپل کی داڑھی ۱۰ تولہ۔ نیاز بو جسکو مُردہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا پھول دو تولہ دونوں باریک کرکے چھ چھ ماشہ کی پڑیہ بنائیں۔

ترکیب استعمال گرم پانی آٹھ دس تولہ میں تولہ سوا تولہ تک روغن بادام خالص تازہ بتازہ خود نکال کر ملائیں۔ اور ایک پڑیہ پھانک لیں۔ فی الفور درد و تکلیف دور ہوگی۔ ہزار روپے کا نسخہ ہے۔ جو آزمائیگا۔ ہمارے الفاظ کی صداقت کا گواہ ہوگا۔

بواسیر بادی کی مجرب گولیاں

مغز تخم کرنجوہ ۴ تولہ۔ گوکل بھینیا ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ تولہ تینوں کو ادرک کے رس میں تین چار دن تک کھرل کرکے کنار دشتی کے برابر گولی بنا کر رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھائیں دو چار دن کے اندر مکمل شفا ہوگی۔ اور آرام تو ایک ہی دن کے اندر ہوگا۔

خونی بواسیر کا سفوف

مغز تخم ۲ تولہ۔ طباشیر [illegible] سفید۔ الائچی خورد ۴ ماشہ۔ [illegible] سیاہ ۴ ماشہ۔ [illegible] ماشہ۔ ان چاروں کے برابر وزن

ہو۔ سب باریک کوٹ چھان کر چھ چھ ماشہ کی پڑیاں بنائیں ہر روز صبح کے وقت گائے کے دودھ خام آدھ سیر کے ساتھ ایک پڑیہ کھائیں۔ شراب۔ لال مرچ۔ تیل کی اشیاء سے بچیں۔

عورتوں کا حیض باقاعدہ رکھنے کا سفوف

حنظیانہ یعنی بکھاں کبیبہ۔ ناگ کیسر۔ لبنا بیج۔ موونڈی بوٹی ہر ایک تولہ۔ بھوپھلی بوٹی، آب حیات ہر ایک دو دو تولہ۔ اسگند ناگوری چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اس کے ہم وزن ہی دیسی کھانڈ ملائیں۔ اور سات سات ماشہ کی پڑیہ بنائیں۔ روزمرہ رات کو سوتے بوقت نیم گرم دودھ پاؤ بھر میں حسب خواہش مصری ملا ایک پڑیہ کھا لیا کریں۔

عورتوں کے جریان یا رطوبت رحم کی دوا

برہی بوٹی ۳ تولہ۔ موصلی ۳ تولہ۔ گوند ڈھاک ۳ تولہ۔ شیرہ مربہ گاجر سفید آٹھ تولہ میں چٹنی سی بنائیں۔ بوقت صبح ۶ ماشہ کھلایا کریں۔

آتشک کی اکسیر الاثر گولیاں

پارہ تولہ بھر لے کر بیس دفعہ کپڑے سے چھان کر کھرل میں ڈالیں۔ اس کے ساتھ رسکپور ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ لونگ لوبی والے ۶ ماشہ ملا کر پندرہ دن تک تلسی کے پتوں کا پانی نکال کر کھرل کریں۔ ازاں بعد بقدر دانہ نخود گولی بنائیں۔ ایک گولی ہر روز صبح کو تولہ بھر ملائی میں لپیٹ کر نگل جایا کریں۔ ترشیات۔ لال مرچ نمک

کا پرہیز ضروری ہے۔

ہر قسم کے سوزاک کا تریاق

پھٹکری ۱ تولہ - نوشادر ۱ تولہ - جوکھار ۱ تولہ - سنگجراحت ۱ تولہ
ہڑتال تبقی ۱ تولہ - طوطیا ۱ ماشہ - سب کو آٹھ دن تک دودھ
آک میں کھرل کرکے دو پیالہ کے اندر رکھ کر اس کا اڑا لیں - ہر روز
صبح و شام کے وقت شربت صندل ۲ تولہ میں ۴ ماشہ - عرق
بیدمشک ۱ تولہ ملاکر رتی بھر یہ دوائی کھائیں - شراب کا پرہیز
ضروری ہے۔

بال دور کرنے کا عرق

بیریم سلفائیڈ ۵ تولہ - کافور ۱ ماشہ - تخم بیلہ ۲ ماشہ سہاگہ
بریاں ۶ ماشہ سب کو باریک کرکے ایک شیشی میں ڈالیں اور ۲۰
تولہ گرم پانی ڈال کر خوب مضبوط کارک لگا کر اچھی طرح سے ملا کر
رکھ دیں - بیس منٹ کے بعد کپڑے سے چھانکر چھوٹی چھوٹی
شیشیوں میں بھر لیں - نہایت نفیس خوشبودار بے ضرر عرق
ہے - عام بازاری عرق خالص بیریم کے ہی بکتے ہیں - ان میں خوشبو
نہیں ہوتی - نیز وہ لگانے اور بال اتارنے کے بعد قدرے جلن بھی
کرتے ہیں - مگر اس سے جلن نہیں ہوتی - نیز سستا بھی پڑتا ہے
جو صاحب خود بنا کر استعمال کریں گے - وہ اسے عمدگی کے لحاظ سستا
پائیں گے۔

بال اتارنے کا بے ضرر پوڈر

بیریم سلفائیڈ ۱ تولہ - کشتہ سنگجراحت ۲ تولہ نشاستہ ۲ تولہ -

دکھلادیں۔ اور قیمت صرف ایک ایک پیسہ ہو۔ تو عوام الناس ہاتھوں ہاتھ خرید لیتے ہیں ؎

نسخہ:۔ کیکر کی چھوٹی شاخوں کی چھال لے کر جلالیں۔ اس کا وزن ۱۰ تولہ۔ نیم کے پھول۔ گلاب کے پھول۔ پودینہ جنگلی۔ کف دریا۔ مائیں بڑی۔ ناگر موتھہ۔ رتن جوت۔ برادہ صندل سرخ۔ نیموں کا ست۔ چاک مٹی۔ ہر ایک تین تین تولہ۔ تمام اشیاء کو باریک پیس کر اور کپڑے سے چھان کر چورن سے تھوڑے کم پڑیہ بنا کر ایک ایک ہی پیسہ قیمت رکھ کر فروخت کرو ؎

پارے کے گلاس بنانا

اس کی بکری فی زمانہ بڑی قدر ہے۔ ایک گلاس پر دو تین آنہ حد چار آنہ لاگت آتی ہے۔ مگر روپیہ بارہ آنہ تک بکتی بھی دے سکتا ہے ؎

ترکیب:۔ پارہ ۲۰ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۵ تولہ۔ نمک ۲ سیر۔ چاول کی پیچ آدھ سیر۔ کتیرا سفید آدھ سیر۔ اول پارہ و نیلا تھوتھا کو دو دن تک تلسی کے پتوں کا پانی نکال کر کھرل کریں۔ وہ گولہ بن جائیگا۔ پھر نمک باریک پیس کے ایک ہی کپڑا میں نصف نمک نیچے بچھا کر وہاں وہ گولا رکھ دیں۔ باقی نمک بطور پر اس کے ڈال دیں۔ اوپر کوئی بالٹی وغیرہ ایسا برتن اوندھا کریں۔ کہ وہ اس نمک کے باہر چاروں طرف پھنسکر آ جاوے۔ پھر کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں جب اوپر والی بالٹی تپ جاوے۔ تو اس کے اوپر آدھ سیر کے قریب پانی ڈالدیں۔ نیچے چار پہر تک آگ جلتی رہے۔ بعد ازاں سرد کر کے نکال لیں۔ تو نمک کے اندر سے پارہ بشکل کی طرح کا نرم نکلیگا

آملہ سارہ ۵ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت گھول کر لگائیں۔ یہ بھی نہایت نفیس اور تمام دوکانداروں سے اعلیٰ ہے۔ سنگجراحت نہایت ہی سستا پتھر ہے۔ پاؤ بھر ایک پیسہ کا آتا ہے۔ کشتہ کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ راڈر یہ بہت ہی سستی دوائی ہے) اسکو گرا کر سنگجراحت پر لپیٹ کر آدھ گھنٹہ کوئلوں کی آگ میں رکھیں۔ بہت نفیس کشتہ تیار ہوگا اس پوڈر سے بھی بہت روپیہ پیدا کیا جا سکتا ہے ؛

خوشذائقہ چورن ہاضمہ

سونٹھ ۲ تولہ۔ اجوائن ۱ تولہ۔ پودینہ ۳ تولہ۔ املچور ۴ تولہ نوشادر ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ۔ لال مرچ ۱ تولہ۔ کشنیز فریاں ۴ تولہ۔ نمک دیسی ۵ تولہ۔ نمک سونچر ۴ تولہ سب کو کوٹ چھانکر دو دو تولہ کی پڑیہ بناؤ۔ عام قصبہ جات میں ایک ایک پیسہ پر فوراً بکے گی۔ اگر جہاز گھاٹ کے مقام پر ہو مثلاً کراچی۔ بمبئی کا کلکتہ وغیرہ اور انسان تیز و طرار تقریر کرنیوالا ہو۔ تو روزانہ دس بارہ روپیہ پیدا کرنا کوئی مشکل نہیں۔ عام مسافروں کو چاٹ لگائیے۔ کہ اس چورن سے فوراً تسلی پانی درست ہو جاتی ہے۔ طبیعت فوراً خوش ہو جاتی ہے۔ ایک ایک پیسہ تو کچھ بات ہی نہیں۔ فوراً سب بک جاتے ہیں ؛

دانتوں کا بے نظیر منجن

یہ قبل کے نفیس منجن کی بڑی بکری ہے۔ نیز اصلی بات لفظ بکی بیہ [illegible] فوراً [illegible] بالذت

اس وقت چاول کی پیچ اور کتیرا باریک شدہ ملائیں۔ اور گلاس کے خام سانچوں پر لیپ کر کے رکھتے جائیں۔ آٹھ پہر گذرنے کے بعد سانچے پانی میں ڈال دیں۔ تو اندر سے مٹی گھل کر بہ جائے گی۔ اور خوبصورت گلاس ہو جائینگے۔ سانچے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ ریتلی مٹی گوندھ کر کسی پیتل یا ایلومینیم وغیرہ کے گلاس پر لیپ کریں۔ جب گلاس جم جائیں۔ اور مٹی ذرا سوکھنے پر آئے۔ تو اندر والا گلاس جدا کر کے وہ گلاس خام مٹی کا دھوپ میں سکھا لیں۔ کمہار لوگ جیسا بھی چاہیں بنا دیتے ہیں۔

گندھک کا گلاس یا پیالہ بنانا

اس میں کھانے سے خارش وغیرہ خونی امراض کو شفا حاصل ہوتی ہے۔

ترکیب:- آملہ سار گندھک آدھ سیر لیکر روغن زرد آدھ سیر میں جوش دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو سیر بھر دودھ میں الٹ دیں۔ نیچے جم جائے گی۔ پھر ویسا ہی کریں۔ چار دفعہ یہ عمل کریں۔ پھر پانچویں دفعہ پاؤ بھر پھٹکڑی سرخ ڈال کر کسی آگ پر رکھیں۔ پاس چند گلاس رکھ لیں۔ جیسے ٹھنڈے گھی سے چرب کر لیں۔ پس جس وقت گندھک و پھٹکڑی پگھل جائے۔ تو گلاس کے [illegible] طرف لگانے جائیں۔ کچھ دیر بعد خود بخود گلاس بنکر [illegible] [illegible] یہ ترکیب استاد کے روبرو ہی بیٹھنے پر [illegible]

باہ کا مجرب نسخہ

بیخ مرنجاں۔ اُنبیول۔ مروارید بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ کاکنج، بیخ لبلاب۔ شگوفہ اذخر۔ گز مازج ہر ایک ۱ ماشہ۔ سلیخہ۔ دارچینی اسارون۔ مصطگی۔ ہر ایک نصف ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب ادویات کو کوٹ چھانکر عسل کف گرفتہ میں گھول لیں۔ خوراک سوتے کے وقت ہمراہ آبگرم نیم مثقال دوائی مذکور کھا دیں۔

مجرب مقوی باہ و اعضائے رئیسہ

عود ہندی ۳ درم۔ تخم یاگل آن ۱ درم۔ مروارید ناسفتہ ۱ درم ابخبارن نیم درم۔ تمام ادویات کوٹ چھانکر نخود کے برابر گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ شیر مادہ گاؤ کے استعمال کریں۔ آزمودہ ہے۔

مولد منی۔ مقوی باہ و فربہی بدن

آب پیاز ۱۰ تولہ شہد ۵ تولہ ہر دو اشیاء کو شیر جوش دیں کہ صرف شہد ہی رہ جائے۔ ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو سوتے وقت چاٹ لیں۔

مولد منی۔ موصلی سنبل ۸ تولہ کوٹ چھانکر شکر سفید ہم وزن ملاکر ۳ ماشہ ہمراہ دودھ گائے کے استعمال کریں۔ منی کو بافراط پیدا کریگا

ایضاً۔ بہوپھلی ۸ تولہ۔ خارخشک ۸ تولہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر شکر سفید ہم وزن ملاکر ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے کے استعمال کریں ۞

مغلظ منی:۔ خارشک ۴ درم۔ سنڈتی خشک ۴ درم۔ موصلی سفید ۴ درم۔ گل سنبل۔ تک چیکنی ۴ درم تمام ادویات کوٹ چھانکر ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام ہمراہ دودھ تازہ کے استعمال کریں ۞

ایضاً:۔ عنبر اشہب۔ ثعلب۔ خولنجاں۔ مشک ہر ایک دو دو مثقال مصطگی ایک ماشہ۔ لونگ ۱ ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۳ مثقال۔ تمام ادویات کو کوٹ چھانکر شہد ملاکر نخود کے برابر گولیاں بناویں۔ دو گولی ہمراہ دودھ تازہ یا پانی کے استعمال میں لاویں مفید ہے ۞

ایضاً جدوار اصلی ۶ ماشہ۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ ہر ایک اشیاء کو کوٹ کر عرق گلاب میں گولیاں بناویں اور ایک سے پانچ گولی تک ہمراہ شیر تازہ کے استعمال کریں ۞

معجون مقوی باہ و دافع دردکمر

مغز تخم کونچ ۳ ماشہ۔ مغز گوکھرو کلاں۔ پستہ و درز با لچھڑ مغز نارجیل ہر ایک تین تین تولہ۔ چوب چینی نصف تولہ۔ تخم گندنا ۱ تولہ۔ تخم پیاز ۱ تولہ۔ تخم شلغم ۱ تولہ۔ بہمن سفید۔ موصلی۔ سونٹھ بلا ریشہ۔ کلونجی ایک ایک تولہ۔ کندر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ زنجبیل۔ عاقرقرحا۔ لونگ ہر ایک

۶ ماشہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں معجون تیار کر لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر تازہ استعمال کریں

طلاء برائے مجلوق

عاقر قرحا۔ جائفل۔ لبسا مہ۔ قرنفل۔ رجبہ سفید۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ ہر ایک ۲ تولہ شنگرف ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ بُرادہ دندان فیل ۱ تولہ۔ بچھناگ ۱ تولہ۔ سب ادویات کو کوٹ چھان کر آتشی شیشہ میں ڈال کر روغن نکال لو۔ اور بر روز بسیون و حشفہ چھوڑ کر ضماد کریں اور برگ ارنڈ یا پان باندھ دیا کریں۔ اور صبح کو کھول دیا کریں۔ نہانے سے اور جماع سے پرہیز لازمی ہے۔

نسخہ خوردنی دافع جلق جریان و سرعت

اسپغول ۶ ماشہ تالمکھانہ ۶ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ اسپغول کو بھگو کر نکال لو۔ اور باقی اشیا کو کوٹ چھان کر اس میں ملا لیں اور آدھ سیر دودھ تازہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ شکایات رفع ہونگی۔

بال اڑانے کا پوڈر

بیریم سلفائیڈ ۵ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۱ تولہ۔ نشاستہ ۱ تولہ سب کو ملا کر پوڈر بنا لو۔ اور اس پوڈر کو پانی میں حل کر کے مانند لئی کے بنا لو۔ اور جہاں سے بال اڑانے ہوں۔ وہاں لگا دو۔ پانچ منٹ کے بعد اتار کر پانی سے دھو ڈالو۔ اور اوپر سے سرسوں کا تیل لگا دو۔ یہ پوڈر بے ضرر ہے۔

بال اڑانے کا عرق بنانا

بیریم سلفائیڈ ۵ تولہ۔ گرم پانی ۱۰ تولہ۔ گرم پانی کو کسی بوتل میں ڈالکر بیریم سلفائیڈ ڈالدو۔ سرد ہونے پر تقطیر اتار لو۔ اگر خوشبودار کرنا ہو۔ تو بجائے پانی کے عرق گلاب یا عرق کیوڑہ ڈالدیں۔

ترکیب:۔ روئی کے پھاہے سے لگا دو۔ اور ذرا انگلی سے مل دو۔ پھر خشک ہونے پر دھو ڈالو۔ بال اڑ جائینگے۔ پھر تیل لگا دو۔

بال عمر بھر پیدا نہ ہوں

لاچی سا ... کر سپرٹ میں مل کر لو۔ اور جس جگہ سے بال دور کرنے ہوں۔ اس جگہ سے استرے سے یا پوڈر سے بال صاف کرکے اس کو لگا دیا کریں۔ دو یا تین دفعہ لگانے سے بال دور ہو جائینگے

بال پیدا کرنے کا تیل

انڈا مرغ ۱۰ عدد۔ جونک ۱۰ عدد۔ مکھیوں کی بیٹھ ا تولہ۔ میٹھا تیل آدھ سیر۔ تمام ادویات کو ڈالکر خوب گرم کرو۔ کہ سب چیزیں جل سو جاویں اور صرف تیل رہ جاوے۔ تو جہاں بال نہ اگتے ہوں وہاں لگاویں مگر پیشتر اس جگہ کو گرم پانی سے یا صابن سے دھو ڈالو۔

بال سیاہ کرنے کا خضاب

جھنگرہ سیاہ ۲ تولے۔ لوہے چون ۲ تولہ۔ ہرڑ ... سیاہ [illegible]

وزن لے کر خالص سرکہ میں خمیر اٹھالو۔ اور بالوں کے اوپر لگا کر بنڈ کے پتے اوپر سے باندھ دو۔ تین گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالو۔ اور اوپر سے خوشبودار تیل لگا دو۔ بال سیاہ ہو جائینگے۔

رفع زکام و نزلہ چائے دو ماشہ یا تین ماشہ کو گرم پانی میں جوش دے کر اور ذرا سا نمک ڈال کر پینے سے زکام دور ہو جائیگا۔

رفع داد ملتانی مٹی آدھ پاؤ۔ صابن دیسی ۲ تولہ۔ طوطیا سبز۔ صدف سوختہ ۲ تولہ۔ روغن زرد ۵ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر روغن زرد میں مثل مرہم کے تیار کر کے لگادو۔ تھوڑے دنوں میں آرام ہوگا۔

مجرب جدوار دفع زکام کھانسی و نزلہ

جدوار خطائی نیم درم۔ مصطگی رومی نیم درم۔ جاوتری نیم درم۔ گوند کیکر نیم درم۔ اجوائن خراسانی نیم درم۔ سنبل جن نیم درم۔ پوست بیخ لفا نیم درم۔ دارچینی ۳ درم۔ زعفران ۲ درم۔ نبات ۲ درم۔ انیسوں ۶ درم۔ ورق طلا ۵ عدد۔ تمام ادویات کو کوٹ کر بقدر نخود کے گولی بنا دے۔ ایک گولی ہمراہ آب گرم استعمال کرے۔

مجرب دافع آتشک: ریکپور دار چکنا ایک ایک تولہ۔ روغن گاؤ آدھ پاؤ۔ ایک طشت کالنی کا لے کر اس میں ڈالکر ہاتھ سے خوب حل کرو۔ صبح سے دوپہر تک حل کرو۔ جب خوب حل ہو جاوے۔ تو بقدر نبار رشتی گولی بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ پانی کے کھاویں۔ ایک ہفتہ تک اس کا استعمال کریں۔ بڑی مفید دوائی ہے۔ اس کے استعمال میں کسی قسم کا بھی پرہیز نہیں کرنا پڑتا۔

اور نہ ہی اس سے سنہ آتا ہے:۔

مجرب دافعہ سوزاک

طباشیر کبود۔ زہر مہرہ خطائی۔ کاسنی تخم کاہو۔ بیقطر۔ کاکنج۔ تخم خیارین۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ گل ارمنی۔ بسنرا لنجے۔ تخم تربوز ہر ایک ۳ ماشہ۔ کہربائی شمعی۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ایک درم۔ مغز کدو شیریں ۷ ماشہ مغز تخم پیٹھ ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر عرق عنب الثعلب اور عرق کیوڑہ میں خمیر کریں۔ بعد میں بقدر نخود گولی بنا دیں۔ خوراک دو گولی ہر روز ہمراہ عرق گاؤزبان:۔

بواسیر خونی و بادی کے لئے مجرب نسخہ

گوگل۔ اندر جو کی چھال۔ بکائن کے پھول کا پوست۔ مغز بیج نیب۔ ملیلہ سیاہ ہر ایک۔ ایک درم۔ رسونت ۲ درم۔ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔ رسونت کو پانی میں حل کرلیویں۔ اور باقی ادویات کو خوب کوٹ چھانکر اسمیں ملالیویں۔ جب گولی باندھنے کے لائق ہو جاوے۔ تو آدھ ماشہ کافور ملاکر بمقدار کنار رشتی حبوب تیار کرلو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ آب تازہ کے کھاویں:۔

حبوب دافع جریان

افیون۔ قلنفل۔ سعار چینی۔ زنجبیل۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۵ درم۔ زعفران۔ بسباسہ حب بلسان۔ مرصاف۔ عاقر قرحا رب السوس۔ زرنباز ہندی جند بیدستر۔ جبعار خطائی۔ درونجے عقربی۔ مصطگی عود خام۔ خرفہ تخم کرفس۔ دارفلفل۔ قرنفل۔ حرطبابہ۔ ہر ایک دو درم۔ مشک خالص ایک درم۔ نبات سفید ۵ درم۔ عرق گلاب آدھ پاؤ۔
تمام ادویات کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں ایک...

بقدر نخود کے گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ دودھ تازہ کے استعمال کریں۔ اگر قبل از جماع ایک گولی گرم دودھ کے ہمراہ کھائی جاوے۔ تو امساک ہو۔

مسہل تربد سفید ۶ ماشہ۔ مرغن بہ روغن بادام بنفشہ نہ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ سنا بیخ ۲ ماشہ۔ حب النیل بریاں ۲ ماشہ۔ تمام ادویات کو شیر مغز بادام کے ہمراہ نصف دوائی رات میں اور نصف دن میں کھائیں۔ حسب منشا مسہل ہوگا۔ غذا چاول اور مونگ کی دھوئی دال۔

مجرب دافع بدبوئے دہن

سنبل الطیب۔ بالچھڑ۔ الائچی خورد۔ برہم ڈنڈی۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ سب دوائیں کر کوٹ چھان کر فلفل کے برابر گولی بناؤ اور ایک گولی منہ میں رکھنے سے بدبو دور ہو جاتی ہے۔ بہت مفید ہے۔

مجرب ٹوٹکہ برائے سوزاک و جریان

برگ پان سایہ میں خشک کر کے اور برابر کی شکر ملا کر ۹ ماشہ مکھن کے ہمراہ کھاویں۔ مفید ہے۔

نسخہ برائے تپ لرزہ

فلفل سیاہ ۸ درم۔ گل ارمنی ۲ درم۔ افیون ۲ ماشہ۔ صمغ ۵ ماشہ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر بقدر فلفل کے گولیاں تیار کی جاویں باری آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر ہمراہ آب گرم ایک گولی کھاوے۔

کشتہ ابرک برائے تپ کہنہ و سوزاک

ابرک سفید باریک پیس کر کسی کٹورے میں ڈالیں۔ پھر ہاتھی سونڈی بوٹی کا رس نکالکر اسمیں ڈالیں جتنی کہ تر ہو جاوے سات یوم تک پڑا رہنے دیں۔ آٹھویں روز نکال کر اور باریک پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

کشتہ شنگرف:۔ شنگرف ۱ تولہ۔ آب پیاز یک سیر بختہ۔ ہر روز قدرے آب پیاز ڈالکر کھرل کر لو۔ جب تمام پانی کھرل ہو چکے۔ تب ایک بوتل شراب قسم اول میں کھرل کرو۔ جب بوتل ختم ہو چکے۔ قرص بنالو۔ خشک کر کے زردی انڈا مرغ میں کھرل کر لو۔ بعدہٗ ٹکیہ بنا کر کوزہ مٹی میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر دو۔ اور دو سیر اُپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ آدھے اُپلے اوپر اور آدھے نیچے درمیان میں کوزہ رکھ کر آگ دے دو۔ سرد ہونے کے بعد نکال لو۔ اور شنگرف کو باریک پیس کر محفوظ رکھو۔ خوراک ایک چاول کا چہارم حصہ ہمراہ مکھن یا ملائی۔ فوراً اگر مرد کو مرد بنا دیتا ہے مخلوق کے اندرونی نقائص دفع کرتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا ہے دودھ و گھی استعمال کریں۔ ترش اشیاء اور ثقیل غذا سے پرہیز کریں۔ جماع سے بھی پرہیز لازمی ہے۔

نسخہ برائے پرانی کھانسی

افیون آدھ ماشہ۔ گوند کیکر ۱ ماشہ۔ مینوہ ۲ ماشہ۔ سنا مکی ۔ گلقند حب السوس ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر فلفل سیاہ کے برابر گولی بنالو۔ جوان کو ایک اور بچہ کو نصف ہمراہ آب گرم دو وقت

نسخہ برائے تپ گرمی

کونین سہ رتی۔ ٹاٹری ۲ رتی دونوں چیزوں کو ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی منہ تک بھر دیں۔ پھر خوب ملاویں۔ جب تک کہ یک جان ہو جاوے تو خوراک ۳ تولہ دیں۔ دو تین دفعہ دینے سے بخار دور ہو جاویگا۔

نسخہ جوڑوں کی درد کے لئے

بابونہ۔ برگ کنڈیاری۔ برگ مدار ہرا ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد ۲۰ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانچ سیر پانی میں ڈالدو۔ اور نیچے آگ دیتے جاؤ۔ جب پانی جل جاوے۔ اور تیل باقی رہ جاوے تو اس کی مالش کرو۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ سرمہ برائے آنکھ

سرمہ سیاہ ۳ تولہ شورہ ۳ تولہ۔ سرد چینی ۴ تولہ پھٹکڑی ۲ ماشہ نوشادر ۲ ماشہ۔ سب کو ایک جگہ کھرل کریں اور شیشی میں بھر کر رکھیں۔ آنکھوں کی کل امراض کے لئے مفید ہے۔

سلائی پھولا آنکھ: پھٹکڑی بند۔ شورہ۔ نوشادر۔ مصری۔ برتن چینی۔ چینی مٹی جسکے برتن ہوتے ہیں۔ حقہ کی میل۔ کانچ بند سب کو ۱۲ یوم تک کھرل کر کے مٹی کے برتن یا شیشی میں رکھو۔ تو پندرہ سال کے پھولا کو مفید ہے۔ میرا خود کا آزمودہ ہے۔ اور اس کے دوران استعمال میں کسی قسم کی چیز کا استعمال نہ کریں۔ صرف اسکے ساتھ گندم کی روٹی کھانی لازمی ہے۔ اور رہیں

بنی گھی کی مالش کریں۔ بلا روٹی گندم اور گھی کے کوئی ترشی یا شیرینی نہ کھادیں۔

درد دندان: پھٹکری کو آک کے دودھ میں تر کرکے کوزہ میں بند کرو۔ اوپر آگ دے دو۔ تو وہ کشتہ ہو جاوے گا پیس کر شیشی میں بھر رکھو۔ اور ضرورت کے وقت دانتوں پر ملو۔

نسخہ زکام: سیاہ مرچ ۴ تولہ۔ آک کے پھول ۴ تولہ۔ دونو کو کھرل کرکے نخود کے برابر گولی بناؤ۔ خوراک ایک یا دو گولی ہمراہ چائے نمکین کے استعمال کرو۔

نسخہ سرمہ: سرمہ سیاہ ا تولہ۔ پارہ ا تولہ۔ سرد چینی ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ سب کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور سرمہ سیاہ کے نیچے اوپر تانبہ رکھ کر کوئلہ کی آگ دیں۔ یہ سرمہ جملہ امراض کو مفید ہے۔

نسخہ برائے نزلہ وزکام

چاول ا تولہ کو آک کے دودھ میں کھرل کرکے رکھ چھوڑو۔ مگر تین دفعہ تر کرنا چاہیئے۔ جنکو زکام یا نزلہ کی شکایت ہو۔ تو اس کی نسوار لینے سے دفعہ ہو جاتی ہے۔

نسخہ برائے ہیضہ: مدار کی جڑ۔ فلفل گرد۔ ادرک دونو چیز کو ادرک کے پانی میں کھرل کرکے نخود کے برابر گولی بناؤ۔ یہ گولی ہمراہ آب گرم یا عرق پودینہ کے ساتھ تین تین گھنٹہ بعد دیتے رہو۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ برائے بخار بلغمی: پوست ا تولہ۔ پوست ہلیلہ ا تولہ۔ پوست بلیلہ ا تولہ۔ زیرہ سفید ا تولہ۔ پوست

گگدا تولہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرو۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ؛

نسخہ برائے درد: گندھک مصفیٰ ۵ تولہ۔ چونیا سوہاگہ ۵ تولہ سیب کا چھلکا۔ رال ۵ تولہ۔ طوطیا سبز ۲ تولہ۔ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کرو۔ ضرورت کے وقت مکھن تازہ میں ملا کر استعمال کرو؛

نسخہ برائے خارش خشک و تر

گندھک ۱ تولہ۔ پارہ ۱ تولہ۔ باپچی ۱ تولہ۔ طوطیا سبز ۱ تولہ۔ سب کو خوب کھرل کرو۔ اور تازہ مکھن میں ملا کر بدن پر لگاؤ۔ خارش خشک و تر کو مفید ہے؛

نسخہ برائے آتشک

پارہ ایک تولہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ قند سیاہ پرانا ایک تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ فلفل گرد ۱ تولہ۔ بھلاوہ ۱ تولہ۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ اجوائن خراسانی ۱ تولہ۔ اجوائن کوہی ۱ تولہ۔ سب چیزوں کو کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولی بناؤ۔ اور صبح کو ایک گولی کھائیں۔

پرہیز:۔ کسی قسم کی چیز وغیرہ روٹی گندم کے سوا نہ کھائیں۔ اگر دل چاہے۔ تو بھنے ہوئے چنے استعمال کرو۔ اور روٹی میں گھی لگا کر استعمال کرو اور نہ بدن پر لگاؤ؛

چورن ہاضمہ:۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۱۲ تولہ سہاگہ ۲ تولہ بریاں سب چیزوں کو کوٹ چھان کر شکر سفید اس کے وزن کے برابر ملا کر ہمراہ گرم پانی استعمال کرنا مفید

ہے۔

ہر مرض کے لئے ایک ہی نسخہ

ست اجوائن ۱ تولہ۔ ست پودینہ ۱ تولہ۔ مشک کافور ۱ تولہ سب کو ایک شیشی میں ڈالکر دھوپ میں رکھو۔ تیل ہو جاویگا۔ یہ تیل ہر قسم کی بیماری کو مفید ہے۔ خوراک ایک یا دو بوند ہمراہ عرق سونف یا مصری ڈالکر کھاویں۔ تمام قسم کی بیماریوں کو مفید ہے

طحال کا مجرب نسخہ:-

لوٹا سجی ۱ تولہ۔ صعبر ۱ تولہ۔ ہینگ ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ۔ جوکھار ۱ تولہ۔ سب کو شیرہ کوار گندل میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناوے۔ ایک گولی صبح کے وقت کھاوے ایک ہفتہ میں طحال بیٹھ جاویگی۔ مجرب ہے۔

دھدر کا مجرب علاج:-

گلاب کی لکڑیاں لے کر چھوٹی چھوٹی کتر لو۔ اور پھر ایک مٹی کے برتن میں ڈالکر اسمیں گندم بھی ڈالو۔ اس برتن کے نیچے ایک سوراخ کر کے اوپر سے گل حکمت کرو۔ اور اوپلہ کی آگ دیدو۔ اور اس سوراخ کے نیچے ایک کوزہ رکھ دو۔ تو جو تیل اس کوزہ میں گرے گا۔ وہ دھدر پر لگاؤ۔ دو تین دن میں آرام ہوگا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

نسخہ قیام تندرستی مجرب و آزمودہ

ہلیلہ خورد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ فلفل سیاہ۔ پیپل خورد۔ سونٹھ۔ اجوائن دیسی ہر ایک ۵ تولہ۔ ان سب چیزوں کے برابر وزن نمک سیاہ ملا کر کوٹ چھانکر اس کی خوراک ۱ ماشہ ہمراہ دودھ یا گرم پانی کے استعمال کرو۔ مفید ہے۔

دافع جوئیں:۔ پارہ کو مولی کے عرق میں کھرل کر کے استعمال کریں تو جوئیں مر جاتی ہیں ۔

پریم رس چورن سب بیماری پیٹ کو مفید ہے

بالو نمک۔ نمک سانبھر۔ مرچ سیاہ۔ لسن ہرا ایک ایک تولہ۔ کشنیز ۳ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ املی ۳ تولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ کشمش ۴ تولہ۔ انار دانہ ۲ تولہ۔ الائچی دانہ ۲ تولہ۔ عناب ۱ تولہ آملہ ۳ تولہ۔ ہیڑہ ۱ عدد۔ پیاز ۶ ماشہ۔ سب ادویات کو کوٹ چھان کر ہمراہ سرکہ خالص کے کھرل کرو۔ جب خوب کھرل ہو جاوے تو شیشی میں بھر رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب گرم ۔

نسخہ برائے زکام:۔ رُب السوس۔ خشخاش ۔ افیون۔ صمغ عربی۔ نشاستہ ہمراہ اسبغول کے لعاب کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنادیں اور شربت خشخاش کے ساتھ استعمال کرو ۔

نسخہ برائے دھدر:۔ کیلا۔ مردا سنگ۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ گندھک بر قیا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مکھن میں ملا کر استعمال کرو۔ بہت مجرب اور مفید ہے ۔

نسخہ سرمہ برائے بیماری آنکھ ہر قسم —

سرمہ سفید ۲ تولہ۔ سرو چینی ۲ ماشہ۔ کلمی شورہ ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ پارہ ۱ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۲ ماشہ۔ نمک ۱ ماشہ۔ مصری ۲ ماشہ پیپرمنٹ ۹ ماشہ۔ سماندر جھاگ ۱ تولہ۔ بیل حقہ ۱۲ ماشہ۔ کانچ سفید

۱ ماشہ۔ چینی برتن والی ۲ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۳ تولہ سب چیزوں کو کھرل کریں۔ اور شیشی میں بھر کر رکھیں۔ ہر قسم کی بیماری آنکھ کو مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱) شنگرف ۱ تولہ۔ سہاگہ ۱ تولہ۔ پارہ ۲ ماشہ ان تینوں دواؤں کو باریک پیس کر مرغی کے انڈے کی سفیدی میں رکھیں۔ پھر ڈھائی سیر ڈھاک کی راکھ بنا کر ایک مٹی کی ہانڈی میں آدھی راکھ بھر کر اور اس انڈے کو راکھ پر رکھ کر آدھی راکھ کو اوپر سے ڈال کر ہانڈی کا منہ گیلی مٹی میں کپڑا لگا کر بند کر دیں تاکہ بھاپ نہ نکلے۔ جب وہ خشک ہو جاوے۔ تب چولھے پر رکھ کر ڈھاک کی لکڑی کی چار سیر آنچ دیں۔ جب ٹھنڈی ہو جاوے تب شنگرف کو نکال لے اور اس میں سے ایک رتی پان میں رکھ کر کھائے تو امساک کے لئے بہت مفید ہے۔ مگر موسم سرما میں استعمال کرنا چاہیئے۔

نسخہ نمبر ۲: شنگرف۔ کافور۔ لونگ افیون۔ اومنگن کے بیج ان سب دواؤں کو باریک پیس کر کاغذی لیموں کے عرق میں ملا کر مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی کھا کر اسکے اوپر سے گائے کا پاؤ بھر دودھ پیئے۔ فائدہ وہی ہے۔ جو اوپر مذکور نسخہ کا ہے۔

نسخہ نمبر (۳) تمباکو خشک۔ لونگ برابر وزن لے کر پیسو اور شہد میں ملا کر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور خوراک ایک گولی کھا کر مجامعت کریں۔

نسخہ نمبر (۴) سنکھیا ایک تولہ ڈھوڈوں کو پانی میں بھگو دیں جب خوب بھیگ جاویں۔ تب اس کو مقطر پانی میں

گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کا ایک گولا بنا دے اور اسے گرم چولہے کے اندر دبا دیں۔ بعد ازاں اس میں گھی اور گڑ ملا کر ملیدہ بنائے جب ایک پہر دن باقی رہے۔ تب اسے کھائے اور رات کو ... کرے بہت تیز ہے اور نہایت قوت دیتا ہے۔

نسخہ نمبر (۵) چقندر کا دودھ گائے کا دودھ۔ ان کو ہم وزن لے کر ملائیں۔ اور چار پہر تک دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ بعد ازاں اس کو پاؤں کے تلوؤں پر لیپ کر کے ... کریں۔ پاؤں کو زمین پر نہ رکھیں۔

نسخہ نمبر (۶) کونج کی جڑ کو منہ میں رکھ کر ... کرے۔ جب تک اس کو منہ سے نہ نکالے گا ... نہ ہو گا۔

نسخہ نمبر (۷) چھچھوندر کا انڈا چمڑے میں لپیٹ کر کمر سے باندھے یہ جب تک باندھا رہے گا ... نہ ہو گا۔

نسخہ نمبر (۸) شنگرف ۲ ماشہ۔ سوہاگہ ۲ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ سہاگہ ۱ ماشہ ان دواؤں کو پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائے۔ اور ضرورت کے وقت ایک گولی کھائے۔

نسخے برائے آواز درست کرنے کے

سونٹھ ستاور ریم دلی۔ مگ پیپل جڑ پان چوندن کر کے ایک میں دھریں۔ کو کل کنٹھ سماۓ۔

ایضاً: میوہ ابال کر اس کے دانہ کو علیحدہ کر دو۔ وہ پانی پینے سے آواز درست ہوتی ہے۔

ایضاً: حقہ میں ملا کر پینے سے بھی آواز درست ہوتی ہے۔

ایضاً: املہ کھا کر اوپر سے دودھ پیو۔ تو بھی آواز درست ہوتی ہے۔

ایضاً۔ شہد میں کلونجی ملا کر کھانے سے بھی اکثر آواز درست ہو جاتی ہے

اگر گرمی سے آواز بیٹھ گئی ہو تو

زعفران۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ اصل السوس منہ میں رکھیں یا پان میں ملا کر چبائیں ؛

ایضاً برائے گرمی:۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ مغز بادام۔ ہر ایک ۴،۴ ماشہ پیس کر شربت خشخاش ملا کر استعمال کریں۔ اور نوشادر کو پانی میں حل کر کے غرغرا کریں۔ آواز درست ہو جاتی ہے ؛

شیافہ:۔ جائفل۔ کبابہ۔ سمندر پھل۔ باؤ بڑنگ۔ الائچی۔ ناگ کیسر۔ مغز بنولہ۔ تخم سرس۔ ہر ایک ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ۴ ماشہ کی گولی پانی میں بنا دیں اور معمول کریں ؛

واسطے بند حیض:۔ بادیاں رومی ۲،۰ تولہ۔ تخم کرفس ۲،۰ تولہ۔ بادیاں ۲،۰ تولہ۔ پودینہ ۲،۰ تولہ۔ پودینہ پہاڑی ۲،۰ تولہ دارچینی ۱۲ ماشہ۔ اسلیخون ۱۲ ماشہ۔ سوئے بیز ۱۲ ماشہ۔ شہد خالص ۵ ۳/۴ تولہ۔ عرق بید مشک ۲ بوتل۔ خوراک ہمراہ عرق کے ۲ ماشہ ہر روز استعمال کریں۔ بہت مفید ہے اور شیافہ بھی ساتھ ہی استعمال کریں۔ آزمودہ ہے ؛

ھوالشافی:۔ زنگار ۳ ماشہ۔ سفیدہ ۳ ماشہ۔ سبائین ۲ تولہ۔ پانی گوبر بھینس کا ۲ چھٹانک۔ گوبر کے پانی میں صابن کو حل کر کے گرم کرو۔ اور پھر دونوں دواؤں کو پیس کر ملا دو۔ مرہم بن جاتا ہے۔ اور کھلے ہوئے چنے ۷ ماشہ۔ پوست کے ڈوڈے ۲ ۱/۲ عدد۔ ان سب چیزوں کو پیس کر اور چھان کر پوست کے ڈوڈے

کے عرق میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور . . . کرنے سے ایک گھڑی پہلے ایک گولی کھائیں ۔

نسخہ نمبر ۱۰:- خرگوش کے پتے کا عرق عضو مخصوص پر مل کر . . . . . . سے عورت اس کی عاشق ہو جاوے گی ۔

نسخہ نمبر (۱۱) جت بھرے بلاؤ کے عضو تناسل کو سکھا کر اور پیس کر عضو مخصوص پر مل کر . . . . . . کرے۔ فائدہ وہی ہے۔ جو نسخہ عنا میں مذکور ہے ۔

نسخہ نمبر (۱۲) گدھے کا بھیجا تیل میں ملا کر اسکو عضو مخصوص پر مالش کرنے ۔ فائدہ وہی ہے۔ خاص لذت ہوگی

نسخہ نمبر (۱۳) شیر کی چربی کو تیل میں ملا کر عضو مخصوص پر مالش کریں۔ امساک کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ نمبر (۱۴) اونٹ کی دونوں آنکھیں لے کر بازو پر باندھ کر . . . . کریں۔ تو امساک ہو ۔

نسخہ نمبر (۱۵) گگرونڈے کی جڑ کنگنی ان کو ہم وزن لے کر پانی میں پیسو اور عضو پر لگا کر . . . . کرو۔ یہ عورت پھر کبھی دوسرے شخص کے پاس نہیں جائے گی ۔

حصہ سوم

پرورش اطفال

علاج ڈبہ (پسلی کا عارضہ) اطفال

کمیلہ۔ چونا۔ بلیلہ زرد۔ توتیا سبز۔ کتھ سفید۔ سب کو ہم وزن پیکر ارہر کے برابر گولیاں بناؤ۔ ایک گولی گھی میں حل کر کے لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) جوک اور سونگ دونوں دو رتی بچہ کو پلاویں۔ تو درد جاتا رہیگا

اپھارہ کی دوا:۔ پیپل۔ نیتر بالا۔ لودھ۔ رسوت اور آم کی گٹھلی کو باریک کر کے شہد میں ملا کر چٹانے سے بچہ کے دست بند ہو جائینگے۔ مربہ بہی کھلانے سے بھی دست دور ہو جاتے ہیں۔ یا مربہ بہی کو پیکر ذرا سا پانی میں حل کر کے پلانے سے اسہال دور ہو جائینگے۔

بچہ کے دانتوں کا روگ

دانت نکلنے کے وقت بچہ کو بخار ہو جاتا ہے۔ دست لگ جاتے ہیں۔ قے اور کھانسی ہو جاتی ہے۔ ماتھا اور آنکھیں دکھنے لگتے ہیں۔

اور رفع ہو جاتا ہے۔

بچہ کے بخار کا علاج

ناگرموتھا۔ ہرڑ کی چھال۔ نیم کی چھال۔ پٹول ان کا کاڑھا کر کے بچہ کو پلانے سے سب قسم کا بخار دور ہو گا۔

بیلگری۔ دھاوے کے پھول۔ نیتر بالا۔ لودھ۔ گج۔ پیپل ان کے کاڑھے میں شہد ملا کر پلانے سے بالک کا اتیسار رفع ہو جاویگا۔

ایک رتی کشتہ گودنتی ہڑتال۔ شربت بنفشہ میں ملا کر چٹانے سے بخار رفع ہو جاتا ہے۔ بلغم کا بھی زور ہو۔ تو شہد میں ملا کر چٹائیں۔

بچہ کے اتیسار کا علاج

مجیٹھ۔ دھاوے کے پھول۔ لودھ۔ گوری سرسوں ان چار چیزوں کا کاڑھا کر کے شہد ملا کر پلانے سے بالک کا سخت اتیسار رفع ہو گا۔

وائوبڑنگ۔ اجمود۔ پیپل تینوں کو باریک پیس کر چاول کے پانی کے ساتھ ملانے سے اتیسار رفع ہو جاتا ہے۔

موچرس۔ مجیٹھ۔ دھاوے کے پھول۔ کنول کے پھول سب کو باریک پیس کر ساٹھی کے چاولوں کے پانی میں ملا کر دینے سے بچوں کا خونی اتیسار دور ہو جاتا ہے۔

سونٹھ۔ اتیس۔ ناگرموتھا۔ نیتر بالا۔ اندرجو۔ سب کا کاڑھا پلانے سے بچوں کا ہر قسم کا اتیسار دور ہو جاتا ہے۔

چاولوں کی کھیل۔ ملیٹھی تینوں کو باریک پیس کر مصری اور شہد ملا کر چٹانے سے بچوں کا منہ بہانا (رال گرنا) دفع ہو جاتا ہے۔

ہے۔

ہلدی۔ جَو۔ دلیو دار۔ کٹیلی۔ گج پیپل۔ پرشٹ پرنی اور سونف سب کو باریک پیس کر شہد اور گھی میں ملا کر چٹانے سے سنگرہنی اور پانڈو روگ اور جور اتیسار کو دور کرے گا۔ اور بھوک خوب لگے گی۔

بچہ کے دودھ گرنے کا علاج

کٹیلی کے ڈوڈے کا رس۔ پیپلا مول۔ پیپل۔ چوب۔ چترک۔ سونٹھ سب کو باریک پیس کر شہد اور گھی میں ملا کر چٹانے سے بالک کی چھردی جاتی رہتی ہے۔

بچوں کے سب روگوں کا علاج

آم کی گٹھلی۔ چاول کی کھیل۔ سیندھا نمک۔ سب کو شہد میں ملا کر چٹانے سے بالکوں کی قے کو آرام ہو گا۔

سیندھا نمک۔ سونٹھ۔ الائچی۔ ہینگ۔ بریاں۔ بھارنگی سب کو باریک کر کے گرم پانی کے ساتھ دینے سے بچہ کا اپھرا۔ اور پیٹ درد دور ہو جاوے گا۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ الائچی خورد۔ سیندھا نمک باریک کر کے شہد اور مصری میں ملا کر چٹانے سے پیشاب اچھی طرح سے آنے لگتا ہے۔ اور پیشاب بند ہونے کی شکایت جاتی رہتی ہے گوری۔ سرسوں۔ تل۔ دودھ ان سب کا کاڑھا کر کے شہد میں ملا کر بچہ کو پلانے سے بچہ کی لار ٹپنی بند ہو جاتی ہے۔

پیپل کے پتے اور رچیا کا باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے بچے کے منہ کے چھالے اچھے ہو جاتے ہیں۔

لال مٹی کو آگ میں گرم کر کے دودھ میں بجھا کر بچہ کو ناف کی

سوجن پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ہلدی لودھ۔ پھول پرینگو سب کو باریک کر کے شہد میں ناف پر لگانے سے ناف کا پکنا وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

رسونت کو پانی میں رگڑ کر بچہ کی مقعد پر لیپ کرنے سے مقعد پکنے کو آرام آجاتا ہے۔

سنکھ، ملیٹھی اور رسونت تینوں کا لیپ کرنے سے پکنی گدا (مقعد) اچھی ہو جاتی ہے۔

دھاوے کے پھول۔ پیپل دونوں کو آملے کے رس میں پیس کر بچہ کے منہ میں لگانے سے دانت بلا تکلیف کے نکل آتے ہیں۔

بچے کے جسم پر لاکشادی تیل کی مالش کرنے سے ہر قسم کا بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔

سبشو پلا آدی چورن بچہ کو چٹانے سے بخار و کھانسی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔

سوہاگہ پھول کر کے ماں کے دودھ کے ساتھ دینے سے بچہ طاقتور ہو جاتا ہے۔

بچہ کی بیہوشی چھڑانے کا یہ آسان طریقہ ہے۔ کہ ایک ٹونٹی والے لوٹے میں پانی بھر کر ایک ہاتھ کی اونچائی سے پتلی دھار باندھ کر بچہ کے سر پر ڈالیں۔ اس سے بے ہوشی دور ہو جائیگی۔ اور پھر لائق حکیم کا علاج کرانا چاہیئے۔ اور خون بڑھانے کا علاج کرنا لازم ہے۔

بچہ کو صبح کی ہلکی دھوپ میں گھڑی آدھی گھڑی لے کر بیٹھنا چاہیئے کیونکہ ہوا اور روشنی سے بچہ کا جسم بڑھتا ہے۔ لیکن بچہ کا سر ہمیشہ دھوپ سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔ بدن کے باقی حصہ پر دھوپ لگنی چاہیئے۔

بچوں کو بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے ہدایات

یہ بات ظاہر ہے۔ کہ ننھے بچے کی بیماری بڑھ جانے سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ اسوجہ سے بچہ کی بیماری کی پہچان اگر بچہ کی ماں کو ہوگی۔ تو بچہ کی بیماری بڑھ نہیں سکتی۔ اسواسطے ماتا کو لازم ہے۔ کہ بالک کے روگ کی پہچان سیکھ کر خود اپنے بچے کا علاج کر لیا کرے۔

صبح کو اٹھ کر بچہ کی زبان کو دیکھ لینا چاہیے۔ اگر زبان پر سفید سفید ملائی کی رنگت کے کانٹے سے نظر آویں اور بدن سرد ہو اور رنج معلوم نہ ہوتا ہو۔ تو جان لو۔ کہ اس کو کھانا ہضم نہیں ہوا اور پیٹ بھاری ہے۔ ایسے موقع پر بالک کو کھانے سے پرہیز کرانا چاہیے۔ اور ہاضمہ کو تیز کرنے کی دوا دینی چاہیے۔

اگر بالک کو پاخانہ قبض سے نہ آتا ہو۔ تو صرف کھلانے کی احتیاط رکھنی چاہیے۔ اور ہلکی غذا دینی لازم ہے۔ اور غذا بھوک سے کم کھلاویں۔ اور وقت مقررہ پر کھانا کھلانا چاہیے۔ یا دودھ میں پانی ملا کر ہلکا بنا کر پلانا چاہیے۔ یا چونے کا پانی دودھ میں ملا کر پکاویں۔ جب تک زبان سے سفید کانٹے دور نہ ہو جاویں کھانے پلانے کی احتیاط رکھنی لازم ہے۔

بدہضمی اور زبان صاف کرنے کے لئے بچہ کی عمر کے مطابق رینڈی کا خالص تیل دودھ میں ملا کر ہلکا جلاب دینے سے آرام ہو جاویگا۔

جب بچہ کو ذرا ذرا سی دیر کے بعد اُبکائیاں آویں۔ تو بدہضمی کا روگ سمجھو۔ یعنی غذا کو ہضم کرنے کی طاقت کم ہو گئی ہے۔

اور اس مندا گنی کی وجہ سے بہت بیماریوں کا اندیشہ رہتا ہے۔ ایسی حالت میں کھلانے وغیرہ کا انتظام بڑی احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ ارا روٹ کھلانا عمدہ ہے۔ یا دودھ میں پانی یا چونے کا پانی ملاکر پلانا لازم ہے۔ اور جب تک ابکائی آنا بند نہ ہو۔ کھلانے میں کمی کر دینی چاہیئے۔

اگر بچہ کے پاخانے میں بہت سخت بدبو آنے لگے۔ تو جان لو کہ کچھ نہ کچھ روگ بالک کے پیٹ میں پیدا ہو گیا ہے۔ اور پاخانہ کا رنگ بدل جانے سے بھی بیماری کے ہونے کا شبہ ہوتا ہے پاخانہ کے رنگ کی یہ پہچان ہے کہ بالک کے پاخانے میں پیلا پن زیادہ رہتا ہے۔ زرد رنگ کی کمی ہونے سے گرمی کی کمی جاننی چاہیئے۔ پاخانہ اگر کالے رنگ کا ہو۔ یا سفید رنگ کا ہو اور سخت بدبو دار ہو تو روگی ہونے کی علامت سمجھو۔

اگر بچہ کے پاخانہ کا رنگ دھولا سا ہو جاوے۔ تو بدہضمی کا مرض جانو۔ اس حالت میں غذا کی احتیاط رکھنی چاہیئے۔ غذا ہلکی۔ زود ہضم اور کم دینی چاہیئے۔

علاج۔ بچہ کو ہلکا جلاب رینڈی کے تیل کا دینا چاہیئے۔ تاکہ صرف مادہ خارج ہو جاوے (یا) گلاب کے پھول سونف۔ گل بنفشہ اور املتاس وغیرہ کا جوشاندہ بنا کر ہلکا جلاب دینا چاہیئے۔

عرق چرائتہ۔ عرق شاہترہ اور عرق سونف کا پلانا بھی بہت مفید ہے۔ اس حالت میں بچہ کو بہت میٹھی اشیاء نہیں کھلانی چاہئیں بلکہ مصفی خون اور ہاضم دوا دینی چاہیئے۔ اگر عرق میں تھوڑا سے شہد ملا کر پلایا جاوے۔ تو اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔ خالص شہد مصفی خون ہوتا ہے۔ بچوں کو دوا شہد میں ملا کر چٹائی جاتی ہے۔ دوا کی

مقدار بچہ کی عمر اور بیماری کی زیادتی اور کمی پر اور کم وبیش سوچ سمجھ کر دے۔ تب جلد آرام ہو سکتا ہے۔

اگر بچہ سوتے وقت دانت پیسے یا جلدی جلدی ناک یا گدا یا پیشاب کی جگہ کو کھجلاوے۔ تو جان لو کہ اس کے پیٹ میں کیڑے پڑ گئے ہیں۔

علاج۔ قدرے رینڈی کے تیل میں چند قطرے تارپین کے ملا کر پلانے سے کیڑے پاخانہ کے راستے نکل جاتے ہیں۔ چھ ماہ کے بچہ کو ایک تولہ رینڈی کا تیل اور دس قطرے تارپین تیل کے ملا کر دینا چاہیئے۔ اس وزن کے موافق بچہ کی عمر کے مطابق مقدار کم وبیش کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انار کی جڑ ایک تولہ سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جو چوتھائی باقی رہنے پر تولہ بھر پانی دو تین دفعہ دس بارہ دن تک پلانے سے کیڑے دور ہو جاوینگے۔ اور پھر پیدا نہ ہوں گے۔

دیگر۔ صبح کے وقت ذرا سا نمک بچہ کو چٹانے سے کیڑا پیدا نہ ہوں گے۔ میٹھا دودھ یا باسی دودھ یا باسی ترکاری کھلانے سے پیٹ میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اسلئے ان سے پرہیز رکھیں۔

جس جگہ بچہ سوئے اگر اس جگہ کھریا سی جم جائے۔ تو جان لو کہ بچہ کو کھایا ہوا ہضم نہیں ہوا اور کھایا ہوا ہضم نہ ہو۔ تو بچہ کو نہ لگے گا۔ پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہونے لگ جاتی ہیں۔ اسلئے پہلے کھانے کا پرہیز ہو۔ اور پیٹ بھر کر کھانا نہ کھلاویں۔ گاڑھا دودھ نہ پلاویں۔ اور غذا میں دودھ کا حصہ کم کر دیں۔ میٹھی چیز کو کھانے نہ دیں۔ جو ہضم نہ

رات گذرنے پر بچہ کو کچھ نہ کھلاویں۔ اور باسی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ کیونکہ ان سے اپھرا ہو جاتا ہے ؛

علاج۔ صبح کو سرد پانی پلانے سے کھر یاسا ہونا دور ہو جاتا ہے۔ سرد پانی پلانے سے ہاضمہ تیز ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ کے پیشاب کا رنگ سرخ ہو۔ تو جان لو کہ بخار یا بدہضمی ہونے کی علامت ہے اور جلدی بخار ہو جاویگا۔ اور اگر بخار کا رنگ بہت سرخ ہو جاوے۔ تو پیشاب کرتے وقت ضرور درد ہوتا ہے۔ بچہ پیشاب کرتے وقت روتا ہے۔ اور رونے کے لئے اپنے تناسل کو کھینچتا ہے ؛

علاج:۔ ببول کا چھلکا مٹی کے کورے برتن میں صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر آٹھ پہر بھگو رکھیں۔ اور اس پانی میں ذراسی مصری ملا کر بچہ کو پلاویں۔ اور اسی طرح دو دن بار بار پلانے سے آرام ہو جاوے گا۔ ایسی حالت میں زود ہضم اشیاء مثلاً ساگودانہ دلویں۔ یا دودھ میں اراروٹ کھلاویں۔ چونکہ بچہ اپنا دکھ بتا نہیں سکتا۔ اسلئے بچہ کی ماں کو بچہ کا ہر وقت خیال رکھنا چاہئے۔ اور ذراسی تکلیف ہونے پر فوراً اس کا علاج کرنا چاہئے بے پرواہی سے بیماری بڑھ جاتی ہے۔ اور پھر دولت بہت خرچ کرنے پر بھی آرام ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس لئے بیماری کا شروع میں علاج کرنا لازمی ہے ؛

بچوں کو اکثر مندرجہ ذیل بیماریاں ہو جایا کرتی ہیں۔ پیٹ درد۔ اپھرا۔ بدن پر سرخ داد اور بخار آلود دل یا خون آلودہ اول کھانسی۔ بخار تلی کا بخار۔ چھوٹی خسرہ۔ کھجلی۔ بدن پر سرخ چھالے

الحفراء۔ الحفرا کا مرض بچوں کے لئے مضر ہے۔ اس سے کئی

بچے مرجاتے ہیں۔ اگر اسہال کے ساتھ قبض ہو۔ تو ہلکا جلاب گلاب کے پھولوں کا دے کر قبض رفع کرنی چاہیئے۔

نسخہ۔ گلاب کے پھول۔ سونف۔ بنفشہ وغیرہ کا کاڑھا کرکے اور املتاس کا گودا اس میں ملکر قدرے دیسی کھانڈ ملا کر بچوں کو پلانے سے جلاب ہو جاتے ہیں۔ اور پیٹ کی تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔

دیگر۔ چھ بوند تارپین اور بارہ بوند رنیڈی کا تیل سونف کے عرق میں پلانا بھی مفید ہے۔ اگر تین گھنٹہ تک دست نہ آویں۔ تو اوپر کی مقدار ایک دفعہ پھر پلا دیں۔ دست ہو جانے سے اپھرا دور ہو جاویگا۔ ایک ایک گھنٹے کے بعد ایک بوند تارپین کی سونف کے عرق میں ملا کر پلاتے رہیں۔ جب تک اپھرا دور نہ ہو۔ اپھرا ہونے پر بچے کو دودھ پلاتے رہیں۔ جب تک اپھرا دور نہ ہو۔ اپھرا ہونے پر بچے کو دودھ پلانا بند کر دیں۔ ماں کا دودھ پلانا بھی بند کر دیں گائے کا دودھ ہرگز نہ پلاویں۔ اور اگر بیمار ہو۔ تو بچہ کو دودھ پلانا بہت مضر ہے۔

بچہ کو بخار ہونے کے علامات

بچہ کی ماں یا دائی کی بد پرہیزی سے اور اس کے ثقیل غذا کھانے سے بچہ کئی قسم کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اس کو بخار کا عارضہ ہو جایا کرتا ہے۔

علاج:۔ بچہ کی ماتا یا دودھ پلانے والی دائی کی غذا ٹھیک کرنی چاہیے۔ اور دائی کو بد پرہیزی سے روک دینا چاہیے اور غذا اس کو ہلکی اور زود ہضم کھلانی چاہیے۔ اگر ماتا کا دودھ گاڑھا ہو۔ یا

کسی وجہ سے خراب ہو گیا ہو۔ بچہ کو بکری کا دودھ پلانا چاہیے ؛

دوائی برنجار: ناگرموتھا۔ ہرڑ کی چھال۔ پڑول کے پتے۔ ملیٹھی سب برابر لے کر جوکوب کر کے ایک ماشہ بھر کا جوشاندہ بنا کر بچہ کو ایک ہفتہ تک پلانے سے بخار دور ہو جاتا ہے ؛

دیگر: تراسنی سوتی کرملیٹھی۔ بالچھڑ۔ دھوہ ان کو باریک کر کے ایک ماشہ شہد کے ساتھ چٹانے سے بخار دور ہو جاتا ہے ؛

دیگر: انیس۔ بیل گری۔ اندرجو۔ دہاوے کے پھول۔ پٹھانی لودھ دھنیہ بیتنر بالا۔ سب برابر جوکوب کر کے دو ماشہ کا کاڑھا پلانے سے بچہ کا بخار اور اتیسار دور ہو گا ؛

بچہ کی ناف پر ورم کا علاج

اگر بچہ کی ناف پر ورم ہو جاوے۔ تو گھی کی مالش کرنے سے آرام ہو گا ؛

پیٹ میں کرم ہونے کا علاج

اگر بچہ کے پیٹ میں کرم پڑ جانے سے بخار آنے لگے۔ تو بچہ کے بدن کا رنگ لال ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ قے ہونے لگتی ہے۔ بیہوشی ہو جاتی ہے۔ کھانا نہ کھا سکے۔ اتیسار ہو۔ ان علامات سے معلوم کر لینا چاہیے۔ کہ بچہ کے پیٹ میں کرم پڑ گئے ہیں۔ اور بخار کرم کی وجہ سے آتا ہے ؛

بیان چیچک: جس گھر میں چیچک کا روگ ہو۔ اس گھر کے دروازہ پر نیم کے پتے باندھنے مفید ہیں۔ چیچک والے کی

دوا بہت نہ کرنے۔ نیم کی ٹہنی سے پنکھا کرنا اچھا ہے۔ اور ہوادار مکان میں مریض کا رکھنا اچھا اور لازمی ہے۔ اور سرد پانی پلانا بھی مفید ہے۔ اڑوسے کے اس میں نہوہ... کو شہد میں ملا کر بالک کو چیچک سے پہلے پلانے سے اس مرض کا بہت کم خطرہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اڑوسا۔ ناگرموتھا۔ گلو۔ دوا کھ ان کا کاڑھا پلانے سے چیچک والے کا بخار دور ہو جاتا ہے۔

اگر کھانسی کا بہت زور ہو۔ اور کھانستے وقت بچے کا دم چڑھ جاوے۔ اور بلغم چھاتی پر جمع ہو کر سانس کی نالی کو روکے اور بچہ سانس لینے میں تکلیف محسوس کرے۔ تو ایک رتی نیلہ تھوتھا چھٹانک پانی میں حل کر کے بچہ کو پلا دیں۔ تھوڑے عرصہ بعد بچہ کو قے آ جاوے گی۔ اور تمام بلغم باہر نکل جاویگی۔ اس بات کا خیال رہے۔ کہ نیلا تھوتھا ایک قسم کا زہر ہے۔ زیادہ مقدار میں ہرگز نہ دیں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا دوا پلانے کے وقت بچہ کو گرم جگہ پر رکھیں اور سردی ہرگز نہ لگنے دیں۔ جب قے کے راستے بلغم خارج ہو جاوے۔ تو بچہ کو دودھ اور شہد ملا کر پلا دینا چاہئے۔

دوائی: انیس کے چورن کو شہد میں ملا کر چاٹنے سے بچوں کی کھانسی دور ہو جاوے گی۔

دیگر: کبابچینی۔ لونگ۔ ناگ کیسر سب کو باریک چورن کر کے شہد میں ملا کر چاٹنے سے بچوں کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر: کاکڑا سنگی اور سونٹھ کے بیج کا چورن بنا کر گھی اور شہد میں ملا کر چاٹنے سے خوفناک کھانسی کو آرام ہو جاویگا۔

دیگر: بنولوں کے چورن کو شہد میں ملا کر چاٹنے سے دمہ اور

کھانسی دور ہو جاوے گی۔

پشپادی چورن: لونگ۔ تمال پتر۔ الائچی کلاں۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ پپلا مول۔ مگھاں۔ مرچ سیاہ سونٹھ۔ سب ہم وزن لے کر دو چند مصری سفید ملا کر باریک چورن کریں۔ یہ چورن کھانسی بخار کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک دو رتی سے لے کر دو ماشہ تک ہے۔ شربت زوفہ اور شہد میں ملا کر چٹانا چاہیئے۔ اگر کھانسی کے ساتھ چھاتی میں درد ہو۔ تو گرم پانی کی بھاپ دینی چاہیئے۔ تاکہ بھاپ کی گرمی بچہ کے سانس کے راستہ اندر پھیپھڑے میں داخل ہو۔ کھانسی اور درد کو ہٹا دیوے۔ طریقہ یہ ہے۔ ایک مٹی یا لوہے کی ہانڈی میں پانی بھر کر رکھنے کے بعد منہ بند کر کے آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ برتن کو اونچی جگہ پر رکھ کر اس برتن سے ڈھکنا اٹھا کر بھاپ کو کھول دیں۔ تاکہ وہ بھاپ بچہ کی ناک۔ منہ اور چھاتی پر اچھی طرح لگ جاوے۔ اس کے بعد سرسوں کا تیل بچہ کی چھاتی اور پیٹھ پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔ اور دن رات میں تین چار دفعہ تیل کی مالش کرنی چاہیئے۔ اس سے بھی کھانسی بہت کم ہو جاتی ہے۔ اگر کھانسی پرانی ہو اور سردی لگنے سے بڑھ جاتی ہو اور پرہیز سے کم ہو جاتی ہو۔ تو پشپادی چورن کو شہد میں ملا کر چند ہفتہ بچہ کو چٹاتے رہیں۔ بالکل آرام ہو جاویگا۔ غذا ہلکی مثلاً گرم دودھ۔ اراروٹ۔ ساگو دانہ وغیرہ دیں۔ اور بھوک سے کم کھلانا چاہیئے۔

امراض متعلقہ پیٹ: جب بچہ دانت نکالتا ہے۔ تو اس کو دست آنے لگتے ہیں۔ اس وقت اسلئے دست

بند نہیں کرنے چاہئیں۔ کہ دفعتہً بند کرنے سے بچہ کو سخت امراض مثلاً دھنکہ وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ اور جب زیادہ آنے لگیں۔ اور دستوں میں پانی زیادہ معلوم ہو۔ اور بہت پتلا دست آوے۔ تب اسکو بند کرنے کی تجویز کرنی چاہیے۔ لیکن یکدم بند نہیں کرنا چاہیے پہلے دستوں کو گاڑھا کرنے اور انکو کم کرنے کی دوا دینی چاہیے ؛

علاج ۔ سونف۔ سفید زیرہ ہموزن لے کر گرم توے پر سینک کر تھوڑی مصری ملا کر باریک پیس کر ایک یا دو ماشہ پانی میں گھول کر پلانے سے دست کم ہو جاویں گے۔

(۲) ہرڑ کو ذرا آگ پر سینک لیں۔ پھر پانی میں گھول کر پلانا مفید ہے۔

(۳) چاولوں کی کھیل۔ سفید کھا۔ نمک۔ آم کی گٹھلی یہ سب برابر باریک چورن کر کے شہد میں ملا کر چٹانے سے قے اور دست تیار دور ہو جاتے ہیں ؛

(۴) آم کی گٹھلی۔ سودہ اور آملہ کا رس برابر لے کر چورن کر کے بھینس کے دودھ کی چھاچھ میں ملا کر پلانے سے اتیسار روگ دور ہوگا ؛

(۵) رسونت۔ آم کی گٹھلی۔ بیل سب برابر لے کر باریک چورن کریں۔ شہد میں ملا کر چٹانے سے آرام ہوگا ؛

کرم شکمی کا علاج ۔ اگر بچہ کے پیٹ میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ تو وائبڑنگ کے چورن کو شہد میں ملا کر چٹانے سے پیٹ کے کیڑے جاتے رہینگے ؛

(۲) سہاگن کو شہد میں ملا کر چٹانے سے پیٹ کے کرم دور ہو جائنگے

(۳) سہاجنا کی پھلی کا رس شہد میں ملا کر چٹانے سے بچہ کے

پیٹ کے کیڑے رفع دفع ہو جائینگے ؛

نسخہ:- ایک رتی نیلا تھوتھا - ۳ ماشہ کیکر کا گوند دونو کو باریک پیسکر ملا دیں - اور ایک ایک رتی دن میں تین دفعہ صبح دوپہر اور شام کو سرد پانی میں ملا کر پلانے سے پیٹ کا پرانا مرض دور ہو جاتا ہے

دیگر:- پارہ ایک تولہ - دودھیا کھریا ۲ تولہ - دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب گھوٹیں - جب پارہ اور کھریا یک جان ہو جاوے اور راکھ ہی ہو جاوے - تو ایک شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں - نصف رتی سے دو رتی تک بچہ کو کھلا سکتے ہیں - اسکے کھلانے سے پاخانے کی بدبو - گدلا پن - اور مٹیالا پن دور ہو جاتا ہے - عموماً پیٹ کی بیماری میں صرف کھریا پیسکر کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - ہمارے بعض بھائی پارہ کا نام سنتے ہی ڈر جاتے ہیں - لیکن اوپر کی ترکیب سے پارہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؛

کمپونڈ چاک:- دارچینی ۳ ماشہ - جائفل دو ماشہ - کمیلہ ۱ ماشہ لونگ ایک ماشہ - دانہ الائچی خورد ایک ماشہ کھانڈ ۳ ماشہ ان سب کو الگ الگ پیسکر چھان کر کے ملا دیں - اور سب دواؤں سے سہ چند کھریا دودھیا باریک کر کے ملا دیں - یہ کمپونڈ چاک شیشی میں بند کر کے محفوظ رکھیں - یہ دوا بچوں کی بہت سی بیماریوں پر مفید ثابت ہو گی - اور اس دوا کی مقدار بچہ کی عمر کے لحاظ سے کم و بیش دی جا سکتی ہے ؛

بچوں کی قے اور دستوں کا علاج

[illegible] سونٹھ اور آم کی گٹھلی ہموزن ملا کر باریک چورن کریں - شہد میں ملا کر چٹانے سے بچوں کی قے اور دست [illegible] ؛

اتیسار کا علاج: دھاوے کے پھول۔ بیلگری۔ دھنیا۔ لودھ۔ اندر جو شیریں بالا سب برابر وزن لے کر باریک چورن کریں شہد میں ملا کر چاٹنے سے بچوں کا اتیسار روگ دور ہو جاتا ہے۔

کان درد: بجورے کی کیسر اور آک کا رس نکال کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالنے سے کان درد دور ہو جاوے گی۔

دیگر: آک کے زرد پتے تیل سے چپڑ کر آگ پر سینکیں۔ پھر اس کو کوٹ کر نکال لیں۔ اسکو بچے کے کان میں ڈالنے سے کان کا سخت درد بھی رفع ہو جاتا ہے۔

دیگر: عورت کے دودھ میں رسونت گھس کر شہد میں ملا کر کان میں ڈالنے سے کان کی پیپ اور بدبو وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

آرام جان: ہلیلہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ بہیڑہ۔ رسونت چاکسو۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک ایک تولہ سنورہ تولہ گنڈدل۔ بنیر و دھماک۔ شاہترہ ہر ایک ۲ تولہ۔ ماذرنگ ۶ ماشہ۔ گلسرخ ۲ تولہ۔ تمال پتر ۶ ماشہ۔ خرفر سفید۔ چھکنڈ۔ موری ہر ا سونف۔ کچور۔ جیری سیاہ۔ زیرہ سفید۔ بادیان ہر ایک تولہ تولہ۔ نیم آدھ پاؤ۔ کشمیری پتر ۵ ماشہ۔ سنا مکی ۳ تولہ۔ ونڈرواں ۶ ماشہ۔ گل بنفشہ ۱ تولہ۔ تین اجوائن ۳ تولہ۔ کرنجوا ۱۰ ماشہ۔ کرکہ ۶ ماشہ۔ عشبہ ۳ تولہ سب دواؤں کو کوفتہ کریں۔ جب باریک ہو جاویں۔ تو استعمال میں لاویں۔ مصفی خون اور تمام امراض کے لئے مفید ہے۔

جلاب بچگان: اگر بچہ کو اوپر کا جلاب دینے سے خراب مادہ نکلنے پر بھی پیٹ کی بیماری دور نہ ہو۔ اور بچہ کچا دودھ نکال دیتے۔ تو دودھ میں چونہ کا پانی ملا کر پلانا چاہیے دودھ میں چونہ کا پانی دینا بہت مفید ہے۔ اصل [illegible] کا طریقہ

یہ ہے۔ کہ ڈھائی سیر پانی کو کسی بوتل یا چینی کے برتن یا پتھر کے برتن میں بھر کر اس پانی میں ایک چھٹانک عمدہ چونہ ڈالکر ایک صاف لکڑی لے کر چونہ کو پانی میں ملا دیں۔ یا پانی کے برتن کے منہ کو بند کر کے خوب ہلا دیں۔ تاکہ چونہ پانی میں مل جاوے۔ پھر اس برتن کو ایک جگہ پر رکھ دیں۔ جب پانی مقطر ہو جاوے۔ اور چونہ برتن کی تہ میں بیٹھ جاوے۔ پھر اس مقطر پانی کو نکالکر دوسری بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ چونہ کے پانی کو دودھ میں ملانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ڈیڑھ پاؤ دودھ میں ایک چھٹانک چونہ کا پانی ملا کر بچہ کو یہ دودھ پلا دیں۔ اور جب تک بچہ راضی نہ ہو جاوے۔ تب تک یہی چونہ کا پانی دودھ میں ملا کر پلاتے رہیں اسطرح بچہ کو دودھ ہضم ہو جاتا ہے۔ اور پیٹ کی بیماری دور ہو جاتی ہے ؎

بچوں کے دانت نکلنے کا حال

جب بچہ دانت نکالنے لگتا ہے۔ تو اس کو کئی قسم کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً بخار۔ دستوں کا آنا۔ دُبلا پن۔ منہ ۔ سر درد۔ آنکھوں سے پانی جانا۔ بدن پر پھنسیوں کا نکلنا وغیرہ ضرور ہو جایا کرتی ہیں۔ دانت نکلنے کے دنوں میں جو چیز بچہ کے ہاتھ میں آجاتی ہے۔ اسی کو منہ میں لے کر چبانے لگتا ہے۔ اسلئے اس وقت کوئی سخت چیز اس کے پاس نہیں رکھنی چاہیے۔ بلکہ ربڑ کا کنگن دھاگے میں ڈال کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ تاکہ بچہ اسکو منہ میں ڈالکر چبایا کرے۔ کئی بچے اپنے انگوٹھے اور انگلیوں کو منہ میں رکھ کر چوسا کرتے ہیں۔ یہ عمل اچھا ہے۔ بچہ کو ایسا کرنے سے نہیں روکنا

چاہیے۔ بعض بچوں کے منہ سے رال بھی بہتی رہتی ہے۔ مگر بہت رال نہیں بہنا چاہیے۔ بہت رال بہنے سے منہ سراک کا روگ ہو جاتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے

سفید کتھہ ۶ ماشہ۔ سرو چینی ادھ ماشہ۔ کافور ایک رتی۔ تینوں کو پانی میں پیس کر انگلی سے بچہ کے منہ کے اندر داخل کر دیویں۔ بچہ راضی ہو جاوے گا۔ یا پیپل کی چھال اور پتوں کو برابر لے کر باریک کر کے دو رتی شہد میں ملا کر دن میں چار دفعہ چٹانے سے رال کا بہت گرنا بند ہو جاتا ہے۔ یا سرون۔ ماجو۔ گل بلسی۔ چاروں کو چھ چھ ماشہ لے کر ایک پاؤ پانی میں جوشاندہ کریں۔

صاف شدہ کاڑھے سے تین چار دفعہ بچہ کے منہ کو پونچھ دیویں۔ سکھ سراروگ دور ہو جاوے گا۔

حصہ چہارم

چار اقسام کے مردوں کے حالات

جس طرح پچھلے حصہ میں عورتوں کے حالات درج کیے گئے ہیں۔ اسی طرح اس حصہ میں مردوں کے حالات درج کر دیے جاتے ہیں۔

مرد بھی چار قسم کے ہوتے ہیں:

(۱) ششک (۲) مرگ (۳) برکھ (۴) اشو

بقول کام شاستر ششک کے حالات

ششک کو اردو میں خرگوش کہتے ہیں۔ اس قسم کے مرد کی شکل و شباہت سب خرگوش سے ہی ملتی جلتی ہے۔ اس کی آنکھیں بڑی بڑی شریر یعنی جسم پتلا لمبے لمبے کان۔ مگر اتنے نہیں کہ بدصورت معلوم ہو۔ گردن لمبی۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں بہت نرم۔ اس کا رنگ کچھ پیلا پن لیے ہوتا ہے۔ تھوڑا کھانا کھانے پر سیر ہو جاتا ہے اس کا سوبھاؤ بہت ہی نرم ہوتا ہے۔ جس سے بات چیت کرتا ہے اسکو موم کیطرح نرم کر لیتا ہے۔ پتھر کو بھی موم کر لینے کی صفت اس میں ہوتی ہے۔ خوبصورتی میں بھی لاجواب حور دیکھے فوراً ہی مست ہو جاوے۔ ہاتھ کا [illegible] سر ایک کی [illegible]

دل میں کسی قسم کا کپٹ چھل نہیں ہوتا ہے۔ یہ گانے کا شوقین ہوتا ہے۔ زیادہ وصفا سری۔ کیدارا۔ ملہار راگ کو پسند کرنے والا حوصلہ رکھنے والا نازک مزاج اتنا ہوتا ہے۔ کہ اگر دھول میں پاؤں رکھے۔ تو اس کے پاؤں کا نشان نہ لگے۔ مگر ایسا ہونا بڑا مشکل ہے۔ ہاں صرف، اتنا ہو سکتا ہے۔ کہ نزاکت میں پرلے درجہ کا نازک یا وہ زمین پر چلنے سے پاؤں کی آواز بالکل نہیں آتی۔ کئی کئی جگہ اس قسم کے آدمیوں کا رنگ نیلا پایا گیا ہے۔ نقش بہت ہی اچھے خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ خواہش جماع بہت ہی کم ہمیشہ ہی عبادت میں لگا رہتا ہے۔ اس قسم کا آدمی صرف پدمنی کو ہی خوش کر سکتا ہے اگر اس کے علاوہ کسی اور قسم کی عورت اس کے پلے پڑ جاوے۔ تو پھر اس بیچارے کی مصیبت آ جاتی ہے۔ اور عورت کو بھی غیر سے بات چیت کرنی پڑتی ہے۔ اس واسطے فاصکر ایسے آدمیوں کو اسی قسم کی عورت کے ساتھ تعلق رکھنا چاہیے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ اس قسم کے آدمی بہت کم ملتے ہیں۔ ایک کتاب میں لکھا ہے۔ کہ ششک آدمی ستر فیصدی عورتوں کو خوش نہیں کر سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ان کی خواہش جماع بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی ان کا۔۔۔ بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے۔

رتی شاستر میں لکھا ہے۔ کہ اس قسم کے مرد کا مزاج ہمیشہ ایک سا رہتا ہے۔ نہ کسی کو گالی گلوچ دینا۔ نہ برا لفظ کسی کی زبان سے سننا اسکو خواہش جماع بالکل نہیں ہوتی۔ اس کے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں بہت نرم ہوتی ہیں۔ اس قسم کے مرد کو کبھی غصہ نہیں آتا اس کی زبان بڑی میٹھی۔ گفتگو کرتے کرتے انسان کو موہ لیتا ہے۔ چہرہ بہت ہی خوبصورت۔ کئی عورتیں ایسے مرد کو دیکھ کر فوراً ہی

مست ہو جاتی ہیں۔ شَشک آدمی کے دل میں رحم۔ ہاتھ میں سخاوت
قول کا پکا۔ جو کہے گا پورا کر کے دکھا ئیگا۔ ایشور پرماتما کا خوف دل
میں رکھنے والا ہوتا ہے۔ اس قسم کے آدمی کے دانت موتی کیطرح
چمکتے ہیں۔

بقول دیگر کتب شَشک مرد کے حالات

بہت سے مصنفوں نے اپنی مرضی کے مطابق نہیں۔ بلکہ جس
کو جیسا جیسا نظر آیا۔ انہوں نے اپنی کتب میں لکھ دیا۔ مگر ہم نے
ان سب کی ایک صلاح کر کے اور ان سب کا اثر نکال کر بیان کر دیا
ہے۔ اس کے پڑھنے سے سب کچھ صاف صاف معلوم ہو جائیگا۔
اس قسم کے مرد کا مزاج ہمیشہ ایک جیسا ہی رہتا ہے۔ نازک جسم
شیریں زبان۔ شیریں کلام۔ سخی۔ آرام طلب۔ خواہش مباشرت بالکل
ہی کم۔ اس کے سب اعضاء پتلے۔ ہونٹ پتلے۔ اس کا رنگ خرگوش
سے ملتا جلتا ہے۔ سفید دانت۔ ایسا مرد نہایت ہی صاحب حسن و
جمال و عقل۔ شرم و حیا کا پتلا۔ میانہ قد۔ نازک بدن۔ کمان ابرو
عالم و فاضل صاحب ادب و تہذیب۔ عام طور پر میٹھا کھانے کا
شوقین ہوتا ہے۔

شناخت مرگ مرد بقول رتی رہسیہ

مرگ سنسکرت کا لفظ ہے۔ اسکے معنی ہرن ہیں۔ اس قسم کے مرد کی
شکل ہرن جیسی ہوتی ہے۔ شیریں کلام۔ خوش گفتار۔ درمیانہ قد۔ تیز
عقل۔ چالاک۔ آنکھیں بڑی مگر سوئی ہوئی۔ ان میں قدرتی نشان کا جل کا
معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ خوبصورت۔ اس قسم کے آدمی کے پاس دولت

کم ہوتی ہے۔ اسواسطے یہ ہمیشہ دولت مند بننے کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ یہ خاصکر سیاہ رنگ کی چیزوں سے بہت محبت کرتا ہے۔ چلتے وقت سینہ ابھار کر چلتا ہے۔ تیز رفتار، ساون ماہ کی گھٹاؤں کو دیکھ کر طبیعت کو خوش کرے۔ اور گرمی میں جاباری گرمی محسوس کرے خواہش جماع سٹشک مرد سے کچھ زیادہ اور یہ بین بجانے کا شوقین ہوگا۔ ہنڈول راگ اور ملہار راگ کا شوقین ہوگا۔

بقول رتی شاستر مرگ مرد کے اوصاف

رتی شاستر کے مصنف نے اپنی نایاب کتاب میں لکھا ہے۔ کہ اس قسم کے مرد کا جسم فربہ اور خوبصورت اور رچکیلا ہوتا ہے۔ اس کے چشم چالاک اس کے خیالات بڑی جلدی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کی چال ہرن کی طرح تیز ہوتی ہے۔ ایشور کا خوف دل میں رکھنے والا ہو دراز عضو۔ پیشانی چمکدار نسل چاند شاہی صاف پوشاک۔ اپنی معشوقہ کو دیکھ کر ہر ایک بات کو بھول جاتا ہے۔ اس کی محبت چترنی عورت سے ہوتی ہے۔ اس کی خواہش مباشرت زیادہ ہوتی ہے۔

بقول دیگر یہ مرد حسین۔ شکیل۔ خوشرو۔ شیریں کلام۔ تیز رفتار ظریف مزاج۔ چالاک چشم۔ جیت چالاک عیاش دولت کا خواہشمند ہو چلتے وقت دایاں پاؤں پہلے بڑی تیزی سے رکھے۔ شاہی سیر یا نار و شاہی راگ ہنڈول۔ اس کا بدن کچھ موٹا ہوتا ہے۔ اس کی چترنی عورت سے بڑی محبت ہوتی ہے۔ ہاتھ کا سخی۔ قول و قرار کا سچا جس کام کا خیال کرے پورا کر دے۔ اس کا چہرہ ہرن سے ملتا جلتا۔ ناک لمبی طوطے کی طرح ہوتی ہے۔

بقول کام شاستر اوصاف برکھ مرد

اس کی شکل و شباہت سے انسانیت ٹپکتی ہے۔ چہرہ گول رعب دار۔ جو بات کرے۔ بڑے زور سے گرج گرج کرے۔ تکلیف دہ معمولی بات کرتے ہوئے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی سے لڑ رہا ہے۔ اس کی جان بھاری ہوتی ہے۔ غصہ ور۔ ضدی۔ خواہش جماع بہت ہوتی ہے۔ جس کام کو لگے ختم کر کے ہی چھوڑے۔ بہت کام کر لے پر بھی دل نہیں اکتاتا۔ چھاتی بھاری آگے کو ابھری ہوئی آنکھیں چھوٹی چھوٹی۔ اگر کسی سے لڑ پڑے۔ تو جب تک اس سے اس کا بدلہ نہ لے۔ دل کو چین نہیں آتا۔ کبھی کسی سے فریب بھی کرنے لگ جاتا ہے۔ خشک کلام۔ ایک صفت سب سے بڑی یہ ہے کہ یہ اپنے بھائیوں سے زیادہ محبت کرنیوالا ہوگا۔ اس کی سنکھنی عورت سے محبت ہوتی ہے۔ دل کو کبھی چین نہیں آتا۔ نرم رفتار۔ پیشانی فراخ و دراز۔

بقول رتی شاستر اوصاف برکھ مرد

اس قسم کے مرد کے مندرجہ ذیل اوصاف ہوتے ہیں۔ بڑا جان پاؤں بھاری۔ مونچھیں بڑی بڑی فربہی۔ آواز بڑا اونچا۔ قد لمبا ہر ایک کام کو جسکو وہ شروع کرے۔ ختم کر کے چھوڑے۔ قلب یا کسی اور نشی اشیاء کا عادی ہو۔ خواہش سبا شرت بہت زیادہ کبھی صبر نہ کرے۔ عیاش۔ کئی عورتوں سے صحبت نہ کرنے والا ہوگا اس کے سر کے بال کم ہوں جس طرح سر پر بوجھ اٹھاتے اٹھاتے بال گھس گئے ہوں۔ کبھی بھی پرماتما کو یاد کرنے کا خیال نہ آوے۔ چلتے

ولت بالکل ہی مست بیل کی چال چلے - دانت لمبے - نچلا ہونٹ بڑا ہو
شکل سے بڑا جوان معلوم ہو - اس کی محبت سنکھنی عورت سے ہوتی ہے
اس کے علاوہ اگر پدمنی چترنی ا سکے پلے پڑجاوے - تو اس کی
مٹی خراب ہو ؛

بقول دیگر اوصاف برکھ مرد

اس قسم کا آدمی بڑا عیاش - شراب - بات بات میں قسم کھانیوالا
فریبی صحبت بد میں غلطاں رہے - بے صبر دولت کی خواہش رکھنے
والا - ران پر گوشت - بازو لمبے کینہ پرور رو نمایاں - مکار - حماقت
کا پتلا - مگر اپنے بھائیوں سے محبت کرنے والا معمولی بات کرتے
توڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے - ایک بڑا بھاری وصف یہ ہے کہ زبان
کا پکا - بازاری عورتوں سے صحبت کرنے والا ہوتا ہے - جو بھی بات
کرے - سنکھنی عورت سے ہی زیادہ صحبت کرتا ہے - چونکہ ایس
کے پلے کی سنکھنی عورت ہی ہوتی ہے - سو ستھ اسکے ساتھ تعلق
ہو تو اچھا ہے - ورنہ زندگی خراب ہو جائے گی ؛

اوصاف اشو مرد بقول کام شاستر

مندرجہ بالا تین اقسام کے مرد کے علاوہ جو آدمی ہیں - سب
اشو ہیں - مگر ان میں بھی بھید ہوتا ہے - تاہم پھر بھی ہم ان کے اوصاف
وغیرہ خلاصہ طور پر درج کر دیتے ہیں ؛
اشو کے لفظی معنے گھوڑے کے ہیں - اسکے اوصاف بالکل گھوڑے
سے ملتے جلتے ہیں - چنانچہ - دراز قد - دراز پاؤں - فربہ عورت کو پسند
کرنا - اس کے جسم دراز اور دانت بھی بڑے بڑے ہوتے ہیں - لاغر

بدن ۔ بے شرم ۔ مسخری طبیعت ۔ ہر ایک سے مخول کرنے والا ۔ چلتے وقت
آنکھ کا چھپانہ و دیکھنا اور ہمیشہ سمندر کی لہروں کی طرح تیز و نرم ہو کر
چلنے والا ۔ مگر جوبات کرے ۔ بڑی دانائی و عقل کی کرے ۔ صرف زبانی
آتی ہے ۔ کہ اس کی خواہش ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے ۔ اسکو کبھی صبر آتا
ہی نہیں ۔ ایک عورت سے اس کا گذارا مشکل ہے ۔ چنچل مزاج
صبح شام ہی عشرت میں مست رہنے والا ۔ ٹانگیں لمبی ۔ سر بہت سخت
ہر ایک محنت کے کام کو بڑی محنت سے کرنے والا جس طرح ہستنی
عورت سب سے زیادہ بھوگی ہوتی ہے ۔ اسی طرح ہی یہ مرد بھی
سب سے زیادہ عیاش ہوتا ہے ۔ ہر ایک عیب کو کرنے والا ہوگا

اوصاف اشو مرد لفنول دیگر

اشو مرد بڑا ہی چالاک ۔ حوصلہ والا ۔ صابر ۔ دونوں پاؤں و بازو و سر
ٹانگیں اور ہاتھ پیر بہت سخت ہوتے ہیں ۔ ہر ایک کام کو بڑی
محنت سے پورا کرنے والا ہوگا ۔ چغلخور ۔ چالاک ۔ فریبی ۔ جو کام کرے
بڑی چالاکی سے کرے ۔ اور مجلس میں بیٹھنے پر بڑا ہی عقلمند معلوم
ہو ۔ سمجھ کر جواب دینے والا ۔ عقلمند ۔ ذہین اور جس وقت مجلس سے
باہر ہو ۔ اس وقت اس جیسا بے شرم و بے حیا کون ہوگا ۔ لڑائی
جھگڑا میں پیٹھ نہ دکھانے والا ۔ غرور کرنے والا ۔ ہر ایک نشہ کو
استعمال کرنے والا ۔ مگر خاصکر شراب کا عادی ہوگا ۔ چشم خونی معلوم
ہوں ۔ بڑے بڑے دانت ۔ ہونٹ کار دیر والا حصہ بڑا موٹا سینہ
و پیشانی آگے کو ابھری ہوئی ۔ ہستنی عورت سے اس کو کچھ دیر تسکین
ہو جاتی ہے ۔ عیاشی پرلے درجہ کا ہوگا ۔

مندرجہ بالا مضمون سے ہر ایک آدمی ہر ایک قسم کے مرد کو پہچان

سکتا ہے۔ اب ہر ایک آدمی کو چاہیے۔ کہ نیچے لکھے ہوئے کے مطابق
اپنے بال بچوں کی پرورش وغیرہ کر کے ان کو سیدھے راستہ پر لا دیں
بُری صحبت میں بیٹھنے نہ دیں۔ تاکہ ان کو کسی قسم کی بدعادت نہ لگ
جاوے۔ اپنے بچوں کو خالی نت بیٹھنے دیں۔ کسی نہ کسی کام میں مصروف
رکھیں۔ ورنہ ان کو کوئی نہ کوئی بدعادت لگ جاویگی۔ لڑکے کو کسی اچھے
استاد کے پاس بٹھاویں۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ استاد صاحب
ہی اس پر مہربانی خاص کر دیں۔ چھوٹی عمر میں بچوں کی مائیں۔ جبکہ بچہ
۲۔۳ سال کا ہو جاتا ہے۔ تو اس کو جب کہ نیند نہیں آتی۔ تو کئی بیوقوف
عورتیں اس کی اندری کو ہلاتی ہیں۔ اس سے بچہ کو نیند جلدی آجاتی
ہے۔ مگر اس کی عادت پڑ جانے سے بچہ کبھی سدھر نہیں سکتا جس
طرح نئے برتن میں جس چیز کو ڈالو گے۔ اس کا ذائقہ ہمیشہ ہی ویسا بند
رہتا ہے۔ اسی طرح ہی بچہ کی اس عمر کا زیادہ خیال رکھیں۔ شریر اور
بدمعاش لڑکوں کی صحبت سے پرہیز کرائیں۔ بچہ جوان ہو جاوے
تو اس کو برہمچاری رکھیں۔ جس سے اس کا جسم اچھا معلوم ہو۔ اور خیالات
صاف رکھنے سے اور بھی کئی قسم کے سکھ حاصل ہوتے ہیں اس
واسطے ۲۵ سال کی عمر میں جب کہ لڑکا خود کمانا سیکھ جائے۔ اور اس
کو معلوم ہو۔ کہ گرہست کیا ہے۔ تب اس کی شادی کر دینی چاہیے
شادی کر دینے کے بعد وہ خود بخود ہی اس راستہ پر آجائے گا کیونکہ
آجکل تو ہر ایک کو معلوم ہی ہے۔ کہ عورت کس کام کی ہے۔ اس واسطے
اس بات کو واضح طور پر لکھنا ٹھیک نہیں ہے۔
جلق:۔ اس کا نام لکھنے کی ضرورت تو نہ تھی۔ مگر پھر بھی کچھ نہ کچھ ضرورت
خیال کر کے چند سطور لکھی جاتی ہیں۔ چھوٹی عمر میں بچوں کو
جب کہ ان کی عمر دس سال کی ہوتی ہے۔ تو ان کو خود بخود یا صحبت

بد سے ۔ یا والدین کی بے احتیاطی سے ۔ اگر لڑکا جلق کے مرض میں مبتلا ہوگیا ہو ۔ تو اس کی بد عادت کو ترک کرا دیں ۔ کیونکہ اس سے جسم کا بڑا نقصان ہوتا ہے ۔ بیرزع ابھی پیدا ہونا شروع ہی ہوتا ہے کہ اس کو اڑانا شروع کر دیا جاتا ہے ۔ اسواسطے جہاں تک ہوسکے اپنے بچوں کو اس بد عادت سے بچاؤ ۔ ورنہ خاندان کے تباہ ہونے کا خطرہ ہے ؛

جلق سے پہلے جریان پھر کمزوری سستی ۔ احتلام ۔ سرعت دل دھڑکن ۔ اعضاء شکنی اور تپ دق وغیرہ کئی امراض آ دباتے ہیں ۔ اب صاف معلوم ہوگیا ہے ۔ کہ ایک بد عادت جلق کا علاج نہ کرنے پر یہ معمولی مرض کیا مہلک صورت اختیار کر لیتی ہے ۔ اس مرض کا شروع میں ہی علاج نہ کیا جاویگا ۔ تو مریض جلدی ہی جہنم آباد داخل ہوگا ۔ اسواسطے سب سے ضروری بات یہ ہے ۔ کہ اس مرض کو دور کرا دیں ؛

یہ مرض کسی دوا سے دور نہیں ہوسکتی ۔ صرف اسکو ڈر دلانے ڈانٹ ڈپٹ یا نیک ۔ اپدیش دینے سے ہی دور ہوسکتی ہے ؛

جریان یہ مرض بھی انسانی زندگی کو ناش کر کے اس کا نام و نشان ہی مٹا دیتا ہے ۔ اس کے پیدا ہونے پر بدن کمزور ہو جاتا ہے جس طرح ایک درخت کو گھن لگ جاتا ہے ۔ اور وہ درخت اوپر سے تو اتنا ہی موٹا نظر آتا ہے ۔ مگر اندر سے بالکل کھوکھلا ہو جاتا ہے ۔ اور اسکو ذرا سی چوٹ لگ جانے پر فوراً ہی گر پڑتا ہے ۔ ٹھیک یہی حالت جریان کے بیمار کی ہو جاتی ہے ۔ اس سے آدمی تو ویسا ہی موٹا نظر آتا ہے ۔ مگر جب اس کو کوئی بیماری بخار وغیرہ ہو جاتا ہے ۔ تو اس کو فوراً ہی کمزور بنا ہو جاتا ہے ۔ جس سے

اکثر بیمار ملکِ عدم کو چل بستے ہیں۔ اور شاید ہی کوئی خوش قسمت بچتا ہے۔ اس کی پہلی مہربانی تو بیرزخ کا پیشاب کے ساتھ آنا اور پھر پیشاب کا بار بار آنا اور اس کے بعد پھر سلسل بول ہو جاتا ہے۔ اس واسطے اس مرض کا جلدی ہی علاج کرنا چاہیئے۔ اس بیماری سے مریض کا دل پڑھنے کو نہیں چاہتا۔ ذرا سا کام کرنے پر تھک جانا ٹانگوں کا پھول جانا۔ ذرا سا دماغی کام کرنے پر دماغ کا تھک جانا سر درد ہونا۔ چہرہ سے رونق کا کافور ہو جانا۔ شکل سے بالکل مردہ ہی نظر آوے۔ اٹھتے بیٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاوے۔ ہاتھ پاؤں کا جلتے رہنا وغیرہ وغیرہ علامات سے یہ مرض پہچانی جاتی ہے ؛

اس کی ایک اور سب سے بڑی پہچان یہ ہے۔ کہ مریض جس جگہ پر پیشاب کرے۔ اگر اس جگہ پر چیونٹیاں جمع ہو جائیں۔ تو جان لو کہ اس کو جریان کا عارضہ ہے۔

اسباب جریان۔ زیادہ فکر و چنتا۔ غم۔ کثرت جماع۔ شراب کا استعمال۔ احتلام۔ ترش و تیل کی اشیاء کا کثرت سے استعمال کرنا۔ رنڈی بازی۔ عورتوں کی زیادہ صحبت کرنا۔ عورتوں کا خیال ہمیشہ دل میں رکھنا۔ گرم گرم ریت پر پیشاب کرنا۔ گرم اشیاء کا زیادہ استعمال یا مچھلی کا گوشت۔ کھانے کے بعد شراب پی لینا یہ اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں ؛

مجرب نسخہ جات برائے جریان

سپیدہ۔ ناگر موتھا۔ موچرس۔ گوند ڈھاک۔ لودھ پٹھانی۔ کھیل ان سب اشیاء کو ہم وزن لے کر زرد کو سب کر لیں + پھر ان میں سے

دو تولہ لے کر کسی مٹی کے برتن میں ڈالدیں۔ اور پانی دو تولہ دوائی کے واسطے آدھ سیر ڈالکر جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جاوے تو سرد کر کے مل کر چھان لیں۔ اسمیں ۳ تولہ کوزہ کی مصری ڈالکر حل کر کے پلانے سے مرض جریان رفع ہو گی۔ اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو اس میں ترپھلہ کی مقدار دو گنی کر دیں۔ پیاس نہیں لگے گی۔

دیگر موصلی سمبل۔ تالمکھانا۔ سلارا۔ گوکھرو۔ بھوپھلی۔ گوند کتیرا نصف وزن باقی سب اشیاء ہموزن لے کر خوب باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ پھر اس دوائی کو کسی شیشے کے برتن میں رکھیں اس دوائی میں سے ۳ ماشہ دوائی منہ میں ڈال کر اوپر سے تازہ دودھ میں میٹھا ملا کر پلا دیں۔ اس سے پیشاب کا بار بار آنا اور اس کے ساتھ منی کا خارج ہونا۔ مثانہ کی گرمی۔ دل کا دھڑکنا وغیرہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ جریان وغیرہ امراض کی دوا استعمال کرانے سے پہلے مریض کو ایک دو جلاب دینا چاہیے۔ تاکہ ان سے پیٹ کی صفائی ہو۔ اور قبض وغیرہ کی شکایت نہ رہے۔

پرہیز:۔ شراب۔ گرم اشیاء گوشت۔ منشی اشیاء بادی و ترش اشیاء۔ مرچ سرخ۔ تیل سیاہ جماع وغیرہ وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

دیگر:۔ موصلی سمبل ایک تولہ۔ موصلی سفید ۶ ماشہ۔ موصلی سیاہ ۶ ماشہ۔ بھوپھلی ایک تولہ۔ ترپھلہ ایک تولہ۔ گوکھرو ایک تولہ۔ موچرس ایک تولہ۔ تخم اوٹنگن ۶ ماشہ۔ ثعلب ۶ ماشہ۔ ان سب کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ اور نہ اسمیں ایک تولہ [illegible] قلعی عمدہ ملا

کر رکھیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح و شام کو گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کراویں۔ جریان ہر ایک قسم کی دور ہو گی۔

گوکھرو پاک ایک سیر گوکھرو لے کر باریک کر کے رکھیں۔ پھر ناگ کیسر مغز کوبج۔ ناگر موتھا۔ موچرس۔ گوند سنبھالو۔ گوند کھجور۔ گوند نیل ۳-۳ تولہ۔ بھیم سینی کافور ۶ ماشہ لے کر ان سب کو علیحدہ باریک کر کے رکھیں۔ ایک کڑاہی میں گائے کا دودھ ان تمام ادویات سے چوگنا ڈال کر نیچے آگ جلا دیں۔ پہلے اس میں گوکھرو باریک پسا ہوا ڈال دیں۔ پھر باقی سب ادویات ملا کر کھووا کی طرح بنا لیں۔ جب مانند کھووا جاوے۔ تو اس میں دوگنی کھانڈ ملا کر ایک تھالی میں گھی چپڑ کر ڈال دیں۔ سرد ہونے پر چاندی کے ورق لگائیں۔ اور برفی کی طرح ٹکڑیاں بنا لیں۔ خوراک ۳ تولہ دوائی گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے ایک ہفتہ میں جریان دور ہو گا۔ پیاس وغیرہ کا زیادہ لگنا سب اس سے ٹھیک ہو گا۔

دیگر موصلی سمبل۔ تالمکھانہ۔ گوکھرو برابر وزن۔ موچرس ناگر موتھا آٹھواں حصہ۔ کشتہ قلعی ویک طریقہ پر بنائی ہوئی دسواں حصہ۔ موصلی سفید۔ ثعلب چوتھا حصہ۔ ان سب اشیاء کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر چورن کی طرح بناویں۔ پھر اس میں دیسی کھانڈ ہموزن ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ استعمال کریں۔ سرخ مرچ۔ تیل کی اشیاء مل اچار وغیرہ۔ شراب وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ ایک ہفتہ متواتر استعمال کرنے سے جریان۔ احتلام۔ کثرت وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ گھی دودھ کا خوب استعمال کرائیں۔

ادرک پاک:- ایک سیر ادرک کو چھیل کر چٹنی بنا دیں۔ پھر دو سیر دودھ میں کھووا بنا کر اسمیں آدھ سیر گھی ملا کر اسکو بھون کر اسمیں کھووا کو بھون کر مرچ سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر اور کپڑ چھان کر اس کھووا میں ملا دیں۔ حل ہونے پر کھوپرے کی گوند، ناگ کیسر، پیلا مول، دار چینی دو دو تولہ بار یک پیس کر ملا دیں۔ ان سب اشیاء کے مل جانے پر ایک برتن میں رکھیں۔ اور ایک برتن میں دو سیر کھانڈ کی چاشنی بنا کر سب کچھ ملا دیں اور پھر دو دو تولہ وزن کے لڈو بنا کر رکھیں۔ خوراک ½ لڈو سے دو لڈو روزانہ تک ہمراہ شیر گاؤ:

مرچ، تیل، اچار، چٹنی، شراب، گوشت، چرس، بھانگ، افیون وغیرہ تمام اشیاء کا پرہیز کریں۔ ہر ایک قسم کی کمزوری دور کرنے اور دماغی قوت کو بڑھانے اور جوڑوں کے درد کو دور کرنے میں بے نظیر ہے:

دیگر: یہ ایک فقیری ٹوٹکہ ہے۔ جب یہ معلوم ہو کہ مرض جریان شروع ہو گیا ہے۔ تو اس علاج کو شروع کریں۔ ببول کی سبز پھلی کو لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور زود کوب کر کے ہموزن کھانڈ ملا کر ۶ ماشہ صبح و شام استعمال کرا دیں:

دیگر: بڑ کی داڑھی، برہمی لوٹی، مرچ سیاہ، ترپھلہ ان سب ادویات کو لے کر سردائی بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گلاس سردائی کا پلانے سے جریان دور ہو جاتا ہے:

دیگر: ببول کی گری، اسگندھ برابر وزن پیس کر رکھیں۔ اور پھر موصلی سنبل اور گوکھرو دو بار یک کر کے رکھیں۔ ان کو ملا لیں۔ ایک سیر دودھ گائے کا لے کر اسکو خوب جوش دیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے

تو اس چورن میں سے دو تولہ چورن دودھ میں ڈال دیں۔ پھر میٹھا ڈال کر ملا دیں۔ کھیر کی طرح ہو جانے پر نیچے اتار کر رکھیں۔ اسمیں بادام بھی کر ملا دیں۔ اس کھیر کے کھانے سے ہر ایک قسم کی جریان۔ دھات کا بگڑنا۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ کمر درد وغیرہ کو دور کرتی ہے۔

احتلام یہ مرض بھی انسان کی زندگی خراب کر دیتی ہے۔ یہ مرض جریان سے بڑھنا شروع ہو کر اس درجہ تک آ جاتا ہے۔ کہ ذرا بھی خیال خراب ہوا۔ تو جھٹ احتلام ہو جاتا ہے۔ رات کو خواب میں منی کا نکل جانا اس کو احتلام کہتے ہیں۔ مثانہ میں زیادہ گرمی ہو جانے کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ اسمیں سرد ادویہ زیادہ کام کرتی ہیں۔ خیالات کا خراب ہو جانا اس کا دوسرا سبب ہے جو آدمی ہمیشہ عورتوں کا خیال دل میں رکھیگا۔ ہر دم عورتوں کی تصویریں دیکھتا رہے گا۔ اسکو احتلام کی بیماری لگ جاتی ہے اس کے لئے ادویات آگے لکھی جاتی ہیں:

احتلام کو دور کرنے کی بے نظیر ادویات

موصلی سمبل۔ تالمکھانہ۔ سلاجیت۔ گوکھرو۔ بیج بند۔ ان سب ادویہ کو ہم وزن لے کر ان کا سفوف بنا کر ہم وزن کھانڈ ملا کر۔ صبح و شام ایک ایک تولہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے احتلام کا فور ہوگا:

پرہیز خیالات کو ٹھیک کریں۔ اچار۔ شراب۔ گوشت۔ جماع۔ منشی اشیاء سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ اور جہاں تک ہو سکے۔ گرم اشیاء مطلق استعمال نہ کریں۔ تو جلدی ہی آرام ہوگا:

دیگر۔ سرد چینی۔ ناگ کیسر۔ ان دونو کو ہموزن لے کر باریک کریں

چھ ماشہ صبح - چھ ماشہ شام گائے کے تازہ دودھ میں استعمال کرنے سے مرض احتلام دور ہو جائے گی ۞

دیگر سیپ یعنی سگہ ایک تولہ - الائچی خورد ۲ تولہ - طباشیرہ تولہ ان سب ادویہ کو کھرل کریں - جس وقت سرمہ کی طرح باریک ہو جاوے - تو کپڑ چھان کریں - خوراک ۳ رتی صبح و شام مکھن گائے میں رکھ کر استعمال کرنے سے احتلام و جریان دور ہو ۞

دیگر موصلی سفید - تالمکھانہ ثعلب ایک ایک تولہ - کشتہ قلعی ۳ ماشہ ان سب ادویات کو کشتہ قلعی کی طرح باریک کر کے رکھیں خوراک ۳ ماشہ دوائی صبح و شام اور نصف ماشہ سلاجیت مصطفیٰ اصلی ملا کر گائے کے تازہ دودھ کے استعمال کرنے سے احتلام جریان دور ہو جائے ۞

احتلام کو دور کرنے کا منتر

احتلام کے مریض کو چاہیے - کہ اپنے گندے خیالات ترک کر دے اور رات کو سوتے وقت ایشور پرماتما کا خیال کر کے منہ ہاتھ پاؤں دھو کر صاف کرے - اور پھر ایشور کا نام لیتے لیتے سو جائے اگر مریض ہندو ہے - تو گائتری کا پاٹھ کر کے سو جاوے - اسی طرح مدت تک کرنے سے احتلام نہ ہوگا - ایک طریقہ سرعت انزال کے بیان میں لکھا گیا ہے - اس کے کرنے سے احتلام وغیرہ بھی دور ہو جاتا ہے ۞

نسخہ دافع احتلام

کشتہ قلعی عمدہ ۲ رتی - تالمکھانہ کا سفوف ا ماشہ - اسبغول ملا کر

صبح کے وقت دودھ گائے کے ساتھ کھلانے سے احتلام وجریان دور ہو جاوے گی۔

دیگر گولر کے پھل چھ عدد کو سیندا نمک لگا کر صبح کے وقت ایک ہفتہ تک کھانے سے احتلام وجریان دور ہو۔

شرطیہ علاج برائے دفعیہ جریان

دودھی گھاس کو لے کر انہیں سے چھ ماشہ گھاس کی سردائی بنا کر صبح شام پلانے سے جریان واحتلام دفع ہوگا۔

دیگر گوکھرو بھو پھلی۔ تالمکھانہ اوٹنگن۔ ان سب اشیاء کو ہموزن لے کر سفوف بنا دیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و ۳ ماشہ شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نامردی یہ ایک ایسی بری مرض ہے۔ جس سے انسان کے دل کی کلی مرجھا جاتی ہے۔ جس سے اس کو لذت دنیاوی کی حرص ہمیشہ بنی رہتی ہے۔ اور بار بار رہ کر ٹھنڈے دل سے کہتا ہے۔ ا ہیں نے ابھی تک لذت دنیاوی نہیں چکھی۔ میرا دل ابھی تک خواہشات سے سیر نہیں ہوا۔ انسان کی جوانی ہوا ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ یہ ایک ایسی نامرد مرض ہے۔ جس سے آدمی عورت کی خواہش پوری نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا جلدی ہی علاج کرنا چاہئے۔ ماہران ویدک نے سات قسم کے نامرد لکھے ہیں۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

(۱) سہج (۲) مانش یعنی دلی (۳) کسی مرض متعلقہ منی سے (یعنی جریان سے) (۵) پلیگ۔ ادھرنگ۔ لقوہ وغیرہ امراض سے (۶) جلق سے یا اغلام سے (۷) [illegible]

آج کل تو عام لوگ اس کو نامرد کہتے ہیں۔ جو کہ عورت کی خواہش پوری نہ کر سکے۔ یا جس کی اندری اپنا پورا کام نہ کر سکے۔

مانسک نامرد کی تعریف:- جس شخص کا کبھی میلہ۔ یا کسی خوشی کی طرف۔ یا کسی قسم کی سوسائٹی میں بیٹھنے کو دل نہ چاہے۔ اس کو مانسک نامرد کہتے ہیں۔ اس کی نامردی دور کرنے کا یہ بڑا عمدہ طریقہ ہے۔ کہ اس کو تماشہ وغیرہ دکھاویں میلہ یا تیوہار کی خوشی میں شامل کریں۔ ان طریقوں سے اس کی نامردی دور ہوگی۔

جو شخص جلق یا اغلام سے نامرد ہو گیا ہو۔ اس کی نامردی دور کرنے سے پہلے اس کو اس بات پر لاؤ۔ کہ ان بدعادات کو ترک کرے۔ ورنہ اس کا علاج مشکل ہے۔ جب تک ان عادات کو دل سے ترک نہ کرے گا۔ اس کو کوئی بھی دوائی فائدہ نہ دیگی۔

ان کے علاوہ باقی سب نامردوں کا علاج آگے لکھا جاتا ہے نامردی کی دوائی کھانے سے پورا فائدہ اس حالت میں ہوگا جبکہ اس کے ساتھ اس کی . . . . پر طلاء کی پٹی کراویں۔ جب تک طلاء کی مالش نہ کرائی جاویگی۔ پورا فائدہ ہونا مشکل ہے۔ اور جن کی اندری بوجہ جلق یا دیگر بدعادات کے ٹیڑھی ہو گئی ہو۔ یا خشک ہو گئی ہو۔ یا آگے سے موٹی یا پیچھے سے پتلی ہو گئی۔ یا کوئی اور نقص واقع ہو گیا ہو۔ تو ان کو ضرور ہی طلاء کا استعمال کرانا چاہیے۔ پہلے اس جگہ پر کھانے کی ادویات لکھی جاتی ہیں۔

قوت باہ کو بڑھانے کی دوائی

عقرقرحا۔ جاوتری۔ لونگ ۶-۶ ماشہ لیکر باریک کریں۔ مغز بنولہ

ارنڈ کی گری۔ قند سیاہ ۳ ماشہ ان سب کو ایک ایک تولہ لے کر باریک کریں اور کپڑ چھان کرکے قند سیاہ میں گولیاں چنے کے برابر تیار کریں۔ خوراک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے گرم کے کھلاویں۔ ہر قسم کی نامردی و سستی کو نافع ہے۔

دیگر لونگ۔ دارچینی۔ فلفل دراز۔ ہینگ ایک ایک تولہ۔ جاوتری ۶ ماشہ۔ الائچی کلاں کا دانہ ۶ ماشہ۔ موصلی سیاہ و سفید۔ اسگندھ۔ ناگرموتھا۔ موچرس سب ۹۔ ۹ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے شہد میں گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنا دیں۔ خوراک دو گولی صبح و شام گرم دودھ بھینس کے ساتھ استعمال کرانے سے ہر ایک قسم کی نامردی و کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

دیگر ناگ کیسر ایک تولہ۔ کیسر کشمیری اصلی ایک ماشہ۔ جائفل باریک کیا ہوا ایک ماشہ ان سب کو باریک کرکے ایک برتن میں رکھ کر ۳ عدد سونے کے ورق ملا دیں۔ اور پھر شہد میں معجون کی طرح بنا کر رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہے۔ اس کے استعمال سے ۴۰ دن میں ہر قسم کی نامردی دور ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن کو بھی نافع ہے۔

امساک کی بے نظیر گولیاں

مغز تالمکھانہ ایک تولہ۔ مغز بھنگ ایک تولہ دونوں کو باریک کرکے افیون ۳ رتی میں آمیز کرکے قند سیاہ سہ سالہ میں گولیاں مسور کے برابر بنا کر رکھیں۔ ایک گولی صبح و ایک شام گائے کے گرم دودھ کے ساتھ کھلانے سے ہر قسم کی نامردی دور ہو گی۔

دیگر قند سیاہ پرانا۔ بھنگ باریک کی ہوئی۔ پرانی کتکش ان

سب اشیار کو باریک کر کے بڑ کے دودھ کے ساتھ گولیاں بنا دیں گولی چنے سے بڑی نہ ہو۔ . . . . . سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھاویں۔ جب تک ترش چیز نہ کھائی جاوے گی۔ . . . . . ؛

دیگر (الف) ایک عدد چھوہارا لے کر اس کی گٹھلی نکال کر اسمیں افیون ۔ پرانا گڑ بھر کر گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ کر آگ میں رکھ چھوڑ دیں۔ جب آٹا کا گولا سرخ ہو جاوے تو نکال کر چھوڑ دیں آٹا پھینک دیں اور باقی اشیار کو کھرل میں ڈالدیں۔ اسمیں بڑ کا دودھ گولیاں بنانے کے واسطے ڈال کر کھرل کریں۔ گولی چنے سے ذرا چھوٹی بنا کر رکھیں۔ . . . . سے ایک گھنٹہ پیشتر گائے کے دودھ کے ساتھ نگل جاویں۔ کے . . . . پھر گرم دودھ استعمال کریں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ استعمال کرنے سے سب فائدے ظاہر ہوں گے ؛

دیگر لوبان۔ موصلی سفید و سیاہ لے کر باریک کریں اور ایک جان ہو جانے پر شہد ملا کر گولیاں کابلی چنے کے برابر بنا کر اوپر سونے کے ورق لگا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے ہر ایک قسم کی نامردی کمزوری ضعف وغیرہ دور ہوگا ؛

طلاء شاہان عقر قرحا۔ سونٹھ۔ کبابہ۔ سویز مستفی ۶-۶ ماشہ کستوری۔ جُنبا۔ بیدستر ۲-۲ ماشہ۔ کبیر ایک تولہ۔ دارچینی کا تیل ۳ تولہ ان سب کو سوائے تیل کے کھرل کرکے بعد ازاں تیل ملا دیں۔ اور رہیجی عطر گلاب۔ عطر موتیا دونوں ہموزن ملا کر رکھیں۔ صحبت سے ایک گھنٹہ پیشتر یہ لوند لگا کر خشک ہونے پر مصروف ہوں۔ سُرعت انزال وغیرہ دُور ہوگا

نامردی کو شرطیہ دُور کرنیوالا مجرّب طلاء

مغز لبنبہ ۵ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ ان دونوں دواؤں کو باریک کرکے کسی باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر گرم گرم توے پر رکھیں۔ گرم ہونے پر کسی شیشی کے برتن میں اس پوٹلی کو نچوڑ کر تیل نکالیں۔ اس تیل کی چار بوندیں اندری پر مل دیں۔ ایک ہفتہ متواتر استعمال کرنے سے نامردی سستی دور ہوگی۔ آبلہ پڑنے پر طلاء کا استعمال نہ کریں اور مکھن لگانے سے آبلہ بھی دُور ہو جاتا ہے۔

مستبا طلاء مالکنگنی کے تیل کی مالش کرنے سے نامردی و سستی دور ہو جاتی ہے۔

طلا برائے درازی

مغز کونچ بکرے کے پیشاب میں گھس کر ایک ہفتہ تک لیپ کرنے سے درازی ہوگی۔

دیگر روغن دارچینی و جنگلی کبوتر کی بیٹھ۔ سوہاگہ ان سب اشیاء کو ہم وزن لے کر شہد میں ملا کر اندری پر لیپ کرنے سے درازی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔

دیگر کچلہ ۱۲ عدد۔ دھتورا۔ جائفل۔ پال لنگنی۔ سم الفار سفید لونگ۔ دارچینی۔ کبیر۔ سفید گھونگچی۔ سینگ۔ یہ سب اشیاء ہم وزن لے کر بذریعہ پاتال جنتر تیل ٹپکا دیں۔ اس تیل کی چار بوندیں چھٹانک روغن کنجد میں ملا کر رکھیں۔ یہ بوندیں لگا کر اوپر سے پان کا پتہ باندھنے ایک ہفتہ میں کافی فائدہ نظر آتا ہے۔

بیان سُرعت انزال

منی کا جلد خارج ہو جانا اس کو سُرعت انزال کہتے ہیں۔ یہ مرض زیادہ صحبت یا ہر دم مغموم رہنے اور جلق، احتلام وغیرہ بدعادات یا شراب اور چرس وغیرہ کا استعمال کرنا یا افیون کھا کر بھوگ کرنا یا بہت ہی گرم اشیاء کھانے اور مثانہ میں گرمی زیادہ ہو جانے کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض مندرجہ ذیل ادویات سے دور ہو سکتی ہے:

(۱) سنبل کا گوند بھون کر گھی میں بھون کر رکھیں اور بھونی کھانڈ ملا کر باریک کر لیں۔ خوراک ۴-۶ ماشہ صبح و شام استعمال کرنے سے

ایک ماہ میں سرعت انزال دور ہوگا۔

(۲) سہاگہ کو بھون کر خشک کریں۔ تین تولہ لے کر دھتورے کے پھول چھٹانک ملا کر خوب باریک کریں۔ پھر اس کو دودھ میں ملا کر گوند کی طرح بنا کر بتی بنالیں۔ خوراک تولہ صبح و شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے سرعت انزال دور ہوگا۔

(۳) گوکھرو۔ موچرس۔ مغز کونچ۔ عقرقرحا۔ مغز اخروٹ۔ دھنیا خشک۔ لغف۔ ست گلو۔ سلاجیت مصفّیٰ۔ نعیف۔ اندر جو۔ دامینی سنگھاڑا۔ کشتہ قلعی۔ چوتھائی۔ باقی سب اشیاء ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور قند سیاہ میں گولیاں چنے کے برابر بنالیں ایک گولی صبح و شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے سب شکایات رفع ہونگی۔

(۴) ثعلب دانہ ۳ تولہ اسبغول کا ست ۳ تولہ۔ پان کی جڑ ۳ تولہ سفید موصلی ۳ تولہ۔ مصری ۳ تولہ۔

ان سب کو باریک کر کے چورن بنا دیں۔ خوراک ۴ ماشہ صبح و شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے احتلام سرعت جریان وغیرہ وغیرہ سب تکالیف دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ اسبغول کو زد و کوب نہ کریں۔ پہلے سب ادویات باریک کر کے پھر اسبغول کو ویسے ہی ملائیں۔ کیونکہ یہ کوٹنے سے زہر ہو جاتا ہے۔

(۵) موصلی سیاہ و سفید۔ ثعلب دانہ۔ مغز بھانگ۔ دھتورہ کے پھول گل ملار ان سب کو ایک وزن لے کر باریک کریں۔ اور قند سیاہ میں گولیاں وزن ۲-۴ ماشہ کی تیار کریں۔ خوراک ایک گولی روزانہ کھانے یا ۔۔۔ سے ایک گھنٹہ پہلے کھا کر کرنے

سے شرعت نہ ہوگی۔
(۶) نک چھکنی کو باریک کر کے قند سیاہ میں چنے کے برابر گولیاں بنادیں۔ وقت سے ایک گھنٹہ پہلے ۲ گولی کھا کر اوپر سے دودھ گرم پی جاویں۔ جب تک ترش اشیا نہ کھائی جاویں۔ . . . ہی نہ ہو۔

بیانِ سوزاک

بڑے بڑے ڈاکٹروں، حکیموں، ویدوں اور ماہران طب نے فیصلہ کر دیا ہوا ہے۔ کہ سوزاک مندرجہ ذیل اسباب سے ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ شراب کا زیادہ استعمال۔ کثرتِ جماع۔ حائضہ عورت سے جماع کرنے کے باعث گرم گرم ریت پر پیشاب کرنے سے۔ جلق۔ احتلام۔ بنگین زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے یا کوئی گرم اشیاء کثرت سے استعمال کرنے کی وجہ سے یہ بیماری لگ جاتی ہے۔ اگر اس مرض کا جلدی ہی علاج کر دیا جاتا ہے۔ تو جلدی ہی رفع ہو جاتی ہے۔ ورنہ غفلت کرنے سے قرحہ کی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ جب یہ بیماری کسی بدقسمت کو لگ جاتی ہے۔ تو اس کے زخم اندری کے اندر پیشاب کی نالی میں ہو جاتے ہیں۔ جس سے پیشاب کا آنا۔ پیشاب کرتے وقت درد۔ جلن اور شہوت کے آنے سے زخم کا پھٹ جانا۔ اس سے درد کا زیادہ ہونا اور پیشاب کا زخم کی وجہ سے رک جانا۔ کبھی کبھی اندری پر سوزش ہو جاتی ہے۔

احتیاط:۔ جس وقت کسی کو یہ بیماری لگ جاتی ہے۔ تو فوراً ہی

اس مرض کو دُور کرنے کی تدبیر کرلے۔ ورنہ دیر تک علاج نہ کرنے سے زندگی کا آرام دُور ہو جائیگا۔

علاج: ایک مہاتما جی نے یہ نسخہ بتلایا ہوا ہے۔ جو شروع امراض میں ۹۹ فیصدی فائدہ کرتا ہے۔ ہم نے خود بھی اس نسخہ کو کئی بار آزمایا۔ واقعی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

لیموں کے ست کو بیکر گائے کے تازہ دودھ میں ڈالیں اور اس دودھ کو کسی مٹی کے برتن یا قلعی شدہ برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد وہ دودھ پھٹ جائیگا۔ اس پھٹے ہوئے دودھ کے پانی کو پلانے سے سوزاک شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔

دیگر: کشتہ قلعی ہڑتالی شدہ شلاجیت ۶ ماشہ۔ الائچی خورد کا سفوف بنا کر اسمیں پہلی دونو اشیاء کو ملا کر نگل جائیں۔ اور سے گائے کا تازہ دودھ استعمال کریں۔ دودھ میں پانی ڈال کر لسی بنا کر استعمال کریں۔ تو ایک ہفتہ میں سوزاک دور ہوگا۔

دیگر: سیر چینی۔ رال۔ سوڈا۔ الائچی خورد۔ سفوف چندن۔ کتھا۔ شورہ قلمی۔ یہ سب ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور پھر اس میں جو کھار بحساب ۲ ماشہ فی تولہ کے باریک کرکے استعمال کریں جس کو سوزاک ہو یا قرحہ ہو۔ پیپ آتی ہو۔ پیشاب میں جلن یا پیشاب کا بند ہو جانا وغیرہ سب شکایات رفع ہونگی۔

پرہیز: ترش اشیاء سرخ مرچ قند سیاہ۔ اچار تیل کی چیز شراب گوشت۔ چرس۔ افیون جماع وغیرہ سے پرہیز کریں۔ تو بہت جلدی فائدہ ہوگا۔

دیگر: اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ اور دوا لاد بھی ہو۔ اس

وقت اس مرض کو خربزہ کے چھلکہ کی سردائی بنا کر قلمی شورہ ۳ ماشہ جوکھار ۲ ماشہ ملا کر پلا دینے سے پیشاب فوراً شروع ہوگا۔

دیگر۔ کاہو کلفہ کاسنی۔ چاروں مغز۔ مغز بادام۔ سب ایک وزن اور بھانگ ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ چھوٹی الائچی۔ چندن بورا دھنیا ان سب کی سردائی بنا کر میٹھا ملا کر ایک ہفتہ صبح و شام پلانے سے سوزاک دور ہو جائے گا۔

دیگر۔ روغن صندل و روغن بیروزہ ان دونوں کو ہموزن لے کر کسی شیشی میں اکٹھی کر دیں۔ دس بوند صبح و شام گائے کے تازہ دودھ میں ڈال کر پلانے سے سب روگ دور ہونگے۔ اگر دودھ میں ملا کر نہ کھانا چاہیں۔ تو مصری پر ڈال کر کھا جاویں۔ تو سب شکایت دور ہوگی۔

دیگر۔ مرچ سرخ کے بیج کوٹ کر پانی میں بھگو چھوڑیں۔ صبح کو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پاتال جنتر نکال کر رکھیں۔ اور اس تیل کی دو بوندیں بتاشہ پر ڈال کر نگل جانے سے ایک ہفتہ میں سوزاک دور ہو جائے گا۔

دیگر۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ رسونت۔ کتھ۔ ہاپڑی۔ ایک ایک تولہ مردا سنگ نصف۔ نیلا تھوتھا چوتھائی۔ ان سب کو باریک کر کے بھگو دیں۔ رات بھر کھلی ہوا میں مٹی کے کوزہ میں پڑا رہے صبح کو مل کر رکھ دیں۔ پانی نتھار کر اس کی پچکاری کرنے سے سوزاک کا زخم صاف ہو جائیگا اور اس سے درد پیپ وغیرہ کی جاتی رہیگی

اندری جلاب۔ رسونت ایک تولہ۔ رال ایک تولہ۔ چندن بورا ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا۔ بریاں چوتھائی لے کر ان سب کو ایک کلی کوزہ میں بھگو دیں۔ پھر دھنیا اور مہندی کے پتے

۲-۲ ماشہ ملاکر رکھ دیں۔ رات بھر مٹی کے کوزہ میں پڑا رہے۔ صبح کو ملاکر نتھار کر رکھیں۔ اور اس کی پچکاری کریں۔ انادری کو اس میں نہ ہونے دیں۔ ۳-۴ دفعہ کرنے سے پیپ وغیرہ کے سب نقص دور ہوں گے۔

پچکاری کرنے کی ادویات

کشتہ سنگجراحت۔ زہر مہرہ خطائی۔ مصطگی رومی۔ کتیرا گوندان سب کو باریک پیس کر رات بھر گلی کوزہ میں بھیگا رہنے دیں۔ صبح کو پانی نتھار کر اس سے پچکاری کریں۔ آرام ہوگا۔

دیگر: نیلا تھوتھا بریاں۔ پھٹکڑی۔ رسونت ان سب کو ایک وزن لے کر رات بھر بھیگا رہنے دیں۔ صبح اس سے پچکاری کریں تو آرام ہوگا۔

دیگر: دمنیا ایک تولہ۔ رسونت ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی ۲ ماشہ۔ سرد چینی ۲ ماشہ۔ ان سب کو باریک کرکے مٹی کے ایک برتن میں بھگو دیں۔ صبح کو ملکر پانی نتھار کر پچکاری کریں۔

دیگر: ایک پیالہ میں رسونت ایک تولہ افیون تھوڑی ڈال کر پانی بھر کر حل کر دیں۔ جب حل ہو جاوے۔ تو اس کو ایک جگہ رکھ چھوڑیں۔ جب پیشاب کی حاجت ہو۔ تو اسی پیالہ میں اندری ڈال کر پیالہ میں ہی پیشاب کریں۔ اس طرح تین دفعہ کرنے کے بعد پانی گرادیں۔ پھر دوبارہ پانی بھر دیں۔ دو دن میں آرام ہو جاویگا۔

کھانے کی ادویات

بیروزہ صاف کیا ہوا ۲ تولہ۔ کباب چینی ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ

رال ۲ تولہ - کینزا گوند ۲ تولہ - طباشیر ۲ تولہ - ان سب کو ملا کر باریک کریں - کپڑ چھان کرنے کے بعد رکھیں - اور اس کے اندر کشتہ قلعی ۲ تولہ ملاویں - ایک جان ہو جانے پر ۲ - ۲ ماشہ کی خوراک بنالیں - پھر ایک خوراک منہ میں ڈال کر اوپر سے گائے کے دودھ کی لسی بنا کر پلاویں - تو ایک ہفتہ میں سوزاک کا نام و نشان نہ رہیگا

دیگر الائچی خورد اور گیرو - ان دونوں چیزوں کو ہم وزن لے کر باریک کریں - صبح و شام چھ چھ ماشہ استعمال کرنے سے سوزاک دُور ہوگا ؛

دیگر کشتہ مرجان ایک ماشہ - کشتہ ابرک سفید ۳ رتی دونوں کو ملا کر گائے کے تازہ مکھن میں ملا کر استعمال کرادیں تو سوزاک دور ہو جاتا ہے ؛

دیگر ببول کی پھلی کو خشک کر کے باریک کریں ۳ ماشہ صبح کو گائے کے تازہ دودھ میں پانی ملا کر استعمال کرادیں - تو مرض جڑھ سے دُور ہوگی ؛

آتشک

یہ ایک بڑی نامراد مرض ہے - جو شخص اس کا شکار ہوا - بس یہ جان لو - کہ وہ دنیا کی ہر ایک چیز سے محروم ہو گیا - نہ تو اُس کے ساتھ کوئی آدمی بیٹھ کر کھانا ہی کھائیگا - اور نہ ہی وہ کسی مجلس یا سوسائٹی میں بیٹھنے کے لائق ہی رہا - غرضیکہ آتشک کے مریض کو کھانا پینا - بیٹھنا - چلنا پھرنا - پہننا ہر ایک چیز حرام ہے اگر اس مرض کا شروع ہی میں علاج کیا جاوے - تو فائدہ بھی ہو جاتا

ہے۔ مگر کچھ دیر تک اس کی پرواہ نہ کی جائے۔ تو یہ مرض بہت بُری شکل اختیار کر لیتی ہے۔

یہ مرض کئی قسم کے گناہ کرنے سے لگ جاتی ہے۔ پرماتما کی طرف سے جس پر قہر نازل ہوتا ہے۔ اس کو یہ مرض ہوتا ہے۔ اس سے بڑھتے بڑھتے کشٹ ہو جاتا ہے جس کو کہ عام لوگ جذام یا کوڑھ کہتے ہیں۔ ماہران حکمت نے بڑی سوچ کے بعد اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ یہ بھیانک روگ مندرجہ ذیل اسباب سے پیدا ہوتا ہے:

(۱) سوزاک کا علاج بغور نہ کیا جائے۔ تو سوزاک سے بگڑ کر یہ مرض ہو جاتا ہے۔

(۲) حائضہ عورت سے بہت دفعہ صحبت کرنے سے بھی ہو جاتا ہے

(۳) کسی آتشک کے مریض کے ساتھ کھانا کھا لینے۔ یا کسی آتشک زدہ عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے۔

(۴) حجامت لگانے یا اغلام سے اندری پر اگر کوئی زخم ہو گیا ہو اور اس کا علاج نہ کیا گیا ہو۔ تو بھی یہ بھیانک روگ لگ جاتا ہے

ان کے علاوہ اور بھی بہت سے اسباب اس مرض کے لگ جانے کے ہیں۔ مگر سب سے موٹا اصول یہ ہے۔ کہ جب تک کوئی بڑا بھاری پاپ یا اس مرض کے مریض کے ساتھ کھانا پینا۔ پہننا یا صحبت وغیرہ نہ کی جائے۔ تب تک یہ مرض نہیں لگ سکتی۔ ہر ایک کو چاہیے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ اسکے مریض سے ہر ایک قسم کا پرہیز کرنا چاہیے۔ کبھی آتشک کے مریض لڑکوں سے صحبت کر لیتے ہیں۔ جس سے ان کو بھی یہ روگ ہو جاتا ہے۔ ان کے جوڑ اور رفاقت پاخانہ بالکل گل جاتی ہے۔ ویسے آتشک کا زخم اندری کے منہ پر یا باہر کی طرف شروع تانبہ رنگ کا ہوتا ہے

پہلے یہ زخم ذرا سا ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھ کر آدھی کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور دن بدن گہرا ہوتا جاتا ہے۔ اس سے پہلے کوئی پیپ وغیرہ نہیں جاتی۔ مگر جس وقت اسکے زخم سے پیپ نکلنے لگ پڑے تو پھر اس حالت میں اس کا اثر سارے جسم میں ہو گیا ہوتا ہے۔

آتشک کے مریض سے بڑی بدبو آتی رہتی ہے۔ اور اس کے منہ پر داغ اور منہ کے اندر زخم ہو جاتے ہیں۔ جس سے اسکو تھوک زیادہ آتی ہے۔ منہ سے پانی گرتا رہتا ہے۔ اس حالت میں اگر اس مریض کا علاج نہ کیا گیا ہو۔ تو پھر اسکے سارے جسم میں آتشک کا زہر اثر کر جائے گا۔ اس سے بدن پر خارش ہو گی۔ پھر کبھی نے سے وہ خارش پھوڑے کی صورت اختیار کر لے گی۔ جس سے آہستہ آہستہ سارا بدن پھوڑوں والی پوشاک میں ملبوس ہو جائیگا اس سے بجائے خوشبو کے بدبو آنی شروع ہو جائے گی۔ چلنے پھرنے سے لاچار ہو جائیگا۔ آہستہ آہستہ سارا بدن گلنا شروع ہو جائیگا خدانخواستہ گر زندگی کے دشمن نے اس حالت میں بھی کوئی دوائی استعمال نہ کی۔ بدقسمتی سے کسی نیم حکیم سے پالا پڑ گیا ہو۔ یا اس نے کوئی کچی دھات نہ کھلا دی ہو۔ تو پھر یہ مرض بڑی بڑی صورت اختیار کرے گی۔ بال تو آگے ہی نکل چکا ہے۔ پھر اندری جھڑ جائے گی یا اگر اس کا اثر تالو میں جا پڑا ہو۔ تو تالو میں سوراخ ہو جائیگا۔ ناک خراب۔ آواز گونگی۔ بدبو وغیرہ کا آنا۔ ہر دم دل کا گھٹنا رہنا اس حالت میں کئی تو اس دنیا کو چھوڑ کر آگے جہاں کی تیاری کر لیتے ہیں۔ مگر جنکی قسمت میں ابھی اور دکھ دیکھنا لکھا ہو۔ وہ زندہ رہتے ہیں اور تکلیف اٹھا کر عمر کی ساعات میں عالم بقا کو سدھار لے جاتے ہیں۔

اب میں ناظرین کی خدمت میں التجا کرتا ہوں کہ آتشک کا مرض رنڈی یا بازاری عورت سے جلدی حاصل ہو جاتا ہے۔ ویسے اور بھی کئی بُرے طریقے سے ہو جاتا ہے۔ مگر جلدی اور ضروری رنڈی سے ہی ملتا ہے۔ اسلئے ضروری ہے۔ کہ اس بدعادات سے کنارہ کرو اور خود بچو۔ اور وں کو بچاؤ۔ اگر کوئی بیوقوف اس بات کو نہ سمجھے اور رنڈی کے پاس چلا ہی جاوے۔ تو اسکو چاہیے۔ کہ بدمعاشی کرنے سے پہلے اپنے اعضاء . . . . کو کڑوے تیل یعنی سرسوں کے تیل سے اچھی طرح چپڑ لے اور . . . . . پھر فارغ ہونے کے بعد صاف ہو کر پیشاب کرنے بیٹھ جاوے اور اپنی اندری کو پکڑ لے اور پیشاب باہر نہ نکلنے دے۔ تین منٹ تک پیشاب کو اندری میں ہی روکے رکھے۔ اس وقت اندری پھول جائے گی۔ پھر اندری کو ذرا نرم کرے۔ اور اسی پیشاب سے اندری کا منہ اچھی طرح دھووے۔ اور اگر ہو سکے۔ تو اس کے بعد حقہ کے پانی سے اور پھر صاف پانی سے اچھی طرح دھو کر صاف کرے۔ تو اس کو کوئی کبھی مرض نہ ہوگی۔ اس سے یہ نہ سمجھ لیں۔ کہ علاج تو مل گیا اب اس سے کیا بچنا ہے۔ نہیں بلکہ یہ کوشش کرو۔ کہ اس بُرے کام سے خود بچو اور اوروں کو بچاؤ۔

اس مرض کا علاج کرنے سے پہلے مریض کو دست آور دوائی استعمال کرانی چاہیے۔ جس سے کہ پاخانہ آنے کے ذریعہ گندہ مادہ خارج ہو۔ پھر اسکے بعد کھانے کی دوائی۔ اور پھر مصفی خون دوائی دینے سے اس بھیانک روگ سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ اب پہلے بعض کشتہ ادویات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ادویات جلاب (۱) آتشک کے مریض کو معمولی جلاب سے

کچھ نہیں بنتا۔ ایسے جمالگوٹہ کا جلاب دینا مفید ہوتا ہے۔

جلاب بے نظیر۔ جاوتری ۶ ماشہ۔ جمالگوٹہ مصفیٰ ۶ ماشہ۔ کیسر ۶ ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو کسی پتھر کے برتن میں اچھی طرح سے گھوٹیں۔ جب ایک جان ہو جاوے۔ تو کسی کھلے منہ والی شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک سوئی سے ایک ماشہ تک ہے۔ دودھ میں حل کرکے پلا دینے سے جلاب لگ جائیگا۔ اور جس وقت دست بند کرنے چاہیں۔ اسوقت مریض کو اسبغول پھنکا کر اوپر سے شربت نیلوفر یا بزوری پلا دینا چاہئے۔ اس سے دست بند ہو جائینگے۔

لوٹ:۔ جلاب پینے کے دو دن بعد تک بھی گھی کا استعمال نہ کرانا چاہئے۔ کھانے کو کھچڑی پتلی بنا کر دینا چاہئے۔ دودھ دہی بالکل بند ہے۔

دیگر اگر کوئی مریض نازک مزاج ہو۔ تو اسکو پہلے دو دن تک کچھ دوائی کھلا کر پیٹ نرم کریں۔ اسکے بعد مندرجہ ذیل ادویات بنا کر استعمال کرائیں۔ جلاب ہوگا۔

سنا مکی ۶ ماشہ۔ بادیاں ۱ تولہ۔ بنفشہ ۲ تولہ۔ چار مغز ۲ تولہ۔ گل گلاب ۲ تولہ۔ گلقند ۵ تولہ۔ ان سب ادویات کو دوری میں ڈالکر تین پاؤ پانی میں رگڑ کر چھان لیں۔ اگر سردی ہو تو اس کو گرم کر لیں۔ اگر موسم گرما ہو۔ تو گرم کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایک دفعہ پلانے سے ۵-۶ دست ہونگے۔ اگلے دن پھر وہی۔ اسطرح چار پانچ دن پلانے سے پیٹ صاف ہو جائیگا۔ اس کے بعد دوائی کھانے کی دینے سے فائدہ ہوگا۔

عجیب و غریب جلاب کشتہ سفیدہ سکا الا دانہ۔ جمالگوٹہ مصفیٰ سب ۲-۲ ماشہ لے کر کھرل کریں۔ اور گولیاں

مرچ کے دانہ کے برابر بناویں۔ خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی تک ہے صرف پانی سے دینی چاہیئے۔ اگر گرمی معلوم ہو تو شربت نیلوفر کے ساتھ دلویں۔ جس وقت مریض کو ۲۔۳ دست آجاویں۔ تو مونگ کی دال کا پانی ایک پاؤ اور گاؤزبان ایک تولہ ملا کر گرم کریں۔ دو جوش آجانے پر صرف جسقدر نصف پانی رہ جاوے۔ تو اتار کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اس کو مل کر لعاب نکالکر مصری ملا کر مریض کو پلاویں۔ سب گرمی دور ہو جاوے گی۔ تلخی وغیرہ نہ رہے گی۔ اسی طرح ہر جلاب ۳ دن اگر مریض جوان ہے۔ تو ۵ دن تک یہ جلاب استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد والی کھانے کی استعمال کرنی چاہیئے۔

دیگر۔ کروٹن آئل کا جلاب بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔

کھانے کی ادویات

ہلدی ۴ تولہ۔ مُردار سنگ ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ پیسکر شہد ملا کر ۴۹ گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔ ایک ہفتہ کے اندر آرام ہو گا۔ کھانے کو بیسن۔ دال روٹی اور گھی جسقدر ہضم کر سکیں۔ دیویں۔ اسکے علاوہ ان کو کوئی چیز بھی کھانے کو نہ دینی چاہیئے۔

دیگر پارہ ۳ ماشہ۔ تخم الفار ۳ ماشہ۔ کندر ایک تولہ۔ ریوند چینی ۱ ماشہ ان میں سے پہلے پارہ کو عرق لیموں میں کھرل کر کے خوب ایک جان ہو جاوے۔ تو باقی ادویات ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور گولی جوار کے دانہ کے برابر بنا کر ایک گولی صبح اور ایک شام کو دینے سے ایک ہفتہ میں آتشک دور ہو جاویگا۔

دیگر۔ تخم الفار ۱ تولہ کو ایک تولہ شراب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک

پیالہ میں پارہ رکھیں۔ اور اس کے اوپر دوسرا پیالہ اوندھا مار کر اس کا منہ بند کر دیں۔ اور اچھی طرح مٹی سے منہ کو بند کر دیں۔ تاکہ ہوا باہر نہ نکلے۔ اب اس کو چولہے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی جلا دیں۔ اور اس پیالہ پر ایک کپڑا پانی میں تر کر کے رکھیں۔ جب خشک ہو جاوے تو کپڑا فوراً تر کر دیں۔ اس طرح ۳ گھنٹہ تک آگ اچھی طرح ملتی رہے تین گھنٹہ کے بعد آگ بند کر دیں۔ اور پیالہ کو پڑا رہنے دیں۔ اگلے روز پیالہ کھول دیں۔ مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کا دھواں نہ لگے۔ پیالہ کو کھول کر رکھیں۔ اوپر والے پیالہ میں جو سفید سفید چیز لگ جاوے اس کو چاقو سے اتار کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ اس دوائی میں سے ایک رتی دوائی مکھن میں ملا کر مریض کو دے دیں۔ ایک ہفتہ کھلانے سے آتشک کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو۔ دور ہو گا۔ گھی وغیرہ خوب کھلاویں ترش اشیاء وغیرہ کا پرہیز کرا دیں۔ اور دوسرے پیالہ میں جو نیچے باقی ذرا ذرا سے ریزے رہ جاویں۔ ان کو کھول کر کے کسی شیشی میں رکھیں۔ یہ بھی ایک بڑی اکسیر چیز ہو جاتی ہے۔ جو بخار کہ خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو ½ رتی دوائی مکھن میں ملا کر چٹا دینے سے بخار ایک ہفتہ میں ٹوٹ جائیگا۔ خوراک عمر کے لحاظ سے کم و بیش کر سکتے ہیں۔ بخار خواہ کسی طرح کا کیوں نہ ہو۔ ایک خوراک سے دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ یہ دوائی ۱۲ سال سے کم عمر کے بچے کو ہرگز نہ دینی چاہیے۔

آتشک کی آزمودہ شرطیہ دوائی

جب کسی کو مرض آتشک شروع ہوئی ہو۔ یا ایک ماہ پرانا ہو گیا ہو۔ تو مندرجہ ذیل ادویات بنا کر کھلانے سے مرض کا خ[illegible]

ہوگی۔ چوک لکڑی ۱ تولہ اور قند سیاہ ۶ سال کا پرانا اگر اتنا پرانا نہ ہو تو ۳ سال کا پرانا قند سیاہ ہو۔ ان دونوں کو خوب باریک کریں۔ اور مقدار کے مطابق پانی ڈالکر گولیاں بنا دیں۔ اگر گڑ پتلا ہو۔ تو پھر پانی کی کوئی ضرورت نہیں۔ گولیاں کابلی چنے کے برابر بنا دیں۔ خوراک ایک گولی یا ڈیڑھ ایک چھٹانک گھی کے ساتھ ہضم کرا دیں۔ اس سے کئی دفعہ نازک مزاج مریض کو دست بھی لگ جاتے ہیں۔ اس حالت میں فکر نہ کرنا چاہیے۔ دست آنے دیں۔ جب ۵-۶ دست آ جاویں۔ تو ذرا سا گرم پانی لے کر کلی کرائیں۔ دست بند ہونگے۔ اس کے علاوہ کئی دفعہ مریض کو قے بھی آ جاتی ہے۔ اس حالت میں صرف گرم دودھ میٹھا ڈالکر پلا دینے سے بھی قے فوراً بند ہو جائے گی۔ مگر ایک دو قے اگر آ جاویں۔ تو اچھا ہی ہوتا ہے۔ اس طرح بھی آتشک کا گندہ مادہ خارج ہو جاتا ہے۔

آتشک کا علاج اگر کچھ دیر تک نہ کیا جائے۔ تو بدن میں خارش وغیرہ ہو کر چھالے پڑ جاتے ہیں۔ بدن چپ چپ کرتا ہے۔ اس وقت مصفی خون ادویات کا استعمال کرانا نہایت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آتشک کے مریض کو لازمی ہے۔ کہ اگر آرام بھی آ جاوے۔ تو سال میں دو بوتل مصفی خون عرق کی اور ایک ہفتہ دوائی جس سے اس کو فائدہ ہوا ہو۔ ۶ سال تک استعمال کرنی چاہیے۔ ورنہ اس کا اثر پشت در پشت چلا جاتا ہے۔ آتشک کا دورہ ۲۰ سال کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔ اسوا سطے ہر ایک کو چاہیے۔ کہ اس مرض سے جہاں تک ہو سکے۔ بچیں اور پرماتما کے آگے ہاتھ جوڑ کر عرض کریں۔ کہ اے پرماتما اس بلا سے بچائیو۔

مصفی خون ادویات۔ عشبہ۔ چوب چینی ان دونوں کا عرق

نکال کر پینے سے خون صاف ہو جاتا ہے۔

(۲) عشبہ۔ چرائتہ۔ بت پاپڑا ان سب کو ہم وزن لے کر برابر کا عرق نکالیں۔ خوراک ایک تولہ۔ دوائی میں شہد ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔

(۳) مونڈی بوٹی۔ چرائتہ۔ عشبہ۔ چوب چینی ان سب کا عرق نکالکر استعمال کرنے سے آرام ہوگا۔

(۴) انڈین سارسپریلا سیر پاؤ آدھی بوٹی کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں دوسرے دن مونڈی بوٹی۔ چرائتہ ایک ایک پاؤ باریک کر کے ڈال دیں۔ اور آدھ سیر پانی ڈال دیں۔ تیسرے دن رسونت۔ عشبہ ایک ایک پاؤ ملا کر آدھ سیر پانی ملا دیں۔ اس برتن کا منہ بند کر کے زمین میں دبا دیں۔ چالیس دن کے بعد باہر نکالکر چھان کر رکھیں۔ اور بوتلوں میں بھر لیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح شہد میں ملاکر پلا دینے سے خون صاف ہو جاتا ہے۔ نہایت ہی فائدہ مند ہے۔ اس کا رنگ بیشک سیاہ ہو جائیگا۔ مگر فائدہ بے نظیر ہے۔ پرانے سے پرانا آتشک اور بدن کا پھٹ جانا اور پھوڑے پھنسی کافور ہو جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا ادویات سے کسی قسم کا منہ نہیں آئیگا۔ اگر کسی دوائی سے مریض کو منہ آگیا ہو۔ تو مندرجہ ذیل ادویات میں سے جو دوائی چاہیں استعمال کرائیں۔ فائدہ ہوگا۔

(۱) کچنار کی چھال اور گوندی کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرارہ کرنے سے منہ آیا ہوا ٹھیک ہوگا۔

(۲) الائچی خورد۔ طباشیر اور چنبیلی کے پتے ان کا جوشاندہ بنا کر غرارہ کرانے سے منہ آیا ہوا ٹھیک ہوگا۔

(۳) کنول پھول اور کنول نالی ان کا جوشاندہ بنا کر غرارے کرانے سے منہ آیا ہوا ٹھیک ہو گا۔

مرہم برائے زخم ہائے آتشک

آتشک کے زخم جب کہ بدن پر پڑ گئے ہوں۔ اور بدن سے بدبو آرہی ہو۔ اور زخم سے خون گرتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل مرہم بنا کر لگانے سے زخم ٹھیک ہو جائیں گے۔

(۱) موم کو گرم کر کے اس میں کافور ملا کر رکھیں۔ بار بار زخم پر لگانے سے آرام ہو گا۔

(۲) ویسلین لگانا بھی مفید ہے۔

(۳) موم گرم کر کے اسمیں مردا سنگ باریک کر کے ڈالدیں اور پھر کتھہ باریک کر کے ملا دیں۔ پھر کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ زخم پر ایک دو دفعہ لگانے سے زخم کو آرام ہو گا۔

(۴) گندھک باریک کی ہوئی ایک تولہ۔ سفیدہ کاشغری ایک تولہ سہاگہ بریاں ایک تولہ اور زنک یعنی جست پھکا ہوا ویسلین میں ملا کر رکھیں۔ ہر ایک قسم کے زخم کو نافع ہے۔

سفوف برائے زخم ہائے آتشک

(۱) مردا سنگ ۱ تولہ۔ پیلی کوڑی کی راکھ . . . ایک تولہ۔ کتھہ ۱ تولہ ان سب چیزوں کو باریک کر کے رکھیں اور زخم پر چھڑک دینے سے زخم دور ہو جائیں گے۔

(۲) مردا سنگ ایک تولہ۔ پیلی کوڑی کی راکھ ۱ تولہ اور پھٹکڑی کا حصہ ایک

تولہ۔ ان سب کو جلا کر راکھ کر لیں۔ اور پھر ان ادویات کو ملا کر زخم پر لگانے سے آرام ہو جائیگا؛

(۴۳) ہلدی کا پانی بنا کر اس میں ملتانی مٹی دو تولہ۔ زنگار چھ ماشہ باریک کر کے ملا دیں۔ اور گولیاں بنا کر رکھیں۔ جب ضرورت ہو زخم پر لگا دیں۔ بالکل آرام ہوگا؛

گولی آتشک

رسکپور ۱ تولہ، شنگرف مصفی ۱ ماشہ، حب مصفیٰ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، ان ہر
اشیاء کو آب گھیکوار میں خوب کھرل کریں جب خشک ہو جاوے تو نخود کے برابر گولیاں بناویں
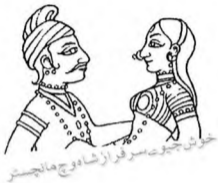
آب جھیکوار ڈالیں۔ اسی طرح تیسرے دن تک کھرل کر کے بقدر ایک رتی کے گولی بنا دیں۔ ایک گولی ہر روز مکھن یا بالائی یا حلوہ رکھ کر کھالیں آرام ہوگا۔

دیگر:- رسکپور ۳ ماشہ۔ جائفل ۱ عدد۔ لونگ ۱۱ عدد۔ مرچ سیاہ ۲۱ عدد ان سب کو باریک کر کے سات عدد گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی ہر روز حیاتچھ ہمراہ کھا دیں۔ غذا گیہوں کا دلیہ بکری کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

دیگر } کوڑی زرد کی راکھ ۲ تولہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۶ ماشہ۔ زنگی ہرڑ ۱ تولہ۔ ہرڑ کلاں ۱ تولہ۔ ان سب اشیاء کو بارہ پہر تک آب لیموں میں کھرل کریں اور چنے کے برابر گولی بنا دیں ایک گولی ہر روز گھی کے گھونٹ کے ساتھ دیں۔

مجرب برائے آتشک } بھلاوہ شدہ کیا ہوا ۱ ماشہ۔ گوگل ۱ ماشہ۔ پارہ شنگرف سے نکلا ہوا ۵ ماشہ۔ سب کو خوب کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی بالائی کے ہمراہ کھا دیں۔ یہ دوائی آتشک کے علاوہ گنٹھیا کو بھی مفید ہے۔

دافع آتشک } کتھہ ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا بھرتی۔ ارنڈ کا پانی ۸ تولہ۔ بالائی دودھ ایک تولہ۔ تمام اشیاء کو کھرل کر کے چار چار رتی کی ٹکیہ بنا دیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ یہ ٹکیہ مٹی کے حقہ یا چلم میں بھر کر مریض کو تمباکو کے طور پر پلائیں۔ دن میں صرف ایکبار کافی ہے۔ لیکن ایسے کمرہ میں عمل کریں۔ جہاں زیادہ ہوا نہ ہو۔ کیونکہ اس سے پسینہ آتا ہے۔ دھواں اگر تمام اندر کی طرف کھینچا جائے تو اچھا ہے ورنہ زخم کی طرف چھوڑنا چاہیئے۔

مفید آتشک

ریگمار ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ ارنڈ کے تازہ پتے لیکر ان کا پانی نکال کر اس پانی میں یہ ہر دو اشیاء خوب کھرل کر کے نخود کے برابر گولی بنا دیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو آم کے اچار کے ہمراہ کھا دیں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہوگا

حب آتشک ہر قسم

خواہ کسی درجہ کا کیوں نہ ہو۔ اس کے استعمال سے ضرور فائدہ پہنچتا ہے اور نہ ہی اس سے منہ آتا ہے۔

سنکھیا سفید۔ کتھ سفید۔ عاقر قرحا۔ چکنی سپاری۔ بھنگرہ سب اشیاء برابر وزن پیکر برابر نخود کے گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی صبح و ایک شام کو کھائیں گوشت نمک و ترش اشیاء کا پرہیز رکھیں۔ آرام ہوگا۔

کشتہ جات مفید آتشک

کشتہ سنکھیا۔ کشتہ رسکپور و کشتہ دارچکنا یہ عمدہ بنے ہوئے آتشک کے واسطے مفید ہوتے ہیں۔

مرہم برائے آتشک

پارہ ایک تولہ۔ موم زرد ایک تولہ۔ کافور ۲ ماشہ تیل تل ۹ ماشہ موم کو پگھلا کر تیل میں ڈال دیں۔ بعد اسکے پارہ اور کافور ملا کر خوب کھرل کریں حتےٰ کہ مرہم بن جاوے تو زخموں پر لگا دیں اور ہر روز نیم کے جوشاندہ سے دھویا کریں۔

دیگر مرہم سیندور ۶ ماشہ۔ سنگ جراحت ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ کافور ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۳ ماشہ۔ میٹھے تیل میں سب اشیاء ملا کر مرہم تیار کریں۔ اور ضرورت کے وقت لگا دیں۔

قوت باہ کا بیان

قوت باہ وہ طاقت ہے جس کے ذریعہ سے انسان لذت دنیاوی حاصل کر سکتا ہے اور قانون قدرت کے مطابق بقاء نسل انسان کا کام سر انجام دیتا

ہے اور یہ قوت ہے۔ جسکی ہر ایک مرد کو ضرورت ہے۔ جس میں یہ قوت ہے
وہی مرد ہے۔ سنسکرت میں اس قوت کے موجود ہونے کا نام پرشتو ہے خلاف
اسکے جس میں یہ طاقت نہ ہو یا کم ہو جاوے اسے نامرد یا نپسک کہا جاتا ہے
جس حالت میں کہ یہ طاقت موجود نہ ہو یا کم ہو جاوے۔ تو کمی باہ یا ضعف باہ
کہا جاتا ہے اور سنسکرت میں اسے کلیوتا کہتے ہیں ۔

ضعف باہ

جس طرح کہ قوت باہ کے دو مقصد ہیں۔ لذت دنیاوی و بقائے نسل انسان۔
اسی طرح اس قوت میں ضعف یعنی کمزوری بھی دو ہی طرح سے واقع ہوتی ہے۔
(۱) شہوت جماع کا ضعیف ہو جانا۔ دوسرے یہ کہ آلۂ تناسل میں سستی و
ضعیفی کا ہونا۔ یہ دونوں ہی چیزیں لازم ملزوم ہیں۔ ان دونوں کا صحیح ہونا۔
مفید مطلب ہو سکتا ہے کیونکہ فعل جماع کا تعلق ان دونوں سے ہے اور
یہ دونوں چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں یعنی دل۔ دماغ۔ جگر۔ انثیین
جب ان میں نقص واقع ہوتا ہے تو ضعف باہ ہوتا ہے۔ ان چاروں میں
تین چیزیں کام کرتی ہیں۔ روح۔ خون اور ریح۔ روح بہ سبب لطیف ہونے کے
لذت بخشتا ہے اور سختی بہ سبب خون کے پھیلاوٹ ریح یعنی ہوا سے
اطباء قدیم نے روح کی تین اقسام مانی ہیں۔ دل کا روح۔ دماغ کا روح
و جگر کا روح قسم اول روح دل اسی کے سبب سے بوقت جماع لذت
حاصل ہوتی ہے۔ قسم دوم روح دماغ۔ اس کے سبب سے مرد کے قضیب اور
عورت کے فرج کو باہم ملنے و حرکات سے لذت نصیب ہوتی ہے قسم سوم روح جگر یعنی
طاقت ہے جو مرد و عورت کو فعل مجامعت کی طرف رغبت دلاتی ہے بہ
دوسرے الفاظ میں ضعف باہ کی تعریف اس طرح ہے کہ جس شخص میں قوت
جماع نہیں یا جو اس فعل پر قادر نہیں ہو سکتا ہے۔ اسے ضعف باہ کہا جاتا

ضُعف باہ کے اسباب

اس کے اسباب کئی ہیں۔ آیورویدک والوں نے اس کے سات اسباب مانے ہیں۔ طب یونانی میں اسکے گیارہ بارہ اسباب مذکور ہیں۔ لیکن مدعا وہ تو انکا ایک ہی ہے۔

آیورویدک میں قسم اول کا نام سہج ہے۔ یعنی جو جنم سے ہی نامردی ہو جس کا سبب والدین کی منی کا خراب ہونا یا بحالت حمل کسی قسم کی بے اعتدالی کرنا یا حمل کے دنوں میں عورت کی کسی خواہش کا پورا نہ ہونا۔ یا یہ کہ پہلے جنم کے کرموں کے سبب ہی نامرد پیدا ہوتا ہے لیکن یہ مادر زاد نامرد دو قسم کا ہے۔ ایک وہ کہ جس کا آلہ تناسل ہی ٹھیک نہیں ہوتا۔ اور دوسرے وہ جسکے بیرج ہی نہیں ہوتا جس کے آلہ تناسل نہیں ہوتا۔ اُسے ہجڑا بھی کہتے ہیں۔ اس کا علاج ہی نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر کسی کا اعضاء تناسل ٹھیک ہو۔ اور بیرج کا نقص ہو تو ممکن ہے کہ کچھ علاج کرنے سے بڑا تنا کی کر دیا جاتا ہے۔ قابل ہو سکے۔

۲۔ مانسک۔ جو شرم یا نفرت کی وجہ سے یعنی اپنے ... [illegible]

میں بُری اور بدچلن دشمن بد زبان گندہ جسم بوڑھی یا باکرہ عورت سے مباشرت کرنے سے۔ خوف رعب شرم افسوس نفرت کے سبب خواہش جماع جاتی رہتی ہے اور وہ اپنے آپ کو اس کام کے لائق خیال نہیں کرتا۔ اس کا علاج دل کو تسلی دینا اور وہم کو دُور کرنا ہے ؛

۳- بیرج دکار یعنی نقص منی - کڑوی - تیکھی - ترش نمکین اشیا زیادہ مقدار میں کھانے - زیادہ گرم خشک ادویات کے کھانے یا گرمی کے سبب سے منی خراب ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں منی رقیق مثل پانی کے ہو جاتی ہے یا منی میں چھیچھڑے سے ہو جاتے ہیں۔ یا منی خشک ہو جاتی ہے - ادویات سرد کا استعمال کریں ؛

۴- بیرج ابسی - جن کی منی کم ہو یا پیدا ہی نہ ہو - یا غذا کے نہ ملنے یا کثرت جماع سے ہوتا ہے یا ۷۰ برس کی عمر کے بعد بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے بوقت مجامعت منی دیر سے خارج ہوتی ہے یا شہوت کم ہوتی ہے۔ یا شہوت ہو کر فوراً ترک ہو جاتی ہے ؛

۵- میدھر اندری میں کسی زدگ کا ہونا - فساد سے تشنگ یا سوزاک وغیرہ سے یا جلق احتلام سے اعضاء تناسل کی رگیں سُست وکمزور ہو جاتی ہیں - اُن رگوں میں پانی بھر آتا ہے۔ ایسی ادویات کے استعمال سے جن میں کینچوے پڑے ہوں یا سخت تیز اشیاء کے استعمال سے آلہ تناسل پک جائے یا اسباب اول جلق وغیرہ سے ٹیڑھا پتلا ہو جاوے تو نامردی ہو جاتی ہے یہ امراض تناسل ۱۸ قسم کے ویدک میں درج ہیں تفصیل بوجہ عدم گنجائش نہیں دی جاتی

۶- بیرج واہنی شراچھیدن سے ہونیوالی نامردی منی کے بہنے والی رگوں کے کٹ جانے یا ٹوٹ جانے سے یہ عارضہ ہوتا ہے جیسے انڈکوش یعنی خصیتین کے نکل جانے یا کٹنے یا مقعد اور تناسل کے درمیان جو موٹی پوشار رکھ روپ ناڑی (رگ) ہے اس کے کٹ جانے یا کان کے پیچھے ایک نس ہے۔ اس

کے کٹ جانے سے یہ مرض ہوتا ہے ÷
۷۔ شکر سقرتا سے نامردی۔ جو لوگ زیادہ عرصہ مجرد رہتے ہیں، کبھی بھی بلکہ برسوں تک فعل مجامعت، یا عورتوں سے گفتگو یا ایسا خیال ہی دل میں نہیں لاتے یا جن کو کبھی عورت کا منہ دیکھنا ہی نصیب نہیں ہوتا۔ تو ان کا بیرج سقر ہو جاتا ہے یعنی جم جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں خواہش ہی نہیں ہوتی ایسے لوگ بظاہر موٹے تازے تندرست ہوتے ہیں۔ لیکن اس کام کے لائق ہرگز نہیں ہوتے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جن کو ایسی نامردی ہے۔ اگر ایشور کا دھیان کریں تو ÷

یہ آیورویدک طریقہ سے مختصر طور پر اسباب ضعف باہ درج کیے گئے ہیں۔ اب دیگر طریقہ سے اسباب مرض تحریر کیے جاتے ہیں ÷

(۱) سبب اوّل۔ کمی غذا سے۔ کیونکہ کم غذا ملنے سے بدن کمزور ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے مادہ شہوت میں ریخ اور خون کم ہوجاتا ہے اس حالت میں چہرے کی رنگت زرد پڑجاتی ہے۔ بدن لاغر اور قوت باہ کم ہوجاتی ہے۔

ایسے مریض کو فربہ بدن کرنے والی غذاؤں کا استعمال کرنا چاہیے جماع کو بالکل ترک کردیں اور جہاں تک ہوسکے نیند زیادہ لیں۔

(۲) سبب دوئم۔ قلت منی سے۔ جب اعضاء میں منی کی کمی ہوگی تو شہوت کو تحریک نہیں کرے گی۔ اور منی بسبب برودت کے جامد و سرد ہوگی اور مشکل سے نکلے گی۔ گرم ادویات سے فائدہ ہوگا۔

(۳) قلت منی رطوبت سے اس میں منی رقیق ہوتی ہے۔ پیشاب کی رنگت سفید اور آلہ تناسل سست ہوتا ہے۔ تناسل پر روغن وغیرہ کی مالش کریں اور قوت بخش ادویات کا استعمال کریں۔

(۴) قلت منی بسبب حرارت کے اس میں منی غلیظ ہوگی۔ اور آسانی سے نکلے گی۔ منی کی رنگت زرد ہوگی۔ سرد ادویات سے فائدہ ہوگا۔

(۵) قلت منی بسبب گرمی و خشکی کے یا سردی و خشکی سے۔ علامات منی کا غلیظ ہونا کبھی مشکل سے نکلنا کبھی آسانی سے نکلنا۔

سبب سوئم۔ منی کا ساکن ہونا۔ جب منی ٹھہر جاتی ہے اور حرکت نہیں کرتی تب انزال مشکل سے ہوتا ہے۔ اگر ہو تو منی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔

سبب چہارم۔ ترک جماع۔ مدت طویل تک جماع نہ کرنے سے مرد کی خواہش جماع جاتی رہتی ہے۔ کیونکہ منی کا پیدا ہونا بند ہوجاتا ہے وجہ یہ کہ اس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جن اشیاء کی ضرورت نہ ہو۔ اس کی عام تیاری کبھی نہیں ہوتی۔

سبب پنجم۔ عورت سے خوف کھانا یا نفرت کرنا یا رعب میں آجانا۔

جب کسی مرد کے دِل میں کسی عورت کی طرف سے نفرت ہو جاتی ہے یا اس کا دبدبہ بیٹھ جاتا ہے۔ تو اُس کے قریب جانے سے قبل ہی اسکے دل میں یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ میں اس پر قادر نہیں ہو سکوں گا۔ ایسی شرم کے سبب شہوت ساقط ہو جاتی ہے۔ باوجودیکہ منی بکثرت اور آلات تندرست ہیں یہ یاد رہے کہ بدن پر امور نفسانیہ کا اثر سب اثرات سے زیادہ اور جلد ہوتا ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض مردوں کو ایک ہی عورت کے ساتھ جماع کا شغل زیادہ رہتا ہے۔ جب اُن کو دوسری سے اتفاق پڑتا ہے تو شہوت بالکل نہیں ہوتی۔ خصوصاً اگر وہ عورت نئی یا باکرہ ہو۔ کیونکہ ازالہ بکر کی ہیبت بعض جوانوں میں یہاں تک ہوتی ہے کہ اس خوف سے ان کی اصلی شہوت بھی ساقط ہو جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کا علاج یہی ہے کہ وہم باطل کو دل سے دور کریں اور دل کو تسلی دیں اور دِل و دماغ کو طاقت دینے والی ادویات کا استعمال کریں۔

سبب ششم۔ کمزوری دِل سے بہت مشقت کرنے یا زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے یا بھوکا رہنے سے دِل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں بعد جماع کے غشی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اوّل جماع کو دِل ہی نہیں چاہتا اگر خواہش ہو بھی تو لطف ہی نہیں آتا۔ علاج کے واسطے ادویات مقوی دِل کا استعمال کریں۔

سبب ہفتم۔ دماغ جگر و معدہ کی کمزوری سے۔ اُن کے کمزور ہونے سے صالح خون جس سے منی پیدا ہوتی ہے۔ کم ہو جاتا ہے اسی سبب سے ضعف باہ ہوتا ہے تب بھوک کم ہو جاتی ہے اور خواہش جماع جاتی رہتی ہے۔

نقصان واقع ہوتا ہے۔

سبب دہم۔ کثرت جماع سے۔ تعریف اس کی پہلے کثرت جماع میں کر دی گئی ہے۔

سبب یازدہم۔ آلہ تناسل کے نقص سے۔ یہ کئی قسم سے ہوتا ہے۔ جو بہ تفصیل ذیل درج کیا جاتا ہے۔

(۱) بہ سبب کمزوری و لاغری بدن کے، استرخا اور سستی ہو جاتی ہے۔

(۲) اگر عرصہ دراز تک مجامعت کا اتفاق نہ ہو تو قضیب ڈھیلا ہو کر سکڑ جاتا ہے وجہ یہ کہ ہر ایک اعضاء اپنی مخصوصہ ریاضت و عمل کے سبب سے طاقت حاصل کرتے ہیں۔ اور اس کے ترک کرنے سے کمزور ہو جاتے ہیں اس حالت میں قضیب پر گرم پانی ڈالنا اور بھیڑ کے دودھ کی لگاتار مالش کرنا مفید رہتا ہے۔

(۳) بہ سبب شدت سردی یا گرمی یا خشکی نیچے کے بدن میں نفخ و ریح بہت کم پیدا ہو تو آلہ تناسل سست رہتا ہے اپنے فعل کو سرانجام نہیں دے سکتا۔ اس حالت میں اعضاء تناسل صحیح و سالم ہوتا ہے۔ لیکن نفخ نہیں ہوتا۔ نفاخ غذاؤں کے کھانے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے منی کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ انتشار بالکل باطل نہیں ہوتا۔ بلکہ انتشار کم اور ضعیف ہوتا ہے۔ کبھی قلت حرارت و نقصان رطوبت سے نفخ نہیں ہوتا۔

(۴) اس قسم سے بلغمی فضلہ پٹھوں میں آجاتا ہے۔ یا اگر مریض عرصہ تک سرد پانی میں کھڑا رہے۔ یا برف پر بیٹھا رہے۔ یا عارضہ فالج ہو ان اسباب سے اعضاء تناسل میں قوت و حرکت و احساس کا اثر نہیں ہوتا۔ اس صورت میں منی رقیق اور بکثرت ہوتی ہے۔ بلا انتشار ہی نکل آتی ہے جس حرکت جاتی رہتی ہے اور قضیب دل بدن کی طرح ڈھیلا و کمزور ہو جاتا ہے۔ اور سرد پانی لگنے سے سکڑتا نہیں۔ اگر یہ مرض پھیلتا ہو۔ اور آلہ تناسل

میں کمزوری، حد درجہ کی ہو تو لا علاج ہو جاتا ہے۔ اکثر حکماء ایسے شخص کو ہیجڑا کہتے ہیں اگر سرد پانی کے لگنے سے سکڑ جاوے اور باریک یا حقیر ہو تو علاج کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

۵) جلق سے۔ جلق کے نقصان و اسباب پہلے بیان کئے جا چکے ہیں اب نیچے علاج درج کئے جاویں گے۔

سبب دواز دہم۔ کثرت جماع یا سرعت انزال۔ جریان یا احتلام آتشک و سوزاک سے ضعف باہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے لکھ آئے ہیں۔

ضُعف باہ کا عِلاج

اب ہم یہاں ضعف باہ کے نسخہ جات تحریر کریں گے۔ جو نہایت مفید ہیں۔ تاہم یہ یاد رکھیں کہ جن کو منی کے ساکن ہونے یعنی حرکت نہ کرنے کے سبب سے ہو، یا یہ کہ ترک جماع مدت طویل کے بعد ہو۔ تو اس کے لئے ادویات کے علاوہ ایسے طریق اختیار کرنے چاہئیں۔ جو شہوت کو پیدا کرنے والے ہوں۔ مثلاً خوش گلو عورتوں کا گانا سننا۔ اور جماع کی حکایات سننا عاشق و معشوق لوگوں کے قصے کہانیاں پڑھنا یا سننا۔ خوبصورت تصاویر کا دیکھنا۔ خوشبودار اشیاء کا سونگھنا۔ جانوروں کی جفتی کا دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔

لیکن جلق سے یا سرعت انزال سے ہونے والی ضعف باہ میں ایسے کام ہرگز نہ کریں۔ اور نہ ہی تیز گرم ادویات کا استعمال کریں۔ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا قلت منی میں منی کو پیدا کرنے والی ادویات کا استعمال مناسب ہے وغیرہ وغیرہ۔
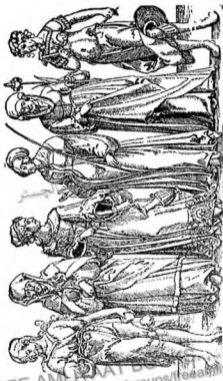
۱۔ سفوف مقوّی باہ

گوکھرو۔ تالمکھانہ۔ کونچ بیج۔ ہر سہ مساوی الوزن لیکر دودھ میں بھگو دیں۔ پھر خشک کرکے کھرل کریں۔ جب سفوف بن جاوے تو بقدر تین درم ہر روز گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھائیں نہایت مقوی ہے۔

۲۔ سفوف مقوّی باہ

شقاقل ۴ تولہ۔ ثعلب مصری ۱ تولہ۔ الائچی سفید ۱ تولہ۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید چوبہ ہر ایک ۲ تولہ گوکھرو۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن مصری شامل کریں۔ اس سفوف کو ۹ ماشہ ہر روز بوقت صبح کھایا کریں۔ اوپر سے گائے کا دودھ پیویں۔

۳۔ معجون مُقوّی باہ

یہ معجون جس طرح کہ مردوں کیواسطے مفید ہے۔ اسی طرح عورتوں کے غلبہ شہوت کو بھی بڑھاتی ہے۔ عقرقرحا ۳ تولہ۔ تخم پیاز ۳ تولہ۔ تخم شلغم ۲ تولہ فلفل دراز ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ نارجیل ۲ تولہ۔ خردل ۲ تولہ۔ تخم گندنا ۳ تولہ۔ سیاہ دانہ سوا ماشہ۔ پستہ ۳ ماشہ ان سب اشیاء کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد ملاکر معجون تیار کریں۔ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کو کھاویں اوپر سے دودھ گائے کا جوش دیا ہوا ٹھنڈا کرکے پی لیں۔

۴۔ سفوف مقوّی باہ و مفید برائے مجلوق

اسگندناگوری۔ نیتر بالا۔ شقاقل ۱ مصری۔ ثعلب مصری۔ الائچی خورد کلاں

مصطگی ۔ نشاستہ ۔ بہوپھلی ۔ تالمکھانہ ۔ سلاء زنجبیل ۔ کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ۔ اور برابر کی مصری ملا دیں ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں ۔

۵۔ سفوف مقوی باہ کہ ایک ہفتہ میں مرد کامل بناتا ہے

کنگھکی ۔ سونٹھ ۔ باوبڑنگ ۔ ہرسہ کو کوٹ کر برابر کی کھانڈ ملا کر بقدر ایک تولہ ہر روز دودھ کے ساتھ کھاویں :۔

۶۔ معجون مقوی باہ و مولد و مغلظ منی

موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ تخم کونچ ۔ مغز بنولہ ۔ تخم اوٹنگن ۔ شقاقل مصری ۔ مغز پستہ ۔ مغز چرونجی ہر ایک ایک تولہ ۔ مغز نارجیل ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز بادام ۔ تخج ہر ایک دو تولہ ۔ تالمکھانہ ڈیڑھ تولہ ۔ پیپل ۔ سونٹھ ۔ بہمن سرخ و سفید ۔ سپاری کا پھول ۔ کنجد مقشر ہر ایک ۶ ماشہ ۔ مصطگی ۔ عقرقرحا ہر ایک ۹ ماشہ بہستان ۔ گوندکتیرا ہر ایک پاؤ بھر ۔ کوٹ چھان کر گھی میں بریاں کرکے معہ دیگر ادویات کے پھر ایک سیر کھانڈ کا قوام کرکے شہد خالص آدھ سیر ۔ روغن گاؤ پاؤ سیر میں ملا دیں ۔ اور ۳ ماشہ زعفران حل کرکے ڈال دیں ۔ خوراک ۲ تولہ اوپر سے دودھ پی لیں ۔

۷۔ معجون مقوی باہ

یہ معجون بعد جماع کھانے سے پھر ویسی ہی طاقت ہو جاتی ہے گوگرم خورد لہسن ۔ نخود ۔ ماش ہی لیکر علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں ۔ اور روغن گاؤ میں بریاں کر لیں شہد خالص سہ چند آب پیاز ترنجبین ہر دو برابر ۔ جملہ ادویہ بدستور معمول شہد کا قوام ۔ آب پیاز و ترنجبین میں حل کرکے معجون تیار کر لیں ۔

از جماع ساڑھے چار ماشہ ہر روز کھایا کریں۔ اوپر سے گائے کا گرم دودھ پی لیا کریں۔

۸۔ معجونِ مقوّی باہ

یہ معجون باہ کو بڑھاتی اور قضیب میں سختی لاتی ہے۔ چندر سوختنی۔ بسباسہ جذبوا۔ قرنفل۔ دارچینی۔ ہر ایک پانچدرم۔ کنجد سیاہ مقشر سات درم کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنا دیں۔ خوراک ۳ درم۔

۹۔ معجون نہایت مقوّی باہ

مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ خشخاس سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید ثعلب شقاقل ہر دو بہمن۔ سمندر سوکھ۔ اندر جو۔ تالمکھانہ۔ موچرس۔ طباشیر۔ دارچینی ہر ایک چار تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام ہر ایک ۸ تولہ ان سب اشیاء کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید کا قوام کر کے معجون تیار کریں۔ ۲ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام کو حسب ضرورت کھا دیں۔ اور اوپر سے دودھ پی لیں۔

۱۰۔ لکشمی ولاس رس

قوت باہ کیواسطے اکسیر:۔ کشتہ ابرک سیاہ ۴ تولہ۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ شدھ گندھک۔ کافور۔ جاوتری۔ جائپھل۔ بدھارے کے بیج۔ دھتورے کے بیج۔ بھنگ کے بیج۔ بداری قند۔ شتاور۔ گنگیرن کنگھی۔ گوکھرو۔ سمندر پھل کے بیج۔ ان ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ ان سب ادویات کو پان کے رس میں کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ کے کھا دیں۔ اسکے کھانے سے قوت باہ از حد پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ بوڑھا بھی جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔ علاوہ کثرت باہ کے

یہ دوائی وات پت۔ کف سے ہونیوالی تمام امراض اٹھارہ قسم کے جذام بیس قسم کا جریان۔ ناسور۔ بھگندر۔ فیلپا۔ گلے کی سوجن۔ اسہال۔ کھانسی نزلہ زکام تپدق بواسیر بدن کی بدبو گٹھیا۔ رپرزدا ور ستورات کے امراض کو دور کرتی ہے۔

۱۲۔ کام دیو رس

یہ کام دیو رس۔ کام یعنی قوت باہ کو بڑھانے والا ہے۔ اسکے استعمال سے لاثانی طاقت پیدا ہوتی ہے اور نامرد بھی مرد بن جاتا ہے۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ۴ تولہ۔ شدھ گندھک ۸ تولہ ان دونوں کو خوب کھرل کریں کہ کجلی بن جاوے۔ پھر اٹ سٹ بوٹی کے رس میں اور کپاس کے پھولوں کے رس میں کھرل کریں اور دھوپ میں خشک کرلیں۔ پھر کانچ کی آتشی شیشی لیکر ملتانی مٹی اور کپڑے سے کپڑ وٹی کرکے دھوپ میں خشک کریں۔ اس میں اوپر کی دوائی ڈال کر سہاگہ سے اس کا منہ بند کردیں۔ بالو جنتر میں ایک دن رات نیچے آگ جلاویں۔ جب خود بخود شیشی ٹھنڈی ہوجاوے تو اسکو پھوڑ کر اس میں لگی ہوئی شنگرف کے مانند دوائی کو لے لیوے پھر وہ دوائی بقدر چار رتی کے گھی اور شہد میں ملا کر کھالیوے اور اوپر سے دودھ پیوے اور گڑ گھی سیاہ زنگ کاگنا۔ مصری۔ داکھ۔ کھجور اور ملٹھی وغیرہ کھاوے۔ اگر گرم دودھ کے ساتھ عورت کو اس کا استعمال کرانے تو خواہ بانجھ ہی کیوں نہ ہو اسکے گھر لڑکا ہو۔

۱۳۔ مقوی باہ و معدہ و جگر نہایت مجرب

جدوار خطائی ساڑھے تین ماشہ۔ نارجیل دریائی ۳۔۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳۔۳ ماشہ۔ مشک عنبر ۳۔۳ ماشہ۔ بنسلوچن ۳۔۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ دانہ الائچی خورد ۳۔۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۳۔۳ ماشہ۔ مغز الیچی کاغذی ۳ ماشہ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر اور کھرل کر

ڈال کر کھرل کریں اور بقدر نخود کے گولی بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو ہمراہ دودھ کے استعمال کریں ٭

۱۴۔نامردی کے لئے مفید گولی

سنکھیا سفید۔مشک خالص ہموزن لے کر پیس کر مونگ کے برابر گولی بنائیں ایک گولی ہر روز ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔گھی بہت کھادیں

۱۵۔حب کچلہ برائے نامردی وقوت باہ

کچلہ دس درم لیکر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔کہ اس کا چھلکا اتر جائے پھر فلفل دراز و مرچ سیاہ ہر ایک ۵ درم شامل کریں سب کو خوب چھان کر کھرل کریں۔۲ رتی کی گولی بنادیں اور سایہ میں خشک کریں ایک گولی صبح کھائیں۔اوپر سے دودھ پی لیں۔جو عورت پر قادر نہ ہو سکے۔اسکے واسطے نہایت مفید ہے۔

۱۶۔دافع نامردی

کشتہ سنکھیا ایک ماشہ۔کشتہ موتی ایک ماشہ۔رس سپید ورا ایک ماشہ فلفل دراز ایک ماشہ۔مرچ سیاہ ایک ماشہ۔کستوری ۲ رتی۔کیسر ایک ماشہ سب کو گھیگوار کے رس میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنائیں ایک صبح اور ایک شام کو مکھن میں یا بالائی میں لپیٹ کر کھالیویں۔اور اوپر سے گرم دودھ مصری ڈال کر پی لیں ٭

۱۷۔حلوہ مقوی باہ

آرد نخود بریاں ۲ تولہ۔دودھ ایک سیر۔آرد نخود کو دودھ میں ڈال کر

ماوہ تیار کریں - پھر روغن زرد میں بھون لیں اور مصری ملا کر کھالیں ۔

۱۸- حلوہ ماش برائے قوتِ باہ

آرد ماش ۴ تولہ - گھی اچھٹانک - مصری ایک چھٹانک - آرد ماش کو گھی میں بھونکر مصری کی چاشنی بنا کر ڈال دیں - اور بر وقت تیاری سونٹھ ایک تولہ شامل کر لیویں اور ایک چھٹانک ہر روز کھا دیں اور اوپر سے دودھ پیویں ۔

۱۹- حلوہ سنگھاڑہ

آرد سنگھاڑہ ۲ تولہ - گھی ۴ تولہ - خوب بھون کر ۸ تولہ مصری کی چاشنی بنا کر ڈال دیں - اور ایک ہی وقت میں کھالیں -

۲۰- حلوہ مقوی و مبہی

جائفل - جاوتری - ہر ایک ایک درم - دارچینی - الائچی خورد - لونگ ہر ایک دو درم - سونٹھ - فلفل دراز ہر ایک ½ ۲ تولہ - پوست بیخ اونٹ کٹارہ - تالمکھانہ - موصلی سیاہ - مجیٹھ - گوند ڈھاک - تخم اوٹنگن - ہر ایک ۲ چھٹانک مغز نارجیل - مغز چلغوزہ - مغز اخروٹ - مغز پستہ - مغز بادام - ہر ایک ۴ چھٹانک موچرس - آرد سنگھاڑہ آرد ماش - گوند ببول - تخم کونچ - نشاستہ گندم - شہد خالص ہر ایک آدھ سیر - روغن گاؤ ایک سیر شیر گاؤ و مصری ہر ایک پانچ سیر - ورق طلاء - ورق نقرہ حسب توفیق - ادویات کو باریک کر کے پہلے دودھ میں ماوہ بنا دیں - پھر گھی میں خوب بھونیں - بعد ازاں مصری ڈال کر حلوہ تیار کریں - اور نیچے اتار کر شہد شامل کریں - صبح و شام بقدر طاقت کھا دیں ۔

۲۲-حلوہ گندم

آرد گندم (روا) ایک چھٹانک۔ روغن زرد ایک چھٹانک۔ مصری ایک چھٹانک۔ آرد گندم کو گھی میں خوب بھونیں کہ سرخ ہو جاوے۔ پھر مصری کی چاشنی کر کے بیچ میں ڈال دیں۔ اور بروقت تیاری مغز بادام۔ مغز پستہ مغز نارجیل۔ کشمش شامل کریں اور کھاویں۔

بادام پاک (حلوہ)

ایک پاؤ بادام کی گری لیکر گرم پانی میں بھگو کر ان کا چھلکا اتار دیں پھر بیٹھی کی طرح پیس کر گائے کے ۴ سیر دودھ میں مادہ تیار کریں اور دو سیر مصری کی چاشنی تیار کر کے بیچ میں ڈال دیں۔ بروقت تیاری مندرجہ ذیل ادویات شامل کر لیں۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ الائچی جاوتری جائفل ایک ایک تولہ۔ لونگ ۲ ماشہ۔ زعفران۔ عقرقرحا ہر ایک ۳ ماشہ کستوری ڈیڑھ ماشہ۔ ورق چاندی ۳ ماشہ۔ حلوہ تیار کر کے کسی چینی کے برتن میں رکھیں خوراک ۲ تولہ ہر روز موسم سرما میں کھاویں۔ دماغی کمزوری کو دور کرتا منی اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

بالائی کا حلوہ مقوی باہ

ایک پاؤ بالائی دودھ کی لیکر اس میں آدھ سیر قند سفید ڈال کر نرم آنچ پر رکھو اور ملاتے جاؤ۔ جب حل ہو جاوے ایک پاؤ گھی گرم کر کے ڈال دیں حلوہ بن جاویگا۔ پھر اس میں میوہ الائچی چاندی کے ورق ڈال کر اتار لیں۔ منی کو پیدا کرتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ خوراک ایک چھٹانک سے آدھ پاؤ تک۔

سنگھ امرت گھرت مقوی باہ

کیٹلی اور گلو ہر ایک اڑھائی سیر کوٹ کر ایک من پانی میں ڈال دو۔ نیچے آگ جلا دو۔ جب دس سیر پانی رہ جاوے تب ایک سیر بھینس کا گھی لیں اور ترپھلہ ۳ تولہ۔ واوڑنگ چیتک گھمباری۔ ملٹھ۔ مرچ۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ۔ انکو بھی علیحدہ پانی میں ڈال کر کاڑھا کریں۔ پہلا پانی اور کاڑھے کا پانی ہر دو ملا کر گھی ڈال دیں۔ اور نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف گھی ہی رہ جاوے تو اُتار لیں۔ اور ایک تولہ ہر روز کھا دیں۔ جریان احتلام سرعت انزال کو دور کرے اور قوت باہ بڑھائے۔

اِن کے علاوہ کشتہ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ فولاد قلعی سنکھیا۔ عقیق وغیرہ مفید ہیں جن کی ترکیب آگے کسی جگہ درج کی جاویگی۔

۱۔ روغن عجیب کھانے و لگانے کیلئے

کنیر سفید کی جڑ کا چھلکا۔ گھنگچی سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ کٹھ تلخ ۲ تولہ اجوائن ۲ تولہ۔ سب ادویات کا سفوف کر کے گائے کے پندرہ سیر دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ پھر اسی کا دہی جما دیں۔ صبح کو چار سیر پانی ڈالکر بلو دیں اور مسکہ حاصل کریں۔ اور مسکہ کو آگ پر رکھ کر روغن بنا لیویں اور محفوظ رکھیں۔ قضیب پر ملا کریں۔ اور ایک رتی پان میں رکھ کر کھا دیں چودہ یوم استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا۔

۲۔ روغن مجلوق و مفلوج اور سکڑ جانے قضیب کیلئے

تخم جوز ماثل۔ مالکنگنی۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک چار درم گھنگچی سفید دو درم بینگ ایک درم۔ کوٹ کر روغن تخم ہرمل یا روغن کنجد میں ...

کر آتشی شیشی میں رکھ کر تیل نکال لیں۔ اور رات کو سوتے وقت قضیب پر مالش کریں۔ اوپر ارنڈ کا پتا باندھ دیں۔ اگر ایک دو قطرہ پان میں کھلایا جاوے تو ممسک و مقوی اثر کرتا ہے۔

احتیاط:۔ ہر ایک روغن طلا دیا لیپ جو آلۂ تناسل پر لگایا جاوے وہ اگلا حصہ یعنی حشفہ اور نیچے کی سیون چھوڑ کر لگانا چاہیئے۔ اور آب سرد سے دھونا نہیں چاہیئے۔

۳۔ روغن دافع سُستی قضیب

حرمل ایک پاؤ۔ آک کا دودھ ایک پاؤ۔ حرمل کو دودھ آک میں تر کر کے ایک ہفتہ تک سایہ میں رکھ کر خشک کریں۔ اور آتشی شیشہ کے ذریعہ سے روغن نکالیں اور قضیب پر مالش کریں۔

۴۔ روغن برائے کجی مجلوق

لوبان کوڑیا۔ ایک سیر۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ عقرقرحا۔ قرنفل۔ ہر ایک دو درم۔ رال تین پاؤ۔ مشک سات ماشہ۔ بطریق روغن آتشی شیشی سے تیل نکالیں اور قضیب پر ملیں۔ یہ تیل کل زخموں کو مفید ہے۔ اگر سو سال کا بوڑھا اس کی مالش کرے تو جوان ہو جاوے۔

۵۔ روغن طلا برائے مجلوق

مدار کا دودھ ایک درم۔ تھوہر کا دودھ ایک درم۔ شہد خالص دو درم۔ روغن بیضۂ مرغ سہ درم۔ گائے کا گھی چار درم۔ سب اشیاء کو ایک دن باہم کھرل کریں اور بوقت ضرورت حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگا دیں اور پان کا پتا باندھیں۔

۶ - روغن طلاء

تج - دارچینی - جائفل - لونگ - جاوتری ہر ایک پانچ تولہ سنکھیا سفید ۲ ماشہ - جمالگوٹہ آدھ پاؤ - مالکنگنی ایک پاؤ - چربی ریچھ ایک تولہ - سب اشیاء کو آتشی شیشی میں بھر کر تیل نکالیں اور حسب دستور لگا کر اوپر پان کا پتا باندھ دیں؟

۷ - نہایت مُفید طلاء

سنکھیا سفید - میٹھا تیلیہ - کچلہ - جمالگوٹہ - تخم دھتورہ - جائفل جاوتری لونگ دارچینی - مالکنگنی مصطگی رومی - عقرقرحا - ہر ایک ایک تولہ - کیسر ۲ ماشہ مغز ارنڈ ۲ تولہ - سب اشیاء کو کوٹ کر پہلے زردی بیضہ مرغ میں کھرل کریں بعد ازاں شراب عمدہ دیسی ڈیڑھ پاؤ - یا شراب برانڈی ایک پاؤ میں کھرل کر کے گولیاں بنا دیں - اور آتشی شیشی میں بھر کر روغن نکالیں قضیب چھوڑ کر طلاء کریں - اوپر پان کا پتا باندھ دیں ؞

۸ - پوٹلی مفید برائے مجلوق

برادہ دنداں فیل ۲ تولہ مصطگی - دارچینی - لونگ - عقرقرحا - ہر ایک تین ماشہ - کنجد سیاہ - مالکنگنی ہر ایک ۹ ماشہ - ہلدی ۱ تولہ - تج ۵ ماشہ سب کو پیس کر ۲ پوٹلیاں بنا دیں اور روغن کنجد گرم کر کے اس میں تر کر کے قضیب کی جڑ پر ٹکور کریں؞

۹ - پٹی برائے مجلوق

پارہ - گندھک آملہ سار - گھونگچی سفید - سہاگہ - نیلیا - ہر ایک ۹ ماشہ سنکھیا سفید - ہڑتال ورقی ہر ایک ڈیڑھ [illegible] - روغن زردگاؤ آٹھ تولہ - کل اشیاء کو باریک کر کے روغن میں حل کر کے ایک باریک پارچہ [illegible]

مدار میں تر کر کے خشک کر لو۔ اس پر اس تیار شدہ دوائی میں سے تھوڑی سی دوائی لے کر پارچہ مذکور پر لیپ کر کے ذکر کے اوپر باندھ دو۔ اگر دانہ پھنسی نکلے۔ تو اُن پر گھی جلا کر لگا دو ۔

گولی امساک

کشتہ ابرک۔ بھیم سینی کافور۔ کستوری۔ عقرقرحا۔ جائفل۔ جاوتری لونگ۔ سونٹھ۔ مگھ۔ کیسر ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون ا ماشہ۔ سب اشیاء کو خوب کھرل کر کے ایک رتی کی گولی بنا دیں۔ شب کا کھانا مرغن کھا کر اسکے تین گھنٹہ بعد یہ گولی دودھ کے ہمراہ کھا دیں اور ایک گھنٹہ بعد اس کی تاثیر

دیگر برائے امساک

شنگرف۔ عقرقرحا۔ جائفل۔ افیون ہر ایک ایک درم۔ ان سب ادویات کو خوب کوٹ چھان کر اور شہد ملا کر اس کی بیس گولیاں تیار کریں۔ شام کو ایک گولی کھا کر اوپر سے پان کھا دیں ۔

ملذذ

کبوتر صحرائی کی بیٹ۔ نمک لاہوری۔ پارہ۔ مساوی وزن لے کر آب پیاز میں کھرل کر کے گولیاں بنا دیں۔ قبل از وقت لعاب دہن کے ساتھ گھس کر عضو پر لیپ کریں ۔

دیگر

عقرقرحا۔ مویزج۔ دارچینی۔ کباب برابر وزن لے کر شہد خالص میں چنے کے برابر گولی بنا کر منہ میں رکھیں اور ذکر پر لیپ کریں ۔

گولی منزل

عقر قرحا ۔ لونگ ۔ دارچینی کیسر مساوی الوزن لیکر شہد میں گولیاں بنائیں حسب ضرورت ایک گولی قبل از وقت لعاب دہن میں گھس کر لیپ کریں۔

دیگر

پارہ ایک ماشہ ۔ روغن زرد ۶ ماشہ ۔ برگ پان ۴ عدد کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں قبل از وقت ایک گولی عورت کو کھلائیں۔

ضروری واقفیت

(عورتیں بدچلن کیونکر ہوتی ہیں)

یہ باتیں ایسی ہیں جو ہر خانہ دار کو یاد رکھنی چاہئیں ۔ اور ان کا تدارک کرنا چاہیے۔

(۱) کنواری لڑکیاں اکثر بدچلن عورتوں کی صحبت سے خراب ہو جاتی ہیں کیونکہ ان لڑکیوں کے ذریعہ سے وہ پیغام رسانی کا کام لیتی ہیں جس سے ان پر برا اثر پڑتا ہے۔

(۲) وہ لڑکیاں خراب ہو جاتی ہیں جن کے ماں باپ اُنکے سامنے باہم ناجائز حرکتیں ۔ چھیڑ چھاڑ ہنسی مذاق کرتے اور خاص فعل کے وقت بھی اُن کا بالکل لحاظ نہیں رکھتے۔

(۳) لڑکیوں اور عورتوں کو کمینہ ملازموں کے بھروسہ پر باہر اندر جانے کی اجازت نہ دیں۔

(۴) عورتوں کو نیچ ذات کی عورتوں کی سنگت زیادہ نہ رکھنی چاہیئے۔

(۵) زبان کے مزہ سے بہت سی لڑکیاں اور عورتیں خراب ہو جاتی ہیں۔

شروع سے ہی غذا کا مناسب انتظام ہونا چاہیئے اور زبان کے مزہ میں پڑنے نہ دیں۔ ورنہ کھانے پینے کے لالچ سے جب گھر سے کچھ میسر نہیں ہوتا تو خراب ہو جاتی ہیں۔

(۶) بدمزاج خاوند کی بیوی اور بدمزاج باپ کی بیٹی خراب ہو جاتی ہے۔

(۷) بدمزاج ساس کی بدولت اسکے بیٹے کی بیوی خراب ہو جاتی ہے۔

(۸) جس عورت کا خاوند ہمیشہ بیمار رہے۔ یا جسے عارضہ ضعف باہ ہو وہ خراب ہو جاتی ہے۔

(۹) جوان لڑکی یا عورت اگر اکیلے میں غیر مرد کے پاس نشست و برخاست رکھے تو وہ خراب ہو جاتی ہے۔

(۱۰) نابالغ اور بوڑھے خاوند کی بیوی خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی دلجوئی نہیں کر سکتے۔

(۱۱) جن کے خاوند زیادہ عرصہ گھر سے باہر رہتے ہوں اور عورتوں کیلئے کافی خوراک اور سامان رہائش مہیا نہیں کر کے جاتے اور نہ ہی ان کے پیچھے ان پر کسی کا سایہ ہوتا ہے وہ خراب ہو جاتی ہیں۔

(۱۲) شادی شدہ عورت اگر زیادہ عرصہ اپنے باپ کے گھر رہے تو خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ ہر طرح سے آزاد ہوتی ہے۔ کسی کا شرم و لحاظ نہیں ہوتا جہاں چاہے چلی جاتی ہے۔ اُسے آزادی ہے۔ اس لئے خاص کر نئی شادی شدہ عورت کو باپ کے گھر زیادہ عرصہ تک نہیں رہنا چاہیئے۔ اسی طرح کنواری لڑکیاں جو سن بلوغ کو پہنچ چکی ہوں اپنے باپ کے گھر میں خراب ہو جاتی ہیں۔ اگر ان کی شادی نہ کی جائے۔

(۱۳) بیوہ عورتیں رشتہ داروں کی بدمزاجی اور بے پرواہی سے خراب ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ بیوہ عورت کو کافی خوراک اور لباس نہیں دیتے اور ہر وقت جھڑک جھڑک اور لعن طعن کرتے رہتے ہیں اگر [illegible]

کیا جاوے۔ تو کبھی خراب نہ ہوں۔

بدچلن عورتوں کی شناخت

بدچلن عورت اپنے خاوند سے دنگہ فساد کرتی ہے۔ اور خواب کے وقت منہ دوسری طرف کرکے سو رہتی ہے۔ جس قدر عرصہ خاوند گھر میں رہے اس کے ماتھے پر بل پڑے رہتے ہیں۔ اور وہ کراہتی رہتی ہے۔ جونہی خاوند باہر نکلا چہرہ فوراً تروتازہ ہوگیا۔ وہی لب اور وہی مسکراہٹ۔ وہی ہنسی اور وہی مذاق جو خاوند کی موجودگی میں رنج و فکر میں ڈوبی ہوئی تھی اسکی عدم موجودگی پر خوب کنگھی پٹی کرکے سنگار کرتی ہے اور اپنی تصویر آئینہ میں دیکھ کر خوش ہوتی ہے مکان کے دروازہ یا کھڑکی میں ہر وقت کھڑے ہو کر ادھر ادھر جھانکنا غیر مردوں کی تعریف کرکے خوش ہونا۔ خاوند کے بوسہ لینے پر فوراً پونچھ دینا چھاتی کو ابھارنا اور ران پر سے کپڑے کا کھسکا رہنا۔ بالوں کا گالوں پر بکھیرنا وغیرہ وغیرہ سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ ضرور اس کا چال چلن درست نہیں اور کسی غیر مرد سے رغبت رکھتی ہے۔

عورتیں نیک چلن کیونکر رہ سکتی ہیں

(۱) کنواری لڑکیوں کو بدچلن عورتوں کی صحبت میں نہ بیٹھنے دیں اور عشقیہ قصہ کہانیوں کے پڑھنے سے باز رکھیں۔

(۲) اپنی لڑکیوں کے سامنے اپنی عورت سے ہنسی مذاق ہرگز نہ کرو۔

(۳) جوان لڑکی یا عورت کو کسی غیر شخص کے ساتھ باہر مت بھیجو۔ اور نہ ہی ہنسی مذاق یا مشتبہ گفتگو کا موقع دو۔

(۴) لڑکیوں اور عورتوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔

(۵) نابالغ یا بوڑھے شخص کے ساتھ شادی مت کرو۔

(۶) جن کے خاوندوں کو زیادہ عرصہ باہر رہنے کا اتفاق ہو۔ وہ اپنی عورت کے کھانے پینے کا کافی سامان مہیا کریں۔ اور اپنے کسی معتبر رشتہ دار کی سپردگی میں رکھیں ۔

(۷) جوان لڑکیوں کی شادی جلد کر دینی چاہیئے ۔

(۸) شادی شدہ لڑکی کو زیادہ عرصہ تک (اس کے باپ کو) اپنے گھر نہیں رکھنا چاہیئے ۔

(۹) عورتوں کو بیکار نہ رکھنا چاہیئے ۔ بلکہ چرخہ کاتنے اور دیگر کاروبار خانگی میں مصروف رکھنا چاہیئے ۔

(۱۰) خوراک و رہائش کا خیال رکھنا چاہیئے ۔ اور ہدایت کرنی چاہیئے کہ لڑکی یا عورت بازار میں خود کوئی چیز خرید نے نہ جائے ۔

(۱۱) چاہیئے خوش طبعی سے زیادہ گفتگو نہ رکھنی چاہیئے ۔

(۱۲) رتبہ کمال میں عورت کی خواہش کو پورا کرنا چاہیئے ۔ حسب توفیق بحالت حل خواہش کے مطابق زیور کپڑا مہیا کرنا چاہیئے ۔

(۱۳) اپنی عورت کے ہوتے ہوئے کسی غیر عورت کے ساتھ ہنسی مذاق یا دل لگی یا برا خیال نہ کرنا چاہیئے ۔

(۱۴) بیوہ عورتوں کا ہر طرح سے خیال رکھنا چاہیئے ۔ کھانے پینے کا کافی انتظام ہونا چاہیئے ۔ گھر میں انکی عزت کرنی چاہیئے ۔ اور کبھی طعنہ زنی نہ کرنی چاہیئے اور نہ ہی اُسے منحوس سمجھنا چاہیئے ۔ بلکہ گھر کا کاروبار اور بچوں کی پرورش اسکے سپرد کر دینی چاہیئے ۔ اور ہر طرح سے نیک سلوک کرنا چاہیئے ۔

نیک عورتوں کی شناخت

نیک لڑکیاں اپنے ماں باپ کا ادب کرتی ہیں ۔ اور اُن سے شرم کرتی ہیں ۔ جو کچھ ماں باپ کھانے پہننے کو دیں ۔ اسے قبول کرتی ہیں اپنا

لیئے ضد نہیں کرتیں۔ اُنکے گھر میں جب کوئی غیر مرد آجاوے تو وہ تنہا ہوکر بیٹھی رہتی ہیں اور ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتی ہیں۔ اپنے بہن بھائیوں اور ماں باپ سے محبت رکھتی ہیں۔

شادی شدہ عورت اپنے خاوند سے از حد محبت کرتی ہے۔ خاوند سے پیچھے سوتی اور پہلے جاگتی ہے جب خاوند باہر سے گھر آئے تو اسے دیکھ کر باغ باغ ہو جاتی ہے وقت پر کھانا تیار کرکے بڑے آدر ستکار سے کھلاتی ہے اور ہر وقت خدمتگذار رہتی ہے۔ کوئی کام خاوند کی رضامندی کے بغیر نہیں کرتی اور اسکے سکھ میں سکھی اور دکھ میں دکھی ہوتی ہے۔ اور اپنے خاوند سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھتی۔ نہ ہی توفیق سے بڑھ کر زیور کپڑے کی طلبگار ہوتی ہے۔ سچ پوچھو تو عورت کا زیور گربلا اٹشٹ دیوتی ہی ہوتا ہے۔

جو عورت اپنے خاوند کے سوائے غیر مرد کا خیال خواب میں بھی نہیں کرتی اور نہ ہی کبھی غیر کے ساتھ ہنسی مذاق کرتی ہے۔ دہی تی برتا استری ہے ایسی استری ساکھشات لکھشمی روپ ہوتی ہے۔ نیک عورتوں کے اور بھی اوصاف ہوتے ہیں کہ وہ اپنی ساس سسر اور نند کا بڑا ادب کرتی ہیں۔ اور بزرگوں کی خدمت کرتی ہیں۔ اپنے خاوند کی طرح اُن کے حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتیں۔ ہر وقت کاروبار خانگی میں مصروف رہتی ہیں۔ خاوند کی جدائی گوارا نہیں کرتی ہیں۔ خاوند خواہ بیمار یا انگ بھنگ والا بھی کیوں نہ ہو بہاس کی بڑی عزت کرتی ہیں۔

بیوہ عورت جو اپنے دیور جیٹھ کے بچوں کو اپنا ہی خیال کرتی ہے اُنہیں اپنے بچوں کی طرح پیار و محبت کرتی ہے۔ بزرگوں کا ادب اور چھوٹوں سے محبت کرتی ہے۔ عمدہ کپڑا و کھانا پسند نہیں کرتی۔ صبح و شام اپنے مرحوم خاوند کی تصویر کا تصور دل میں باندھے رہتی ہے۔ گھر کے کاج میں مصروف رہتی ہے۔ غیر مردوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرتی۔ بناؤ سنگار کو ترک

کرتی ہے - وہی نیک ہے - یہ ہیں نیک عورتوں کے اوصاف ۔

قرار حمل کے متعلق ضروری باتیں

ہماری کتاب کا اصلی مدعا عمدہ اولاد پیدا کرنا اور برے افعال سے باز رہنا اور جماع کی بے قاعدہ گیوں کو دور کرنا ہے۔ اسواسطے طریق قرار حمل سے پہلے جیسے کہ شاستر میں گربھادان کہتے ہیں۔ کچھ ضروری امور کا ذکر کر دینا مناسب خیال کر کے یہاں درج کیا جاتا ہے ۔

بالغ مرد کی علامتیں

چونکہ ہم پہلے لکھ آئے ہیں کہ پورن برہمچریہ کے بعد شادی کر کے اولاد پیدا کرنا چاہیے تاہم نابالغ مرد کو کبھی بھی اولاد پیدا کرنے کے واسطے پابند نہ کرنا چاہیے۔ اور نہ ہی کبھی ایسے شخص کو خواہش جماع کرنی چاہیے۔

جبکہ قدرتی طور پر خواہش مباشرت پیدا ہوتی ہے۔ چہرے پر کیل وغیرہ نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور خواب میں ناپاک ہونا شروع ہو جاتے گا گلے کی گھنڈی آگے کو نکل آوے۔ آواز بھاری ہو جاوے۔ بغلوں سے بد بو آنی شروع ہو جاوے۔ ناک کے نتھنے کشادہ ہو جاویں۔ عمر کے لحاظ سے اور زیادہ ہے تاہم ۲۰ سال کے بعد بالغ سمجھیں۔ مگر شاستر میں اس کام کے واسطے ۲۵ سال سے بیشتر اجازت نہیں ہے ۔

بالغ عورت کی علامات

چھاتیوں کا نمودار ہونا۔ ماہواری حیض کا جاری ہونا خاص بالوں کا پیدا ہونا بمباشرت کی خواہش کا پیدا ہونا آواز کا بھاری ہونا۔ مردوں کے سامنے ہونے سے شرما جانا حیض کا جاری ہونا ایک خاص علامت ہے

جس کے واسطے عمرِ حیض و دیگر باتیں متعلقہ حیض قبل اسکے حیض کے بیان میں لکھی جا چکی ہیں۔

عورتوں کے کام چیشٹا یا خواہش مباشرت کے اسباب

عورتوں کے حیض کے بعد غسل کرنے کے پیچھے اور بھر جوبن میں اور خاوند کے زیادہ عرصہ جُدا رہنے کے بعد۔ قرار حمل سے دو ماہ بعد یا وضع حمل سے بہ ایام بعد سردی کے موسم اور موسم برسات میں جبکہ برسات ہو رہی ہو بجلی چمک رہی ہو۔ مرد کے حسن و جمال اور شجاعانہ کارناموں کے سننے سے عمدہ نفیس زیور و لباس پہننے سے۔ عمدہ سیج پر سونے سے۔ بناؤ سنگار کرنے اور عطر پھلیل لگانے کے وقت یا عشقیہ گفتگو یا قصہ کہانی سننے سے مرد کا احساس کرنے سے کام چیشٹا ہوتی ہے۔

مردوں کے کام چیشٹا کے اسباب

عمدہ و آراستہ کمرہ جس میں کہ طرح طرح کی دل بھانے والی تصاویر لٹکی ہوئی ہوں اور تیل کی مالش کرنا۔ پھولوں کا استعمال کرنا۔ خوش الحان پرندوں کا راگ سننا عورت کے زیور کی چھنا چھن کا سننا۔ یا عورت سے پاؤں دبوانا رات کے وقت چاندنی میں سونا موسم گرما میں سرد ہوا کے جھونکے خوش گلو عمدہ کا راگ سننا۔ لذیذ غذا کا کھانا موسم سرما کی کالی راتیں دودھ وگھی کا زیادہ استعمال۔ بسنت رتو یعنی چیت بیساکھ اور جوانی کا عالم۔ برسات کی بوندوں کی چھما چھم یہ سب مردوں کی شہوت پیدا کرنے کے اسباب ہیں۔ اس لئے ایسے اسباب سے انہیں اولاد کا خیال رکھنا چاہیئے۔

جائے قیام کامدیو بحساب چاند

جہاں یہ جاننا ضروری ہے۔ کہ عورت کو اس وقت خواہش ہے یا نہیں
وہاں بعض بزرگوں نے کام دیو کے مقام ارشاد فرمائے ہیں۔ جو چاند کی تاریخ
سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ جن کے معلوم کرنے کی غرض صرف یہ ہوتی ہے
کہ اس مقام کے احساس سے یا حرکت سے عورت متوالی ہو جاتی ہے۔ اور
اس حالت میں مباشرت کرنے سے نطفہ قرار پا سکتا ہے۔ چاند ایک
تاریخ سے لیکر پندرہ تاریخ تک بڑھتا اور پھر پندرہ دنوں میں کم ہوتا ہے۔
جن تواریخ میں چاند بڑھتا ہے۔ انہیں شکل پکش اور جن میں کم ہوتا ہے
اُسے کرشن پکش کہا جاتا ہے۔ اسی طرح کام دیو نیچے سے اُوپر کو جاتا ہے۔ اور
پھر وہی اُوپر سے نیچے کو آتا ہے پس اس خیال سے ہمیں چاند کے بڑھنے
کا خیال پہلے ہونا چاہیئے۔ بڑھنا نیچے سے اُوپر کو ہوتا ہے اس لئے پہلے نیچے
سے اُوپر کی طرف کام دیوتا کا جانا تسلیم کیا جاتا ہے۔

ایک بات اور بھی ہے کہ بعض کا خیال ہے کہ کام دیو دائیں اور بائیں طرف
کے اعضاؤں میں گردش کرتا ہے۔ مگر میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا جس
کے واسطے سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ مرد کا دایاں حصّہ اور عورت کا بایاں
حصّہ طاقتور ہوتا ہے۔ ہر ایک حکیم یا وید بوقت تشخیص مرد کے دائیں ہاتھ
کی نبض اور عورت کے بائیں ہاتھ کی نبض دیکھا کرتے ہیں گویا کہ عورت
کی صحت و بیماری بائیں ہاتھ کی نبض سے ہی معلوم ہو سکتی ہے۔

نیز بوقت ہمبستری مرد بائیں کروٹ ہوتا ہے اور عورت دائیں کروٹ
ممکن ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ اس کے خلاف کرتے ہوں گے۔ مگر ایسا
ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اگر بجاؤ ان کے واسطے الٹا ہو کہ مرد پہلے دایاں پاؤں
سیج پر رکھے اور عورت پہلے بایاں پاؤں رکھے اس حالت میں دائیں

ہاتھ سے ہی مساس کیا جاتا ہے جو بائیں طرف کو کیا جا سکتا ہے ماہواسطے چاند کی پہلی تاریخ سے پندرہ تک کام دیو عورت کے بائیں جانب کے مقام میں دورہ کرتا ہوا اوپر کو جاتا ہے اور پھر اسی طرح نیچے کو جاتا ہے۔

شکل پکش (چاندنی رات) نیچے سے اوپر کو	کرشن پکش (اندھیری رات) اوپر سے نیچے کو
یکم تاریخ۔ انگشت نر یعنی انگوٹھا	(۱) سر کے پچھلے حصہ میں
(۲) تلوہ پا	(۲) پیشانی
(۳) پنڈلی	(۳) لٹوگوش
(۴) گھٹنا	(۴) رخسار
(۵) ران	(۵) زبان منہ و ہونٹ
(۶) جائے مخصوص	(۶) حلق یعنی گلے میں
(۷) کمر	(۷) پستان
(۸) ناف	(۸) ناف
(۹) پستان	(۹) کمر
(۱۰) حلق یعنی گلے میں	(۱۰) جائے مخصوص
(۱۱) زبان منہ ہونٹ	(۱۱) ران
(۱۲) رخسار	(۱۲) گھٹنا
(۱۳) لٹوگوش	(۱۳) پنڈلی
(۱۴) پیشانی	(۱۴) تلوہ پا
(۱۵) سر کے اگلے حصہ میں	(۱۵) انگشت نر یعنی انگوٹھا

قرار حمل کے واسطے چار چیزوں کی ضرورت

سشرت کے شاریر استھان کے شلوک ۴۶ میں اس طرح لکھا ہے کہ

جس طرح کسی کھیتی یا اناج کے پیدا ہونے کے واسطے چار چیزیں۔ موسم زمین پانی اور بیج کی ضرورت ہے۔ اسی طرح اولاد پیدا کرنے کے واسطے بھی چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ اوّل موسم غسل ماہواری یعنی عورتوں کا حیض سے ہونا موسم یعنی فصل ہے۔ اور رحم یعنی بچہ دانی کا درست ہونا زمین ہے۔ اور عورت کی کھائی ہوئی غذا کا رس پانی ہے۔ مرد کا ویرج یعنی منی بیج ہے ان چار چیزوں کے درست ہونے سے تندرست۔ طاقت ور اور زیادہ عرصہ تک زندہ رہنے والی اولاد پیدا ہوتی ہے۔

تین اشیاء حیض۔ رحم اور رس کا ذکر تو ہم پہلے کر آئے ہیں۔ چوتھی چیز منی ہے۔ جس کا مختصر ذکر ہم پہلے کر آئے ہیں۔ کہ یہ خوراک سے پیدا ہوتی ہے اب اسکے اشدھ یعنی ناقص اور شدھ یعنی عمدہ ہونے کے متعلق کچھ لکھتے ہیں۔

ناقص منی یا اشدھ ویرج

جس منی کی رنگت سرخی مائل یا سیاہی لئے ہوئے ہو۔ اور اخراج کے وقت سوئیوں کی سی چبھن یا درد معلوم ہو۔ وہ بوجہ غلبہ سودا (وات) کے ناقص ہوتی ہے اور جو زرد یا نیلگوں رنگ کی ہو۔ اور جس میں جلن ہو تو غلبہ پت صفرا سے ناقص ہوتی ہے۔ اگر رنگت سفید ہو۔ اور خارش ہو۔ تو کف یعنی بلغم کا نقص ہے۔ اگر منی کی رنگت سرخ ہو۔ اور ساتھ جلن ہو اور مردے کی سی بدبو آوے اور مقدار میں زیادہ ہو۔ تو خرابی خون کی وجہ سے منی ناقص سمجھیں۔ اگر کف اور وات دونوں ہی بگڑے ہوئے ہوں اور ان کے سبب سے منی ناقص ہوگئی ہو۔ تو منی میں گانٹھیں ہو جاتی ہیں۔ اگر پت و کف سے ہو تو بدبو آتی ہے۔ اور پیپ کی طرح منی ہوتی ہے۔ وات اور پت سے منی بالکل خشک ہو جاتی ہے۔ بوقت مباشرت خارج نہیں ہوتی یا کم خارج ہوتی

ہے۔ اور بعد میں خون آنے لگ جاتا ہے۔ وات پت کف جب تینوں بگڑ جائیں اور اُن کے سبب سے منی خراب ہو تو اس میں پاخانہ اور پیشاب کی سی بُو آتی ہے ۔

عُمدہ منی یا شُدھ بیرج

سُشرت میں شُدھ منی کے اوصاف اس طرح بیان کئے ہیں۔ رنگت ایسی سفید ہو۔ جیسے عمدہ بلور کی ہوتی ہے۔ پتلا اور چکنا ہو اور میٹھا ہو۔ اور شہد کی سی اُس میں بُو آوے تو شُدھ بیرج ہے ۔

اگر منی شُدھ ہے تو بہتر ورنہ کسی لائق وید یا حکیم سے علاج کرا دیں تاکہ بیرج شُدھ ہو جاوے۔ ان کے علاوہ جو پہلے قوت باہ کے بیان میں اسباب و علامات ضعف باہ کے بیان کئے گئے ہیں۔ اُن کا لحاظ رکھا جاوے اس کی شکایت اُس کے مطابق ہو تو علاج کر کے رفع کی جاوے ۔

دھرم شاستر کے مطابق قربت کے ممنُوع اوقات

علی الصبح جب کہ سورج طلوع ہونے والا ہو۔ یا شام کو جب کہ سورج غروب ہو رہا ہو۔ اسوقت جبکہ سورج گرہن ہو یا کوئی پرب کا دن مثلاً اماوس پورنماشی سنکرانت آدھی رات کو یا دوپہر کو قربت کرنی منع ہے ۔

گربھا دان یا قرار حمل کیواسطے مکان کیسا ہو

گربھا دان کے واسطے جو مکان ہو وہ ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ جہاں دوسرے کی نظر نہ پڑ سکے۔ اور نہ ہی وہاں ایسی آواز سنائی دے سکے جو دل کو بُری لگے یا توجہ کو اپنی طرف کھینچنے والی ہو۔ جہاں کوئی قریب جاگتا نہ ہو اور علاوہ اس کے ماں باپ وغیرہ بزرگوں کے نزدیک اور نیز جس مکان میں کوئی بیمار

ہو وہاں بھی منع ہے۔

اوقات مباشرت مطابق موسم

اگر موسم سرا ہو تو رات کے وقت اگر گرا ہو تو دن کو۔ بسنت رتو یعنی چیت بیساکھ میں حسب طبیعت چاہے۔ دن کو خواہ رات کو۔ موسم برسات میں جب بجلی چمکتی ہو۔ بادل گرجتا ہو۔ اسوج کتک میں بھی حسب طبیعت چاہے۔ لیکن قرار حمل کے واسطے سب سے عمدہ وقت رات کا ہی ہے۔

کون عورت کس موسم میں مفید ہوتی ہے

بالا استری یعنی بالغ ۱۶ سالہ گرکھم رتو یعنی جیٹھ ہاڑ اور سرد رتو اسوج کتک میں۔ ترنی یعنی جوان موسم سرما ہیمنت ششر رتو یعنی مگھر پوہ ماگھ پھاگن میں پرودھا یعنی ادھیڑ جس کی عمر ۳۲ سال سے زائد ہو تو برسات (ساون بھادوں) بسنت (چیت بیساکھ) میں مفید ہوتی ہے یعنی ان موسموں میں صحبت کرنے سے زیادہ حظ حاصل ہوتا ہے۔

جائز وقت رات کا کھانا کھانے کے بعد کھانا خوب ہضم ہو چکا ہو رات آدھی سے کچھ اوپر ہو تو یہ جائز وقت شمار کیا جاتا ہے۔

آسن

جو لوگ کوک شاستر کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ان کو یہ ضرور خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسا کوک شاستر ہو جس میں عجیب و غریب آسن درج ہوں۔ یہ لوگ محض بیوقوف ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوائے اسکے کہ عیاش تماش بین لوگوں کی زبانی انہوں نے سنا ہوا ہے کہ ایسے اڑنگ بڑنگ آسنوں سے لذت حاصل ہوتی ہے۔ مگر یہ ان میں! یہ سب غلط ہے۔ جو لوگ آپ کو

اس طرح کے آسن بتاتے ہیں وہ آپ کے دشمن ہیں۔ انہوں نے اپنی واپنی عورت کی زندگی کو پہنچنے ہی صدمہ پہنچایا ہُوا ہے۔ اب چاہتے ہیں کہ تم بھی ایسی غلطی کے مرتکب ہو کر اُن کے شریک بن جاؤ۔ کاش کہ آپ کو زندگی کے واسطے آسن کے دریافت کرنے کی ضرورت ہوتی تو آپ اس مطلب کو جلدی ہی حل کر لیتے اور عیش و آرام سے زندگی کے دن پورے کر سکتے۔ آسن کے لفظی معنے نشست کے ہیں۔ لیکن آپ کو جس آسن کی جستجو ہے وہ طریق مباشرت ہے اور اس آسن میں جس قدر احتیاط رکھی جاوے گی۔ اسی قدر آپ کے حق میں مفید ہوگا۔ اصلی آسن وہی طریق مباشرت ہے۔ جس سے نطفہ ضائع نہ ہو اور قرار حمل پا سکے تاکہ نسل انسانی کی زیادتی ہو۔ تندرست آدمیوں کو سوائے قدرتی طریقہ کے کہ نر اور مادہ اوپر نیچے ہو کر اس کام کو انجام دیں اور کوئی عمدہ طریقہ نہیں ہے اور یہ ایسا طریقہ ہے۔ جس کے ذریعہ سے حیوان بھی اپنی نسل کو قائم رکھتے ہیں۔ پھر انسان کیوں نہ اس طریقہ کی پیروی کرے۔ البتہ خاص حالتوں میں جب کہ عورت کے رحم یا مرد کے اعضا میں کوئی نقص ہو تو کوئی خاص طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ جس سے نطفہ قرار پکڑ سکے۔ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر یا اوندھے لیٹ کر اکڑ وہو کر مرد نیچے اور عورت اُوپر ہو کر یا پس پشت ہو کر کرنا بہت بُرا ہے۔ اِن طریقوں سے کئی امراض مرد و عورت کو لاحق ہو جاتے ہیں۔ داناؤں کے لئے اتنا ہی کافی ہے ورنہ ان سے ہونے والے امراض کا اگر ذکر کیا جاوے تو چند صفحے درکار ہیں۔ اسی لئے قدرتی طریق کو ہی استعمال میں لانا چاہیئے۔ اگر جوڑا ٹھیک نہ ہو۔ رحم میں نقص ہو قضیب میں نقص ہو تب کسی ماہر وید یا حکیم سے مشورہ لینا چاہیئے۔

گربھادان یا مِلتھن کریا یعنی قرار حمل یا طریق مجامعت

پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ مرد اور عورت دونوں کو قبل از وقت

خواہش ہونی چاہیئے۔ یعنی غلبہ شہوت کا ظہور ہو۔ جسکے جاننے کیلئے یہ باتیں یاد رکھنی چاہیئیں کہ جب عورت میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ وہ بار بار بالوں کو سنوارتی ہے۔ اور جمائیاں لیتی ہے۔ چھاتی کو برہنہ کرتی اور ڈھانپ لیتی ہے پستانوں پر اپنا ہاتھ ملتی ہے اگر کوئی بچہ پاس ہو تو اُسے بغل میں دباتی ہے بعض اپنی ہمجنس سہیلیوں سے ایسا سلوک کرتی ہیں۔ آئینہ میں ہر بار اپنا منہ دیکھ کر خوش ہوتی اور بن ٹھن کر رہتی ہے۔ کبھی انگلیوں کو بجاتی اور کبھی کانوں کو کھجاتی ہے اپنے خاوند سے نہایت میٹھی اور محبت بھری باتیں کرتی اور ہنسی مذاق کرتی ہے۔

مرد و عورت دونو خوش و خرم رنج و فکر اور متوحش خیالات سے پاک ہوں مرد دودھ چاول روغنی غذا کھا کر اور عورت چاول و ماش (ماش) تیل کی اشیا رکھا کر عمدہ لباس پہنکر گلے میں پھولوں کے ہار ڈالکر اس کام کیواسطے بستر پر دل۔ عورت اپنی میٹھی میٹھی اور دل خوش کن باتوں اور ناز و انداز سے مرد کو خوش کرے اور مرد بھی اسیطرح میٹھی و دل لبھانیوالی باتوں سے خوش کرے الغرض دونو ہی کام سے متوالے ہو جائیں۔ تو اس حالت میں قدرتی طریق پر جیسا کہ آئین کے بیان میں درج ہے کام انجام دیا جاوے اور دونوں ہی اپنے اپنے دل میں نیک خیال اور خوبصورت تصویروں کا تصور کریں۔ تاکہ جو اولاد پیدا ہو وہ خوبصورت و نیک سیرت ہو۔ اس وقت جیسا کہ تصور کیا جائے اس کا اثر نطفہ پر پڑتا ہے ؂

گربھادان یا مباشرت کے بعد کیا کرنا چاہیئے

(۱) مباشرت سے فارغ ہو کر سب سے پہلے مرد کو پیشاب کرنا چاہیئے تاکہ اگر کوئی قطرہ منی ذکر کے اندر رہ گیا ہو تو خارج ہو جائے۔ عورت کے واسطے بعد مباشرت پیشاب کرنا ضروری نہیں کیونکہ ان کے پیشاب کا راستہ علیحدہ ہوتا ہے۔ البتہ مرد کی طرح وہ بھی کرے یا کپڑے سے صاف کرے تاکہ

(۲) مرد کو چاہیئے۔ کہ اگر موسم سرما ہو تو کچھ عرصہ ٹھہر کر گرم پانی سے دھوئے مگر سرد پانی سے ہرگز نہ دھووے۔ اگر اشد گرمی ہو تو کافی عرصہ ٹھہر کر اگر سرد پانی سے بھی دھو ڈالا جاوے تو ہرج نہیں :

(۳) گر بھادان کے بعد ٹھنڈا پانی یا شربت ہرگز نہ پینا چاہیئے کیونکہ اس وقت تمام اعضاؤں میں حرارت آجاتی ہے۔ جس وجہ سے وہ ٹھنڈے پانی یا شربت کو جذب کر لیتے ہیں اور رادھرنگ۔ لقوہ و امراض ریحی پیدا ہو جاتے ہیں :

(۴) موسم گرما میں مباشرت کے بعد کچھ عرصہ ٹھہر کر غسل کرنا چاہیئے یا ہاتھ پاؤں دھو کر جوش کیا ہوا دودھ مصری ملا کر پی لینا چاہیئے۔ اگر سلاجیت تھوڑی سی کھا کر یا ثعلب مصری کا سفوف کھا کر اوپر سے دودھ پیا جاوے تو بڑا مفید رہتا ہے۔ پنکھے کی ہوا کھانا بھی مفید ہوتا ہے موسم سرما میں ہاتھ منہ دھونے کے بعد گرم دودھ مصری ڈال کر پینا اور ہمراہ دودھ کے سونٹھ کیسر۔ الائچی۔ اسگندھ کا تھوڑا سا سفوف کھانا یا صرف سلاجیت کا کھانا مفید رہتا ہے۔

(۵) ہر موسم میں مجامعت کے بعد خوب سو لینا مفید ہوتا ہے۔ بلکہ اس دن اگر دن کو بھی کچھ عرصہ سو رہے تو بہتر ہوتا ہے۔

(۶) گر بھادان کے دوسرے دن مرد کو چاہیئے۔ کہ خوشبودار تیل کی مالش کر کے اچھی طرح ملکر غسل کر کے دودھ چاول یا دیگر کوئی عمدہ لذیذ و طاقتور غذا کھاوے۔

بغیر حیض کے حمل کا ہونا

ہم نے قبل اسکے لکھا ہے کہ جب عورت حائضہ ہو اور حیض بھی درست طریقہ سے ہو تو حمل قرار پا سکتا ہے۔ ورنہ نہیں۔ لیکن بعض دفعہ بغیر جاری ہوئے حیض کے بھی حمل قرار پا جاتا ہے جیسے ابھی وہ دودھ پیتا ہو۔ ادھر وہ

دودھ چھوڑ دے یا دودھ پیتا ہوا بچہ مر جاوے یا بچہ گود میں ہی ہو اور دودھ پیتا ہو۔ مگر عورت کی خواہش بہت دنوں سے پتی سنگ (اپنے خاوند کی قربت) کی ہو تو ایسے موقعہ پر مباشرت کرنے سے حمل قرار پاتا ہے ؛

جب کبھی ایسا موقعہ ہو تو عورت کو حائضہ سمجھنا چاہیئے۔ سنسکرت میں ایسی حالت کا نام ادرشٹ آر تو رتومتی ہے۔ یعنی رتومتی (حائضہ) تو ہے مگر خون نہیں آتا۔ سشرت میں اس قسم کی حائضہ کے علامات اس طرح بیان کئے ہیں کہ جس کا چہرہ کھلا ہوا ہو اور بڑی خوش ہو۔ بدن منہ اور مسوڑے کلیدت یعنی گلگلائے ہوئے سے ہوں اور مرد کی خواہش ہو۔ اور میٹھی و پیاری پیاری باتیں کرے کوکھ دبال در آنکھ ڈھیلے سے ہو جائیں۔ اور ہنڈلیاں کمر۔ ناخن اور رانیں و پنڈلیاں اور چوتڑ پھڑکنے لگ جاویں۔ اور کام سے متوالی ہو تو ایسی عورت کو بغیر خون حیض ظاہر ہوئے بھی حائضہ جاننا چاہیئے ؛

حمل کی فوری پہچان

قرار حمل کے واسطے ہم پہلے لکھ آئے ہیں کہ جب تک مرد و عورت دونو منزل نہ ہوں۔ حمل قرار نہیں پا سکتا۔ لیکن جب حمل قرار پا جاوے تو اسکی فوری پہچان اس طرح سے کی جا سکتی ہے۔ کہ اسدن عورت کو تکان یا سستی سی معلوم ہوتی ہے۔ اور جماع سے نفرت ہو جاتی ہے۔ پیاس کا لگنا۔ رانوں کی سانتھیں تھکی ہوئی معلوم ہونا یا بھاری معلوم ہونا۔ پیشانی پر پسینہ آنا شکر شونت کا اوبند یعنی منی کا باہر خارج نہ ہونا اور اندام نہانی کا پھڑ پھڑانا جمائی وانگڑائی کا آنا۔ یہ علامات ہوتی ہیں۔ دانا عورتیں فوراً سمجھ جاتی ہیں

شناخت حمل کے خاص راز

تصدیق حمل کے واسطے کہ آیا حمل ہے یا نہیں یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیئے

کہ خالص شہد ۴ تولہ۔ بارش کا پانی ۴ تولہ۔ یا سرد پانی ۴ تولہ لیکر اس میں حل کرکے پلا دو۔ اگر اسکے پینے سے اسکے پیٹ یعنی ناف میں پیچش یا درد معلوم ہو تو خیال کرلو کہ حمل ضرور ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو حمل نہیں ہے۔

دیگر

زراوند مدحرج جو کہ ایک لکڑی کی گانٹھ ہوتی ہے تقریباً ۵ ماشہ لیکر خوب کوٹ لیں اور شہد جو کہ اس کا مصلح ہے۔ اس میں ملا دیں اور کسی سبز یا نیلے رنگ کے پارچہ صوف پر لگا کر بوقت صبح جبکہ عورت نے ابھی کچھ کھایا نہ ہو اس کا فرزجہ کریں۔ جو کہ تقریباً بارہ بجے تک رکھا ہے۔ اور کھانے کو کچھ نہ دیا جائے۔ اگر منہ کا ذائقہ ویسے کا ویسا ہی رہے۔ تو حمل کے نہ ہونے کی علامت ہے اگر ذائقہ میٹھا ہو جاوے تو حمل نرینہ ہے۔ لڑکا پیدا ہوگا اگر تلخ یعنی کڑوا ہے تو حمل ہے۔ لیکن لڑکی ہوگی۔

شناختِ حمل بذریعہ قارورہ!

حاملہ عورت کے پیشاب کی رنگت شروع میں زرد اور کچھ نیلگوں سی ہوا کرتی ہے اور بعد میں جب کہ قریب بچہ ہونے کے ہو تو پیشاب کی رنگت سرخی مائل ہو جاتی ہے۔ شروع میں پیشاب کو اگر ہلایا جاوے تو صاف ہی رہتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی کدورت نہیں آتی۔ لیکن ۲ ماہ کے بعد ۳ ماہ تک پیشاب میں ایک قسم کا جالا سا دکھائی دیتا ہے۔ جیسے کہ دھنی ہوئی روئی ہوتی ہے۔ اور جب قریب بچہ پیدا ہونے کو ہو۔ نیز حمل کے انتہائی دنوں میں پیشاب گاڑھا سا ہو جاتا ہے۔

ایک اور راز کی بات

عورتوں کی اندام نہانی کے اندر ایک جھلی ہوتی ہے۔ جس کی رنگت

سُرخ یا گلابی ہوا کرتی ہے۔ لیکن جب حمل قرار پا جاتا ہے۔ تو اس کی بھی
کی رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے۔

علاماتِ حمل اور اُن کی تشریح

(۱) حیض کا بند ہو جانا۔ اعضاء کا بھاری ہونا۔ جماع سے نفرت۔ اور
خوشبویات و عمدہ کھانوں سے نفرت۔ بناؤ سنگھار سے نفرت سُستی
کا چھا جانا۔ کسی کام کاج کو دل نہ چاہنا۔
(۲) مُنہ سے پانی کا جانا۔ قے اور ابکائیاں آنا۔
(۳) پستانوں کے منہ کا رنگ سیاہ ہو جانا۔ پستانوں کا بڑا ہونا پستانوں
میں دُودھ کا پیدا ہونا۔
(۴) پیٹ کا اونچا ہونا۔ اور پیٹ پر سفید دھاریوں کا نمودار ہونا۔
ناف کی گہرائی میں تغیر و تبدل۔
(۵) بچہ کا پیٹ میں حرکت کرنا۔
(۶) رحم کا تغیر و تبدل۔
(۷) پیٹ پر کان رکھ کر بچہ کے دل کی حرکت کی آواز سننا۔
شناخت حمل کے واسطے صرف ایک علامت کے معلوم ہونے پر
ہی یقین نہیں کر لینا چاہیئے۔ کہ حمل قرار پا چکا ہے۔ بہتر ہے کہ تین چار علامتیں
مل جاویں تاکہ کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے۔ اب ان سب علامات کی
تشریح کی جاتی ہے۔ جس سے سب راز ظاہر ہو جائیں گے۔

۱۔ حیض کا بند ہونا

یہ ایک علامت قرار حمل کی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ خون حیض بعض دیگر
بیماریوں سے بھی بند ہو جاتا ہے۔ مثلاً ...

کمزوری سے کمی خون سے۔ بعض دفعہ نئی شادی شدہ عورتوں کا خون حیض محض طبیعت کے جوش سے بند ہو جاتا ہے۔ جو کہ ان کو قربت شوہر کے سبب ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کے قرار حمل کے بعد چار پانچ ماہ تک بھی حیض جاری رہتا ہے۔ گو کم مقدار میں ہوتا ہے۔ اور بعض کو تو ولادت تک داغ لگتا رہتا ہے۔ کئی عورتوں کو صرف قرار حمل کے وقت ہی حیض آتا ہے۔ آگے پیچھے بالکل نہیں آتا۔ اور بعض عورتوں کو حیض جاری ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچتی ہے کہ حمل قرار پا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم گربھادان یا قرار حمل میں تحریر کرتے ہیں کہ ادرِشٹ آرتو رتومتی عورت کے حمل قرار پا جاتا ہے۔ بعض عورتوں کو پچاس برس کی عمر کے بعد جب کہ خون حیض کے بند ہونے کا موقع ہوتا ہے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ یہ سب پرماتما کی قدرت ہے۔

۲۔ منہ سے پانی جانا قے اور ابکائیاں آنا

قرار حمل کے بعد دل کا متلانا۔ منہ سے پانی جانا یا قے کا ہونا شروع ہو جاتا ہے مگر قے اور اس کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں۔ کسی کو تو جب حمل ٹھہر گیا اسی وقت شروع ہو جاتا ہے۔ کسی کو دو تین ماہ بعد۔ کسی کو بچہ جننے تک رہتا ہے۔ اور کسی کو نہیں بھی ہوتا۔ اور کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ہوتا ہے عام طور پر ڈیڑھ ماہ کے بعد یہ علامت شروع ہوتی ہے اور ۴ ماہ سے قبل ہی رفع ہو جاتی ہے۔ ان ایام میں کھانے کی رغبت جاتی رہتی ہے۔ عورت نڈھال ہو جاتی ہے۔ ہر وقت بستر پر پڑی رہتی ہے۔ جب کوئی چیز کھاتی ہے۔ فوراً قے کے ذریعہ سے نکل جاتی ہے۔ لیکن بعض اچھی طرح کھا پی لیتی ہیں۔ کئی عورتوں کی طبیعت میں بھی تغیر واقع ہو جاتا ہے۔ قے کا آنا بھی مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ جن عورتوں کو قے نہیں آتی ان کا بدن بہت بھاری سا معلوم ہوتا ہے۔ سر کو چکر اور غنودگی سی طاری رہتی ہے لیکن قے والی عورتوں کو اس سبب سے بھی مجبوراً کچھ

ہے اسواسطے حاملہ عورت کی قے کی تمیز اس سے ہوسکتی ہے۔ کہ حاملہ عورت جب علی الصبح نیند سے بیدار ہوتی ہے۔ قے آنے لگ جاتی ہے جو کافی مقدار میں ہوتی ہے۔ دوسرے فتور ہاضمہ کی قے کی طرح۔ اس میں بغیر ہضم ہوئے کھانا نہیں نکلتا بلکہ رقیق رطوبت یا پانی سا نکلتا ہے۔ بعض کو قے نہیں آتی صرف ابکائیاں آتی ہیں۔ اور منہ سے پانی گرتا رہتا ہے۔ اور وہ ہر وقت تھوکتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ تھوک تھوک کر چھپڑ لگا دیتی ہے۔ اس حالت میں سوائے تھوک بکثرت آنے کے اور کوئی علامت مثلاً مسوڑوں کا پھولنا یا منہ سے بدبو آنا جو کہ اکثر پارہ کے مرکبات کھالینے سے ہوتی ہیں۔ ظاہر نہیں ہوتی ؛

(۳) پستانوں کے منہ کے رنگ کا سیاہ ہو جانا۔ پستانوں کا بڑا ہونا اور ان میں دودھ پیدا ہو جانا۔ یہ کیفیت اس طرح ہے کہ پستانوں کے منہ کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ اور پستانوں پر نیلی رگیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ بحالت سیاہی کے اگر پستانوں کے منہ پر آہستہ سے انگلی پھرائی جائے تو وہ نمناک اونچا اور نرم مانند مخمل ہوتا ہے اور پستان کی بیٹنی ذرا سخت معلوم ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے پستان بڑے ہو جاتے ہیں اور جب اس کو دبایا جائے تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس میں گرہ سی ہے اور دبانے سے درد محسوس ہوتی ہے۔ اور اگر فربہی بدن کے سبب سے پستان بڑے ہو جاویں۔ تو وہ علامت حمل کی نہیں ہوتی کیونکہ اس کو دبانے سے اس میں گرہ سی معلوم نہیں ہوتی بلکہ وہ ملائم ہوتے ہیں۔ اور نہ ہی دبانے سے درد وغیرہ ہوتی ہے۔ ان علامات کا آغاز چوتھے ماہ سے اور زیادہ سے زیادہ پانچویں ماہ سے ہو جاتا ہے۔ اور چھٹے ماہ کے اخیر میں یا چند یوم قبل ہی جب کہ پستان خوب بڑھ جاتے ہیں تو ان پر ایک قسم کی پھٹی ہوئی لکیریں نظر آنے لگتی ہیں۔ یہ تمام علامات اکثر حمل اول میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اور جن عورتوں کو تین چار سال کے بعد حمل کی عادت ہو کیونکہ پستانوں پر سیاہی جاتی ہی وقت

حمل اول پستانوں میں دودھ کا پیدا ہونا بھی شناخت حمل کا ایک معتبر ذریعہ ہے۔
یہ علامت اکثر ڈیڑھ یا دو ماہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس موقعہ پر اگر پستان
کو دبایا جائے اور اس میں خواہ پانی سا ہی نکل آئے۔ تو یقین کر لو۔ کہ حمل ضرور
ہے۔ کیونکہ یہی پانی بعد میں دودھ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ حمل اول کے
علاوہ دوسری حالت حمل میں بھی پستان کی بھٹنی کو جس وقت دبایا جاوے پانی
یا دودھ نمودار ہو جاتا ہے۔ لیکن جس کا بچہ ابھی دودھ پی رہا ہے۔ اگر اسے
حمل قرار پا گیا ہے۔ تو جب اس کے پستانوں کا دودھ بند ہو جاوے۔ تو
سمجھ لو کہ وہ ضرور حاملہ ہے۔

پیٹ کا اُونچا ہونا اور اُس پر سفید دھاریوں کا نمودار ہونا

حمل قرار پانے سے دوسرے ماہ تک تو پیٹ یونہی رہتا ہے۔ خاصکر
حمل اوّل میں معمولی سے بھی کم اونچائی ہوتی ہے اور ناف کی گہرائی زیادہ ہو جاتی
ہے۔ تیسرے مہینہ میں پیٹ اونچا ہونے لگتا ہے۔ اور چوتھے پانچویں مہینہ
تک اسقدر اونچا ہو جاتا ہے۔ کہ ناف کی گہرائی بھی کم معلوم ہونے لگ جاتی
ہے چھٹے ماہ میں ناف برابر پیٹ کے ہو جاتی ہے۔

اور ساتویں ماہ میں ناف پیٹ سے اونچی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جب
پیٹ خاصہ اونچا ہو جاتا ہے تو مقام پیڑو پر سفید رنگ کی دھاریاں سی پڑ
جاتی ہیں اور پھر ہمیشہ کے لئے انکے نشانات قائم رہتے ہیں۔ بہ سبب میدہ
یعنی چربی یا استسقاء یا کسی دیگر عارضہ سے بھی پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ مگر وہ حمل
کی طرح نہیں ہوتا۔ کیونکہ حمل کی حالت میں پیٹ آگے کو بڑھتا ہے اور سانس
لیتے وقت پسلیوں کے نیچے حرکت کم دکھائی دیتی ہے اور چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے
یا کروٹ بدلتے وقت پیٹ کی حالت ایک سی رہتی ہے۔ برعکس اس
کے اگر کسی عارضہ کا سبب ہو تو ایسا نہیں ہوتا۔

۵- بچّہ کا پیٹ میں حرکت کرنا

چوتھے پانچویں مہینہ میں بچہ پیٹ میں حرکت کرنے لگ جاتا ہے اور اس کے قلب (دل) کی ضربات محسوس ہونے لگ جاتی ہیں۔ جو بحساب ایک منٹ میں ۱۲۰ سے ۱۴۰ تک ہوتی ہیں۔ لیکن یہ ڈاکٹری اصول ہے ہمارے یہاں اس کو بچہ کے دل کی دھڑکن ہی کہا جاتا ہے۔ بچہ کی حرکت پہلے پہل عورت کو ہی محسوس ہوتی ہے۔ جیسے کوئی چیز اندر کانپ رہی ہے۔ لیکن جب حمل بڑھتا ہے تو بچہ کی حرکت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اور اس طرح معلوم ہوتا ہے۔ جیسے بچہ کبھی ہاتھ یا پاؤں پیٹ میں ہلاتا ہے۔ دوسرا آدمی بچہ کی اس حرکت کو آنکھ سے بھی دیکھ سکتا ہے۔ ورنہ ہاتھ رکھ کر دیکھئے تو صاف معلوم ہوتا ہے۔

بچہ کا زیادہ حرکت کرنا حاملہ کے لئے باعث تکلیف اور خطرہ جان ہوتا ہے۔ بچہ کی یہ حرکت اس وقت ہوتی ہے جبکہ حاملہ کو بھوک لگ رہی ہو یا بیکار ہو یا فکر و غم کرتی ہو۔ کیونکہ ان اسباب سے بچہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور کمزوری کی حالت میں زیادہ حرکت کرتا ہے۔ بعض دفعہ بچہ دس دس پندرہ پندرہ دن تک حرکت نہیں بھی کرتا جس سے مستورات اکثر ہراساں ہو جاتی ہیں۔ کہ کہیں بچہ مر نہ گیا ہو۔ مگر اتنے عرصہ کے بعد پھر حرکت کرنے لگ جاتا ہے۔

۶- رحم کا تغیر و تبدل

قرار حمل سے پہلے عورت کے رحم کا طول معمولاً ۲½ انچ اور وزن سوا تولہ کے قریب ہوتا ہے۔ لیکن حمل کے آخری دنوں میں ۱۲ انچ اور وزن ۱½ پونڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہے کہ جب حمل قرار پا جاوے تو رحم بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور تا ولادت بڑھتا رہتا ہے۔ اور منہ رحم بالائی اوسط تک پہنچ

ہے۔ حمل قرار پانے کے اوّل تین ماہ تک رحم پیڑو میں رہتا ہے۔ لیکن بعد میں آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ چوتھے ماہ میں ٹٹولنے سے پیڑو کے اوپر معلوم ہوتا ہے چھٹے ماہ میں رحم ناف تک پہنچ جاتا ہے۔ ساتویں ماہ میں رحم ناف سے اوپر ہو جاتا ہے آٹھویں ماہ میں تقریباً پانچ انگل ناف سے اوپر محسوس ہوتا ہے۔ اور نانویں ماہ میں شکم کی محراب تک پہنچ جاتا ہے۔ اگر پیٹ کے اوپر سے ہاتھ کے ساتھ رحم کو کچھ عرصہ کیلئے پکڑ رکھا جاوے اور کسی قسم کا دباؤ نہ دیا جاوے تو پانچ یا دس منٹ میں رحم سکڑنے لگ جاتا ہے یعنی سختی آجاتی ہے۔ اور بھی کئی طریقے رحم کی گردن کی لمبائی و نرمی سے حمل کا دریافت کرنا اور رحم کو جھٹکا کر بچہ کو معلوم کرنا وغیرہ ہیں جو طوالت مضمون کے خوف سے درج نہیں کئے جاتے۔

حاملہ کے پیٹ پہ کان رکھ کر بچہ کے دل کی حرکت کا آواز سُننا

چوتھے یا پانچویں مہینہ کے آخر میں اگر حاملہ کے پیٹ پر کان رکھکر سنا جائے تو بچہ کے دل کی دھڑکن کی آواز سنائی دیتی ہے جیسا کہ اکثر آدمیوں کے دل کی دھڑکن کی آواز ہوا کرتی ہے۔ حاملہ کے پیٹ کے بائیں طرف ناف کے قریب کان لگا کر سننے سے آواز سنائی دیتی ہے۔ اگر اس مقام پر آواز سنائی نہ دے تو پیٹ پر اِدھر اُدھر کان رکھ کر سننا چاہیئے۔ کیونکہ یہ آواز بعض حالتوں میں دیگر مقامات پر بھی سنائی دیتی ہے۔ اگر بچے کا سر نیچے کی طرف ہو تو حاملہ کے دائیں یا بائیں چڈوں کے اوپر یہ آواز سنائی دیگی۔ اگر بچہ کے پاؤں نیچے کی طرف ہوں تو ناف کے قریب آواز سنائی دیتی ہے۔

بعض دفعہ اگر بچہ کے اوپر کی جھلی میں پانی زیادہ ہو تو بھی آواز کم سنائی دیتی ہے۔ آواز کے سننے سے دو فائدے مطلوب ہیں۔ ایک تو یہ کہ حمل ضرور ہے۔ دوسرا یہ کہ بچہ پیٹ میں زندہ ہے۔ کیونکہ اگر بچہ پیٹ میں مرجائے تو پھر آواز کا آنا ناممکن ہوتا ہے۔

نسخہ جات مانع حمل

آپ اس سرخی کو پڑھ کر حیران ہونگے کہ مانع حمل نسخہ جات کی کیا ضرورت ہے۔ جبکہ اولاد کے خواہشمند مرد و عورت اولاد کی خاطر مارے مارے پھرتے ہیں کوئی کسی دیوتا کی پوجا کرتا ہے۔ تو کوئی پیر و مرشد کی منت کرتا ہے۔ اور فقیروں کی طرح دامن پھیلا کر مانگتے ہیں۔ بعض ویدوں اور حکیموں کے پاس جا کر عرض و منت کرتے ہیں کہ خواہ ہماری تمام دولت خرچ ہو جاوے۔ مگر کوئی ایسی دوائی دیں جس سے ہمارے گھر کا چراغ روشن ہو۔

بیشک یہ درست ہے۔ لیکن بعض حالتوں میں ایسے نسخہ جات کی ضرورت بھی پڑ جاتی ہے۔ مثلاً جب کہ ہر سال بچہ پیدا ہو جاتا ہو۔ اس سے دو طرح کا نقصان ہوتا ہے۔ ایک تو عورت کمزور ہو جاتی ہے دوسرے ایسے حمل اکثر ابھی پہلا بچہ دودھ ہی پیتا ہو تو قرار پا جاتے ہیں۔ جس سے سابقہ بچہ کے پرورش کی بجائے خراب دودھ پینے سے بیمار ہو کر مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اکثر ایسے بچے ضائع بھی ہو جاتے ہیں اور ہونیوالا بچہ بھی کمزور ہی پیدا ہوتا ہے۔ وہ یا تو مر جاتا ہے اور اگر زندہ رہے تو طرح طرح کے امراض میں مبتلا رہتا ہے۔ ان حالات میں مانع حمل نسخہ جات کی ضرورت پڑتی ہے۔

(۱) پہلا نسخہ تو یہ ہے کہ جس عورت کے ہر سال بچہ ہوتا ہو اور بچے مر جاتے ہوں۔ یا اگر زندہ بھی رہیں۔ تو کمزور رہتے ہوں۔ تو وہ بچہ پیدا ہونے سے پورے دو سال تک اپنے پتی کا سنگ (مباشرت خاوند سے) نہ کرے۔ اگر اس نسخہ پر عمل کیا جاوے۔ تو کسی دیگر دوائی کی ضرورت نہیں پڑتی۔

(۲) یہ نسخہ بھی بغیر کھانے کی دوائی کے ہے۔ مباشرت کے وقت بعد انزال عورت کو چاہیے کہ فوراً اٹھ کر کھڑی ہو جائے اور کھونٹی تک اگر ...

کی بتی بنا کر ناک میں پھرا وے۔ جس سے خوب چھینکیں آویں۔ اس طریقہ سے حمل قائم نہیں ہوتا۔

(۳) بعد پاکی حیض اگر عورت گھونگچی سرخ کھا لے تو حمل نہیں ہوتا۔ بلکہ جسقدر گھونگچیاں کھائی جاویں گی۔ اتنے ہی سال حمل نہ ہوگا لیکن دو سے زیادہ نہ کھاوے۔

(۴) بیدانجیر کا ایک دانہ بھی کھانا مانع حمل ہے۔

(۵) کا کینج کہ مشابہ مکو کے ہوتا ہے۔ اس کے دو تین دانے شہد میں گھس کر عورت بعد حیض و جماع کھاوے۔ تو حمل ہرگز نہ ہو۔

(۶) بعد جماع اگر مرچ سیاہ کا سفوف اندام نہانی میں رکھا جاوے تو حمل ہرگز نہ ہوگا۔

(۷) بعد جماع اندام نہانی میں گوگل کی دھونی دینے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے۔

(۸) عقرقرحا کا سفوف بعد جماع فوراً ہی اندام نہانی میں رکھا جاوے تو بھی حمل نہیں ہوتا۔

(۹) اگر مرد مرچ سیاہ و عقرقرحا لیپ قبل از وقت کر لیوے تو حمل نہ ہو۔

(۱۰) عرق پودینہ یا عرق پیاز کا لیپ مرد قبل از وقت کرے تو حمل نہ ہو۔

حمل کبھی نہ ہو

ہاتھی کا لیدہ نر ربیت ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ایک تولہ۔ پارہ ۶ ماشہ ان ہر سہ ادویات کو کھرل کر کے حیض شروع ہونے سے تین روز تک بقدر ۳ ماشہ کی پڑیاں بناہمراہ کر قرزجہ کرے۔ اور ۳ ماشہ پانی کے ساتھ تین دن تک کھاوے تو حمل کبھی نہ ہو۔ ہاتھی کا پیشاب پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے۔

حمل کی کیفیت

سشرت سنگھتا میں لکھا ہے کہ حمل یعنی گربھ کی شکل پہلے مہینہ میں مانند پتلے کیچڑ کے ہوتی ہے تیسرے ماہ میں وات پت کف کی حرکتوں سے ایک گولا سا بن جاتا ہے اگر یہ گولا گول مضبوط شکل کا ہو تو لڑکے کا حمل ہوتا ہے اگر لمبوترا ہو تو لڑکی کا۔ اگر رسولی کی طرح دسطرح کہ گول پھل کو آدھا کاٹ جائے کا ہو تو نپنسک یعنی مخنث کا حمل ہوتا ہے۔

تیسرے ماہ میں ہاتھ پاؤں اور سر ان پانچوں کی پانچ شاخیں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اور اعضاء کے تھوڑے تھوڑے نشانات ظاہر ہونے لگ جاتے ہیں۔ چوتھے ماہ میں تمام اعضاء ہاتھ پاؤں کان ناک وغیرہ ظاہر ہو جاتے ہیں اور اسی ماہ میں جنین کا دل بھی پیدا ہوتا ہے اور اس میں جان پڑ جاتی ہے اسی وجہ سے گربھ یعنی جنین میں جان پڑ جاتی ہے تو عورت کے دو ہردے یعنی دل ہو جاتے ہیں۔ ایک عورت کا اور دوسرا بچہ کا۔

عورت و بچہ کی خواہش

اس وقت جو خواہش بچہ کرتا ہے۔ وہی عورت کو ہوتی ہے یا جو خواہش عورت کرتی ہے۔ وہ بچہ کی ہوتی ہے۔ ان خواہشات کو پورا کرنے سے بچہ تندرست اور خوبصورت پیدا ہوتا ہے۔ اگر خواہشات کو پورا نہ کیا جائے تو بچہ بیمار۔ کانا۔ اندھا۔ کبڑا۔ لنگڑا۔ بہرہ گونگا پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے ایسے موقع پر عورت کی ہر جائز خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے مثلاً اگر عورت کا دل کسی دیوتا کی پوجا یا کسی چیز کے کھانے یا پہننے کو چاہتا ہے تو اُسے فوراً پورا کرنا چاہیئے۔

پانچویں ماہ میں ان کو نہ یاد رگیاں ہو جاتا ہے اور بچہ ہلنا شروع ہو جاتا ہے
چھٹے ماہ میں بچہ کی عقل پیدا ہو جاتی ہے۔ ساتویں ماہ میں تمام انگ یعنی
اعضاء وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اور آٹھویں مہینے اوج پڑتا ہے یعنی کمل
پرورش ہوتی ہے شاستر میں لکھا ہے کہ اوج کے قائم نہ ہونے سے جو بچہ
آٹھویں ماہ میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ زندہ نہیں رہتا نانویں اور دسویں اور کبھی
کبھی گیارہویں اور بارہویں مہینہ میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر بارہ مہینے گذر
جانے پر بچہ پیدا نہ ہو تو بیماری خیال کریں۔

حمل میں لڑکے یا لڑکی کی پہچان

(۱) اگر کسی حاملہ کا چہرہ خوش رنگ اور طبیعت بشاش ہو اور دائیں آنکھ
زیادہ جگمگے بھاری ہو اور دایاں پستان بہ نسبت بائیں کے بھاری ہو۔ اور حبشی
کی رنگت قدرے سرخ ہو۔ دائیں پستان میں پہلے دودھ اتر آئے بچہ کی حرکت
پیٹ میں دائیں طرف ہو دایاں پاؤں بائیں سے بھاری ہو۔ چلتے وقت دایاں
پاؤں پہلے اٹھا دے۔ اور کام کرتے وقت دائیں ہاتھ کو پہلے حرکت دیوے
اور ایسی اشیاء کی خواہش کرے جو کہ مذکر ہیں اور خواب میں بھی ایسی اشیاء
کو دیکھے یا لیوے۔ مثلاً انار کیلہ سیب۔ آڑو سنگترہ خربوزہ۔ کھیرا وغیرہ۔
پھول اگر یہ پسند ہوں گلاب۔ موتیا۔ گیندا وغیرہ بھوک اچھی طرح سے لگ
جاتی ہو۔ اور عمدہ عمدہ اشیاء کے کھانے کی خواہش ہو۔ اگر حاملہ کا دودھ
ہتھ پر رکھی ہوئی جوں پر ڈالا جائے اور وہ زندہ رہے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے
کہ حمل میں لڑکا ہے۔

(۲) اگر حاملہ کا چہرہ [illegible] رونق نہ ہو۔ رنگت پیلی ہو طبیعت
سست [illegible] بائیں طرف [illegible] بھاری ہو
پستان بہ نسبت دائیں کے بھاری ہو اور [illegible]

بائیں پستان میں پہلے دودھ اُترے بچے کی حرکت پیٹ میں بائیں طرف ہو یا بایاں پاؤں داہنے سے بھاری ہو چلتے وقت بایاں پاؤں پہلے اٹھائے اور کام کرتے وقت بائیں ہاتھ کو پہلے حرکت دے اور ایسی اشیاء کی خواہش کرے جو کہ مونث ہیں اور خواب میں بھی ایسی ہی اشیاء کو دیکھے یا لے۔ مثلاً مولی گاجر۔ ککڑی اور ناشپاتی۔ لیچی وغیرہ۔ پھول یہ پسند ہوں۔ چنبیلی۔ نرگس۔ کمد وغیرہ بھوک کم کرنے لگے تجری چیزوں مثلاً مٹی۔ کوئلہ وغیرہ کھانے کی خواہش ہونا۔ حاملہ کا دودھ ہاتھ پر رکھی ہوئی جوں پر ڈالا جائے تو وہ مر جا دے اگر یہ علامات ہوں تو سمجھ لو کہ حمل میں لڑکی ہے۔

سشرت میں لکھا ہے۔ کہ جس کے دونوں پسواڑے اونچے ہوں اور پیٹ آگے کی طرف بدصورتی سے بڑھا ہوا ہو اور مندرجہ بالا دونوں قسم کی علامات ملی جلی پائی جائیں تو حمل میں مخنث (ہیجڑا) ہے۔

مرضی کے مطابق لڑکی یا لڑکا پیدا کرنا

مرضی کے مطابق لڑکا یا لڑکی پیدا کرنا قانون قدرت کے خلاف نہیں ہے کیونکہ جب پرماتما نے اسباب ہی ایسے بنا دیئے ہیں کہ جیسے وہ ہوں ویسا ہی اثر بھی ہوتا ہے۔ اگر عورت کا خون حیض طاقت ور ہو۔ اور زیادہ ہو تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ اگر مرد کی منی زیادہ طاقت ور ہو تو لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

مرضی کے مطابق لڑکا پیدا کرنا

اگر آپ کی یہ خواہش ہے کہ لڑکا پیدا ہو۔ لڑکی پیدا نہ ہو تو سب سے پہلے [illegible] اپنے بیرج کو طاقتور بنانا چاہیئے۔ خاص کر قرار حمل کے دن گھی کی مالش [illegible] کر کھانے اور طاقت دینے [illegible]

[illegible]

پیشتر ہی ایسا کرنا چاہیے۔ اور عورت کو آرام دینا، خون حیض کو طاقت دینے والی اشیاء جیل کی مالش کرنا۔ یا ئیل بلی ہوئی غذا دینی چاہیے۔

(۲) شدہ غسل یا خون حیض کے غسل کے بعد چوتھے چھٹے آٹھویں دسویں اور بارہویں دن میں صحبت کی جاوے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

(۳) اگر حیض کے چوتھے دن سے لیکر سہر روز ناگ کیسر کا سفوف بقدر ۶ ماشہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ عورت کو کھلایا جاوے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

(۴) حمل قرار پا جائے تو پہلے تین ماہ میں کانٹسہنا اور بڑ کی کونپل سہدیوی گنگیرن ان میں سے کوئی ایک لیکر گائے کے دودھ میں گھس کر عورت کے داہنے نتھنے میں تین یا چار بوند گرا دینی چاہیے اور عورت کو تاکید کردینی چاہیے کہ تھوکے نہیں۔

(۵) گرگ نر کا پتہ بقدر دانہ باکلا کے بعد پاک ہونے حیض کے کھلایا جاوے تو لڑکا پیدا ہوگا۔

(۶) درخت پیپل کی ڈاڑھی ایک تولہ لیکر اس کا سفوف بنا دیں اور چار پانچ کھوئے کے پیڑے لیکر ان میں رکھ کر حیض کے چوتھے روز کھلاویں۔ اور اس دن روٹی کھانے کو نہ دیں۔ وہی پیڑے ہی دیں۔ اس رات کو جو حمل قائم ہوگا۔ اس سے ضرور لڑکا پیدا ہوگا۔

(۷) حمل قرار پانے کے دو ماہ بعد سے عورت گاجر مولی وغیرہ ایسی اشیاء کا استعمال نہ کرے۔ جن کے نام مونث ہوں اور ہر ایک کام و حرکت دائیں جانب سے کرے تو ضرور لڑکا ہوگا۔

مرضی کے مطابق لڑکی پیدا کرنا

یوں تو ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ ...

پیدا ہونے پر کئی لوگوں کا گھر ماتمکدہ بن جاتا ہے۔ تاہم وہ لوگ جن کے گھر کافی لڑکے ہوں اور خاصکر عورتیں ضرور لڑکی کی خواہشمند ہوتی ہیں یا جنکے گھر اولاد ہی نہ ہوتی ہو۔ یا لڑکے ہو کر مر جاتے ہوں۔ تو وہ لوگ خواہش رکھتے ہیں اور پرارتھنا پرماتما سے کرتے ہیں کہ ہمارے یہاں لڑکی ہی پیدا ہو جائے ویسے اگر لڑکیاں نہ بھی پیدا ہوں تو دُنیا کا سلسلہ ہی معدوم ہو جائے اسواسطے لڑکیوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ پرماتما نے اصول ہی ایسا قائم کر رکھا ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں کا فعل ہی بافرق بنا دیا ہے اور اصولوں اور علاجوں میں بھی یہی فرق ہے۔ یعنی جو فعل اور اصول و علاج لڑکوں کے واسطے ہیں۔ خلاف اُن کے لڑکیوں کے واسطے ہیں:-

(۱) جس طرح لڑکا پیدا ہونے کیواسطے بیرج کا طاقتور بنانا ضروری ہے اسی طرح لڑکی پیدا کرنے کیواسطے آرتو یعنی خون حیض کا درست اور طاقتور ہونا ضروری ہے۔ عورت کو حیض کے بعد پاک ہو کر غسل کرنے والے دن سے تیل کی مالش کرنی اور تیل ملی ہوئی غذا کھانی چاہیئے:

(۲) مردوں کو اس دن سے روغن زرد کی مالش یا روغن زرد کا استعمال مغلظ و مولد منی ادویات کا استعمال نہ کرنا چاہیئے:

(۳) پاکی حیض کے بعد پانچویں۔ ساتویں۔ ناتویں۔ گیارہویں دن میں صحبت کی جاوے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے:

(۴) حمل قرار پانے کے پہلے تین ماہ میں نرسی کو گائے کے دودھ میں گھسکر عورت کے بائیں نتھنے میں تین چار بوند گرا دینی چاہیئے۔

(۵) جرگ مادہ کا پتہ بقدر دانہ باکلا کے بعد پاک ہونے حیض کے عورت کو کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے:

(۶) موصلی سفید اور [illegible] ساوی الوزن لو [illegible] اور بقدر دو ماشہ کے عورت کو قرار حمل والے دن کھلایا جاوے [illegible]

ہوگی۔

(۷) حمل قرار پانے کے دو ماہ بعد سے عورت سیب۔ انگور، سنگترہ خربوزہ۔ انار۔ کیلہ وغیرہ نہ کھاوے۔ بلکہ گاجر مولی۔ ناشپاتی کا استعمال کرے اور ہر ایک کام اور حرکت بائیں جانب سے کرے تو ضرور لڑکی ہوگی۔

خوبصورت اولاد پیدا کرنا

خوبصورت اولاد پیدا کرنے کے واسطے ایام حیض سے ہی احتیاط شروع کرنی لازم ہے کیونکہ سب سے پہلے حائضہ عورت کے جو ارمان ہیں ان کو پورا کیا جاوے۔ ہدایت پر کار بند رہ کر جب عورت چوتھے دن شدھ اشنان کرے تو سب سے پہلے اپنے خاوند کا درشن کرے۔ یا کوئی خوبصورت تصویر دیکھے۔ اگر کوئی چیز میسر نہ ہو تو اپنا منہ آئینہ میں دیکھے پھر بوقت گربھا دان سندر سروپ یا خوبصورتی کا تصور کرے۔ جیسا کہ گربھا دان کے بیان میں لکھا ہے۔ اور دل کو خوش و خورم رکھے۔ رنج و وہم و اضطراب کو پاس تک نہ پھٹکنے دے۔ اور قرار حمل پائے جانے پر حاملہ عورت سشرت سنگھتا کے مطابق دیوتا برہمن اور بزرگوں کی پوجا یعنی خدمت کرے ان کی بے عزتی ہرگز نہ کرے۔ ہر طرح سے پاک وصاف رہے۔ اور پرماتما کی یاد کرے۔ دوسروں سے بھلائی کرے رشتہ داروں سے محبت کرے اور چوتھے ماہ جو نسی خواہشات پیدا ہوں۔ اُن کو پورا کیا جاوے تو خوبصورت و نیک اولاد پیدا ہو۔

اگر مندرجہ بالا باتوں کے خلاف عمل کیا جاوے تو جو اولاد پیدا ہوگی وہ بدصورت، اندھی، لنگڑی، لولی، مانند کے، گونگی، بولی اور بدکردار ہوگی۔ پیدائش کے ساتھ بیماری ہوگی۔

حمل کاذب

سنسکرت میں اس کو انستھی گربھ کہا جاتا ہے۔ طب یونانی میں اسکا
نام علت الرجا ہے۔ جب کبھی کسی عورت کو حمل کاذب یعنی جھوٹا حمل ہو جاوے
تو عین حمل کی سی ہی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ مثلاً خون حیض کا بند ہونا۔
خواہش جماع کا نہ ہونا۔ چہرہ کی رنگت کا بدل جانا۔ بھوک کا کم لگنا۔ پستانوں کا
بڑھ جانا۔ رحم کا منہ بند ہو جانا۔ پیٹ کا بڑا ہو جانا۔ مگر یہ حمل صادق نہیں
ہے ایک گوشت کا لوتھڑا سا ہوتا ہے۔ جو بعض حالتوں میں حیوانی صورت اختیار
کرلیتا ہے۔ اور دردزہ کی طرح درد اٹھ کر خارج ہو جاتا ہے۔ بعضوں کے
اندر مدت تک ہی لٹکا رہتا ہے۔ حمل صادق اور حمل کاذب کی امتیاز اس طرح
پر ہوتی ہے کہ اس حالت میں پیٹ سخت ہوتا ہے اور دبانے سے حمل کاذب
ادھر ادھر ہو جاتا ہے اور پیٹ میں قراقر و نفخ سا معلوم ہوتا ہے۔ جو کہ اصلی
حمل میں نہیں ہوتا۔ سشرت سنگھتا میں اس طرح لکھا ہے کہ اگر ناعاقبت
اندیش دو عورتیں باہمی فعل مجامعت انجام دیں تو ایک کا سومیہ یعنی سفید
بیرج اور دوسری کا شونت یعنی خون باہم ملکر ان میں سے ایک کے رحم میں
داخل ہو کر حمل کاذب ہو جاتا ہے۔ جسکو انستھی گربھ کہتے ہیں۔ چونکہ اس میں
پتا کا بیرج نہیں ہوتا۔ اسواسطے یہ زندہ نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن ڈلن آچاریہ
کا مت ہے کہ ایسا حمل نرم ہڈی والا ہوتا ہے۔

دوسرا سبب یہ ہے کہ اگر حائضہ عورت حیض کے بعد کا غسل کرنے
کے بعد خواب میں مجامعت کرے تو وایو (باد) اسکے آرتو (حیض کا خون)
کو رحم میں حمل سا بنا دیتی ہے۔ وہ حاملہ کے حمل میں حمل کی سی علامات کے
[illegible] بڑھتا ہے۔ [illegible] بالوں کے جو کہ بغیر منی مرد کے بن
نہیں سکتے ایک گوشت کا [illegible] کسی عورت کے [illegible]

کے گچھوے کی شکل کا ٹکڑا سا اور کسی کسی کے بگڑی ہوئی شکلوں کے مثلاً بغیر سر کے یا دو سرے پیدا ہوتا ہے۔ ان سب کا سبب عورتوں کے جہاپاپ (بجاری گناہ) کا نتیجہ بتایا جاتا ہے۔ طب یونانی کے ماہروں نے ایسا بھی بتایا ہے۔ کہ مادہ رجا بہ سبب حرارت غریزی کے متعفن ہوجاتا ہے۔ جو باعث قبول کرنے نفس حیوانی کا ہوتا ہے۔ دوسرے رحم میں ورم ہوجانے سے حیض کے بند ہوجانے پر یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج

اس موقعہ پر وہ علاج جو مردہ بچہ کو خارج کرنے کے واسطے مفید ہو کرنا چاہیے۔

(۱) پشکری اور محیشہ دونوں کو آب حنظل میں کھرل کریں اور بتی بنا کر رحم میں رکھیں وغیرہ وغیرہ۔

(۲) ایلوا یعنی ہاڑ بیر بقدر دو درم سفوف کر کے ہمراہ آب تازہ آدھ سیر کے کھلا دیں:۔

حفاظت حمل کی احتیاطوں کا بیان

جب یہ یقین ہو جاوے۔ کہ کسی عورت کو حمل ہے تو اس کو ہر طرح سے محتاط رہنا چاہیے۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ ایام حمل میں کسی طرح کا نقص پیدا نہیں ہوتا۔ یعنی اسقاط حمل کا خطرہ درپیش نہیں آتا۔

حاملہ عورت کو حیض کے بعد غسل کرنے کے دن [illegible] ہی ہمیشہ خوشدل اور پاک و صاف رہنا چاہیے [illegible] صاف لباس رکھنا چاہیے غم و غصہ لڑائی جھگڑا [illegible] کرنی چاہیے [illegible]

ذہن [illegible]

اور جن اشیاء سے بدبو آوے یا نفرت ہو اُن سے دُور رہے۔ اسکے علاوہ من کو بگاڑنے والی باتوں اور قصہ کہانیوں کو نہ سُنے۔ خشک خام باسی اور گلی سڑی غذا نہ کھاوے۔ نشی اشیاء مثلاً افیون۔ بھنگ۔ شراب وغیرہ سے قطعی پرہیز کرے اور زیادہ ترش و تلخ اشیاء کو نہ کھاوے۔ گندم کی روٹی دودھ گھی اور مکھن کا استعمال کرے۔ عمدہ غذا و پھل میوے انار سیب ناشپاتی سنگترہ آم وغیرہ کھاوے۔ اسی طرح قابض و ثقیل غذائیں مثلاً چنے کی دال یا باجے کی روٹی۔ مکی اور موٹھ کی روٹی۔ موٹھ کی کھچڑی وغیرہ۔ آلو۔ اروی۔ سیم کھیرا۔ تر۔ امرود سنگھاڑا۔ شکر قندی۔ نیز اچار چٹنیاں نہ کھاوے اپنی غذا وقت پر کھائے اور خوب چبا کر کھائے۔

باہر پھرنا۔ سُونے مکانوں میں رہنا۔ قبرستان میں جانا۔ درختوں کے نیچے رہنا مناسب نہیں؛ مطلب یہ کہ عورت کو ایسے مقامات پر جہاں خوف کا اندیشہ ہو۔ نہ جانا چاہیئے۔ کیونکہ عورتوں کا دل نرم ہوتا ہے اور خاصکر ایسے موقعوں پر قدرتی طور سے انہیں خوف آنے لگ جاتا ہے۔ اگر عورت کو خوف آجائے تو اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے یا بچہ حمل میں مرجانے کا خدشہ ہوتا ہے اسلیئے اس بات کی بھی احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہ حاملہ عورت کو جب کسی دوسری عورت کے بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو تو وہاں نہ رہنا چاہیئے۔ اور نہ ہی زچہ کی تکلیف یا کسی زچہ کی وفات کا ذکر کرنا چاہیئے۔ جو کہ بسبب بچہ جننے کے واقع ہوئی ہو اور نہ ہی ایسے گھروں میں رہنا چاہیئے۔ جہاں کہ وبائی مرض مثلاً ہیضہ۔ چیچک۔ خسرہ وغیرہ سے کوئی بیمار ہو۔

حاملہ عورت کے واسطے زیادہ بوجھ اُٹھانا۔ دوڑنا یا چلّا کر بولنا۔ چیخ کی آواز سُننا منع ہے۔ [illegible] تیل کی مالش کرنا۔ زیادہ محنت کرنا گھوڑے کی سواری کرنا اور [illegible] جاگنا منع ہے۔ [illegible] بیکار پڑے رہنا بھی منع ہے معمولی گھر کا کام کاج کرتی [illegible]

چڑھنا منع ہے۔ ضرورت ہو تو آرام سے ان کام کو انجام دیوے۔ رشتہ دار وں کو عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیئے۔ حاملہ عورتوں کو رنج پہنچانا یا ان سے سخت محنت کرانا اور ضرورت کے وقت ان کی خواہشات کو پورا نہ کرنا مناسب نہیں۔ حاملہ عورت کو جلاب دینا یا فصد کھلوانا ایسی ادویات دینا جو بہت گرم اور تیز ہوں۔ یا جن میں حمل گرا دینے کی خاصیت ہو بالکل منع ہیں ٭

امراضِ حمل کا بیان اور علاج

حاملہ کی قبض چونکہ مرض قبض جسے آیوروید ک میں وشٹنبھ کہتے ہیں تندرست آدمیوں کے واسطے بھی ایک بڑی بلا ہے اس سے کئی طرح کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مگر حاملہ عورت کے واسطے تو قبض کا ہونا بڑا ہی خطرناک ہے۔ کیونکہ اس کا اثر وضع حمل کے موقعہ پر بہت برا پڑتا ہے اگر کبھی حاملہ عورت کو قبض کی شکایت ہو جاوے تو بڑی احتیاط سے علاج کرنا چاہیئے سب سے عمدہ طریقہ تو یہ ہے کہ وہ غذائیں نہ دی جاویں جو قابض ہوں اگر اس سے آرام نہ ہووے تو یہ علاج عمدہ ہے۔ مربہ ہریڑ کا کھلا کر اوپر سے دودھ پلانا۔ یا گلقند کھلا کر دودھ پلانا گلقند اور بادام ملا کر کھلانا اور اوپر سے دودھ پلانا۔ یا صرف بادام روغن دودھ میں ڈال کر پلانا مفید رہتا ہے۔ تیز جلاب ہرگز نہ دینا چاہیئے۔ کہ اسقاط حمل کا خطرہ ہوتا ہے۔ کسٹرائل معمولی مقدار میں دودھ میں ملا کر دینا بھی مفید ہے ٭

حاملہ کی متلی اور قے کا علاج

زیادہ تکلیف دہ نہ ہو تو علاج کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کیونکہ اپنی میعاد پر یہ خود بخود ہی ہٹ جاتی ہے ہاں اگر سخت تکلیف ہو تو منہ جہ ذیل نسخہ استعمال کرنا چاہیئے انار دانہ ایک تولہ۔ نمک سیاہ چھ ماشہ۔ جلوجن چھ ماشہ۔ پودینہ چھ ماشہ دار چینی ۲ ماشہ۔ الائچی ۲ ماشہ۔ ان سب اشیاء کو کوٹ اور کپڑ چھان کر کے آب لیموں میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں اور بوقت صبح منہ میں رکھ کر چوسیں آرام ہوگا۔ شربت سکنجبین و شربت انار بھی مفید رہتا ہے لیموں کا چوسنا بھی مفید ہے:۔

حاملہ کے مُنہ سے پانی جانا

حمل کی علامات میں سے ایک یہ علامت ہے کہ عورتوں کے مُنہ سے پانی جاتا ہے بیا عورتیں بہت تھوکتی ہیں۔ یہ کوئی مرض نہیں ہے خود بخود آرام ہو جاتا ہے ورنہ چھالیہ بقدر ۲ تولہ لے کر اس کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ تو اتار کر ۳ ماشہ پھٹکڑی اس میں حل کریں اور اس پانی سے دن میں کئی بار غرارے کریں۔ دوسرے روز پھر نئی دوائی تیار کریں۔

حاملہ کی بواسیر کا علاج

لگانے کے واسطے مازو۔ افیون۔ مسکہ کی مرہم۔ مکھن میں تیار کر کے لگا دیں اور کھانے کیواسطے گلقند یا بادام روغن دیں تاکہ قبض نہ ہو۔

حاملہ کے درد دنداں کا علاج

[illegible] دانت کو کھوا تا [illegible] عقر قرحا۔ اجوائن اور نمک خوب باریک پیس کر دانت پر ملیں [illegible] اس سے آرام [illegible]

چندر بھاسکر کے چند قطرے مل دو۔ اگر دانت میں سوراخ ہووے تو روئی کے پھاہے سے چندر بھاسکر اس میں بھر دو آرام ہو جائے گا۔

حاملہ کے سر درد کا علاج

سر درد اگر کسی عارضہ کے سبب ہو تو پہلے اس عارضہ کو دور کرنا چاہیئے اور چندر بھاسکر کی چند بوندیں انگلی سے ماتھے پر مل دینی چاہئیں اور مندرجہ ذیل دوائی کھانے کیواسطے مفید ہے۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہر سہ سات سات ماشہ۔ گل گلاب۔ اسطو دوس ہر ایک سات ماشہ۔ ترنجبین مصفٰی ۲ تولہ کشنیز ۳ تولہ سب کو کوٹ کر اور چھان کر ان سے دو گنی مصری کا قوام ملا کر چٹنی تیار کریں۔ ایک تولہ صبح ۔ ایک تولہ شام کھالیا کریں۔

حاملہ کی کھانسی کا علاج

بھارنگی۔ سونٹھ۔ گھ۔ ان کا چورن کر کے گڑ ملا کر بقدر جنگلی بیر کے گولی باندھیں اور کھا دیں آرام ہو گا۔ یا اگر خشک کھانسی ہو تو بادام گری ۵۔ منقہ ۵ دانہ۔ ملٹھی آرڈ ۳ ماشہ۔ الائچی دانہ ۳ ماشہ۔ خشخاس ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر گولی بقدر جنگلی بیر باندھیں اور دن میں تین چار گولیاں منہ میں رکھ کر چوسیں۔

حاملہ کی بے خوابی کا علاج

اگر حاملہ عورت کو رات کے وقت نیند نہ آتی ہو۔ بے چینی رہتی ہو تو سر پر روغن کدو کی مالش کرنی چاہیئے۔

حاملہ کے دل کی دھڑکن

اگر دل دھڑکتا ہو۔ اڑتا ہو۔ سانس پھول جاتا ہو۔ تو مربہ سیب یا آملہ

ورق چاندی ملا کر کھانا چاہیے۔ یا کشتہ عقیق بقدر ۲ رتی ہمراہ شربت صندل یا دودھ تازہ دینا چاہیے ؛

حاملہ عورت کے بخار کا علاج

ملٹھی۔ رکت چندن خس۔ جڑ سرسوں۔ اور کنول کی جڑ۔ یہ تمام چیزیں بقدر ڈیڑھ تولہ لے کر ان کا کاڑھا بنا کر شہد ملا کے پیئے تو بخار دور ہو۔ گلو۔ دھنیہ۔ نیم کی چھال۔ سرخ چندن۔ پدماک۔ یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ لیکر کا میسا بنا کر کھانڈ ملا کر پیئے تو بخار دور ہو۔ یا عمدہ ست گلو بقدر سات رتی۔ کسی شربت کے ہمراہ یا تازہ پانی کے ساتھ کھلایا جاوے تو بخار دور ہو۔

حاملہ کے دستوں کا علاج

اگر کسی حاملہ کو دست لگ جاویں۔ تو چھاؤ درخت کا چھلکا اور صندل سفید کھریٹی۔ دھنیا۔ ناگرموتھا۔ جواسہ۔ پت پاپڑہ۔ ناتیں ان سب اشیاء کا کواتھ بنا کر دیوے تو دست۔ سنگرہنی۔ پیچش و بخار دور ہو۔ سب چیزوں کی مقدار مساوی اس قدر لیں کہ سب مل کر ۲۰ تولہ ہوجاویں۔ پیچش کے واسطے مربہ بل کا چاندی کے ورق ملا کر کھانا مفید ہے۔ دست اور پیچش کے واسطے آم اور جامن کے چھلکے کا کاڑھا بنا کر بھنے ہوئے چاولوں کے ستو لے کر پہلے وہ کھا کر اوپر سے کاڑھا پیوے تو آرام ہو ؛

حاملہ کی مٹی کھانے کی بدعادت دور کرنے کا طریقہ

اکثر حاملہ عورتیں مٹی یا کوئلے کھانے کی عادی ہوجاتی ہیں۔ یہ چیزیں نقصان دہ ہوتی ہیں اسلیئے مستورات کو زبانی انکے نقصانات بتا کر نفرت دلانی چاہیے اور عادت کو چھڑانے کیلئے طباشیر تھوڑی تھوڑی چبائی جاوے سکتا ہی کی وقت

چھوٹ جاوے گرطباشیر کی مقدار دن میں ۶ ماشہ سے زیادہ نہ بڑھنی چاہیئے۔

حاملہ عورت کے اپھارہ (نفخ پیٹ) کا علاج

رسوت۔ ہینگ اور نمک سیاہ۔ یہ ہر سہ دودھ میں ڈال کر جوش دیکر پینا چاہیئے۔ دودھ کے علاوہ سب اشیاء کا چورن بناکر گرم پانی سے کھلاویں مقدار خوراک ۲ یا ۳ ماشہ ہونی چاہیئے۔

اسقاط حمل کی تشریح

عام لفظوں میں اسقاط حمل کو حمل کا گر جانا کہا جاتا ہے۔ اور ماہر طب فرماتے ہیں۔ کہ ساتواں مہینہ شروع ہونے سے پہلے اور عموماً تیسرے ماہ سے لیکر اگر عورت کو خون جاری ہو جائے اور درد زہ کی طرح دردیں شروع ہو جاویں تو جنین رحم سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کا نام اسقاط حمل ہے۔

آیورویدک میں اسقاط حمل کے دو درجے مانے گئے ہیں۔ ایک وہ جو کہ چوتھے ماہ تک ہو اور دوسرا وہ جو پانچویں چھٹے ماہ میں ہو۔ پہلے کو گربھ سراب اور دوسرے کو گربھ پات کہا گیا ہے۔ گربھ سراب سے مطلب حمل کا بہ جانا ہے کیونکہ چوتھے ماہ تک آیورویدک میں جنین کے اعضاء نامکمل مانے گئے ہیں اسی وجہ سے سراب یعنی بہنا مانا گیا ہے۔ اور اس کے بعد چونکہ اعضاء سب مکمل ہو جاتے ہیں اسواسطے گربھ پات یعنی حمل کا گرنا مانا گیا ہے۔

ساتویں اور آٹھویں ماہ میں جو بچہ پیدا ہو۔ اسے قبل از وقت پیدائش مانا گیا ہے ان میں سے اگر ساتویں ماہ میں بچہ پیدا ہو تو وہ زندہ رہتا ہے مگر وہ دائم المریض رہتا ہے اور جو آٹھویں ماہ میں پیدا ہو تو وہ ہرگز زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسکے واسطے ہم پہلے بھی لکھ آئے ہیں کہ نویں ماہ میں جو بچہ پیدا ہو وہ ٹھیک وقت پر پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح نویں دسویں سال نہیں [illegible]

ہونا کوئی نقص کی بات نہیں۔ ان باتوں کو اب یہیں چھوڑ کر اصلی مضمون اسقاط حمل پر آپ کی توجہ دلائی جاتی ہے۔ گربھ سراب یا گربھ پات کے علامات علاج ایک ہی ہے۔ اسواسطے آئندہ اسقاط حمل کے نام پر ہی تشریح کی جاوے گی۔

اسقاط حمل کے اسباب

اسکے اسباب کئی ہیں جن کی تقسیم تین طرح پر ہے۔ ایک یہ کہ حمل کا خود گرانا۔ دوسرے حمل کا خود بخود گر جانا تیسرے کسی بیماری کے سبب سے حمل کا گرنا

قسم اوّل حمل کا خود گرانا } حمل کا خود گرانا ایک نہایت قبیح اور ناجائز کام ہے اخلاقاً و قانوناً ایسا کرنا منع ہے بلکہ خود گرانا جرم ہے جو بدچلن عورتیں اپنی اس کرتوت کی پردہ پوشی کرنے کیلئے حمل کو گرا دینا ہی ایک ذریعہ خیال کرتی ہیں وہ مجرم کرتی ہیں اور بعض عورتیں اپنے حسن و جوانی کو قائم رکھنے کیلئے اسقاط حمل کرتی ہیں وہ بھی ویسی ہی گنہگار ہیں ان ہر دو کو قانوناً سزا ملتی ہے اور عاقبت میں انکی سیہ کاری کسی طرح بھی قابل معافی نہیں ہوتی۔ ایسی عورتوں کے واسطے کوئی علاج تجویز کرنا بھی گناہ ہے بعض لوگ اس قسم کے خیالات رکھتے ہیں کہ آگے اولاد کافی ہے اور جو حمل ہوا ہے اسے گرا دینا چاہیئے تاکہ اولاد بڑھ نہ جائے۔ وہ مندرجہ بالا دو قسم کی عورتوں کی طرح گنہگار اور مجرم ہیں ان ناعاقبت اندیشوں کو یہ خیال نہیں آتا کہ ہم پرماتما کے اصول کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ اگر وہ نیک ہیں۔ ان کو اپنی عورت سے محبت ہے بار بار بچہ جننے کی تکلیف سے بچانا چاہتے ہیں۔ کثرت اولاد کا بوجھ برداشت کرنے سے قاصر ہیں تو بجائے اسکے کہ قانون و اصول کی خلاف ورزی کریں صرف اپنے نفس کو قابو میں رکھ کر کچھ عرصہ کیلئے اس کام سے پرہیز کریں۔ ورنہ اسقاط حمل ایک ایسی بلا ہے کہ عورت کی صحت و تندرستی حسن و جمال سب کو خاک میں ملا دیتی ہے ایک پنجابی مثل مشہور ہے جس کے معنی ہیں کہ ایک مردہ بچہ جننے

قدرتی طور پر اگر عورت سو بچہ پیدا کرے تو اتنی تکلیف نقصان نہیں ہوتا جتنا کہ ایک بار کے اسقاط سے۔ اس حالت میں جبکہ ماں اور بچہ دونوں کی زندگی خطرہ میں ہو تو بغیر اسقاط کے سوائے مایوسی کے کچھ نظر نہ آتا ہو تب ہی لائق ڈاکٹر کے مشورے سے اس کام کو سرانجام دینا چاہیے۔ خود بخود کوئی ایسی دوائی استعمال نہ کرنی چاہیے۔

قسم دوئم حمل کا خود بخود گر جانا اگر حاملہ عورت کو چوٹ لگ جائے یا پاؤں پھسل کر گر جائے سخت محنت کرے زیادہ رنج و غم و غصہ کرے۔ پیٹ پر لات یا مکا مارا جاوے زیادہ ہنسے حد سے زیادہ خوشی ہو۔ قہقہہ مار کر ہنسے زیادہ کھانا کھائے یا بھوکی رہے یا ایسی سواری کرے جس پر جھکولے لگتے ہوں یا تیز رفتار گھوڑے کی سواری کرنے کوئی وحشت ناک چیخ یا خبر سننے زور سے اچھلے۔ یا کودے دوڑے کسی بڑے عزیز کی بد خبر سنکر زیادہ رنج کرے۔ ایام حمل میں خاوند سے زیادہ مجامعت کرے تو اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔

قسم سوئم کسی بیماری کی وجہ سے حمل گر جانا

سخت دست یا پیچش کی بیماری سے ہیضہ کی بیماری سے چیچک یا خسرہ کی بیماری سے تیز بخار اور سل کی بیماری سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔

نوٹ: گرم یا تیز اور ثقیل غذا کھاتے سے فصد کھلوالے اور جلاب دینے سے یا کوئی مسقط حمل دوائی کھا لینے سے حمل گر جاتا ہے۔

ان تمام اسباب یا ان میں سے کسی کے ہونے سے حمل میں بچہ مر جاتا ہے یا رحم کے اندر سوزش ہو کر حمل اپنی جگہ سے ہل جاتا ہے۔ یا رگوں کا منہ کھل جاتا ہے یا کوئی پردہ یا جھلی پھٹ جاتی ہے اور خون جاری ہو جاتا ہے اور رحم میں ایک قسم کا کساؤ پیدا ہو کر حمل گر جاتا ہے۔

اکثر شاذ و نادر ہی موقعہ آتا ہے کہ عورت کی بے احتیاطی سے یا بیماری کے لاحق ہونے سے اسقاط حمل ہو جائے لیکن بعض عورتیں اسقاط حمل کی عادی ہو جاتی ہیں۔ ادھر حمل ہوا ادھر تک مہینے گزرا پھر گر گیا

اسقاط حمل کی علامات

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو۔ اُسے حمل گرنے سے پہلے مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ حاملہ کی طبیعت ناساز ہو جاتی ہے اور دل بیقرار ہو جاتا ہے ہمت ٹوٹتا ہے۔ اور جسم اس طرح بھاری ہو جاتا ہے۔ جس طرح کسی سخت محنت کا کام کرنے سے ہو جاتا ہے اور کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ کمر میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی کے منہ میں خون دکھائی دینے لگ جاتا ہے۔ کمر پیٹ و رانوں میں دردِ زہ کیطرح درد اٹھتا ہے جو کبھی کم ہو جاتا ہے اور کبھی بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یہاں تک کہ حمل گر جاتا ہے بعض عورتوں کو اس موقعہ پر قے آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اور نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور معمولی سا بخار ہو جاتا ہے۔

یہ تکلیف ہر ایک کو ایک سی نہیں ہوتی۔ کسی کو تو معمولی سی ہوتی ہے اور کسی کو از حد تکلیف ہوتی ہے۔ اکثر دفعہ تو حاملہ اسقاط حمل کے سبب مر بھی جاتی ہے۔ کسی کو خون زیادہ جاتا ہے اور کسی کو کم۔ لیکن خون کی کمی بیشی کی ایک اور بھی وجہ ہے کہ اگر حمل خام گر جاوے۔ یعنی تیسرے یا چوتھے ماہ میں گرے تو خون زیادہ آتا ہے اور پانچویں یا چھٹے ماہ میں گرے تو کم آتا ہے جو عورتیں اسقاط حمل کی عادی ہوتی ہیں۔ اُن کو بہ نسبت دوسری عورتوں کے تکلیف کم ہوتی ہے۔

بعض دفعہ اسقاط حمل کی تمام علامات ظاہر ہو کر پھر خود ہی رک جاتی ہیں لیکن یہ تب ہوتا ہے۔ جب کہ کسی حاملہ کے حمل میں توام (جوڑے) بچے ہوں ایک بچہ مر جاتا ہے۔ دوسرا زندہ رہتا ہے۔ جو اپنے وقت پر پیدا ہوتا ہے اسکے ساتھ ہی دوسرا مرا ہوا بچہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن باوجود اس مرا ہوا بچہ کے اندر رہنے کے جو کہ توام ہوں اور ایک زندہ رہے۔ عورت کو کم

کی تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ اُسے اس مُردہ بچہ کے پیٹ میں ہونے کا خیال تک بھی نہیں ہوتا۔

اسقاط حمل کو روکنے کی تدبیریں اور علاج

اگر عورت اسقاط حمل کی عادی نہ ہو اور خون کم جاتا ہو اور درد بھی معمولی ہو تو اس صورت میں اگر جلدی مناسب تدابیر اور علاج کیا جاوے تو حمل گرنا رُک جاتا ہے۔

(۱) جس وقت یہ معلوم ہو جاوے کہ کسی حاملہ کو خون کا داغ لگنا شروع ہو گیا ہے اور درد بھی اٹھنے لگ گئی ہے۔ تو فوراً اسے کسی صاف ستھرے اور ہوادار کمرے میں جہاں کہ کسی قسم کا شور وغل نہ ہوٹا دینا چاہیے اور اُسے کسی چارپائی یا چارپائی پر آرام سے لٹا دیں۔ نرم و گرم بستر کا ہرگز استعمال کریں حاملہ کو ہدایت کر دیں کہ آرام سے لیٹی رہے۔ ہلے جلے نہیں۔ کیونکہ حرکت کرنے سے اسقاط حمل کا رکنا دشوار ہو جاتا ہے۔ غذا زود ہضم دسترخوان دیں۔ گرم دوائی گرم کھانا یا گرم پانی ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۲) گل ملتانی کو پانی میں حل کر کے پیڑو پر لیپ کر دینا چاہیے۔ سرد پانی یا برف کا ملا ہوا پانی لے کر اس میں کپڑا تر کر کے پیڑو پر رکھوا دیں اور اندام نہانی پر بھی رکھوا دیں۔ اگر تین تولہ پھٹکڑی کو تین پاؤ پانی میں حل کر کے اس میں کپڑا تر کر کے اندام نہانی کے منہ میں رکھا جاوے تو بہت مفید ہے مگر اس میں احتیاط اس بات کی چاہیے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خون رُکے نہیں۔ اور اسقاط حمل ضرور ہو جاتا ہو۔ تو وہ خون اندر جمع ہو کر موت کا موجب ہو جاتا ہے اس واسطے اندام نہانی کے اندر کپڑا رکھنے کا طریقہ اور جائز آگے اسقاط حمل میں درج کیا جا ئیگا۔ (ذرا بغور مطالعہ فرمادیں)

اسقاط حمل ہونے سے پہلے جو علامات ہوتی ہیں اس کو روکنے کے لیے

عرق افیون جس کا نام انگریزی میں لاڈی نم ہے۔ اور انگریزی دواخانوں میں ملتا ہے آدھی چھٹانک پانی میں پندرہ بوند ڈال کر پلادیں۔ جب تک درد بند نہ ہو۔ تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد دیں۔ درد بند ہو جائے گا تو اسقاط حمل کا اندیشہ مٹ جائے گا۔

(۴) فرفیون جس کا دوسرا نام حافظ الاطفال بھی ہے۔ لیکر خوب پیس لیں۔ اور تھوڑا سا شہد ملا کر بطور فرزجہ استعمال کیا جاوے تو حمل نہیں گرتا۔

(۵) یاقوت۔ مروارید۔ کہربا۔ مرجان اور سہدیکی ان میں سے اگر کوئی چیز گلے یا کمر میں باندھی جائے تو حمل کے گرنے کا اندیشہ دُور ہو جاتا ہے۔

(۶) کنول کی جڑ۔ نیلوفر کی جڑ۔ اور نیلوفر و ملٹھی یہ چیزیں نو نو ماشہ لے کر دودھ میں ملا کر اسے ٹھنڈا کر کے پینے سے گرتا ہوا حمل بھی رک جاتا ہے۔

(۷) ملٹھی۔ لودھ پٹھانی و آملہ برابر وزن کے لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ لیکر بکری کے دودھ میں تھوڑا سا شہد ملا کر اسکے ہمراہ دیں تو اسقاط ہرگز نہ ہوگا۔

(۸) سنگھاڑہ ناگ۔ کیسر ناگر موتھا۔ کنول کی جڑ۔ ملٹھی۔ ان سب اشیاء کو نو نو ماشہ لیکر جوکوب کریں اور دودھ میں ڈالکر جوش دیں۔ پھر دودھ کو چھان کر ٹھنڈا کر کے تھوڑا شہد ملا کر پلادیں۔ تو گرتا ہوا حمل رُک جاوے۔

(۹) کمہار کے چاک کی مٹی۔ گیرو۔ چنبیلی۔ مجیٹھ۔ گل دھاوا۔ رسوت اور لا[illegible]۔ ان سب کا چورن بنا کر پانچ درم شہد سے عورت کھاوے۔ تو خون بند ہو۔ گرتا ہوا حمل رُک جاوے۔

(۱۰) بھرنگی دگھریٹی، جانور کے گھر کی مٹی۔ مجیٹھ۔ لجالو۔ کیلا۔ کنول کی [illegible] ان اشیاء کو بقدر چھ ماشہ یا زیادہ سے زیادہ ہر ایک ۹ ماشہ لیکر دودھ میں جوش دے کر [illegible] پلادیں۔ گرتا ہوا حمل رُک جائے گا۔

(۱۱) جس عورت کو اسقاط حمل کی عادت پڑ جاتی [illegible]

چوتھے ماہ حمل کے بعد حمل ان کا گر جاتا ہے۔ ان کو جب علامت اسقاط کی ظاہر ہو جاویں۔ تو حمل کا رُکنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس واسطے اُن کے لئے بہتر طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے تو یہ احتیاط کریں۔ کہ اسقاط حمل کے بعد سال ڈیڑھ سال تک خاوند کے نزدیک نہ جاویں۔ تاکہ جلدی حمل ہی نہ ہو۔

اگر رحم میں کوئی بیماری ہے تو اس کا علاج کرادیں۔ جلدی نہ حمل ہونے سے رحم میں تقویت آجائے گی۔ اور پھر جو حمل قائم ہوگا وہ گرے گا نہیں دوسرے جب حمل کے گرنے کا موقعہ نزدیک آئے یعنی جس ماہ میں پہلے حمل گرا ہو۔ اس موقعہ پہ ان دنوں میں آرام سے لیٹی رہا کرے سخت محنت یا رنج و غم نہ کرے۔ گرم اشیاء کا استعمال نہ کرے اور سرد پانی سے غسل کیا کرے۔ زود ہضم و سر د غذا کھایا کرے

تیسرے یہ کہ جب یہ معلوم ہو جائے کہ حمل ہو گیا ہے۔ یا جنین حرکت کرنے لگ جاوے تو خاوند کے پاس بالکل نہ جاوے۔ اس سے دو فائدے ہیں ایک تو اسقاط حمل نہیں ہوتا۔ دوسرے بچوں کو جو چیچک کی بیماری ہوتی ہے۔ زیادہ تر اسی سبب سے ہوتی ہے کیونکہ جب حمل کی حالت میں مجامعت کی جاتی ہے تو مرد کی منی اور عورت کا خون مل کر بچہ کی غذا ناقص بن جاتی ہے اور چیچک کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جو وقت پر بچوں میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ گویا مرد کو حمل کے قرار پانے سے چوتھے ماہ تک تو ہرگز عورت کے نزدیک نہ جانا چاہیے۔ اگر اسقاط حمل کا خطرہ نہ ہو تو پانچویں اور چھٹے ماہ میں چنداں ہرج نہیں۔ ساتویں اور آٹھویں ماہ میں بھی منع ہے۔

اگر شروع حمل سے ہی بچہ کی ولادت تک پرہیز رکھا جاوے۔ تو اس سے بڑھ کر زیادہ فائدہ مند کوئی بات ہے ہی نہیں۔

اسقاطِ حمل

جب اسقاط حمل کی علامات ظاہر ہوں تو جو عورت اسقاط حمل کی عادی ہو یا جسکے خون بہت جاری ہو جاوے اور درجہ بدرجہ بڑھتا رہے۔ تو سمجھ لو کہ اب ضرور اسقاط حمل ہوگا۔ ایسی صورت میں اسکے روکنے کی تدبیر کرنا فضول ہوتا ہے کیونکہ جب تک مضغہ گوشت یا حمل گر نہ جاوے۔ آرام آنا مشکل ہو جاتا ہے۔ البتہ اسباب کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے کہ خون جو جاری ہے وہ کثرت سے نہ بہہ جاوے۔ اگر خون کثرت سے بہیگا۔ تو مریضہ کی جان کا خطرہ ہوگا اسلیئے جس وقت اسقاط حمل کا وقت قریب ہو۔ علامات ظاہر ہو جاویں خون بہت جاری ہو تو اسکے روکنے کیواسطے عورت کو فوراً کسی چٹائی یا چارپائی پر لٹا کر برف پانی یا برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی لیکر اس میں کپڑا تر کرکے اندام نہانی پر اور پیڑو پر بار بار رکھیں۔ اور پہلے جو پھٹکڑی کا پانی بنایا جا چکا ہے۔ اس میں کپڑا تر کرکے اندام نہانی کے منہ میں ڈاٹ لگا دیں۔

مگر احتیاط اسبات کی لازم ہے۔ کہ کہیں رحم میں زیادہ خون جمع ہونے سے مریضہ مر نہ جاوے۔ اسی واسطے مریضہ کے پاس بیٹھکر دیکھتے رہیں اگر مریضہ کی نبض کمزور ہو جاوے چہرے اور آنکھوں کا رنگ زرد پڑ جاوے پیٹ بھاری ہو تو سمجھ لو کہ اندر خون زیادہ جمع ہو گیا ہے۔ تو فوراً ڈاٹ نکال دو اور سرد پانی سے پیڑو اور اندام نہانی پر کپڑا تر کرکے نچوڑ کر خون بند کرنے کے واسطے پھٹکڑی ۳ رتی کھلا کر اوپر سے تھوڑا سا سرد پانی پلا دینا چاہئے یا اس مقدار پھٹکڑی کو آدھی چھٹانک پانی میں حل کر کے پلانا چاہیئے۔ اگر ایک بار کے پلانے یا کھلانے سے آرام نہ ہو تو چار گھنٹہ کے بعد پھر اسی طرح دیں۔

اگر خون جاری ہے اور حمل کا اسقاط نہ ہو ... مریضہ کو بہت تکلیف ہو

تخم مولی ایک تولہ۔ بیج گاجر ایک تولہ۔ بیج شبت ایک تولہ۔ بیج میتھی ایک تولہ ان سب کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر جب تین چھٹانک باقی رہے اتار کر چھان کر اس میں قند سیاہ ملا کر عورت کو پلادیں۔ مضغہ گوشت خارج ہو جاوے گا۔

گل خیرا ۴ تولہ لے کر ۲ سیر پانی میں جوش دے کر جب آدھ سیر رہ جاوے تو آب زن کروانا چاہیئے۔ تاکہ جلدی مضغہ خارج ہو جائے۔

اس موقعہ پر مریضہ کو کمزوری از حد ہو جاتی ہے۔ اس لئے طاقت بحال رکھنے کے واسطے ایک تولہ شراب برانڈی آدھی چھٹانک پانی میں ملا کر پلا دینا چاہیئے تاکہ طاقت آجاوے۔ اسی طرح جب اس کا اثر کم ہونے سے پھر کمزوری معلوم ہو۔ تو دو تین گھنٹہ کے بعد پھر اسی طرح پلادیں۔

چائے میں لونگ و دارچینی تھوڑی سی مقدار میں ڈال کر پکادیں اور تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد بقدر ۲ ماشہ کے پلاتے جاویں۔

اگر اس موقع پر کشتہ سونا بقدر ½ رتی شہد میں ملا کر چٹایا جاوے تو طاقت بحال ہو جاتی ہے۔

لونگ دو تولہ۔ پیپل دو تولہ۔ جائفل دو ماشہ۔ کیسر ۶ رتی ان سب اشیأ کو کوٹ کر شہد میں ملا کر بقدر ۶ رتی کے تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد کھلادیں طاقت ہوگی۔

دودھ میں پانی ملا کر اس کو جوش دے کر تھوڑا تھوڑا پلانا بھی مفید رہتا ہے۔ پانی کسی حالت میں بند نہ کرنا چاہیئے۔ اگر چار میسر نہ آسکے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ تو سادہ پانی میں منقہ اور دارچینی و لونگ معمولی مقدار میں جوش دے کر پیاس کے موقع پر تھوڑا تھوڑا پلادیں۔

اس کے بعد زچہ کی طرح اس کی احتیاط کرنی چاہیئے۔ غذا نرم اور زود ہضم دی جاوے۔ اٹھنے بیٹھنے یا چلنے پھرنے کا بھی پرہیز لازم ہے

اور چند یوم کے بعد جو تھوڑا اخون آتا ہے۔ اُسے بند نہ کرنا چاہیے اور یہ بھی
خیال رہے۔ کہ مریضہ کو قبض نہ ہو جاوے،

بیان ولادت یا بچہ کا پیدا ہونا

اسی مضمون کی ایک کتاب بنام ہدایت نامہ دائیان ہند چھپی ہوئی ہے۔
جس میں بچہ کی پیدائش سے لیکر بعد تک کے کل اصول درج ہیں۔ اور یہ
درج ہے۔ کہ دائی کو کس طرح بچہ جننا چاہیے۔ اور زچہ بچہ کی حفاظت
اور اُن کے امراض و علاج مفصل طور سے بطریق سوال و جواب درج ہیں
اگر آپ متصل واقفیت بہم پہنچانی چاہیں۔ تو اس کتاب کو خرید کر مطالعہ کریں۔
(قیمت اسکی ۸ آنے) چونکہ ہماری اس کتاب کوک شاستر کا مدعا بھی یہی ہے
کہ ان تمام اصولوں سے واقفیت ہو۔ تاکہ عوام فائدہ اٹھا سکیں۔ اس واسطے
یہاں بھی مختصر و مفید باتیں درج کی جاتی ہیں،

مکان ولادت

سب سے پہلے اس امر کا خیال رکھنا چاہیے۔ کہ جس مکان میں بچہ پیدا
ہونا ہے۔ وہ مکان صاف ستھرا اور ہوادار ہونا چاہیے۔ اندھیرا نہ ہو بلکہ
روشن ہو۔ مکان میں سیلاب نہ ہو۔ سشسترت میں لکھا ہے۔ کہ ولادت خانہ کا
دروازہ پورب (مشرق)، یا دکھن (جنوب)، کی طرف ہونا چاہیے اس واسطے اگر
موسم برسات یا سرما کا ہو تو پورب کی طرف منہ ہو۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو
جنوب کی طرف ہو تو بہتر ہے۔ مکان بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے کشادہ
ہو تو اچھا ہے۔ موسم سرما میں اگر مکان کے اندر

آگ جلائی جاوے تو کوئی ہرج نہیں۔ مگر دھواں جمع نہیں ہونا چاہیئے اور نہ ہی کوئلے جلا کر مکان کے سب دروازے بالکل بند کر دینے چاہئیں تیز ہوا کا آنا جانا بھی درست نہیں ۔

دائی

بچہ کو جنانے کے واسطے جو دائی ہو۔ اس کا لباس صاف ستھرا ہونا چاہیئے دائی طاقت ور ہونی بہتر ہے تیز ضعیف دائی کے علاوہ ۔ دایہ خوش طبع اور تعلیم یافتہ ہونی چاہیئے۔ یا جو کہ اصول پیدائش سے بخوبی واقف ہو جنانے کیو قت ضروری ہے۔ کہ اس کے ہاتھ کی انگلیوں کے ناخن ترا ہوئے ہوں ۔

قدرتی ولادت

قدرتی ولادت وہ ہے۔ جب کہ بچہ خود بخود ہی اپنے وقت پر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں نہ تو زچہ کو تکلیف ہوتی ہے۔ اور نہ ہی دائی کو محنت کرنی پڑتی ہے۔ لیکن اگر قدرتی ولادت کے خلاف بچہ جننے یا جنانے کی کوشش کی جائے۔ تو زچہ و بچہ کے واسطے مضر ہوتا ہے۔

قدرتی ولادت میں سہولت کے واسطے حاملہ کو پہلے ہی سے چاہیئے کہ تمام اصولوں کی پابند رہے۔ اور جب ولادت کے دن قریب ہوں تو دودھ میں گھی ڈال کر پیا کرے یا بادام روغن۔ تاکہ اندر نرم رہے۔ اور ولادت کے دن تکلیف نہ ہو۔

قدرتی ولادت کے تین حصے مانے گئے ہیں۔ ایک وہ جس میں کہ درد شروع ہو کر رحم کا منہ کھلتا ہے اور دوسرا وہ جس میں کہ بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور رطوبت وغیرہ کا اخراج ہوتا ہے [illegible]

ہے۔ جب عورت کے بچہ جننے کا وقت قریب ہو۔ تو دائی کو پاس بلا لینا چاہیئے تاکہ وہ ان تمام حالتوں کو دیکھ کر اس کے مطابق کام کرے۔

جب عورت کو درد ٹھہر ٹھہر کر اٹھے اور باقاعدہ آہستہ آہستہ بڑھتا جاوے اور یہ درد کمر سے اٹھ کر جسم کے نچلے حصے میں پہنچے۔ اور کچھ خون کا اجرا بھی ہو جاوے تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اب بچہ پیدا ہوگا۔ جب پہلا درجہ ولادت کا شروع ہوتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ رحم کا منہ کھلتا ہے اس حالت میں عورت کو کسی طرح کا زور نہ لگانا چاہیئے۔ بلکہ اِدھر اُدھر ذرا پھرنا چاہیئے۔ اگر پھر نہ سکے تو کسی چارپائی کو پکڑ کر گھوڑے کی طرح کھڑا ہونا چاہیئے اگر اسی اثنا میں عورت کو نیند آجاوے۔ تو سونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ طاقت آجاتی ہے۔ اور پہلی حالت میں جب تک رحم کا منہ نہ کھلے عورت کو معمولی گرم دودھ پلانا چاہیئے۔ دوسری حالت میں گرم دودھ کے پلانے کی ضرورت نہیں۔ اگر اس حالت میں بھوک محسوس ہو تو دودھ یا گودا نہ ہلکی غذائیں دینی چاہئیں اور غذا گرم تاثیر والی ہونی چاہیئے۔ تاکہ رحم کا منہ جلدی کھل جاوے۔ جب رحم کا منہ کھلتا ہے تو بچہ کا سر نیچے کی طرف نکل آتا ہے۔ اس کے بعد دوسری حالت شروع ہوتی ہے۔

دوسری حالت اس وقت ہوتی ہے۔ جب کہ رحم کا منہ اچھی طرح سے کھل جاتا ہے۔ اب زچہ کو حرکت کرنے سے روک دینا چاہیئے اور آرام سے لٹا دیں۔ کیونکہ یہی دوسری حالت بچہ کے پیدا ہونے کی ہے۔

اب زچہ کو بائیں کروٹ لینا چاہیئے۔ اگر اس وقت زچہ کو بھوک معلوم ہو تو۔ رکھا ہوا دودھ دینا چاہیئے۔ گرم دودھ نہ دینا چاہیئے اس اس لئے بچہ پیدا ہونے کے بعد خون زیادہ جاری ہو جاتا ہے۔ جب بڑے سر ۔۔۔ سے پانی آنے لگے ۔۔۔ کا سر ۔۔۔ باہر آ جائے گا۔

اس وقت زچہ کو سخت درد ہوتی ہے۔ مگر گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اگر بچہ کا سر نکلتے وقت نیچے کی سیون پر بوجھ پڑتا معلوم ہو تو وہاں آہستہ سے ہاتھ کا سہارا رکھنا چاہیئے دبانا نہیں چاہیئے۔ جس وقت بچہ کا سر باہر نکل آوے تو فوراً ہاتھ سے گلے کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ کہیں گلے میں نال تو لپٹی ہوئی نہیں ہے۔

نال لپٹی ہوئی ہو تو آہستہ آہستہ گلے سے آمااندر کی طرف کردیں ورنہ بچہ کی جان کا خطرہ ہے اگر پیچ زیادہ ہوں اور جلدی نہ کھل سکتے ہوں تو ایک بند بچہ کی ناف کی طرف اور دوسرا بند زچہ کی طرف لگا کر نال کے بند کاٹ دینے چاہئیں۔ اس میں کسی قسم کا اندیشہ نہیں رہتا۔ اگر بچہ کا سر تو نکل آوے اور باقی جسم خود بخود نہ نکلے تو اس حالت میں زچہ کے پیٹ پر ہاتھ پھیر دیں تاکہ درد اٹھ کر بچہ خود بخود باہر آجاوے اگر ایسا بھی نہ ہو تو فوراً بچہ کو کھینچکر نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اس سے زچہ و بچہ دونو کو تکلیف ہوتی ہے۔ بعض دفعہ بچہ مرجاتا ہے اور عورت کے خون زیادہ جانے لگ جاتا ہے پس لائق دائی بچہ کے سر کے آس پاس سے دونوں طرف دونوں ہاتھوں کی دو انگلیاں اندر داخل کرکے بچہ کی بغلوں میں دے کر آہستہ آہستہ باہر کو نکالے۔ لیکن اس صورت میں ایک عورت زچہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اسے دبار کھے نہیں تو خون جاری ہونے کا احتمال ہے جب بچہ کی چھاتی باہر آجاوے تو زچہ کے کمر کے پاس جو ہاتھ ہے وہ خواہ اُٹھالیا جاوے مگر پیٹ پر جو ہاتھ ہے۔ وہ ہرگز نہ ہٹادیں۔ جب تک کہ آنول خارج نہ ہوجاوے۔

جس وقت مندرجہ بالا طریق سے بچہ پیدا ہوجاوے تو فوراً بچہ کو ایک طرف کرلیں۔ یعنی دائیں یا بائیں طرف ہٹالیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بعد ولادت جو زچہ کے اندر سے اکثر دفعہ خون کی دھار بڑے زور سے بہہ نکلتی ہے۔ وہ بچہ کے منہ ناک کان آنکھ وغیرہ میں

نہ لگے گی ؛

جس وقت بچہ پیدا ہو اُسے ایک طرف کر کے سب سے پہلے اُس کے منہ میں اُنگلی ڈال کر دیکھنا چاہیئے کہ اس کے مُنہ میں کسی قسم کی آلائش وغیرہ تو نہیں ہے اگر ہو تو اُسے صاف کر دیں۔ اور بچہ کی نال کاٹ دیں۔ لیکن نال کاٹنے سے پہلے اس امر کا یقین ہونا چاہیئے کہ بچہ روتا ہے کہ نہیں۔ پیدا ہوتے ہی بچہ کا رونا آنا ٹھیک ہے۔ ورنہ سمجھ لو کہ بچہ یا تو مر گیا۔ یا اس کا سانس بند ہو گیا ہے پہلے سانس جاری کرنے کی ترکیب کرنی چاہیئے۔ یعنی سرد پانی کے چھینٹے بچہ کے منہ پر ماریں تو بچہ رونے لگ جائے گا۔ اگر کامیابی نہ ہو تو کسی برتن میں سرد پانی ڈال کر بچہ کو گلے تک اس میں بٹھا دیں اور فوراً اٹھا لیں اس سے بھی کامیابی نہ ہو تو کبھی سرد پانی میں کبھی گرم پانی میں بٹھاؤ اور فوراً اٹھا لو یا بچہ کی پیٹھ پر تھپکیاں دو۔ اور اس کی ناک میں کسی جانور کا پر پھراؤ تاکہ بچہ رو اٹھے۔ بچہ کے سر میں سرد پانی ڈالنا درست نہیں اس سے نقصان ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مرچ سیاہ یا کسی دیگر ایسی تیز چیز کی نسوار دینا بھی نقصان دہ ہے۔ اگر ان مندرجہ بالا طریقوں سے امید بر نہ آئے تو مصنوعی سانس جاری کرنے کا طریقہ استعمال میں لا دیں وہ اس طرح ہے کہ بچہ کو گود میں چت لٹا دیں اور اس کے دونوں بازؤں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑ لیں۔ ذرا اُونچے اُٹھا کر اُس کے منہ میں پھونک مار دیں اور بچہ کے دونوں بازوؤں کو نیچے پسلیوں کے ساتھ لا کر دبا دیں۔ اس طرح چند بار کریں۔ بچہ سانس لینے لگ جاوے گا اگر ان تمام طریقوں سے سانس جاری نہ ہو تو سمجھ لو کہ بچہ مر گیا ہے۔ لیکن صرف دس منٹ سانس نہ لینے سے ہی بچہ کو مردہ خیال نہ کر لینا چاہیے ؛

نال کے کاٹنے کا بیان

جب بچہ رونے لگ جاوے اور یہ تصدیق ہو جاوے کہ بچہ زندہ ہے
تو مندرجہ ذیل طریقہ سے نال کاٹنی چاہئے۔ کہ پہلے نال کو بچہ کے پیٹ کی طرف
تھوڑا سا سُوتنا چاہئے اور پھر ناف سے تین اُنگلی اُوپر کی طرف کسی فیتہ یا اُونی
دھاگے سے کس کر باندھ دیں۔ لیکن خیال رکھیں کہ کہیں زور سے باندھنے
سے نال کٹ نہ جاوے۔ پھر پہلے بند سے ایک انگل کے فاصلے پر
اس طرح کا ایک اور بند لگا دیں اور دونوں بندوں کے درمیان میں سے
کسی تیز قینچی سے کاٹ دیں۔

نال کاٹنے کی دیگر احتیاطیں

اگر بچہ پیدا ہو کر رونے نہ لگ جاوے اور اس کے منہ اور آنکھ سب
نیلے پڑ گئے ہوں اس کی نال اس طرح کاٹیں کہ زچہ کی طرف بند لگا دیں اور بچہ
کی ناف کی طرف بند نہ لگا دیں۔ تین انگل چھوڑ کر کاٹ دیں جب تقریباً ایک
تولہ کے خون نکل جاوے تو فوراً بند لگا دیں۔ اس سے نیلا پن دُور ہو جاتا
ہے۔ اور بچہ رونے لگ جاتا ہے۔ ورنہ پہلی طرح تمام باتیں سرد پانی کے
چھینٹے لگانا وغیرہ کریں۔

سشرت میں جہاں نال کاٹنا لکھا ہے وہاں یہ درج ہے کہ بچہ
کی نال ناف سے آٹھ انگل کے فاصلے پر سے کاٹنی چاہیئے۔ بہر صورت ۲
انگل سے کم اور آٹھ انگل سے زیادہ فاصلہ نہ ہونا چاہیئے۔

نال کاٹتے وقت دونوں طرف بند ضرور لگانے چاہئیں۔ بچہ کی طرف
جو بند لگایا جاتا ہے۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ بچہ کے اندر سے خون نہیں جاتا
ورنہ اجراء خون سے بچہ کے مرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور زچہ کی طرف جو

لگایا جاتا ہے۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ خون جاری نہ ہونیکے سبب سے
آنول بھاری ہوکر جلدی خارج ہوجاتی ہے۔ اور بعض دفعہ اگر اور بچہ پیٹ میں
میں ہو تو وہ صحیح سلامت رہتا ہے۔ ورنہ نال سے خون جاری رہنے سے وہ
مرجاتا ہے۔

اب بچہ کو نیم گرم پانی سے غسل دیکر کسی صاف کپڑا سے پونچھ کر صاف
کردیں۔ اور کسی کپڑا میں لپیٹ کر رکھیں بشُشرت میں تو اس طرح لکھا ہے۔
کہ نال کاٹنے کے قبل پسند تھے نمک اور گھی سے بچہ کے منہ کو صاف
کرے پھر روئی کا پھایہ گھی میں بھگو کر اس کے تالو میں رکھے۔

غسل کے بعد شہد گھی اننت مول اور براہمی کا رس اور اس میں خشخاش
بھر سورن کا چورن دمرگانگ یا سونے کے ورق ملا کر بچہ کو انگلی سے تھوڑا
تھوڑا چٹا دیں۔

اگر ایسا نہ کرسکیں تو صرف شہد اور گھی ملا کر سونے کی سلائی سے چٹائیں یہ
بھی مفید ہے۔ پیٹ کو صاف کرتا ہے۔ شہد اور گھی مساوی الوزن نہ ہوں۔

ولادت کا تیسرا درجہ آنول کا گرنا ہے۔ اس وقت کی بے احتیاطی سے
زچہ کی جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ بچہ کے پیدا ہونے کے بعد قدرتی طور پر ۱۵ یا
۲۰ منٹ تک آنول خود بخود گر جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ ۲ وہ گھنٹہ تک
خود بخود گر جانی چاہیئے۔ آنول کا جلدی نہ گرنا یا اس کا کوئی حصہ اندر رہ جانا
ایک خاص نقص ہوتا ہے۔ لیکن دائی کو احتیاط رکھنی چاہیئے۔ کہ اندر ہاتھ ڈال
کر آنول کو کھینچ کر اسے نکالنے کی کوشش نہ کرے۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے زچہ
کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ خون جاری ہو جاتا ہے۔ اور زچہ مرجاتی ہے۔

البتہ جب بچہ پیدا ہو جاوے تو پیٹ پر سے ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے۔
بلکہ اسی طرح دبا کر بیٹھی رہے۔ جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔ اس عرصہ میں خود بخود
ہی تین بار درد اٹھ کر آنول خارج ہو جاتی ہے۔ آنول خارج کرنے کیواسطے

دائی اپنا بایاں ہاتھ ترچھا کر کے زچہ کے پیٹ پر رکھ کر نیچے کی طرف آہستہ آہستہ دبائے تاکہ آنول گر جائے اور آنول گر جانے کے بعد بھی تھوڑا عرصہ اسی طرح پیٹ کو دبا رکھنا چاہیئے۔ تاکہ رحم کے اندر سے کوئی خون کا چھچھڑہ وغیرہ ہووے تو وہ بھی نکل آوے۔

اگر آنول آدھ گھنٹہ تک نہ نکلے تو مندرجہ ذیل طریق اختیار کرنا چاہیئے

سفوف ارگٹ جو ایک انگریزی دوائی ہے۔ بقدر ۱ رتی کے تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلا دو۔ اس سے زچہ کو درد اٹھ کر رحم سخت ہو جاوے گا اور آنول گر جاوے گی۔ اگر ایک بار کے دینے سے فائدہ نہ ہو تو آدھ گھنٹہ بعد اسی مقدار میں پھر دے دو۔ ضرور آنول خارج ہو جاتی ہے۔

(۲) زچہ کے سر کے بال اس کے منہ میں ڈال دیں۔ اور حلق تک پہنچائیں تاکہ ابکایاں شروع ہو جائیں۔ اس سے آنول خارج ہو جاتی ہے۔

(۳) چند بیدستر سوتی کھانا یا اس کی دھونی دینا مفید رہتا ہے۔

(۴) نکچھکنی کا سفوف شہد میں ملا کر ناک میں لگا دیں چھینک آنے پر اگر اسے ذرا روک کر نیچے کی طرف زور لگایا جاوے تو آنول گر جاتی ہے۔

(۵) حنظل یعنی طاں کا گودا اور کٹھ تلخ کا ضماد پیڑو پر کرنے سے آنول خارج ہو جاتی ہے۔

(۶) سانپ کی کینچلی کی دھونی دینے سے آنول خارج ہو جاتی ہے۔

(۷) گلخیری ۲ ماشہ۔ بابونہ ۲ ماشہ۔ ہر دو کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے آنول خارج ہو جاتی ہے۔

آنول خارج ہو جانے کے بعد زچہ کو چارپائی پر چت لٹا دینا چاہیئے اور وہ ادھر ادھر حرکت نہ کرے اور اس کے قریب یا ارد گرد شور و غل نہ ہونا چاہیئے تاکہ وہ آرام سے سو سکے۔ اس وقت زچہ کا سونا نفع مند ہوتا ہے آنول کے نکلنے کے بعد اگر زچہ کے پیٹ پر نرم کپڑے کی پٹی باقاعدہ ہی جائے اور نہ ہوتا

نو دس روز بندھی رہے۔ تو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

عسر ولادت یا جننے کی دشواری

عسر ولادت سے یہ مراد ہے۔ کہ جننے کے وقت زچہ کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ درد اٹھ اٹھ کر رہ جاتی ہیں۔ اور بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ اسکے اسباب بہت سے ہیں۔ جنکی تشریح کے واسطے نصف حصہ کتاب کا تیار ہوتا ہے۔ اگر آپ ان تمام اسباب و تدابیر سے واقف ہونا چاہتے ہیں۔ تو کتاب ہدایت نامہ دائیان ہند منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں کچھ تشریح اور صرف چند مفید نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں۔ تاکہ عوام فائدہ اٹھا سکیں۔

اگر درد کو شروع ہوئے دس گیارہ گھنٹے گذر گئے ہوں اور بچہ پیدا نہ ہو تو اس وقت مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کرنا لازمی ہے۔ لیکن دائی کے واسطے مناسب ہے۔ کہ پہلے دیکھ لے کہ حمل ادھر ادھر تو نہیں ہوگیا ہے۔ اگر درد سرد پڑ جاویں اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو ایک انگریزی دوائی جسکو ایکا گوائنیا کہتے ہیں بقدر ایک رتی کے تازہ پانی سے کھلادیں۔ ایک دو گھنٹہ تک بچہ پیدا نہ ہو تو ایک پڑیہ اور کھلادیں۔ بس تیسری پڑیہ کی ضرورت ہی نہیں پڑتی اس دوائی کے کھانے سے رحم کے منہ کی سختی دور ہوکر نرمی آجاتی ہے۔ اور اگر رحم کا منہ بند ہو تو اسے کھول دیتی ہے۔ درد سرد پڑ گئی ہو۔ اسے پھر سے شروع کر کے بڑھا دیتی ہے مگر اس درد سے کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہوتی اور یہ دوائی جب ولادت کا وقت قریب ہو اور جننے میں دشواری معلوم ہو تو فوراً کھلا دو۔ اس سے کسی قسم کا اندیشہ نہیں ہے۔ بلکہ اگر دشواری نہ بھی ہو تو معمولی طور پر بھی اگر بچہ پیدا ہونے کا وقت ظاہر ہو تو اس دوائی کو بلا خوف استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ دوائی رحم کو طاقت دیتی ہے۔ اور کھانے کے بعد

گھنٹہ بعد بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ زچہ کو بالکل تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ بچہ جنا ہے۔ نیز اگر کمزور زچہ کو کھلائی جائے۔ تو بعد وضع حمل کے وہ تندرست دکھائی دیتی ہے۔ بیشک یہ دوائی بڑی مفید ہے۔ مگر دیہات میں جہاں یہ دوائی نہ مل سکتی ہو۔ یا کسی نے ایسے موقع کیلئے گھر میں نہ رکھی ہو تو مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کریں۔

(۱) ملٹھ اور مرچ کو پانی میں پیسکر اور ارنڈ کا تیل ملا کر پیڑو پر لیپ کر دینا چاہیئے۔

(۲) پٹھکنڈا (چرچٹہ) کی جڑھ کو پانی میں پیس کر اندام نہانی پر لیپ کرنا چاہیئے۔

(۳) سانپ کی کینچلی کی دہونی دینی چاہیئے۔

(۴) دارچینی ۳ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ دونوں کا کاڑھا کر کے پلانے سے بچہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے۔

(۵) کبوتر کی بیٹ کا ضماد ناف پر کریں اور تھوڑی کو پانی میں حل کر کے پلا دیں۔

(۶) کینچوا یعنی گنڈووا بقدر ایک رتی لیکر پان میں رکھ کر حاملہ کو کھلائیں اگر درد سرد پڑ گئی ہو تو اس سے تیز ہو کر بچہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے۔

(۷) نوشادر اور پودینہ۔ ان دونوں کو پیسکر بتی بنا کر اندر داخل کرنے سے بچہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے۔

(۸) گھوڑے کے ناخن کی دھونی دینا مفید ہے۔

(۹) تخم گاجر۔ سوئے۔ سونف۔ میتھی۔ بنفشہ۔ ملٹھی۔ دارچینی دو۔ دو ماشہ سب چیزوں کو پانی میں جوش دے کر پلانے سے بچہ جلدی پیدا ہوتا ہے۔

(۱۰) املتاس کے پتے خوب باریک پیسکر بقدر ایک تولہ کھلا کر اوپر سے گرم پانی پلا دیں۔ بچہ جلدی پیدا ہوگا۔

(۱۱) پودینہ - پرسیاؤشاں - دارچینی - تین تین ماشہ لے کر جوشاندہ بنا کر پلانے سے بچہ جلدی پیدا ہوجاتا ہے۔

(۱۲) گدھے کے ناخن کی دھونی دینا مفید ہے۔

(۱۳) کاک جنگھا کی جڑ یا اپا مارگ (چرچٹہ) کی جڑ کمر میں باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

زچہ کی حفاظت

ولادت کے بعد زچہ کو ایک عمدہ بستر چارپائی پر بچھا کر لٹا دینا چاہیئے کمرے میں شور و غل ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ زچہ کو اگر اس وقت نیند آجائے تو اچھا ہے۔ اس موقعہ پر اجوائن تھوڑی سی لیکر اس کو پانی میں ڈال کر جوش دینا چاہیئے۔ اور اس پانی میں تھوڑا سا روغن زرد ملا کر پلانا چاہیئے یا اگر صرف اجوائن کا پانی ہی پلایا جائے تو بہتر ہے۔

اس موقعہ پر اگر قند سیاہ۔ سونٹھ۔ اجوائن دیسی گھی ملا کر تھوڑا سا عورت کو کھلایا جاوے۔ تو اچھا رہتا ہے۔ اگر موسم زیادہ گرمی کا ہو۔ تو سونٹھ یا تو کم ڈالیں یا بالکل نہ ڈالیں۔

اندام نہانی کو سینکنا بھی مفید رہتا ہے۔ اس واسطے اینٹ کو تپا کر (جو عورت سہار سکے) کسی کپڑے میں لپیٹ کر اندام نہانی پر کپڑا رکھ کر اسے سینکنا چاہیئے ان ایام میں چلنا پھرنا ہرگز نہیں چاہیئے۔ بلکہ آرام سے لیٹی رہے تیسرے چوتھے دن اٹھ کر تھوڑا تھوڑا بیٹھنا شروع کر دے تو کوئی ہرج نہیں۔

ٹھنڈے پانی سے نہانا بالکل منع ہے۔ بلکہ پانچ چھ یوم تک تو ٹھنڈا پانی پینے کے واسطے ہرگز نہ دیں۔ گرم پانی اجوائن کا پانی پینے کے واسطے دیں پانچ چھ یوم کے بعد نیم گرم پانی دیں۔ دس بارہ روز کے بعد تازہ پانی جو کہ [illegible]

نہ ہووے سکتے ہیں ⁘

اِمراض زچہ کا عِلاج

بچہ پیدا ہونے کے بعد جو مرض عورت کو ہوتے ہیں۔ انہیں سوت کا روگ کہا جاتا ہے۔ یا امراض زچہ۔ اس کے اسباب اکثر بداعتدالی وبدپرہیزی ہوا کرتے ہیں ⁘

سُوت کا روگ (امراض زچہ) کے علامات

اعضاء شکنی یا اعضا میں درد۔ بخار و کھانسی۔ پیاس کی شدت۔ بدن کا بھاری ہونا۔ پیٹ میں درد۔ پیٹ کا پھولنا۔ دست لگ جانا۔ سوجن ہونا۔ کمزوری کا ہونا کھانے سے نفرت اور غنودگی کا آنا۔ یہ سبھی علامات سوت روگ کی ہیں قوت ہاضمہ کا کمزور ہونا۔ اسکے علاوہ بلغم و بادی امراض و علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

علاج

سب سے پہلے اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ زچہ کو بچہ پیدا ہونے کے بعد جو خون جاتا ہے۔ وہ بند نہ ہو جاوے۔ اس کی میعاد اگر لڑکے کی ولادت ہو تو ۲۰ سے ۳۰ دن تک اور اگر لڑکی ہو تو پینتیس یا چالیس یوم تک ہے۔ اگر کسی بدپرہیزی سے پڑ دیا ناندام نہانی پر سرد پانی کے لگ جانے سے سرد پانی سے غسل کرنے سے زیادہ سرد پانی پینے سے بند ہو جاوے تو اسے جاری کرنا چاہیئے۔ اس کے واسطے بیڑو پر سینک کرنا بھپارہ دینا نہایت مفید ہے۔ تخم بادیان۔ تخم کرفس۔ تخم سوئے پر یاد ... [illegible]

[illegible] کا کا ڑھا دیں۔ [illegible]

پردر یعنی جریان خون

بعض دفعہ بچہ پیدا ہونے کے بعد اگر رحم اچھی طرح نہ سکڑ جاوے یا
کوئی دیگر سبب ہو جاوے تو خون زیادہ مقدار میں جانے لگ جاتا ہے جس
کی وجہ سے چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگ جاتے ہیں۔ جسم پر
سرد پسینے (تریلی) آتے ہیں۔ نیز زچہ کمزور ہو جاتی ہے۔ خون زیادہ بہہ جاوے
اور مرض بڑھ جائے تو آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ تمام جسم
میں تشنج سا ہو کر زچہ کے مرجانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔

علاج } موصلی سفید ۴ تولہ۔ شاقل ۴ تولہ پرساؤشاں ۴ تولہ۔ ثعلب ۴ تولہ کاپھل
۴ تولہ۔ سمندر سوکھ ۴ تولہ۔ مازو ۴ تولہ۔ گل دھاوا آٹھ تولہ کمرکس ۸ تولہ
دودھ پٹھانی ۸ تولہ۔ بھکھڑہ ۸ تولہ۔ گوند کیکر ۸ تولہ۔ گوند جھنبری ۸ تولہ دو نوساری
۸ تولہ طباشیر ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ بادام مغز نارجیل چھوہارا کشمش یہ
اشیاء ضرورت و حیثیت کے موافق ڈالیں۔ روغن زرد ایک سیر۔ کھانڈ ایک
سیر اور آرد گندم حسب ضرورت ڈال کر بطور پنجیری کے تیار کریں۔ اس میں
جو گوند ہے اُسے پہلے علیحدہ گھی میں بھون لینا چاہیے۔ اور باقی اشیاء کو کوٹ
چھان کر تیاری کے وقت بیچ میں شامل کریں۔ اس کی مقدار خوراک آدھی
چھٹانک تک چند روز تک کھلا دیں۔

پرسوت روگ کے واسطے مفید ادویات

(۱) شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ایک تولہ۔ گندھک مصفیٰ ایک تولہ کشتہ
ابرک سیاہ ایک تولہ کشتہ تانبا ۲ ماشہ۔ ان سب اشیاء کو گورکھ منڈی بوٹی
کے رس یا کاڑھے میں کھرل کر کے دو۔ دو۔ رتی کی گولی بنا دیں۔ اور سایہ میں خشک کریں

ضرورت کے وقت دودھ کے ہمراہ ایک گولی دیں۔ یہ دوائی بخار۔ شدت پیاس
دمہ کھانسی اور سوجن کو دور کرتی ہے۔ کھانے کی خواہش کو بڑھاتی ہے۔

(۲) سوہاگہ کھیل کیا ہوا۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ۔ گندھک مصفےٰ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ جائیفل۔ جاوتری۔ لونگ الائچی۔ دھاوے کے پھول کوڑے کی چھال۔ اندرجو۔ پاڑھل۔ ککڑ سنگی۔ اتیس۔ اجوائن یہ سب ادویات برابر وزن لیکر پرسارنی کے رس میں کھرل کرکے چار چار رتی کی گولی بنائیں ہر روز صبح کے وقت ایک گولی پرسارنی کے رس کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ کھانے سے تمام پرسوتا روگ دور ہو جاتے ہیں یعنی بخار سوجن سنگرہنی تلی۔ دست۔ کھانسی۔ دمہ دور ہوتے ہیں۔

(۳) پارہ مصفےٰ۔ گندھک مصفےٰ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ جاوتری نمک سیاہ۔ یہ سب ادویات برابر وزن لیکر بکری کے دودھ میں کھرل کرکے بقدر ۲ رتی کے گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی ہر روز دودھ کے ہمراہ کھا دیا تمام سوت کے روگ دور ہو ویں۔

(۴) وش موِل کا کاڑھا کرکے اس میں گھی ملا کر پلا دیں۔ تو سوت کا روگ دور ہو جائے گا۔

(۵) گلو۔ سونٹھ۔ سہنجنہ کی چھال۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ چب۔ چترک۔ نیتر بالا۔ یہ آٹھوں ادویات اتنی لیں کہ سب مل کر دو تولہ ہو جاویں۔ پھر ان کا کاڑھا کرکے جب تھوڑا سا رہ جاوے تو شہد ملا کر پلا دیں۔

(۶) دیودار۔ بچ۔ کٹھ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ چرائتہ۔ کاپھل۔ ناگر موتھ۔ کوڑ دھنیا ہرڑ۔ گج۔ پیپل۔ دھمانسہ۔ گوکھرو۔ جواسہ۔ کٹیلی۔ اتیس۔ گلو۔ ککڑ سنگی۔ زیرہ سیاہ یہ سب اشیاء سوا سو ماشہ لے کر ۱۶ گنا پانی ڈال دیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہے۔ تو نمک سیاہ اور بھونی ہوئی ہینگ تھوڑی سی ملا کر مریضہ کو پلا دیں۔ سب قسم کے پرسوت روگ دور ہو ویں۔

(۷) گل بنفشہ ۵ ماشہ ۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ ۔ بادیان ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ ۔ ملٹھی ۵ ماشہ ۔ ان سب اشیاء کو تین پاؤ پانی میں بھگو کر اور جوش دے کر جب تیسرا حصّہ باقی رہ جاوے تو اس میں دو تولہ گلقند ملا کر پلادیں ۔ یہ یونانی نسخہ ہے ۔ بعض دفعہ اس میں ۲ تولہ گلقند کے ہمراہ ۲ تولہ شربت بزوری بھی شامل کر لیا جاتا ہے ۔

(۸) سونٹھ ۱ تولہ ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ ۔ فلفل دراز ۳ تولہ ۔ سیندھا نمک ۲ ماشہ ۔ جاوتری ۲ تولہ ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۲ تولہ سب اشیاء کو برگ سنبھالو کے رس میں ایک پہر تک کھرل کر کے چنے کے برابر گولی باندھیں اور ایک گولی شہد کے ساتھ کھلادیں ۔ تو پرسوت روگ دور ہوگا ۔

بچّہ کی پرورش کے اصُول

(۱) جس وقت بچہ پیدا ہو اس وقت اچھی طرح اس کے بدن کو صاف کرنا چاہیئے ۔ تاکہ کسی قسم کی آلائش اس کے بدن پر نہ رہے ۔

(۲) بچّہ کو اسی وقت نیم گرم پانی سے غسل کرادیں ۔ اور کسی صاف کپڑے سے اس کا بدن پونچھ دیں ۔ اور تِل کا تیل تھوڑا سا ئل دیں ۔ بعد ازاں بچہ کو ہر روز نیم گرم پانی سے غسل کرانا چاہیئے ۔ اگر موسم گرما ہو تو دھوپ میں گرم کیئے ہوئے پانی سے غسل کرادیں ۔ بچہ کے سر پر زیادہ پانی نہیں ڈالنا چاہیئے اگر بچہ بیمار ہو تو غسل سے پرہیز لازم ہے :۔

(۳) اس بات کا ہر وقت خیال رہے کہ بچہ کو ہوا نہ لگ جائے یعنی بستر میں یا ماں کی گود میں جب بچہ گرم ہو تو فوراً باہر نہیں نکال لینا چاہیئے یا یہ کہ غسل دیکر ہوا میں نہیں رکھنا چاہیئے :۔

(۴) جب بچہ [illegible] ہو ... [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

ماشہ خالص شہد ملاکر چٹائیں۔ تاکہ دست کھل کر آجاوے۔ یا جمن گھٹی تیار کرکے دیویں۔ نسخہ نیچے درج کیا جاتا ہے:-

نسخہ جمن گھٹی

سونف۔ املتاس۔ اجوائن۔ ہرڑ کلاں۔ منقہ۔ الائچی دانہ۔ گل گلاب عناب۔ ملٹھی۔ یہ چیزیں تھوڑی مقدار میں لیکر کسی مٹی کے کوزہ میں بھگو کر آگ پر جوش دیں اور پانی نتار کر اس میں کھانڈ ڈال کر بچہ کو تقریباً چھ ماشہ پلادیں اور دن میں دو تین بار دیں۔ اگر بچہ بڑا ہو تو مقدار بڑھا سکتے ہیں۔ یہ خوراک تو ایک دو دن کے بچہ کے واسطے ہے:-

(۵) بچہ کو چار روز تک پاخانہ سیاہی مائل آتا ہے۔ اسکے بعد زردی اختیار کرتا ہے۔ اگر ان ایام میں قبض ہو۔ تو جمن گھٹی یا کسٹرائیل دیں:-

(۶) بعض دفعہ زچہ کو دو تین روز تک دودھ نہیں اترتا۔ اس صورت میں بچہ کو گائے کا دودھ دے سکتے ہیں۔ مگر اس طرح دینا چاہیئے۔ کہ جتنا دودھ ہو اتنا ہی پانی ڈال کر اُسے گرم کریں۔ زیادہ جوش دینے کی ضرورت نہیں۔ جب گرم ہو جاوے تو کھانڈ ملا کر تھوڑی مقدار میں پلائیں۔ لیکن جب ماں کا دودھ اتر آئے تو پھر اس حالت میں بچہ کو دوسرا دودھ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ ماں کا دودھ بچہ کی قدرتی غذا ہے:-

(۷) بچہ کو دودھ پلانے کے واسطے یاد رکھیں کہ پہلے تین دنوں میں بچہ کو (اگر بچہ تندرست ہو) تو ہر تین گھنٹہ کے بعد دودھ پلانا چاہیئے۔ اگر کمزور ہو تو دو گھنٹہ کے بعد۔ جب بچہ بڑا ہو جاوے۔ تو دودھ دینے کے وقت میں احتیاط رکھنی چاہیئے۔ پیدائش کے ہفتہ اول سے چوتھے ہفتہ تک دو دو گھنٹہ بعد اور ایک ماہ سے دو ماہ تک ڈھائی گھنٹہ کے بعد۔ تین ماہ سے [illegible] تک ہر پانچ گھنٹہ کے بعد پلانا چاہیئے۔ جب بچہ [illegible] اگر [illegible]

اور بھی بڑھا دینی چاہیئے۔

(۸) بچہ کا دودھ اس وقت چھڑانا چاہیئے جب بچہ کے چھ سات دانت نکل آویں۔ قبل اس کے نہیں چھڑوانا چاہیئے۔ کیونکہ اس وقت تک بچہ اور بھی کچھ نہ کچھ کھا پی سکتا ہے۔ زیادہ عرصہ تک دودھ پلاتے رہنے سے زچہ اور بچہ دونوں کو نقصان پہنچتا ہے:۔

(۹) بچہ کا لباس صاف ستھرا اور ہلکا ہونا چاہیئے۔ تنگ کپڑے بچے کو کبھی نہیں پہنانے چاہئیں اور نہ ہی بھاری کپڑے پہنانے چاہئیں۔ رات کو بچہ کو ننگے نہیں سلانا چاہیئے۔ کپڑے گندے نہیں رکھنے چاہئیں۔ سردیوں میں سردی سے بچانا چاہیئے۔ اس کیواسطے گرم کپڑے ہونے چاہئیں۔ مگر وہ بھی بہت بھاری اور تنگ نہ ہوں۔ سردیوں میں پاؤں اور سر کو ننگا نہیں رکھنا چاہیئے۔

(۱۰) بچوں کو نیند بہ نسبت بڑوں کے زیادہ ہوتی ہے تندرستی کی حالت میں چھوٹا بچہ اس قدر سوتا ہے کہ سوائے دودھ پینے کے جاگتا ہی نہیں لیکن جیسے جیسے یہ بڑا ہوتا جاتا ہے۔ اسکی نیند کم ہوتی جاتی ہے۔ اور چستی بڑھتی جاتی ہے۔ بچے کو کندھے پر لگا کر سلانے کی عادت بری ہے۔ جب سلانا ہو تو بچہ کو جاگتے ہی چارپائی پر لٹا دیں۔ اور اس کے رونے کا کچھ خیال نہ کریں۔ بچہ خود بخود سو جائے گا:۔

جب بچہ ماں کے ساتھ سوتا ہو تو احتیاط لازم ہے۔ کہ کہیں کسی وقت کروٹ لیتے وقت بچہ نیچے نہ دب جائے۔ اسواسطے اگر زچہ اور بچہ کے درمیان ایک چھوٹا سا سرہانہ رکھا جاوے تو بہتر ہے۔ اس کے دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ بچہ کے نیچے دب جانے کا خطرہ نہیں رہتا۔ دوسرے یہ کہ بچے کو ہر وقت دودھ پینے کی عادت نہیں پڑتی۔ ورنہ جونہی بچہ کا ہاتھ پستان پر پڑ گیا۔ فوراً دودھ پینے لگ جاتا ہے۔ نشہ آور چیز بغرض نیند کے بچہ کو بھی

نہیں کھلانی چاہیے۔ اس سے بچے کا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ بھوک کم اور قبض پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ غلطی سے نشہ کی اشیاء زیادہ دی جاوے۔ تو بچہ مر بھی جاتا ہے :-

(۱۱) چھوٹے بچہ کو تیز روشنی میں ہرگز نہ لے جاویں کیونکہ اسکی آنکھیں تیز روشنی کو برداشت نہیں کر سکتیں۔ آہستہ آہستہ تیز روشنی میں لے جانا چاہیئے

(۱۲) بچوں کو چلنا سکھانے کے واسطے ادھر ادھر گھسیٹنا یا زیادہ عرصہ کھڑا رکھنا درست نہیں۔ بلکہ بچہ کی طاقت کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔ جب بچہ کو کھڑا کرو۔ اگر بیٹھنا چاہے۔ تو فوراً بٹھا دو۔ بچہ خود ہی جیسے جیسے طاقت آتی ہے اٹھ کر کھڑا ہوتا اور گھٹنوں کے بل چلتا اور پھر سیدھا چلنے لگ جاتا ہے بچہ کی حرکتوں کو دیکھتے رہنا چاہیئے۔ معمولی طور پر کھڑا کرنا یا اُن کے چلنے میں ہاتھ کے سہارے کا دینا مناسب ہے۔

(۱۳) جب بچہ کو اُٹھاؤ۔ تو بازوؤں یا ہاتھوں سے پکڑ کر مت اُٹھاؤ۔ بلکہ بازوؤں کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر آہستہ سے اُٹھاؤ۔

(۱۴) بچوں کے دانت جسقدر بچہ طاقتور ہو اُسی قدر جلدی اور آسانی سے بچہ کے دانت نکلتے ہیں۔ طاقتور بچہ کے دانت چھٹے ساتویں مہینہ میں نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض کے پانچویں ہی مہینہ میں۔ اور کمزور بچوں کے تو دسویں گیارہویں اور کبھی کبھی سال کے بعد بھی نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ عام طور پر اڑھائی سال میں بچہ کے بیس دانت نکل آتے ہیں +

جب بچہ کے دانت نکلنے کا وقت آتا ہے۔ تو بچہ کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ دودھ اچھی طرح نہیں پیتا۔ اور اکثر ہلکا سا بخار معلوم ہوتا ہے۔ سر بھاری ہو جاتا ہے۔ اور سر کو ادھر اُدھر مارتا ہے۔ اور بے چین رہتا ہے کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ اور کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ اور بعض بچوں کو زکام کھانسی بخار وغیرہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں +

جب بچہ دانت نکالنے لگے تو اسے کھلی ہوا میں رکھنا چاہیئے بجائے دودھ کے اور کوئی چیز نہ کھلانی چاہیئے۔ دستوں کو بند نہ کرنا چاہیئے البتہ قبض ہو تو اسکے دور کرنے کیلئے تھوڑا ساکسٹرائل پلا دینا چاہیئے۔ شہد میں نمک اور ملٹھی کا آٹا ملاکر دن میں دو تین مرتبہ سوڑوں پر ملنا چاہیئے یا ہمارا تیار کردہ دوائی "ونت اُد بھیج" کا استعمال لازمی ہے جس سے بچہ کے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ دانتوں کے نکلنے کی ترتیب اس طرح پر ہے کہ پہلے چھٹے مہینہ میں نیچے کے دو دانت سامنے کے نکلتے ہیں اسکے بعد نویں مہینہ میں اُوپر کے دو سامنے والے دانت نکلتے ہیں جو اگر پہلے نکلیں تو اسے اکثر لوگ منحوس خیال کرتے ہیں بارھویں مہینہ میں دو دانت جو اوپر والے دو دانتوں کے گرد ہوتے ہیں نکلتے ہیں اس کے بعد پھر نیچے اور پھر اُوپر کے دانت باری باری سے نکلتے ہیں۔

(۱۵) بہت چھوٹے بچہ کا تالو حرکت کرتا ہے۔ جسے دیکھ کر انجان آدمی تو ڈر ہی جاتا ہے کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ لیکن دراصل یہ بات ہے کہ اس مقام پر شروع میں ہڈی نہیں ہوتی بصرف ایک جھلی ہوتی ہے۔ جسکی وجہ سے حرکت معلوم ہوتی ہے۔ بچہ جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے۔ یہاں ہڈی بنتی جاتی ہے جب ہڈی بن جاتی ہے۔ تو پھر یہ حرکت بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اسی کو جوگی جن دسم دوار کہتے ہیں۔ اور یہ ہڈی دیگر ہڈیوں سے نازک ہوتی ہے اس کے جو مسام ہوتے ہیں۔ اُن کے راستے سے اکثر گندے مواد ات خارج ہوتے رہتے ہیں آیور ویدک میں اس کو مرم ستھان مانا گیا ہے مرم استھان وہ ہوتے ہیں جہاں پران (جان) ہوتے ہیں۔ یعنی مرم استھان پر اگر چوٹ لگے۔ تو انسان کے مرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

امراضِ پستان

گو یہ مرض بچوں کی نہیں عورتوں کی ہے۔ اس کو امراض المستورات میں لکھنا مناسب تھا۔ مگر بچہ کی قدرتی غذا ماں کا دودھ ہوتی ہے اور دودھ پستان سے پیدا ہوتا ہے۔ اسواسطے یہاں لکھ دینا بھی غیر مناسب نہیں۔

ورم پستان

پستان کو چوٹ لگ جانے سے یا کسی خلط کے فاسد ہونے سے ورم ہو جاتا ہے بعض دفعہ دودھ کے جم جانے سے ورم ہو جاتا ہے۔ ورم کی حالت میں اگر لاپرواہی کی جائے تو ایک قسم کا پھوڑا بن جاتا ہے جس سے حد تکلیف ہوتی ہے۔ جب پہلے دودھ اترتا ہے تو بھی اکثر دفعہ ورم ہو جاتا ہے اور ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے جسے عام لوگ دودھ کا بخار کہتے ہیں۔ دودھ اترنے کی میعاد عموماً بچہ پیدا ہونے سے ۲۴ گھنٹہ بعد تک ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ دوسرے تیسرے روز اترتا ہے۔ دودھ اترتے وقت پستانوں میں سرسراہٹ اور تناؤ سا معلوم ہوتا ہے۔

(۱) ورم پستان کی حالت میں برگ نیم اور برگ بکائن کو جوش دیکر اس پانی سے دھونا چاہیئے۔ اور وہی اوپر باندھنے چاہئیں۔

(۲) ورم کی حالت میں بادام روغن ملنا مفید رہتا ہے۔

(۳) گل عباسی و برگ مکو کے جوشاندہ سے دھونا ورم پستان کیلئے مفید ہے۔

پستان میں دودھ کا جم جانا

اگر پستانوں میں دودھ جم جاوے۔ تو گرہ سی معلوم ہوتی ہے۔ اس سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور ورم بھی۔ اس حالت میں مندرجہ ذیل علاج کریں۔

(۱) سٹھی کے چاول اور لونگ دونوں کو پانی میں پیس کر گرم کر کے پستانوں پر لیپ کریں۔

(۲) موم کو گرم کر کے پستانوں پر لیپ کر دیں۔ آرام ہو گا۔

(۳) تل سیاہ کوٹ کر پانی میں یا دودھ گائے میں پیس کر گرم کر کے لیپ کریں۔

(۴) گل بنفشہ دودھ میں پیس کر گرم کر کے لیپ کریں۔

(۵) سہانجنے کی جڑھ کو پیس کر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۶) تخم کاہو کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا ورم پستان و درد پستان کو تسکین دیتا ہے۔

(۷) اگر ورم میں مواد پڑ جائے۔ تو اس کے واسطے جراحی کا کام کرنا چاہئے یا عام دنبلوں کا علاج کرنا چاہئے۔

شناخت دُودھ

دودھ کا اچھا ہونا ہی بچہ کی پرورش کے واسطے مفید ہوتا ہے اور اگر کوئی نقص دودھ میں ہو۔ تو بچہ اس دودھ کو پی کر کئی قسم کی امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یا یہ اگر دودھ بوجہ گرمی شدت کے خراب ہو گرمی کی امراض اور بلغم سے ہو تو اُس سے امراض بلغمی۔ اسی طرح سودا سے سوداوی جاننا چاہیئے۔

عمدہ دُودھ کی شناخت

جو دودھ پانی میں ڈالنے سے پانی کے ساتھ مل جاوے اور رنگت زردی مائل ہو۔ اور ذائقہ دودھ کا میٹھا ہو۔ تو یہ شدھ یعنی عمدہ دودھ ہوتا ہے۔

ناقص دُودھ کی شناخت

(۱) جس دودھ کا ذایقہ کیلا ہو۔ اور پانی میں ڈالنے سے اُوپر تیر آدے تو ودوات یعنی مادہ باد سے ناقص ہوگیا ہے۔

(۲) جس دُودھ کا مزا کڑوا۔ کھاری۔ نمکین یا ترش ہو۔ اور زرد رنگ کی بلبلیاں سی معلوم ہوں تو جان لو کہ پت (یعنی) صفراء سے ناقص ہوگیا ہے۔

(۳) جو دودھ بہت چکنا اور گاڑھا ہو۔ پانی میں ڈالنے سے نیچے ڈوب جائے کف یعنی بلغم سے ناقص شدہ جانو۔ ایسی حالتوں میں ان کے مطابق دوا و غذا دے کر دُودھ کو ٹھیک کرنا چاہیئے۔

قِلّت دُودھ

دُودھ اگر کم ہو تو بچہ کی پرورش مشکل ہو جاتی ہے بعض دفعہ دودھ شروع سے اُترتا ہی نہیں۔ اور بچہ بھوک سے بیزار ہو کر بلبلاتا ہے اگر دُودھ نہ اُترے یا کم ہو تو یہ علاج کریں۔

عِلاج

(۱) جب زچہ کو دُودھ نہ اُترے۔ تو چند ارنڈ کے پتے لیکر مٹی کے برتن میں پانی ڈالکر پتے ڈال دیں اور آگ پر جوش دیں۔ پھر نیچے اُتار کر اس پانی سے پستانوں کو ایک گھڑی تک دھوتے رہیں۔ اور وہ پتے جن کو جوش دیا گیا ہے صاف کر کے پستانوں پر باندھ دیں۔ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دو تین دن کے عمل میں دُودھ خوب اچھی طرح آویگا۔ اس ترکیب کے علاوہ دُودھ لانے والی ادویات کا بھی استعمال کرنا چاہیئے۔

(۲) غذا۔ دُودھ۔ چاول۔ مکھن۔ ملائی دیں۔ تاکہ دودھ اچھی طرح پیدا

ہو کر اُتر آوے ۔

(۳) ستاور اور سونف کا سفوف بنا کر پانی کے ہمراہ بقدر ۹ ماشہ صبح اور اسی قدر شام کو کھانا دودھ کو بڑھاتا ہے ۔

(۴) ساٹھی کے چاول اور زیرہ سفید دودھ میں پکا کر کھانے سے قلت دودھ رفع ہو جاتی ہے ۔

(۵) جنگلی کپاس کی جڑ کا سفوف بنا کر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو کانجی کے ہمراہ پینے سے دودھ بہت پیدا ہوتا ہے ۔

(۶) بداری قند و ستاور کا سفوف دودھ کے ساتھ کھانا دودھ پیدا کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے ۔

کثرت دودھ

قلت دودھ کی طرح کثرت دودھ بھی بیماری ہے ۔ اور بچہ کیواسطے نقصان دہ ہے ۔ جب کبھی ایسی حالت ہو کہ دودھ کثرت سے پیدا ہو تو فوراً غذا میں تبدیلی کر دینی چاہیئے ۔ اور دودھ کو بڑھانے والی اغذیہ بند کر دیں اور نیچے لکھی ہوئی ادویات کا استعمال کریں ۔

(۱) بیج بند ایلوا ۔ زیرہ سیاہ ۔ ان ہر سہ اشیاء کو سرکہ میں پیس کر پستانوں پر لیپ کریں ۔

(۲) میتھی کے بیج اور السی ہر دو اشیا کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا چاہیئے ۔

بچوں کے امراض اور اُن کا علاج

یہ ظاہر ہے کہ بچہ اپنی تکلیف کو خود بتا نہیں سکتا ۔ اسی واسطے بچے کے والدین کو چاہیئے ۔ کہ بچے کا مزاج سے خیال رکھیں ۔ ہم اس تکلیف کو رفع کرنے کیواسطے نیچے چند بدیا نسخہ درج کرتے ہیں تاکہ ہر ایک عیال دار

اس سے فایدہ اُٹھا سکے۔ کیونکہ وید یا حکیم کا ہر ایک جگہ ملنا مشکل ہوتا ہے
اکثر وقعہ ایسا دیکھا گیا ہے کہ بچہ کو کوئی نہ کوئی بیماری ہوتی ہے۔ جس سے وہ
تنگ آکر روتا ہے۔ مگر اسکی ماں صرف یہ خیال کر کے کہ اسکو بھوک لگ رہی ہے
اسکے منہ میں پستان ٹھونس دیتی ہے۔ جو اُسپر بھی بچہ چپ نہ ہو (کیونکہ اس کو
اندرونی تکلیف ہوتی ہے) تو بیوقوف ماں تنگ آکر مارنے لگ جاتی ہے۔
کیا ہی اچھا ہو جو تعلیم یافتہ لوگ ان اصولوں کو اپنے گھروں میں سُنا کر یاد
کروا دیں۔ اور ایسی لاپرواہی دبے وقوفی کو دُور کریں۔

تندرست بچے کی علامات

جب بچہ تندرست ہوتا ہے۔ تو اُس کا چہرہ بارونق وخوش نظر آتا
ہے اور بڑے مزے سے نیند لیتا اور جاگتا وکھیلتا ہے۔ خوش ہو کر
دودھ پیتا اور غذا کھاتا ہے۔

بیمار بچے کی علامات

جب بچہ بیمار ہو جاتا ہے۔ تو اس کے چہرے کی رونق جاتی رہتی
ہے اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ خواب میں رو اُٹھتا ہے۔ اور جاگتا
ہُوا بے قرار نظر آتا ہے۔ اس کے ماتھے پر بل پڑے رہتے ہیں:

بچہ کی تعریف

بچہ کے امراض کی تشخیص اور علاج کے واسطے بچہ کی تعریف کر دینا
ضروری ہے۔ اس سے معالج کو علاج کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ آیورویدک
میں لکھا ہے کہ بچہ تین قسم کا ہوتا ہے ایک وہ صرف دودھ ہی پیتا ہے دوسرا
وہ جو دودھ بھی پیتا ہے اور ساتھ ساتھ اناج بھی کھاتا ہے۔ اور تیسرا

وہ جو صرف اَن یعنی اناج کھاتا ہے۔

پہلی قسم کے بچہ کو جو بیماریاں ہونگی۔ وہ خرابی دودھ سے۔ اور دوسری قسم کے بچہ کی امراض بسبب خرابی دودھ و اناج کے۔ اور تیسری قسم کے بچہ کی امراض بد پرہیزی خوراک سے ہونگی۔ اسی کے مطابق علاج بھی کرنا چاہیئے

بچّہ کی بیماری معلوم کرنے کا طریقہ

(۱) جب بچہ روئے تو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اسے ضرور کچھ نہ کچھ تکلیف ہے
(۲) بچہ جس مقام پر بار بار ہاتھ لگا دے اس جگہ۔ اور جس جگہ کسی دوسرے کا ہاتھ نہ لگنے دے۔ اس جگہ کوئی نہ کوئی تکلیف جاننی چاہیئے۔
(۳) اگر بچہ آنکھیں بند کرلے تو سمجھ لو کہ اس کے سر میں درد ہے۔
(۴) اگر بچے کو قبض ہو۔ یا قے کرے۔ پستان کو چبا دے۔ پیٹ میں گونج ہو یا پیٹ پھول جائے تو پیٹ کی بیماری سمجھ لو۔
(۵) اگر بچہ کا پیشاب اور پاخانہ رک جائے اور بچہ کو ڈر معلوم ہو۔ اِدھر اُدھر دیکھے تو سمجھ لو۔ کہ شانہ یا پیشاب گاہ اور مقعد کی بیماری ہے۔
(۶) اگر بچہ سوتے سوتے اُٹھے اور اُٹھتے ہی رونے لگ جائے سسکیاں بھرے اور اسکی پیشانی پر بل پڑ جادیں تو بچے کو سینے کی بیماری ہے۔
(۷) اگر بچہ کھانستا ہوا بہت روو دے تو عارضہ کھانسی و درد پسلی کا ہے۔
(۸) اگر بچہ منہ کھول کر جلدی جلدی سانس لے اور اس کے نتھنے سانس لیتے وقت پھول جائیں۔ تو ڈاکٹر لوگ اُسے نمونیہ کہتے ہیں۔ مگر عام لوگ اُسے ڈبہ طفلاں کہتے ہیں۔
(۹) اگر بچہ کان کی طرف بار بار انگلی لے جائے تو درد کان ہے۔
(۱۰) اگر بچہ کی زبان میلی ہو اور پاخانہ بدبودار اور سیاہ رنگ کا ہو۔ تو بھی پیٹ کی بیماری سمجھو۔

(۱۱) اگر سوتا ہوا بچہ دانت پیسے یا ناک کو کھجائے یا گڑگڑے۔ پیشاب اور پاخانہ کی جگہ کو ملتا رہے۔ تو جان لو کہ اس کے پیٹ میں کیڑے ہیں جسے عام لوگ چچو نے بھی کہتے ہیں:-

(۱۲) اگر بچہ گھٹنے سکیڑے اور بھویں چڑھائے تو پیٹ میں درد کی علامت ہے۔

(۱۳) اگر بچے کے پیشاب میں سفیدی نظر آئے اور پیشاب میں میٹھ جاوے تو سمجھ لو کہ خرابی ہاضمہ کا عارضہ ہے۔

(۱۴) اگر پیشاب کی رنگت سرخ ہو۔ تو اس علامت سے جاننا چاہیئے کہ بخار ہونے والا ہے۔

بچّوں کی ادویات کی تجویز

بچّوں کو جو دوائی دی جائے وہ خوش ذائقہ ہونی چاہیئے۔ تیز جلاب کی دوائی یا زہریلی ادویات اسی طرح خواب آور ادویات کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ دوائی کی مقدار عمر کے لحاظ سے ہونی چاہیئے۔ بچہ جس قدر چھوٹا ہو۔ اسی قدر کم مقدار میں دوائی دینی چاہیئے۔ اگر کوئی سفوف دینا ہو تو شہد میں ملا کر چٹانا چاہیئے۔ کاڑھا دینا ہو تو اس میں کھانڈ یا شہد ملا لیں۔ کاڑھا کر کے دوائی دینا چھوٹے بچوں کے واسطے بہت مفید بات ہے۔ اگر کوئی گولی دوائی دینی ہو تو اسے باریک کر کے اس کی ماں کے دودھ میں یا دوسرے دودھ میں یا کسی عرق یا کاڑھا میں حل کر کے

دینی چاہیئے۔ سالم گولی کبھی نہ دینی چاہیئے۔ جہاں تک ہو سکے مفرد ادویات سے کام لیں۔ اس کے بعد مرکب ادویات مثل کاڑھا وغیرہ دیں۔ شیر خوار بچہ کی ماں کو دوائی دینے سے بھی بچّہ کو اثر ہو جاتا ہے۔ لیکن جو بچہ ساتھ اناج بھی کھاتا ہو یا صرف اناج کھاتا ہو۔ اس صورت میں صرف بچہ کو ہی دوا دینی لازم ہے۔

بچّہ کی ناف کا پک جانا!

زرد چوب۔ لودھ۔ پھول پریشگوان کا سفوف کر کے شہد میں ملا کر اوپر لیپ کر دیں۔ یا مغز بنولہ اور ہلدی کو گھی میں گھس کر گرم کر کے لیپ کرنا چاہیئے۔

ورم ناف

اگر ناف پر ورم ہو جائے۔ زرد مٹی کو آگ پر سرخ کر کے دودھ میں پیس کر لیپ کرنا چاہیئے،

بچّہ کی قبض

شیر خوار بچہ کی قبض دُور کرنے کے واسطے کیسٹرائل بہت عمدہ دوائی ہے۔ اس کی مقدار ہم پیچھے لکھ آئے ہیں۔ ریوند کو گھس کر پلانا بھی مفید رہتا ہے۔ یا ریوند کا سفوف بقدر ۲ رتی کے کھلا دیں۔ قبض رفع ہو گی۔
نیز مصطگی بقدر ۲ رتی شہد میں ملا کر چٹانے سے بھی قبض رفع ہو جاتی ہے۔
چوب چینی کی منگنی اور برگ پودینہ شہد میں ملا کر بتی سی بنا کر مقعد میں رکھنے سے پاخانہ کھل کر آجاتا ہے۔

دستوں کا علاج

بیلگری ۔ دھاوے کے پھول نیتر بالا ۔ لودھ سونٹھ ۔ گج پیپل ۔ یہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں لیکر اُن کا کاڑھا کر کے شہد میں ملا کر دیں ۔ آرام ہوگا ۔ لیکن جب دانت نکلنے کے موقعہ پر دست آویں ۔ تو اُن کو بند نہیں کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ باعث صحت کا ہوتے ہیں ۔ البتہ از حد بڑھ جاویں تو علاج کرنا مناسب ہوتا ہے ۔

دست اور بخار کا علاج

جب کہ دستوں کے ساتھ بخار بھی ہو تو ناگر موتھ ۔ منسل شدھ اتیس کاکڑ سنگی ۔ ان کا چورن کر کے اگر بچہ ایک ماہ کا ہو تو آدھی رتی ۔ دو ماہ کا ہو تو ۲ رتی ۔ تین ماہ کا ہو تو ۳ رتی شہد کے ساتھ چٹا دیں ۔ آرام ہوگا ۔ اگر بچہ اس سے بڑا ہو تو چار یا پانچ رتی دے دیویں ۔

بدبودار دستوں کا علاج

وبڑنگ ۔ جلابہ ۔ ہر دو اشیاء کا سفوف بناکر بقدر ایک رتی کے پانی میں حل کر کے دے دیں اگر بچہ سال یا ڈیڑھ سال کا ہو تو دو تین رتی بھی دے سکتے ہیں ۔

بچہ کے آنؤں کے دستوں کا علاج

باؤبڑنگ ۔ اجمود ۔ سیل ۔ ان کا سفوف کر کے بقدر ایک ماشہ یا مناسب مقدار میں چاولوں کے دھوون کے ساتھ کھلا دیں ۔

خونی دستوں کے واسطے

موچرس۔ مجیٹھ۔ گل دھاوا کنول کے پھول باریک سفوف کرکے بقدر ایک ماشہ ساٹھی کے چاول کی پیچ کے ساتھ دیویں آرام ہوگا۔

بچہ کے چمونوں (کرموں) کا علاج

کسٹرائیل کا جلاب دیکر خارج کریں اور میٹھا بند کردیں۔ غذا کے ساتھ نمک دیں یا زردچوب و بائبڑنگ پانی میں پیکر پلادیں۔ تھوڑا سا کمیلا دہی میں کھلانا مفید ہے۔

منہ کے چھالے

اگر بچہ کا منہ پک جائے تو درخت پیپل کا پوست اور اس کے پتے باریک پیکر شہد میں ملاکر منہ میں مل دیں یا کتھہ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ مازو یہ سب برابر لیکر سفوف بنادیں اور منہ پر چھڑک دیں۔ برگ گاؤزبان کو جلاکر راکھ کرلیں۔ اور منہ پر چھڑک دیں آرام ہوگا۔

اپھارہ شکم معہ درد شکم

سیندھا نمک۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ ہینگ بریاں۔ بھارنگی ان سب اشیاء کو سفوف کرکے بچہ کی عمر کا لحاظ رکھ کر گرم پانی سے دیویں۔ درد شکم وا پھارہ شکم دور ہوگا۔ معمولی اپھارہ کی حالت میں کسٹرائیل پلادیں۔ یا تھوڑے سے برگ سنا دودھ میں جوش دیکر پلادیں۔ تاکہ دست آکر آرام ہو جائے۔ صرف گھی میں ہینگ بھون کر دینا بھی مفید ہے۔

املتاس کا گودا۔ نوشادر ہر دو تھوڑی مقدار میں ماں کے دودھ میں گھس کر پلانا مفید رہتا ہے۔

کھانسی کا علاج

(۱) ناگرموتھ۔ اتیس اڑوسہ۔ پیپل۔ ککڑ سنگی سونف۔ ان کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹایا جاوے۔ تو کھانسی دور ہو۔

(۲) برگ کیلہ۔ یا تلی کا تکہ جلا کر ان کی راکھ میں کھانڈ ملا کر چٹانے سے کھانسی دور ہوتی ہے۔

(۳) چرچٹہ کو جلا کر راکھ کر کے اور کھانڈ ملا کر چٹانا بھی مفید ہے۔

(۴) سہاگہ بریاں ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ کنوار گندل کے رس میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر کھلا دیں۔ کھانسی دور ہوگی۔

(۵) کتھیلی کا زیرہ شہد میں ملا کر چٹانا فائدہ مند ہے۔

(۶) پرانی کھانسی کے واسطے نہایت مفید ہے کتھیلی خورد کا عرق ۱/۲ چھٹانک۔ روغن زرد ایک چھٹانک۔ دونوں کو کڑاہی میں ڈالکر جوش دیں جب صرف روغن زرد رہ جاوے۔ تو اتار لیں۔ اور مناسب مقدار میں بچے کو کھلا دیں۔ آرام ہوگا۔

کھانسی اور دمہ کا علاج

ناگرموتھ۔ اڑوسہ۔ پوست ہرڑ۔ مگھ۔ ان کو باریک پیس کر شہد اور گھی کے ساتھ چٹانے سے کھانسی اور دمہ دور ہو جاتا ہے۔

علاج ہچکی

کھانسی اور دمہ کا جو علاج ہے۔ وہی ہچکی کے واسطے بھی مفید ہے یا سونف کھانڈ میں کو ملانا یا صرف شہد کا چاٹنا نافع ہے۔

قے کا علاج

آم کی گٹھلی - چاولوں کی کھیل - سیندھا نمک باریک پیس کر شہد ملا کر بچے کو چٹا دیں ؂

ہیضہ کا علاج

زہر موہرا - ناریل دریائی - چندن سفید۔ عرق گلاب یا بید مشک میں گھس کر پلا دیں۔ انار دانہ کو جوش دیکر پلانا مفید رہتا ہے ؂

بچہ کا دودھ گرانا

کیٹلی کے پھل کا رس - پیپل - پیپلا مول - چپ چترک - سونٹھ۔ ان کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹائیں ؂

بچہ کو پیاس بہت لگے

طباشیر - زہر مہرہ - زیرہ گلاب ہر ایک ایک ماشہ - عرق گلاب یا تازہ پانی ۲ تولہ میں گھس کر پلا دیں ؂

بچہ کا پیشاب بند ہو گیا ہو

پیپل مرچ - چھوٹی الائچی - سیندھا نمک - ان کا سفوف کر کے شہد میں ملا کر چٹائیں - پیشاب کھل کر آجاوے ؂

بچہ کے منہ سے پانی گرنا

اسے رال بہنا بھی کہتے ہیں۔ سرسوں کا تیل - لودھ - ان کا رس

کر کے شہد میں ملا کر چٹا دیں۔

کان درد کے واسطے

آب پیاز تھوڑا سا ڈال دیں۔ میٹھا تیل گرم کر کے ڈال دیں۔ برگ مکو تازہ کا رس رسوت ملا کر ڈال دیں۔ اگر کان سے رطوبت بہتی ہو تو پھٹکڑی و مانند مردہ کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر کسی پارچہ کی بتی میں لپیٹ کر کان میں رکھیں آرام ہوگا :-

آنکھوں کی بیماری کے واسطے

رسوت خالص کو عرق گلاب میں حل کر کے۔ اس میں ذرا سی پھٹکڑی بریاں شامل کر کے آنکھ پر لیپ کر دیں۔ یا ہلدی و پھٹکڑی کو گھس کر لیپ کر دیں اگر پانی بہت جاتا ہو۔ تو افیون گھس کر کنپٹیوں پر لیپ کر دیں

بچہ کو نیند نہ آنا

روغن خشخاش۔ یا روغن کاہو۔ کنپٹی پر مل دیں۔ سونف۔ تخم خرفہ تخم کاہو پانی میں پیس کر پلا دیں :-

بخار کا علاج

ناگر موتھ۔ پوست اترٹ۔ پوست نیم۔ پٹول۔ یہ چیزیں مطابق عمر بچہ کے تھوڑی سی لے کر کوٹ کر کے کاڑھا کر یں سادہ شہد ملا کر بچہ کو پلا دیں ہر قسم کے بخاروں کے واسطے اکسیر ہے :-

کانچ کی بیماری

اس بیماری میں بچہ جب پاخانہ بیٹھتا ہے۔ تو اس کی مقعد کا سُفرہ باہر کو نکل آتا ہے۔ جیسے پنجابی زبان میں ڈھونڈر ہی نکلنا بولتے ہیں اس کے واسطے انار کا چھلکا اور مازو اور حب آلاس تینوں چیزوں کا جوشاندہ کر کے اُس سے آبدست کرنا مفید رہتا ہے۔ یا مازو اور پھٹکڑی ذرا کی کانچ پر چھڑک دینی چاہیئے۔

مقعدؔ کا پک جانا

رسوت کو پانی میں حل کر کے مقعد پر لیپ کرنا چاہیئے۔ یا شنگرف ملتانی رسوت۔ ان ہر سہ کو پانی میں حل کر کے لیپ کرنا چاہیئے۔

ڈبہ طِفلاں یا درد پسلی

اس کو نمونیا بھی کہتے ہیں۔ بچوں کے واسطے بڑی خطرناک مرض ہے اِس کا علاج غور سے کرنا چاہیئے۔

اس مرض میں اکثر بچہ کو بخار ہو جاتا ہے۔ سانس مشکل سے لیتا ہے اور سانس لیتے وقت نتھنے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات بغیر بخار کے بھی ہو جاتا ہے۔ مگر بخار کا ہونا نیک علامت ہے اس سے جلدی صحت ہو جاتی ہے۔ اس میں ایسی ادویات کا استعمال لازمی ہے جو قبض کو رفع کریں۔ معمولی حالت میں خورد سالہ بچے کو دو چاول بھر ریوند عصارہ اسکی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلاویں۔ یا گلقند ملا کر کھلاویں۔ یا مغز کرنجوہ ایک عدد طوطیا خام ایک رتی۔ یا ایک پیس کر سرسوں کے برابر گولی بناویں۔ ایک گولی روز کھلاویں۔

دیگر گولی

جماگا ڈھ شدہ ایک ماشہ۔ طوطیا سبز چار رتی۔ مغز بادام ایک عدد الائچی چار عدد۔ تمام اشیاء کو پانی میں خوب پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں حسب ضرورت نصف سے ایک گولی تک مطابق عمر بچہ کے دیویں گولی کو ماں کے دودھ میں گھس کر دیں :-

بال رکھشک

یہ دوائی خاص طور پر صرف بچوں کے مرض ڈبہ کیواسطے تیار کی ہوئی ہے۔ ہر ایک عیالدار کو اس کا گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ اس سے کئی جانیں بچ چکی ہیں۔ اس مرض کے واسطے اکسیر دوائی ہے مصنف کتاب سے منگوا سکتے ہیں :-

خوبصورتی و حسن و جوانی

یہ ایسی چیزیں ہیں جن کا ہر ایک مرد و عورت خواہشمند رہتا ہے لیکن یہ چیزیں بعض انسانوں میں قدرتی پائی جاتی ہیں اور بعض ان نعمتوں کی قدر نہ کرتے ہوئے خود بگاڑ لیتے ہیں۔ اور بعض دفعہ کسی مرض کے لاحق ہو جانے سے بگڑ جاتی ہیں مثلاً ایک آدمی بڑا خوبصورت ہے لیکن جب اسکی آنکھ اندھی یا کانی ہو جائے تو وہ بدصورت ہو جاتا ہے۔ بعض کے چہروں پر کیل وغیرہ نکل کر خراب کر دیتے ہیں۔ بعض کے جسم میں داد خارش یا برص سے سفید داغ ہو کر چہرہ خراب ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ میلے کچیلے رہ کر یا کسی فکر و رنج میں مبتلا ہو کر یا سستی کاہلی کی وجہ سے خوبصورتی کھو بیٹھتے ہیں۔

شباب یا جوانی کے متعلق تو ہم [illegible]

دینا کافی ہے۔ اگر مرد و عورت دونوں ہر ایک کام کو اعتدال سے کریں تو جوانی کبھی جاتی ہی نہیں۔ برخلاف اس کے جو لوگ غلط کاریوں میں مصروف رہتے ہیں۔ جوانی اُن سے کوسوں دور بھاگتی ہے۔

حُسن و خوبصورتی

اگر جوانی میں غلط کاریاں نہ کی جاویں تو حُسن و خوبصورتی بھی قائم رہتی ہے ورنہ یہ بھی جواب دیجاتی ہے۔ اسکے قائم رکھنے کیواسطے سب سے اچھی چیز ورزش ہے مرد عورت دونوں کو مناسب طریقے سے ورزش کرنی چاہیئے بیکار نہ رہنا چاہیئے بُرے خیالات و وہم و وسواس میں غرقاب نہ رہنا چاہیئے۔ خوبصورتی کی ضرورت خاص طور پر نسل انسانی کی قائمی کا ذریعہ ہے۔ شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ جب تک مرد عورت دونوں کو ایک دوسرے سے رغبت نہ ہو۔ ایک دوسرے سے پریم نہ ہو۔ یہ کام نہیں ہو سکتا۔ گویا خوبصورتی وہ چیز ہے۔ جو دوسرے کے دل کو اپنی طرف کھینچکر مائل کر لیتی ہے۔ خوبصورتی یا حسن خط و خال کے عمدہ ہونے پر منحصر ہے۔ خوبصورتی و حسن کی جانچ کیواسطے ہر ملک میں علیحدہ علیحدہ اصول ہیں۔ کوئی کسی حالت کو پسند کرتا ہے۔ کوئی کسی کو۔ اس سے یہ مطلب بھی نکل سکتا ہے۔ کہ جسکے دل کو جو اچھی لگے وہ خوبصورتی ہے۔ جس طرح کسی نے مجنوں سے کہا کہ لیلیٰ کی رنگت تو سیاہ ہے۔ تم اُسپر کیوں فریفتہ ہو رہے ہو تو مجنوں نے جواب دیا کہ اسکی رنگت کا اندازہ تم نہیں لگا سکتے میرے دل میں وہ رنگت سیاہ نہیں ہے دوسرے حُسن و خوبصورتی کیساتھ علم و عقل کا ہونا ضروری ہے۔ نیک خصلت کا ہونا لازمی ہے۔ اسکے واسطے کسی شاعر نے کہا بھی ہے کہ ؎

سر جھکا ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا ۔۔۔ سرخ و سفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا

ظاہرا حسن و خوبصورتی کمال ہے۔ لیکن نہ علم ہے نہ عقل ہر وقت تجھ کو ملو سے مطلب ہے نیکی کا نام نہیں۔ تو ایسی خوبصورتی کس کام کی ہے اب نیچے چند اسباب

وامراض جو خوبصورتی کے دشمن ہیں۔ ذکر کر کے اُن کا علاج کیا جاتا ہے۔

چھاتیوں کے واسطے لیپ

اسکے استعمال سے نرم پستان سخت ہو جاتے ہیں اگر ڈھلکے ہوئے ہوں تو درست ہو جاتے ہیں۔

(۱) گتھ۔ بچ۔ گوند کیکر۔ بارہ سنگھا ان سب کو باریک پیسکر بھینس کے مکھن میں ملا کر لیپ کریں اور اوپر سے باندھ دیں۔

(۲) پوست انار شیریں ایک سیر۔ روغن تلخ تین پاؤ۔ پانی ۶ سیر۔ پوست انار کو جوکوب کر کے پانی میں پکا دیں۔ جب دو سیر پانی رہ جاوے تو روغن تلخ ڈال کر اسقدر پکا دیں کہ صرف تیل رہ جاوے۔ اس تیل کے لگانے سے پستان چھوٹے اور سخت ہو جاتے ہیں:۔

چھاتیوں کو بڑھانے کے واسطے

جب چھاتیاں چھوٹی ہوں تو عورت بدصورت معلوم ہوتی ہے اور بچہ کو دودھ پلانے میں بھی تکلیف ہوتی ہے:۔

(۱) شیر یا ریچھ کی چربی میٹھے تیل میں ملا کر گرم کر کے مالش کرنی چاہیے۔

(۲) کالی مرچ۔ سیندھا نمک۔ پیپل۔ تگر۔ کیلی کا پھل۔ اونگے کے بیج۔ سیاہ تل۔ گٹھ۔ جو۔ ماش ان سب اشیاء کو باریک پیسکر شہد میں ملا کر چھاتیوں پر لیپ کرنے سے بڑھ جاتی ہیں:۔

نسخہ جات مفید برائے دانت

ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوں

کتھ سفید ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ مصطگی ایک تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ دار چینی ایک تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ دھنیا ۱ تولہ

کیس ایک تولہ۔ مازو ا تولہ۔ سپاری سوختہ ۲ تولہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ سب کو باریک پیس کر منجن تیار کریں۔ دانتوں کو مضبوط کرنے اور پائی لگنے و خون بہنے کے واسطے اکسیر ہے۔

دانتوں کو چمکدار بنانے کیواسطے

کھریا مٹی صاف شدہ ایک تولہ۔ مازو ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ سمندر جھاگ ایک تولہ سب کو باریک پیس کر منجن تیار کریں۔ صبح ہر روز انگلی سے لگائیں اگر اس میں تھوڑا سا مشک کافور ملالیں تو خوشبودار بنا دیتا ہے

مسی سیاہ

ماجو مائیں۔ پھٹکڑی۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ برادہ آہن۔ کتھ۔ کیس۔ سونا مکھی الائچی کلاں یہ سب اشیاء برابر لیں نیلا تھوتھا نصف جز لیں۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا دیں اور دانتوں پر لگا دیں۔ عورتوں کیواسطے نہایت تحفہ ہے۔

آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے سرمہ

سرمہ سیاہ بقدر ایک تولہ لے کر اس کو گرم کر کے آب تریپھلا میں سات بار بجھا دیں۔ پھر چالیس یوم تک کورے گھڑے میں پانی ڈال کر رکھا رہنے دیں چالیس دنوں کے بعد نکال کر عرق گلاب میں کئی دن تک کھرل کریں اور بحساب ایک تولہ سرمہ کے سمندر جھاگ ۳ ماشہ۔ مرچ چینی ۲ ماشہ۔ مرداسنگ ناسفتہ ایک ماشہ شامل کر کے عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کریں۔ تیار کر استعمال کریں نہایت مفید سرمہ تیار ہوگا۔ اسکے لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی اور روزانہ استعمال سے کوئی بیماری نزدیک تک نہ آوے گی مرد عورت بوڑھے۔ بچے ہر ایک کے واسطے یکساں مفید ہے۔

کشتہ سکہ (سیسہ)

۱تولہ سکہ لیکر لوہے کے برتن میں پگھلا دیں اور ایک تولہ کے واسطے ساٹھ عدد برگد کے پتے لیکر خشک کریں اور ان کا سفوف بنائیں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور برگد کی شاخ کا ڈنڈا جو کہ تازہ ہو اس سے ہلاتے جائیں۔ سکہ خاکستر ہو جائے گا پھر اس کو گھیکوار کے رس میں ٹکیہ بنا کر معمولی آگ دیں زرد رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک سے ۲ رتی تک سوزاک جریان و سلسل بول کیواسطے نہایت مفید ہے۔ امساک پیدا کرتا اور قوت باہ بڑھاتا ہے

کشتہ فولاد

فولاد عمدہ لیکر ریتی سے باریک کرلیں۔ کسی مٹی کے کوزہ میں ڈالکر اس کے اوپر جامن کا رس نچوڑ دیں۔ اسی طرح ہر روز اس قدر جامن کا رس ڈالیں کہ فولاد اس میں ڈوبا رہے۔ کچھ عرصہ میں فولاد کشتہ ہو جائیگا۔ پھر اس کو گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں۔ اور ایک بڑا گڑھا کھود کر اس میں اُپلوں کی تیز آگ دیں کشتہ عمدہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی مکھن میں طاقت کے واسطے اور امراض جگر و تلی کے لئے عمدہ چیز ہے ۔

کشتہ سنکھیا

چرچٹہ کی راکھ بقدر ۲ سیر لیکر ایک ہانڈی میں نصف تک ڈال دیں درمیان میں ایک تولہ سنکھیا کی ڈلی رکھ دیں۔ اس کے اوپر باقی راکھ ڈال کر نیچے آٹھ پہر پیپل کی لکڑی کی آگ جلا دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ مقدار خوراک ایک چاول سے ۲ چاول تک مکھن یا مناسب بدرقہ سے تا مردی، کمزوری اعصاب امراض بلغمی

وآتشک اور جذام کے واسطے مفید ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ

ابرک سیاہ کو شدھ کر کے باریک کر لیں۔ پہلے بڑی داڑھی کے رس میں کھرل کر کے آگ دیں، پھر آک کے دودھ میں تر کر کے آگ دیں اس طرح چودہ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

طاقت بدنی و بخار ہر قسم کے واسطے مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال طبقی

ہڑتال زرد ۱ تولہ۔ برگ دھتورہ اچھی طرح کے نگدہ میں رکھ کر ایک گولہ سا تیار کر لیں۔ اور درخت پلاش (ڈھاک) کی راکھ بقدر آدھ سیر لے کر آدھی اوپر آدھی نیچے دے کر کسی کوزہ میں گل حکمت کریں، اور ہوا سے بچا کر ہلکی سی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک : ۲ چاول سے ایک رتی تک

امراضِ بلغمی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔

کشتہ شنگرف

اتولہ شنگرف کی ڈلی لیں اور سرخ مرچ کے پودے کو جلا کر اسیر اس کی راکھ لیں۔ کسی ہانڈی میں نصف راکھ ڈال کر اس پر شنگرف رکھ کر نصف راکھ اوپر ڈال دیں اور ہانڈی کے منہ پر گل حکمت کر دیں۔ نیچے بیری کی لکڑی کی آگ دو۔ چوبی آگ بقدر ۵ سیر کے دیں۔ شنگرف شگفتہ ہو جائے گا۔

خوراک : نصف رتی۔ نامردی اور امراضِ بلغمی کے واسطے مفید ہے۔

کوک شاستر

حصہ سوم

فہرست مضامین

کس صفحہ پر کیا ہے

کام کو نیمت بنانے کی کریا

ولواہ سنسکار

پُرش تتھا استریوں میں کام دیو کی جاگرتی کے کارن

دن چریا کے مکھیہ کام

کام کے وشے میں

یہ دیش ہے رشی مہرشیوں کا۔ کام رتی سیکس تکنیک کا وشے اتینت گمبھیر ہے، ثنک سی اسا ودھانی بڑی سے بڑی ہانی کا کارن بن سکتی ہے۔ اسی لئے پراچین شاستر کاروں نے یہ کہا ہے کہ کام کا سیون بڑی بدھیمانی سے کرنا چاہئے۔ تبھی اس کے دوارا اچھت آنند تتھا ابھیلشت سنتان کی پراپتی ہو سکتی ہے۔ یہ پستک ان بالغ استری پرشوں کے لئے، جن کی شادی ہو چکی ہے یا ہونے والی ہے۔ پرستت پستک میں کام وگیان کے سبھی انگوں پر وستریت پرکاش ڈالا گیا ہے۔

نوویاں تتھا نو یووک اس کے ادھین دوارا جیون تتھا یووَن کا سرووتم آنند پراپت کر سکتے ہیں۔ کاشمیر نواسی کوکا پنڈت کے کام شاستر تتھا انیہ کام وگیانوں کے انوبھوں کے آدھار پر لکھت یہ گرنتھ بالغوں کے لئے اتینت اپیوگی ہے۔

ہمیں یہ بات بھلی پرکار سمجھ لینی چاہیے کہ جب تک ہم اپنا جیون شاستر انکُول
تھا دھرمانکُول نہیں بنائیں گے تب تک جیون کے سمست کاریے ہمیں اَتینت دُکھدائی پرتیت ہونگے۔
اَتا جس پرکار شریر کی آروگیتا کیلئے ہمیں آروگیہ وگیان، سُواستھیہ وگیان بھوجن، اِتیدی اِتیادی تھا
دھرم مارگ میں نرابدر رہنے کیلئے دھرم شاستر اِتیادی اِتیادی کی آوشکیتا ہے
اور سوکشم تتوؤں کا بودھ کرنے کے لیے یوگ وگیان آدی کی ضرورت پڑتی ہے اسی پرکار سانسارک
سکھوں کے ساتھ ساتھ جیون کے سمست کرتویوں کا پالن کرنے کیلئے کام شاستر بھی اَتینت ہی آوشیک
اَنگ ہے۔

سنسار میں جتنی بھی شکتیاں کام کر رہی ہیں ان سب کا یتھارتھ گیان کرنے کیلئے الگ
الگ وِدیاؤں کی شاکھائیں ہیں، جیسے ینتر کلا کا مرم بتانے کیلئے میکینکس، بھوتِک شکتی بجلی کو بتلانے
والی وِدیا الیکٹرک سٹی اسی پرکار اَنیہ اَنیہ وگیانوں کو جاننے اور سمجھنے کے لیے اَنیہ اَنیہ ودیائیں
بھی وِدّمان ہیں۔ کام شکتی کو پرکاش میں لانے والا جو شاستر ہے، اُس کو کام شاستر کے نام سے
پکارتے ہیں۔ کام وہ شکتی ہے جس نے بڑے بڑے رشیوں منیوں اور مہرشیوں کے بھی
چھکے چھڑا دیے ہیں اور اس بات کو پرمانت کرکے دکھلا دیا ہے کہ سمست جیتن سنسار کا مول کارن
جس کے چمتکار سے سمست سنسار کے پرانی ماتر کی اُتپتی ہوتی ہے وہ کام شاستر ہی ہے۔

اب وچار نیے وشے یہی ہے کہ جہاں پر بھن بھن شکتیوں کو پرکاش میں لانے کے لئے بھن بھن شاستروں کی رچنا کی جائے وہاں پر کام شکتی سمان شکتی کو پرکاش میں لانے کے لئے کوئی شاستر نہ ہو تو مہان آشچریے کا وشے ہو۔

اگر وچار کی سوکشم درشٹی سے دیکھا جائے تو سارا سنسار کام شکتی ہی کی شکتی کے اوپر نربھر ہے۔ کام شاستر کی پھلتا ارتھات سدپ یوگ پر ہی سمست شکتیوں، کلاؤں اور کاریوں کا بھی دارومدار ہے۔ اگر سرشٹی کا آدھار سنسار نہ ہو تو یہ سب اننت لوک ویرتھ ہو جائیں جس گھر میں استری نہیں وہ گھر شمشان بھومی کے سمان ہے۔ پرنتو نہیں تو گارہستھ جیون ہی جنجال ہے۔ کام شکتی کے بنا منشیہ جیون بھی نیرس ہے۔ سبھی رشی مہرشی گارہستھ دھرم دوارا ہی پرجاتنتر کو استھر رکھنے کی کارنے پرنالی کو سردویری مانتے چلے آئے ہیں، اگر اتنے پر بھی کام شکتی کو پرکاش میں لانے کا کوئی شاستر نہ ہو تو کیسے آشچریے کا وشے کہا جائے!

استری شیتر کے سمان ہی گئی ہے بلکہ میرا تو یہ کہنا ہے کہ اس سے بھی بڑھ کر ہے کیونکہ شیتر میں جو، گیہوں، اتیادی کے بیج بوئے جاتے ہیں مگر استری روپی شیتر میں پرتیت مانو جیون کی ہی دبل روپ جاتی ہے جس میں مریادا پرشوتم بھگوان رام اور یوگی راج کرشن جیسے نررتن بھی اتپن ہو سکتے ہیں اور راون تتھا کنس کے سمان دُردانت بھیشن دیتیہ بھی۔ جس پرکار کھیت میں کھاد ڈالنا، جوتنا بونا، سینچنا اتیادی اتیادی کریائیں کرشی ودیا دوارا معلوم کی جاتی ہیں اُسی پرکار مانو کرشی ودیا کے جاننے کے لئے بھی ایک ودیا ہے، جس کو کام شاستر کہتے ہیں۔

اب ہم اپنے پاٹھکوں کا دھیان اس اور آکرشٹ کرنا چاہتے ہیں کہ اس ودیا کا پوتر استروت کیا ہے اور کہاں سے تتھا یہ ودیا کس پرکار سنسار میں پرچلت ہوئی اور [illegible] نے [illegible] کہ پربودھک اور [illegible] کس پرکار سے کی ہے۔ اس میں شک [illegible]

شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ سنسار کی سمست ودیاؤں کا استروت وید بھگوان ہی ہیں۔ ویدوں کے اندر کام شاستر کا بھی پورا پورا گیان ہے۔ بشیوں نے دھرم، ارتھ، کام اور موکش کی پراپتی کیلئے اسی ایشوری گیان کی شرن لی ہے اور اسی کے دوارا سمست رشیوں کا ادگھاٹن کر مانو جیون کے سمست سکھوں کا سار پراپت کرنے کا مارگ دکھلایا ہے، رگوید میں کہا ہے ـــــ

ہے نو ودھو تیرا اس پتی گل میں پرجا کے ساتھ ساتھ سکھ بڑھے۔ تو اس پتی کو ل میں گرہستھ سنچالن کیلئے سدا جاگرت رہے، اس پتی کے ساتھ تو اپنے شریر کو سنیکت کر اور اس کا آدھا انگ بن کر رہ۔ اور ہے پتی پتنی تم اپنے واردھکیہ کال تک ایک گھر کہلاؤ۔

ہے پرماتمن! تو اس اتی کلیان کاری سکھد اپنی استری کو سب پرکار سے پریرت کر۔ استری وہ بھومی ہے جس میں منشیہ اپنا بیج اپنے آپ اتپن ہونے کو بوتے ہیں۔ یہ استری بھی کامنا یکت ہو کر اپنا انگ شتھل کر دیتی ہے اور پتی بھی سنتان اتپتی کی کامنا رکھ کر بیج کا بپن کرتے ہیں۔

یہی وہ وید منتر ہیں جن کے دوارا ہم کو کام شاستر کا مارگ اتینت پرکاش روپ میں دکھائی پڑنے لگتا ہے، اگر ہم اس استھان پر وید، اپنشد اتیادی اتیادی کے پرمان دینا آرمبھ کر دیں تو ہمارا وہ منتویہ جس سے پریرت ہو کر ہم یہ پستک لکھنے بیٹھے ہیں بہت پیچھے پڑ جائے اتہ ایو ہم اپنے پاٹھکوں کو تھوڑا سا پران وید منتروں کا دگدرشن کرانے کا ساہس کرتے ہیں کہ جس پرکار چاول کے ہنڈے میں سے ایک چاول کو ٹٹول کر ہم یہ بات جان جاتے ہیں کہ بھات پک گیا ہے یا کچا اسی پرکار ان تھوڑے پرمانوں دوارا ہمیں یہ بات بھلی پرکار معلوم ہو جاتی ہے کہ کام شاستر کا مکھیہ استروت وید ہی ہیں

ویدمنتروں کے دِگدرشن کرانے کا ہمارا مُکھیہ اُدیشیہ یہی ہے کہ ہم اپنے پاٹھکوں کو اس بات کا نشچے کرادیں کہ کام شاستر کو ہم جس او ہیلنہ کو درشٹی سے دیکھتے ہیں وہ ہماری نتانت بھول ہے اور آج جس نظر سے ہم کام شاستروں کو دیکھ رہے ہیں ہمارے رشی مہرشی اور پُورُوج لوگوں نے کبھی بھی اس نظر سے ان گرنتھوں کو نہیں دیکھا بلکہ ان لوگوں نے تو اسپشٹ اور صاف ہی صاف بتلا دیا ہے کہ کام شاستر بھی موکش شاستر کا ایک مکھیہ اور وشیش انگ ہے۔ اَت اَیو اب ہم سے یہ بات چھپی نہیں رہ جاتی کہ کام شاستر ایک اتینت ہی آوشیک اور اُپیوگی شاستر ہے۔ آج ہم اپنے پاٹھکوں کو اسی وشے پر کچھ گیان پراپت کرانے کے لیے پرستت ہوئے ہیں۔ آشا ہے کہ یہ پرتن ہمارا سہایک ہوگا اور ہم اپنے پاٹھکوں کو ایک اچھا اُپہار دینے میں سمرتھ ہوں گے۔

کوک کا پنڈت مہاراجہ کشمیر کے دربار میں

سیکس کیا ہے؟
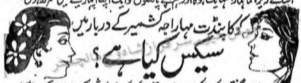
پراچین گرنتھوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک سمے کاشمیر کے مہاراج کے دربار میں پنڈت کوک دیوجی پردھان منتری کے پد پر نیکت تھے اور اپنا کاریہ اتینت سرلتا اور سُندرتا سے پورا کرتے تھے کیوں کہ وہ چار وید اور چھ شاستروں کے ساتھ ہی ساتھ چودھ وِدیا نِدھان بھی تھے۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ مہاراج صاحب کا دربار لگا ہوا تھا سمست کرم چاری اپنے اُچت استھان پر بیٹھے ہوئے تھے مہاراج کے پاس ہی پنڈت کوک دیوجی بھی وِراج مان تھے کسی گھمن وشے میں بات چیت ہو رہی تھی کہ یکایک ایک اتینت رُوپ وتی اور سُندر استری بالکل ننگی ہاتھ میں ایک گلاب کا پھول لیے ہنستی ہوئی سبھا بھون میں اُپستھت ہوئی۔ مہاراج تتھا مہاراج کے کرم چاری گن لجا سے پریرت ہو اپنے اپنے مستک جھکا لیے۔ یہ اوستھا دیکھ کر وہ استری اور بھی زور سے ٹھٹھا کا مار کر ہنسی اور کہنے

لگی کہ کیا استریاں بھی استریوں سے لجا کرتی ہیں۔
اُس نرلجّ استری کی ایسی باتیں سُن کر مہاراج صاحب کو اتینت کرودھ چڑھ آیا اور وہ کرودھ کے آویش میں کانپنے لگے اور بھرائی ہوئی آواز میں کہلے، نرلجّے! تم دربار سے باہر جاؤ نہیں تو ٹھیک نہیں ہوگا۔ مہاراج کی بات سُن کر وہ استری کہنے لگی کہ مہاراج آپ کیا کہتے ہیں میں نہ معلوم کہاں کہاں سے چکر لگاتی ہوئی آرہی ہوں مجھے آج تک کوئی پُرش ملا ہی نہیں جس سے میں لجا کروں۔ آپکے دربار میں اگر کوئی پُرش ہو تو میں نسندھے اُس سے لجا کا پاٹھ پڑھوں۔ استری کی باتیں سُن کر مہاراج صاحب کے آشچریے کا ٹھکانہ نہ رہا اور اس وقت تو اُن کا آشچریے اور بھی بڑھ گیا جب جب انھوں نے اپنے درباریوں کی طرف دیکھا اور ان کا کوئی بھی درباری پُرشتو کی پریکشا دینے کو تیار نہ ہوا۔ مہاراج کا مستک نت ہوگیا۔ پرنتو اُسی سمے پنڈت کوکدیو جی نے مہاراج صاحب سے نویدن کیا کہ اگر آگیا ہو تو اس سُندری کو میں لجا کا پاٹھ پڑھاؤں۔ منتری جی کی بات سُن کے مہاراج کو اتینت ہرش ہوا اور انھیں آگیا مل گئی اور پنڈت کام دیو جی جو کہ کام شاستر کے گیاتا تھے اُس استری کا مدبھنجن کرنے میں سمرتھ ہوئے۔ جب مہاراج کو یہ بات معلوم ہوئی کہ کام شاستر دوارا پنڈت کوک دیو جی نے اُس سُندری کا مدبھنجن کر دیا تب انھوں نے پنڈت جی سے پرارتھنا کی کہ مہاراج آپ اس کام شاستر کو پرکاشت کیجئے، جس سے سمست سنسار کے پرانی مار لابھ ونت ہو سکیں۔ اَت ایو مہاراج کی آگیا انُسار پنڈت کوک دیو جی نے ایک گرنتھ بنا کر مہاراج کو سمرپت کیا اور مہاراج نے اس کا نام کوک شاستر رکھا۔ اِسی کوک شاستر کے نام سے آج بازار میں انیکوں کوک شاستر بک رہے ہیں پرنتو وہ دھیئے، وہ منتویہ جو کہ کوک شاستر کا ہے شاید ہی کسی کوک شاستر میں رہتا ہو۔ آج کل جن لوگوں کو کوک شاستر پڑھنے کا شوق ہوتا ہے ان کو اس بات کا بھی گیان نہیں ہوتا کہ کوک شاستر کیوں پڑھنا چاہئے۔ پرائے آج کل کے

کوک شاستر کے شوقین کوک شاستر نہ پڑھ کر کیول یہی جاننے کا ابھپرائے رکھتے ہیں کہ استریوں کو وش میں کرنے کا وشی کرن منتر کیا ہے، یتر کیا ہے، ہم ادھک استریوں کا اپبھوگ کیوں کر کر سکتے ہیں یا استری پرسنگ میں ادھک دیلمب تک کس پرکار رک سکتے ہیں۔ پرنتو کوک شاستر کا اصلی مطلب یہ نہیں ہے۔ کوک شاستر وہ ودیا ہے جس کو جان کر منشیہ اپنے جیون کی رکشا کرتے ہوئے سکھ اور شانتی کا اپبھوگ کر کے دھرم، ارتھ، کام اور موکش کی پراپتی کریں۔

منشیہ کو سنسار میں آکر کیا کاریہ کرنا چاہیے؟ منشیہ جیون کا سرو پرتھم اور سرو شریشٹھ کرتویہ کیا ہے؟ منشیہ کس پرکار اپنے شرنوں سے اشرن ہو سکتا ہے؟ جب اس پرکار کے پرشن ہردے میں اٹھتے ہیں تب وچار پیدا ہوتا ہے اور انھیں وچاروں کی پورتی کے لیے سرو پرتھم جس دستو کی آوشیکتا پڑتی ہے وہ کام شاستر ہے۔

پرتیک منشیہ سکھ کی آکانشا رکھتا ہے اور اس کا پرتیک کاریہ ہی سکھ کی آکانشا سے بھرا پورا ہوتا ہے۔ مگر ایسے منشیہ برلے ہی نکلتے ہیں جنھیں سچا سکھ اور آنند پراپت ہوتا ہے۔ جس پرکار سنسار میں انیکوں برکش برِدتوں اور ونوں میں آپ ہی آپ پیدا ہوتے ہیں اور آپ ہی آپ ناش ہو جاتے ہیں، نہ تو ان کے گنوں کا وکاس ہوتا ہے اور نہ اوگنوں کا پرکاش، اسی پرکار پراکرتک سکھ درو نستان بھی اتپن اور نشٹ ہوا کرتی ہیں، نہ تو ان سے دلیش کا کچھ لابھ ہوتا ہے نہ جاتی کا کچھ فائدہ۔

اتہ منشیہ ماتر کا کرتویہ اور ستیا دھرم مجبور کرتا ہے کہ کام شاستر کو بھلی پرکار ادھین کر ایسی سنتان اور درِڑھ ہر گری سنتانوں کو اتپن کریں جو دیش اور

جاتی کے ساتھ ہی ساتھ دھرم اور موکش کا بھی راستہ سُگم اور صاف ہو جاوے۔

ہم اپنے پاٹھکوں کو پہلے ہی سے سُوچِت کر دیتے ہیں کہ یہ پُستک ویدک شاستر کا ایک انُوپم اور انوکھا گرنتھ ہوگا۔ کیوں کہ میں اپنے بھرسک ایسی کوشش کروں گا کہ منشیہ کے جیون سمبندھی تمام باتوں کا سار بھاگ لے کر اپنے اس چھوٹے سے گرنتھ کے اندر اُسی پرکار بھر دوں جس پرکار شکر کے اندر مِٹھاس بھری رہتی ہے۔ یہ بھی میرا وِچار اس گرنتھ کو اشلیلتا سے بالکل پرتھک رکھنے کا تھا پرنتو وِشے کی گہنتا مجبور کرتی ہے کہ کچھ ایسی باتوں کی بھی آوشیکتا ہے جن کے لیے ہمارے پاٹھک اتینت اُتسک اور لالایت ہیں اور پرائے اُنھیں وِشوں کے لیے وہ لوگ کوک شاستر کی آوشیکتا کو محسوس بھی کرتے ہیں۔ اَت ایوان سمست وِشیوں پر پرکاش ڈالنا بھی ہمارا ایک اتینت آوشیک کرتویہ ہے۔

اگر ہمارے پاٹھک وچار پُوروک اس گرنتھ کا اولوکن کریں گے تو ان کو اس کے اندر ماتورتی شاستر تتھا جیون سمبندھی سمست وِشے اتینت ہی سرل اور چتاکرشک رُوپ میں ملیں گے۔

اِستری پُرش بھید

کام شاستر انُسار استری اور پُرش تین بھاگوں میں وِبھکت کیے گئے ہیں اور ان کا وِوَرن کام شاستر اچاریہ واتسیاین رِشی اس پرکار کرتے ہیں کہ پُرش شش، برِش اور اشو تتھا اِستری مِرگی، بڑوا، اور ہستنی نام سے تین تین شریڻیوں میں وِبھکت

ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان پرتیک بھیدوں میں بھی ہر ایک کے تین تین بھید ہوتے ہیں۔ مردو ویگ، مدھیہ ویگ اور چنڈ ویگ۔ اس پرکار سے گننا کرنے پر سمست استری پُرشوں کے (9×9) 81 بھید ہو جاتے ہیں جو ان کی اندریوں کی بناوٹ، سنکیرتا اتیادی اتیادی کے انوسار ہی کیے گئے ہیں۔

اگر وچار پُورَوک اِن وِبھاگوں پر درشٹی ڈالی جائے تو منشیہ جیون کا واستوِک سُکھ انھیں بھیدوں کے اندر پایا جائے گا۔ اَت ایو وِشے کی پُورتی اور پاٹھکوں کی جانکاری کے لئے ہم ان بھیدوں پر کچھ پرکاش ڈال کر اُن کو سمجھانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

استری اور پُرشوں کے تین تین بھید ان کی اندریوں کی بناوٹ کے انوسار ہونا ہم پہلے ہی بتلا چکے ہیں، اَت ایو اب یہ بتلا دینا بھی اَتیَنت آوشیک اور ضروری ہے کہ ان کے کا مانگ کرمانسار 8 - 6 اور 12 انگل کے ہوتے ہیں، یانی مرگی استری اور شش پُرش کے اندریوں کا آکار 6 انگل۔ بڑوا استری اور وِرش پُرش کی اندریوں کا آکار 8 انگل تتھا ہستنی استری اور اشو پُرش کی اندریوں کا آکار 12 انگل کا ہوتا ہے۔

برابر آکار والی اندریوں کے جوڑے سم کہے جاتے ہیں اور ان کی رتی کریا کو سمرت اور وِشم کا مانگ والی استری اور پُرش اور رتی کریا کو وِشم رتی اور ادھک کا مانگ والے پُرش سے سُوَلپ کا مانگ والی استری کی رتی نیچ رتی کہی جاتی ہے اور اسی پرکار سے ان کے بھید تک کہے گئے ہیں پرنتو ان سب میں سرشیشٹھ سمرتی کریا کو ہی مانا گیا ہے۔

کبھی کسی آچاریہ نے استری اور پُرشوں کو چار شرینیوں میں بھی وبھاجت کیا ہے۔ آج کل پرانے سمیں پرکار ادھکتا کے ساتھ ورنن کیے جاتے ہیں اور انھیں کا

ودوان اور پرکاش عام طور پر سمست کوک شاستر کاروں نے کیا ہے اور اتینت ہی سرستا اور سوندریتا کا دگدرشن کرایا ہے۔ اُتا ہم بھی یتھا استھان ان درشیوں کا دگدرشن کرائیں گے۔ اس استھان پر کیول اس بات کا ورنن کرنا ہے کہ تیھارتھ میں استری اور پُرشوں کے کتنے بھید ہونا ٹھیک ہے۔

کام شاستر کاروں نے تو تین اور چار بھید دونوں کو پرمانت مانا ہے پرنتو ویدک شاستر کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آیورویدآچاریوں نے بھی تین ہی شریُنیوں کو مانا ہے۔ کیوں کہ وات، پت، کف، تین ہی پردھان پرکرتیاں ہیں اور انھیں تین پرکرتیوں کے انوسار شریُنیوں کی وبھکتی بھی کی گئی ہے۔ بھاؤ مشر جی کا کتھن ہے۔

☐ ستو، رج، تم تین پرکرتی کے گُن جاننے چاہیے۔ اب انھیں پرکرتیوں کے انوسار سمپورن منشیوں کے سوبھاؤ لکھتے ہیں۔

ستوگنی پُرش کے لکشن

☐ 1 آستکیہ — اچھے پرکار وبھاگ کر کے بھوجن، 2 انوتاپ، ستیہ وچن، 3 میدھا، 4 بدھی دھرتی، شما، کرُنا، 5 گیان، 6 نردمبھتا، 7 آنندت اور اسپرہ کرم، وجے، سدیو دھرم کرنا یہ ستوگنی پُرش کے لکشن ہوتے ہیں۔

---

1 — آستکیہ — (دھرم موکش اور پرلوک ادکوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے بدھی متا کے ساتھ جو دھرم کیا جاتا ہے وہ آستکیہ دھرم کہلاتا ہے) 2 — انوتاپ — کرودھ نہ ہونا) 3 — میدھا — (دھارن شکتی والی بدھی) 4 — دھرتی — (بھوت، پریت، کام، کرودھ، اور لوبھ آدکوں کے آویش سے رہت ہونا) 5 — گیان — (آتما کا گیان) 6 — نردمبھتا — (نشکپٹ ہونا) 7 — آنندت اور اسپرہ کرم — (نندا اور اِچھا سے رہت کرم)

رجوگنی پُرش کے لکشن

□ کرودھ — مارپیٹ کا سوبھاؤ — دکھ سکھ کی بہت اِچھا کپٹ، سمبھوگ کرنے کی اِچھا، الیک وچن، دھریہ کا نہ ہونا، اہنکار، ایشور سے ابھیمان کا ہونا، بہت گھومنا، جھوٹ بولنا، اِتیادی اِتیادی گن رجوگنی پُرش میں پائے جاتے ہیں۔

تموگنی پُرش کے لکشن

□ ناستکتا، اتینت دکھ اور اتینت آلسیہ دُشٹ بدھی، بُرے کام، آنند میں پریتی، ہر وقت دن سونا، اگیان، کرودھ سے اندھا ہونا، ادر دور کھتا، اتیادی اتیادی لکشن تموگنی پُرش میں پائے جاتے ہیں۔

(پدمنی) اِستری لکشن

پدم کمل کا نام ہے جو کوملتا اور سُندرتا کے لئے پرسدھ ہے۔ یہ کویوں کا پیارا کھلونا ہے پُورک کال سے آج تک جتنے بھی کوی ہوئے ہیں، جہاں اور جب اُن کا دھ سُندرتا کے سمدر میں غوطہ لگایا ہے تبھاں اور تب ہی اُن کو کمل کا ہی سمرن آیا ہے ات ایو کملنی اتھوا پدمنی کی سُندرتا اور نینے رکھی جائے تو بھی اسنگتی نہ ہوگی۔

کمل کے سمان سوروپ والی، کمل کے سمان سرس اور سُندر سگندھ والی، کمل کے سمان وکاس والی، تتھا انگ پرتینگ سے کمل کی سمانتا کرنے والی استری کا ہی نام پدمنی ہے۔ پدمنی استری یدی سُندرتا میں کمل کے سمان ہے تو کمل کے اُتیہ

گنوں کو گرہن کرنے میں بھی درپن کے سمان ہے۔

کمل اگر بھگوان بھوَن بھاسکر کی پربھاپورن رسمیوں کو دیکھ کر ترنت ہی پرپھلت ہو جاتا ہے تو پدمنی بھی اسی پرکار اپنے پریتم پیارے کا دیدی پیمان مکھ منڈل دیکھ کر ترنت ہی آنند ساگر میں غوطے لگائے ہوئے مہان آنند کا انوبھو کرنے لگتی ہے اور جس پرکار کمل کی پرپھلتا، سرستا اور سوندریتا کا مکھیہ اور پردھان آشرے جل کہا جاتا ہے اسی پرکار پدمنی استری کے گل شیل، لوک اور لجا کا مکھیہ اور پردھان آدھار اس کا پتی پریم ہی نظر میں آتا ہے۔

کمل جب سورج کا پرچنڈ تاپ دیکھتا ہے تب سنکچت تو نہیں ہوتا پرنتو کمہلا اوشیہ جاتا ہے۔ اسی پرکار پدمنی استری بھی پتی ویوگ کے ہوتے ہی تن چھین اور من ملین ہو کر ایک دم کھن اور دکھی ہو جاتی ہے۔

جس پرکار پدم اپنی سندر منوہاری گندھ تتھا روپ کو دکھا کر اپنی ورندوں کو متوالا کر دیتا ہے، اسی پرکار پدمنی استری بھی اپنے گل شیل، اور مریادا کی سواچھ اور منوہر سگندھی کو پھیلا کر تتھا اپنے گنوں کی پربھاپورن رسمیوں کو پھیلا کر سمست برہمانڈ کو اپنی اور آنورکت کرنے میں سمرتھ ہوتی ہے، کام شاستر کاروں نے کہا بھی ہے۔

□ 1 — جو استری کمل کے انت پردیش کے سمان کومل ہو جسکی دیہہ میں الدگگ گندھ ہو اور نیتر جس کے چکت ہرنی کے سمان ہوں تتھا ان کے کونے رکت کے سمان لال ہوں دونوں کچ اتینت سندر و مہا پھل کو مات کرنے والے ہوں تو اسکو کملنی کر کے جانو۔

2 — کمل کے سمان وشال نیتروں والی تتھا اتینت شدر ناسار تدھر والی استری جس کے بال اتینت ہی ملائم اور لمبے لمبے ہوں شریر کا گٹھن بھی اتینت منوہر ہو،

دلیش سُندر تھا گُدوّیہ دُھن سنتوشٹ تھا پر بہت سا دُھن میں رت رہنے والی، بُدھی رکھنے والی پدم کی گندھ سے سنگت رہنے والی استری کو پدمنی کہتے ہیں۔

چترنی استری لکشن

چتر تصویر کا نام ہے۔ مصوّر (چتر بنانے والا) اُس کے بنانے میں بہت سا دھیہ چترتا سے کام لیتا ہے اور اُس کو ایسا بناتا ہے کہ دیکھنے والے کے چت کو سہج ہی میں اپنی اور آکرشت کر سکے۔ چترنی استری بھی وِچتر چترکار برہما کی اُنوپم اور الوکِک چترکاری کا سُندر اور سُہاونا درشن ہے، جس کو دیکھنے کے ساتھ ہی ہردے اُمنت ہو جاتا ہے۔ کسی نے کہا بھی ہے ـــــ

پدمنی کی سُندرتا اگر پدم کے سمان کومل ہوتی ہے تو چترنی کی سندرتا چتر کے سمان چنچل ہوتی ہے۔ اگر پدمنی شین شریر والی کرشانگی ہوتی ہے تو چترنی اسھول شریر والی ہے انگی ہوتی ہے، اگر پدمنی کا مُکھ کمل کے سمان کھِلا ہوا ہوتا ہے تو چترنی کا مُکھ چندرماں کے سمان اُجّول اور نرمل ہوتا ہے کہنے کا تات ہے یہ کہ چترنی قریب قریب پدمنی کے سمان ہی سُندری اور رُوپ وتی ہوتی ہے اس کا انگ پرتینگ سُندر اور سوروپ وان ہونے کے ساتھ ہی ساتھ چنچل ...... بھی ہوتا ہے۔

چترنی استری اگر شانتی پرکرتی والی اور ایکانت واس کی اِچھا رکھنے والی ہوتی

ہے تو چترنی استری اپنی پراکرتِک چنچلتا اور چپلتا سے دیوش ہو کر گان وادیہ اور رس رنگ کو اَدھک پیار کرنے والی ہوتی ہے۔ اگر اِن دونوں پرکار کی استریوں میں انتر بھی ہوتا ہے تو کیول اتنا ہی کہ اگر پدمنی اُتم پتی ورتا کہی جاتی ہے تو چترنی مدھیم۔ کیونکہ پدمنی اپنے پتی کے سوا انیہ پرش کی اور نظر اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتی مگر چترنی استری اپنے سم وَیسک پرشوں کو بھائی، اپنے سے بڑی اوستھا والے پرشوں کو پِتا تلیہ گروجنوں کے سمان اور چھوٹوں کو پُتر کے سمان دیکھ کر ان کا ویسا ہی آدر اور مان کرتی ہے۔ ستیہ وادنی اور درڑھ پرتگیہ ہوتی ہے، کسی کام کو آرمبھ کر کے پورا کیے بنا کبھی نہیں چھوڑتی، گرہ کاریہ میں نپن اور سدھ ہست ہوتی ہے۔ اپنی پراکرتِک چنچلتا اور چپلتا کے کارن فن ستر اور آبھوشنوں تتھا بناؤ شرنگار کو اَدھک پیار کرتی ہے۔ کامیکشا بھی پدمنی کی اپیکشا اتینت اَدھک ہوتی ہے، ساتھ ہی ساتھ اتینت دیالو اور پروپکارنی ہوتی ہے، جس پرکار پدمنی پدم کی گندھ یکت ہوتی ہے اُسی پرکار چترنی مدھو گندھ سے سنیکت ہوتی ہے، ساتھ ہی ساتھ جس پرکار پدمنی استری اپرا بیہ ہے، اُسی پرکار چترنی استری بھی اپرا بیہ ہی ہوتی ہے۔

□ 1۔ جس استری کی گتی اچھی ہو، شریر نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا، انگ شین تتھا استن اور جنگھائیں بڑی ہوں اتھوا کاک جنگھا ہو، دیس تتھا جس کی اُنتو شٹھ اور کمبو کے سمان گرِیوا ہو، جس کی چکور کے سمان وانڈھ وِنیاس اور نرتیہ گیت اِتیادی اِتیادی انیکوں کلاؤں کو جاننے والی استری کو چترنی کہتے ہیں۔

2۔ استن دو کٹھن اور گھن سنتو شٹھ قد نہ بہت لمبا نہ بہت چھوٹا۔ نیتر دیو کمل دل کی طرح اور ناسکا تِل پُشپ کے سندرش ہوتی ہے۔ ایسی منوہارنی رتی رسِک

تو بھی تھا سشیل ہوتی ہے۔

براہمن اور دھرم پر بھکتی ہووے جس کی تھوڑے ہی میتھن سے سنتشٹ ہو جاوے استری جون اس کو چترنی استری جانو۔

شنکھنی استری لکشن

شنکھنی استری یتھا نام تیا گن کی کہاوت کو ستیہ کرکے پریتکش ہی دکھاتی ہے۔ شنکھ کے نام سے پرائے سبھی لوگ پریچت ہیں۔ اس کا آکار پرکار پرائے گول متول اور سڈول ہوتا ہے اور اس کی گریوا ریکھاؤں سے یکت ہوتی ہے۔ شبد سندر اکرن پریئے پرنتو تیور ہوتا ہے۔ سمست وادیوں کو چیرتی ہوئی اس کی آواز سب سے اونچی اور اوپر نکل جاتی ہے۔ جس پرکار شنکھ کی گریوا میں تین ریکھائیں ہوتی ہیں، اسی پرکار شنکھنی استری کی گریوا بھی تین ریکھاؤں سے سنکیت ہوتی ہے تتھا شبد مدھر اور کرن پریئے ہونے کے ساتھ ہی ساتھ اتینت ہی تیور بھی ہوتا ہے، جو ساس، سسر، ماتا، پتا، پتی اور پتر کسی کی بھی پرواہ نہیں کرتا اور سدیو ہی سب کی آواز کے اوپر رہتا ہے۔ جس پرکار شنکھ پرتیک منشیہ کے ساتھ میں جاتا ہے، ویسی پرکار شنکھنی استری بھی پرتیک پرش کو پریم کی درشٹی سے دیکھتی ہے، یہی کارن ہے کہ شنکھنی استری ادھم پتی ورتاؤں کی گنتا میں گنی جاتی، اس کا ورنن آچاریوں نے اس پرکار کیا ہے ——

شنکھنی گرہ کاریہ میں اتینت سدکش ہوتی ہے، پرنتو اگر تنک بھی اسا وردھانی اور بھول ہوئی ویسے ہی یہ سنبھ بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ یہ اتینت ولاسنی اور کاموتتا ہوتی ہے اور اپنی ولاسن پرتا سے دیوش ہو کر اور کل مریادا کو تلانجلی دینے میں

سُنگ کبھی آنا کانی نہیں کرتی، مگر یدی سادودھانی کے ساتھ انکی رکشا کی جائے تو یہ اپنے کرم اور دھرم اور لجا کے رکھنے میں اتینت ہی درڑھ اور گمبھیر ہوتی ہیں۔ شنکھنی کا شریر دُرماولی سے یُکت ہوتا ہے۔ یہ استری اتینت ابھیمانی اور اپنی پرشنسا سے پرسن ہونے والی کامنی ہوتی ہے۔ سدیو کا میچھا سے اُنمنتے اور دِلاس کی اتینت اِچھار کھنے والی، شار گندھ والی، اور پتی کا سنگ کبھی نہ تیاگنے والی ہوتی ہے۔

□ 1 ـ شریر میں اُشنتا رکھتی ہو، سدیو جو بھوجن نہ اتینت اُدھک کرتی ہو نہ تھوڑا تتھا چگلی کرنے والی اور کرکش بول بولنے والی استری کو آچاریہ ناگارجن جی نے شنکھنی استری کرکے لکھا ہے۔

2 ـ نین یُگل کمل دل کے سمان ہو ویں جس کے تتھا اتینت دیر گھیہ ہووے شریر جس کا وائین دو کٹھن اور اُدرل ہوں جس کے مدھر بھاشنی، کنتک راتھی شیل یکتا تتھا شار گندھ والی کو شنکھنی کہتے ہیں

ہستنی استری لکشن

جس پرکار ہستنی سمست شریر کی بھاری ہوتی ہے، اسی پرکار ہستنی استری بھی موٹے ڈیل ڈولی والی ہوتی ہے، اس کا انگ پرتینگ استھول اور موٹا ہوتا ہے اور جس پرکار ہستنی سدا مدمست رہتی ہے، اسی پرکار ہستنی استری بھی کو نمتار ہا کرتی ہے

ہستنی استری پرکرت سے ہی کلح پریئے ہوتی ہے۔ لڑائی جھگڑا کرنا یہ اپنا کرتویہ سمجھتی ہے اور اتنی کامانترا ہوتی ہے کہ پاپ کاریئے کا کرنا وہ اپنے بائیں ہاتھ کا کھیل سمجھتی ہے تتھا سی بھی پرکار کے پاپ کارن بنے کرنے میں وہ تنک بھی سنکوچت نہیں ہوتی۔ نتیہ نئے نئے

پُرشوں کا ساتھ کرنا اپنا سوابھاوک دھرم سمجھتی ہے۔ اَتیَنت سرلتا پُوروک یہ پرُش گامی ہو جاتی ہے اور اُوسر پاتے ہی پتھ بھرشٹ ہونے سے تنک بھی نہیں جھجھکتی۔ ہستنی استری مد مانس گندھا ہوتی ہے۔

□ 1 ۔ ہستنی جاتی کی استریاں سَدیو مَدن تاپ سے جلا کرتی ہیں۔ ان کی دیہہ استھول ہوتی ہے، آنکھیں اگنی کے سَمان لال رنگ کی، بال کم، ستن دیو کٹھن، اور گھن ناک کے دونوں چھید استھول تتھا کام تاپ سے پُل کت رہنے والی ہوتی ہے۔

جس رمنی کے ہونٹھ اور کچ دیو موٹے ہوں تتھا نتمب پردیش بھی استھول ہوں اور جو سَدا کامارت رہتی ہو ایسی استری کو پنڈت لوگ ہستنی استری کہتے ہیں۔

چار پرکار کی استریوں کی گندھ کا وِورن تو ہم شُوکشم [illegible] دے ہی چکے ہیں، اب واتسیاین جی کے ماتانسار تین پرکار کی استریوں کی گندھ کا اُلیکھ کر دینا بھی اپنا کرتویہ سمجھتے ہیں۔ ان میں مرگی گشم گندھا، بڑوا مانس گندھا، اور ہستنی مدجل گندھا ہوتی ہے، ایسا کام شاستر کاروں نے استھان استھان پر لکھا ہے، یہی کرم قریب قریب پُرشوں کے لئے بھی ہے پرنتو اس پراکرتک نیم میں کرترم بناو شرنگار اَڑچن ڈالتے ہیں کیوں کہ کرترم بناو شرنگار ان پراکرتک سگن دھوں کا پتہ لگانا اتینت ہی دُشکر ہو جاتا ہے۔ آج کل پرتیک استری پُرش اپنے پراکرتک دوشوں کو چھپانے کے لئے باہری [illegible] وں کی شرن لیا کرتے ہیں، نوین سبھیتا نے آج سارے [illegible] پاؤڈر اور [illegible] دل بہار [illegible] بنا ڈالا اور

ان کرتِرم سُگندھیوں نے پراکرِتک سُگندھیوں کو ایک دم نشٹ بھرشٹ کر دیا ہے، بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ ایک دم دیوالا ہی نکال دیا ہے۔ یہی کارن ہے کہ سمست سنسار میں ہاہاکار مچا ہوا ہے، مگر یہی پرنالی اب بھی پشوؤں میں اُسی پرکار وِدّمان ہے، پشو اب بھی گندھ نروپن پرنالی دُوارا بھلی پرکار نرِیکشن کر کے ہی رَتی کریا کرنے کو پرستت ہوتے ہیں۔

ہمیں شوق کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مَنُشیہ سَمُودائے جو کہ اپنے کو مہان گیانی، بُدھیمان وِدّیاوان اور گُن وان سمجھتا ہے وہی اتینت نیچتا، نِربُدھتا اور مُورکھتا کی اور جاتا ہوا نظر آتا ہے۔ اِن کی بُدھیانی اور چالاکی کا نمونہ تو یہاں تک دیکھا گیا ہے کہ سبھیتا کی ڈینگ ہانکنے والی سمودائے پرسو کال تک پرسنگ کرتی ہوئی دیکھی اور پائی جاتی ہے۔ اُن کے مقابل پشو کہلانے والے اب بھی گربھنی مادا کو سُونگھ کر چھوڑ دیتے ہیں اور اس کے پاس نہیں کھٹکتے۔ اگر نیائے اور وچار کی درشٹی سے دیکھا جائے تو ان سبھیہ کہلانے والے لکری اور کانی پُرشوں سے شُدھ اور سُواچھ وچار والے یہ پشو کہیں اُدھک چرتروان اور اچھے ہیں ـــــ

اِسی پرسنگ میں اس بات کا بتلا دینا بھی اتینت آوشیک اور ضروری ہے کہ واتسیاین جی کے کہے ہوئے استری پُرشوں کے بھید استھائی ہیں پرنتو ان کو رَتی شکتی کو لکش میں رکھ کر تیور، مَدھیہ اور مَند وِبھاگ دی جیون کے ساتھ ابھیاس اور وشیش سادھن سے بدل بھی سکتے ہیں، اِسی پرکار بُدھیمتی اِتیادی کے بھید بھی استھائی نہیں ہیں، ابھیاس اور سادھن سے یہ بھی بدل جاتے ہیں۔ کہا بھی ہے۔

آہار اور وِہار کے پرینام سے شریر کی گندھ اور رَتی شکتی تیور، مند اور مدھیہ انتر کا آجانا کوئی آشچریہ جنک اور اسمبھو بات نہیں ہے۔ کبھی کبھی استری کی گندھ پُرشوں میں سنکرمت ہو جاتی ہے تو کبھی پُرشوں کی گندھ استریوں میں سنکرمت ہو جاتی ہے۔

اگر ورت مان کال میں پراکرتک گندھ نِروپن پرنالی لُپت پرائے بھی کہی جائے تو اَسنگت نہ ہوگا، کیوں کہ کرترم سینٹوں نے یتھارتھ ہی اس کو نشٹ بھرشٹ کر ڈالا ہے پرنتو ہمارے اِتہاس کار اس بات کا پُورا پرمان دیتے ہیں کہ پراچین کال میں گندھ نِردپن کلا کا پُورن وِکاس رہا ہے۔ مہاکوی کالی داس نے سپرمان لکھا ہے کہ مہاراج دلیپ اور ان کی اِستری سُدرکشنا کی شواس سے پُشپوں کی گندھ نکلا کرتی تھی۔ اِس پرکار کے اَنیکوں اُداہرن پائے جاتے ہیں

پُرش بھید

پُرشوں کی دیھکتی بھی استریوں کے سمان ہی کی گئی ہے، تین پرکار کے پُرشوں کا وَرنن ہم پہلے کر چکے ہیں، اب کے دُوسرے آچاریوں مَتانُسار جو چار پرکار کے کہے جاتے ہیں ان کا بھی وَرنن کرتے ہیں۔

شَشَک پُرش لکش

شَشَک اَتھوا شَش سنسکرت شبد ہے جس کو بھاشا میں خرگوش کہتے ہیں۔ خرگوش کی پرکرتک مَن شکتی کا جھکاو ہی پرسنگ کی اور کم ہوتا ہے۔ وہ اتینت ہی کومل اور نازک ہوتا ہے جو تھوڑے ہی سمبھوگ سے شتھل اور ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ ٹھیک یہی دَشا شَشَک پُرش کی بھی ہوتی ہے۔

شَشَک پُرش بھاری اور رکت ورن والی آنکھوں والا ہوتا ہے، اُبھارکرتی گول اور سڈول، دنت پنکتی اتینت سُندر، چھوٹی ٹھوڑی، مکھ، اور سمان، شریر کا

انگ پرتینگ اتینت کومل سُندر سُڈول مَن پرسنتا یُکت مرد بھاشی کلہ سے بھاگنے والا، ہاتھ پیر سُڈول تتھا استھول جنگھا والا سواچھ ہردے، نشکپٹ، تتھا ایشور پر شردھا بھکتی رکھنے والا آستِک اور دھرماتما ہوتا ہے۔

□1۔ جو تھوڑا کھاتا ہو، اَدھک ابھیمانی نہ ہو، اور جو سُمبھوگ میں اَتی شیگھر ترپت ہو جائے، آتما بھیمانی، دھنی، کانتی مان، سدیو پرسن رہنے والے، اِتیادی اِتیادی پُرشوں کو رَتی رہسیہ کار کوک جی نے شش پُرش کہا ہے۔

□2۔ ناگارجن جی شش پُرش کے لکشن اس پرکار بتلاتے ہیں کہ وہ سُشیل، گُن وان، پریہ وادی، اور مُدھر بھاشی ہوتی ہے۔

□3۔ سب لکشنوں سے یُکت ہووے شریر جس کا، تتھا اتینت دھنی اور شریمان ہو، جو پُرش اس کو شش پُرش کہتے ہیں۔

□4۔ نہ بہت چھوٹے شریر والا ہو نہ بڑے شریر والا اور گرو تتھا براہمن کا بھکت ہو، پراستری سے دِمُکھ اور سدا پرائے ہت میں رت رہنے والا پُرش شش ہے۔

□5۔ گمبھیر سوبھاؤ والا، تتھا پاپوں سے سدیو دُور رہنے والا اور اتینت شانت تتھا پاپوں سے بچنے والے پُرش کو شش جانو۔

مِرگ پُرش لکشن

مِرگ جنگل میں رہنے والے ایک سُندر جیو کا نام ہے، جس کی آنکھیں اتینت سُندر اور منموہک ہوتی ہیں اور انہیں نیتروں کی سُندرتا

کے کارن کو گن اس کے نام کی مالا جپتے ہیں۔ اس کے نیتر سوابھاوک ہی بڑے بڑے کمل پشپ کے سمان ہوتے ہیں، شریر پراتینت ہی کومل اور سُندر چھوٹے چھوٹے روم ہوتے ہیں، اُن کی سُندرتا دیکھ کر مَن سہج ہی میں ان کی اور آکرشت ہو جاتا ہے۔ اِسی پرکار مرگ سنگیک پُرش بھی بڑے بڑے سُندر اور چِتاکرشک نیتروں والا تتھا سواچھ، کومل، سُگندھ اور پرکاش مان توچا والا ہوتا ہے۔

مرگ پُرش کا ہردے اتینت سواچھ، پوتر، دھیر تتھا گمبھیر اور شانت ہوتا ہے۔ وہ سوبھاؤ سے ہی ستیہ وادی بدھیمان، گنوان وِدیامان، پرتبھا، شیل بھرد بھاشی اور سُر دگُن سمپن ہوتا ہے۔ ششک پُرش کے قریب قریب سبھی گُن اس میں موجود رہتے ہیں، یہی کارن ہے کہ واتسیاین جی نے اس کی بھی گنتا ششک پُرش ہی میں کرلی ہے۔

اتھات جو پُرش سُشکھ ہو جس کی دیہہ سُگندھ ہو انگ دِیرگھ ہوں اور طاقتور ہوں تتھا نرتیہ گیت اور سنگیت آدی اتینت پریے ہوں تو اُس کی مرگ سنگیک پُرش جانو۔

برشی پُرش لکشن

ورشبھ سنسکرت بھاشا کا شبد ہے اور اس کا ارتھ بیل کیا جاتا ہے بیل اتینت پرِیشرمی، اتینت بھوجن کرنے والا، اتینت شکتی شالی اور ادھک میتھن کرنے والا ہوتا ہے۔ استھول کائے سُندر اور سڈول شریر والا درشٹی پُشٹ پرنتو مند بُدھی والا کہا جاتا ہے۔ اُسی پرکار ورشبھ سنگیک پُرش بھی پرِیشرمی سُوروپ وان، گٹھیلے ڈیل ڈول والا، بہو بھوجی، مند بدھی، استریوں کو دیکھ کر اُتیجت ہو جانے والا، لج‍ا، شیل تتھا سوابھیمان کی تنک بھی پرواہ نہ کرنے والا میتھن کا اتینت پریمی ہوتا ہے۔

1 ورشبھ پُرش اتینت دُشٹ پرکرتی، واچال، مَن مُعافق کام کرنیوالا زبھے اور شوقین مزاج ہوتا ہے۔
2 ۔ جسکی دیہہ درشٹی منوہر اور رنگ چیک جھکی ہوئی ہو، جو گُنوان اور نیائی ہو، اُسکو ورش سنگنیک پُرش جانو۔
3 ۔ جسکے شریر سے سُپاری کی گندھ آتی ہو اور جیبھ بڑی ہو، اُسکو بھی ورش پُرش جانو۔

اشوسنگنیک پُرش لکشن

اُشو گھوڑے کا نام اور گھوڑا سُوبھاؤتا ہی چنچل اور چپل ہوتا ہے۔ اُشو سنگنیک پُرش بھی اُسی پرکار چنچل اور کامی ہوتا ہے۔
اُشو پُرش کے انگ رُدکھے پر تو اتینت ہی سُودرڑھ، مُستک چوڑا تتھا لمبا، اتینت اُدھک آہار کرنے والا، نِدرالو، آلسی، لجّا وِہین، کرور سُوبھاؤ، کرودھی، جھوٹ بولنے والا، رات دن استریوں کے ہی دھیان میں مگن رہنے والا، پراستری گامی، لمپٹ، کُٹل، اپنے تتھا اپنے اشٹ متروں کے بھی کُلوں کو کلنکت کرنے والا ہوتا ہے
جو مُدھر بھاشی ہو، اتینت دُرت گتی سے چلنے والا ہو
جسکی جانگھیں موٹی ہوں اور جبھڑا گنی پردیپت ہو، تتھا استریوں میں اتینت اُدھک انورکت رہتا ہو، ستیہ وادی ہو، ریت دھاتو تتھا استھی دھاتو سے اُبھے وِل، سَم وِش اِستھل والا ہو، اُس پُرش کو اشو جاتی کا پُرش جانو۔
اُپریکت لکشن رتی رہسیہ کار کے متانُسار ہیں

سامُدرِک شاستر انُسار اِستری پُرش لکشن

مستک

انت مستک گول جو کٹو کمبھ سم ہوئے
بُدھ جن ایسا کہیے ناری سُلکشن ہوئے

मस्तक

उन्नत मस्तक गोल जो कटो कुम्भ सम होय।
बुध जन ऐसा कहिए नारि सुलक्षण होय॥

مُکھ

آنکھ، ناک، مُکھ، گال میں کہوں داغ نہیں ہوئے
گندھ مُکت ہو سانس جو جانو سُلکشن سوئے

کیش

سنکارے سوکشم گھنے اَتی کارے جو ہوئیں
پھر کو اُچت ارو کٹِ ملِ ہو دیہیں لکشن کھوئے

نیتر

نیل پکش کی بھانتی جو نے نیتر دواُد ہوئیں
کانن تک اُگھرے رہیں پدمِن جانے سوئے
رکت ورن کوئے دواُو چتلی شیام وچار
دودھ سرس باقی سبے شویت ورن چت دھار

کپول

گدکارے کومل بڑے اَتی اُتّے دل اَنمول
سکل سُلکشن کو ہریں بھاتِن کیہِر کپول

بھونہہ

شیام گول، دواُو، ولگ کومل ہو دیں بال
بھونہہ دھنش آکار کی چھین لے اِی مَن حال

کان

نہیں درگھ نہیں موٹھو گٹھن سمان جو ہوے
کومَلتا ہو کان میں جانو سُلکشنی سوے

ناک

نہیں چپٹی نہیں اُونچ بہو دونہو چھدر سمان
سوکشم اَتی ہوویں تو اُو ناری سُلکشن جانی

جیبھ

کومل سَرل رسال اَتی شویت اَرُن رنگ جون
کوی کِشور اِمی اُچر جان سُلکشن تون

دانت

دودھ سرس جو شویت رنگ گنتی میں بتیس
پکتِ ہوئیں سمان سب جانو سُلکشن اِیش

گردن

جاکی گریوا اُدر میں ریکھا تین دکھائیں
سب لکشن سنیکت ہوئے سُبھگی ناری کہائیں
کمبو کنٹھ اتی روم یت کٹھن گول اُرو لال
جان سُلکشن سکل ودھی سُندر پدمی من بال

کندھے

چھوٹے موٹے پھُو جھکے کندھ ناری کے ہوئیں
ناری سُلکشن جانئے، بہیں کلکش کھوئیں

باہو

سرل مانس یت باہو دو اُو سُندر کومل جون
روماولی سے ہین ہوں ناری سُلکشن تون

ہردے

سمتل روماولی رہت وکش سمنت جون
بھاگیہ وان سُبھگی تہا ناری جانیے تون

استن

روم رہت استھول سگھن گھن کے سمان جو
پُج دیو ہو دیں گول جانئے سگھر ناری سو
دکشن کوچ ہو دیرگھ چھو وام ہیں چھو ہوئے
رمنی کل میں سریشٹھ تم ناری جانئے سوئے
پُتر وتی ہو ناری وہ پائیں سنشے ناہیں
کنیا کی ماتا بنے رم لئے لکشن ماہی
دونوں استن پر سپر ملے ایک ہی جون
گدکارے گولے کٹھن ناری سُلکشن تون
جڑ میں ہوں استھول جو اوپر کرش درسائیں
گاوڈ مدھ ہو دیں بنے پہلے شبھ سرسائیں

پیچھے سُکھ بھوگہیں ایسو لکشن ہوے
گرنتھن میں ایسی لکھو بُدھ جن کہے گے سوے
نوکدار سُندر سُگھر شیام ورن کے جون
استن گول مٹول ہوں جانی سُلکشن تون
اگر بھاگ بسیتر گھسا اگر چھجن کا ہوئے
دیرگھ اور کرشن ہوئے جو جان کُلکشن سوئے

پلیٹھ روم شُونیہ اُرو مانس یُت رِیڑھ نہیں دِکھرائے
بھاسِنی سوئی سُلکشنا جگت مدھیہ کہلائے

نابھی اَتی پرشانت گمبھیر اَتی دکشن وِرت سُمان
نابھی اُتّم سکل وِدھی بن سُندیہہ بکھان

کٹی پچھن وَدنی کامنی جو ہووے کٹی چھین
تا ہی سُلکشن جانیے کوی کشور کہی دین

نیتمبھ کومل سُندر مانس یُت دوؤ نیتمبھ جو ہوئیں
سُبھگی ناری جانیے سکل کُلکشن کھوئیں

اُرو شرارُوم سے ہین جو ہستی سُنڈ اُنوہان
سنگھن سکومل گول اَتی اُرو اُتّم پہچان

چرن تام ورن انگری سٹی، نکھ یُت مکٹھ سمان
گھٹنا ہو ٹھ سُڈول اَتی ناری سُلکشن جان

کرتل اور پدتل کرتل او پدتل دوؤ اُردھو ریکھہ یُت ہوئیں
ہیں وونشن کی ہو ہیے [illegible] کھوئیں

سیندن وُجر پتاک ارو چکر آدی جو ہوئیں
مہرانی تیہی جانیے وِرلے پاوے کوئے
کومل لالی کو لیے اُبھرو بیچ جو ہوئے
سو اُچھ اُلپ ریکھان یُت ناری سُلکشن سوئے

کِوت

منتس ریکھا واری ناری پریتم پیاری ہوئے
ہاتھی چنہہ واری پُتر ماتا کہلاتی ہے
پدم چنہے واری راج مہشی راج ماتا ہووے
تورن دیوار آدی چنہے ہو دِکھاتی ہے
شنکھ گدا دُنڈ بھی ترشول ریکھ واری ناری
اپنی سُکیرتی لوک لوکن پھیلاتی ہے
گاڑی ہل چنہہ ریکھ واری سُکماری ناری
سُکوی کشور کرشک ناری بن جاتی ہے
ہاتھ کی ہتھیلی میں چور اور انکُش ہو
دھنش کو چنہہ راج رانی کر دیتا ہے
ہرن سُمان نیتر واری ناری ہست ما نجھ
دنڈی اور ترازو کو چنہہ یدی ہوتا ہے
پتی دیرگھ جیوی پائے رہتی آنند مگن
سمپتی سر سائے پُتر پوتر سُکھ ہوتا ہے
تامر ورن ریکھا یُت تامر ورن نکھ واری
سُکوی کشور چنہہ سندر شبھ ہوتا ہے

کلکشن

جاکو مُستک موٹ اَتی، اَتی چھوٹو درسائے
لوک لاج تجی ناری سو اُدِشی بھرشٹ ہوے جائے
بلے مُستک کی جہاں جون بھامنی ہوئے
اَتی چنڈالن جانیے، رہے اور نہیں کوئے

مُستک دیرگھ ہوئے جو پتی بھائی کو کھائے
روم ہوئے تو روگنی اُو پُنے پتی نسائے

کیشں

بڑرے پِنگل ورن کے موٹے رُو کھے چھوٹ
وندھیا ودھوا جانیے لکشن یہ سب کھوٹ

نیتر

اُتّت ہوں نیتر اپنا یُو بکھانیں تا ہی
گول نیتر وار ی ناری گلٹا کہا وہی
میش مہش نیتر اَشُبھ بُدھ جن بتائے گئے
پنگل ورن وارے نیتر گرو کو دِکھا وہیں
نیتر اَنو ہار جو کپوت کے دِکھا دیں سدا
ناری دُشیلا تا ہی بُدھ جن بتا وہیں
رکت ورن وارے نیتر پتی کو گھات کریں
مکر کی کشور یا ملیں ... شیں بنا وہیں

نیتہ گھسے گڑھے میں جو ہوئیں تو ناری چرتر نہ جانو بھلے
ہاتھی سمان جو ہودیں مُہا لگھو ناری کُلکشن چال چلے
بام جو دکشن مسے لگھو ہوئے تو سبھا من ویشین چال ڈھلے
وپریت میں جانیے وندھیا مُہا ارو چنچل ناری نہ لاوے گلے

پلک
پلک الپ استھول اتی مُہا اُمنگل جان
گھنٹا اور دُشچارنی بُدھ جن تاہی بکھان

بھوں
دیور یکھائیت سرل اتی جُٹی ایک میں جون
دیرگھ ریکھ پنگل ورن اَشُبھ جانیے تون

ناک
اگربھاگ ہگڑا بھیارکت ورن جو ہوئے
ناری اُدس ودھوا بنے ناری سکے نہیں کوئے
لپٹی ناسا جاسکی داسی ورتے بکھان
اِتی چھوٹی یا اتی بڑی ناری کلچ پریے جان

داڑھی
بال ہوئیں داڑھی وشے اِتی کھوٹے استھول
ناری کُلکشن جانیے چلے سدا پرتی کول

کیول
شوبت ورن کے ہوئیں جو کہوں بھاہن کے گال
تو ان میں گڑھا پریں جان کُلکشن بال
گندا [illegible] کرکش۔ نس وہن
کوی [illegible] لکھے ناری [illegible]

دانت

مِیں اُسم جو دانت اُدشی تِرنی دُکھ پاوے
وِیشم کیسے ہُو دانت کِشت بہو وِدھی دِکھراویں
رمن چِکت مِیں اُدھک دانت مات ہی وِنساویں
دَن دانت جو ہو ہیں ویشیا وِرتی کراویں

اُدھر اور اوشٹھ

اوشٹھ اُدھر سے اُونچ جن بھامن جن پاویں
کوڑ بھاشی ہوں سدا کلیح کا ماس رچاویں
کوشٹھ پرانت کے بیچ روم جیہی ناری دِکھاویں
کوی کشور وہ اُدسی پتی کے پران نساویں

دوہا

اُدھر دِیرگھ کرش روکھ تن ہنت بھاگن سوناری
اُتی موٹے دھوسر برن وِدھوا کہو وِچاری

جیبھ

شویت جیبھ کی ناری دُوبی جل پران نساویں
شیام جیبھ جو ناری سدا سو کلیح رچاویں
استھول جیبھ کی ناری سو پہو سُکھ نہیں پاوے
دیرگھ جیبھ کی ناری جن پاوے سو کھاوے

ہنسی

ہنسنت سمے یدی گڑھا گال اُوپر پڑی جاوے
اُدسی ناری سنسار بیچ کُلٹا کہلاویں
ہنسنت سمے یدی رکت ورن چہرہ ہوے جاوے
تو نج پتی کو مار ناری کھُوب مجا اُڑاوے

گردن

ہردم کیت وِستیرن وکر رُوکھی جو ہووے
کشت سدا ہی رہیں مشکل کا مُنہ دیکھووے

کندھے

رومُ یکت اِستھول اَتی کندھے جاکے ہوئیں
وِدھوا ہووے اُدسی وہ سوچ بتادیں، تو ہیں

باہُو

رومُ یکت اِستھول اَتی لگھو باہو درسائیں
سوتُری یا جگت میں بہا کشٹ کو پائیں

وکش اِستھل

رومُ یکت ہو وکش جو تو نِت پتی کو کھائے
وسترِت وَکش کی بھامنی ویشیا بنی ہرشائے

اِستن

اُوپر ہوا استھول وِرل وسترِت جو ہو ویں
رُمبھارتی جو ہو ہیں تتو کلکش سب کھو ویں
پِچ بھامنی کے لٹکی پیٹ پر یدی آجاویں
اِس میں سنشے نہیں ناری پتی اوش نساویں

پاشرو

جاکے پاشرو پردیش میں روما دِلی دِکھرائے
دُکھ بھاگن دُشچرِتی وندھیا ناری کہائے

جُنگھ

بڑے جنگھ کی بال ہیں سنتان جناوے
لابے کی سوئی ناری پتی کے پران نساوے
اُنت ہو جو جنگھ اُدسی وندھیا کہلاوے
اُدھر وِ بھاگ ہو گول کیسل جو دُرن دکھاوے
رومُ یکت جو ناری تاہی بدھ جن بتلاوے
[illegible]

کٹی
اُدنت، بَڑسنکیرن، مانس ہین اردرُوم یُت
کٹی ہووے اُتی ہین اُوشی ناری کو نِیتی مَرے

اُرو
اُدِھک رُوم یُت اُرو ناری نِیتی پران تساوے
چپیٹ اُرو جو ہوئیں سَدا دُردِن دکھلاوے
مَدّھیہ اِستھُل کو چھدر دُکھ بَہو بھانتی بھوگاوے
ہووے مَدّھیہ جو گَٹھن دریدرن ناری کہاوے

جانو
مانس ہین اُرو جا مُکے سو کِیچپا چاری ناری
شتھِل جانو کی بھامنی کہو دِردروچاری

گلفت
مانس ہین دُربل شتھِل گلفت ناری کے ہوئیں
وہ اِستری دُر بھاگنی سُکھ سروس دے کھوئے

[illegible] [illegible] آتی [illegible] چوڑے رُو کھ
[illegible]

پدانگلی

دیرگھا گلی کی ناری ویشیا ورتی کماوے
کرش انگلی کی بال رتن کے ڈھیر نسا دے
لگھو انگری کی بال الپ آیو کتھ گا وے
وکرا نگلی کی بال دردشا گرست رہا دے

چال

چلت سمے پرتھوی کنپے کھائے پتی کو لے
بیاہ ہوت ہی دیر ہے مرت دیر نہ ہوئے

نکھ

اتی چوڑے دیرگھ مہاجون ناری نکھ ہوئیں
ہتیھا گنی سبھا منی سب سکھ ڈارے کھوئے

ہتھیلی اور تلوا

کرکش اور ویورن رُدکھ تلوا جو ہو دیں
سُکھ سمردھی سہاگ ناری کو سب ہی کھو دیں
بچھو کاک شرگال باگھ دن کر دکھرا وے
بل اونٹ کے چنھ سدرش ریکھا کچھ وادے
ناری گلکشن جانیے پتی کو دکھ دیوے سدا
ادھک رکھیہو دیکھی کے کہیے وید ھوے بدا

دوسرے لکشن

جاکے بے پرچھنہ انچھ تل کوئی ہووے
سبھگی ہووے ناری دکھ اپنے سب کھووے
یدی للاٹ کے مدھیہ مسا نبھو بن پر ہووے
دھن پتی پتر سمیت ناری دکھ دارد کھووے
و ... رکت ورن تل جا کے ہوئی
[illegible]

بام اَستن کے مندھیہ چھٹا ایسی جو ہووے
ایک پُتر کری پرنتو ناری ودھوا سو ہووے
ناسا کیرے اگر بھاگ پر تِل جو ہووے
دَنت پنکت اُرو جیبھ پر کرشن دونوں ہی ہووے
وہ وِیواہ کے بعد دِنا دس پتی سنگ سووے
دَس دِن بیتے ناری اُوس ودھوا وہ ہووے

دوہا

ناسا پر ہو لال تل رانی دیہی بنائے
شیام ورن کو تل سوئی ودھوا دیہی کرائے
چنچل ہووے سنگدھ مُنت جیہی ناری کے
دھنیہ جانیے بھاگ جگت تیہی مہتاری کے
اگر بھاگ ہووے اُونچ پدم سم تروا جاکے
مہرانی تیہی جان دھنیہ بھامن گھر جاکے
جاکے نکھ سنگدھ منگ سُرخ گولا رے
تاکو پتی ہو اُوس راج ستّا کر دھارے
پاشر و دیش ہو موٹ جون ناری کو بھائی
وہ دُربھاگن ناری اُوس دُکھ جگ میں پائی
جاگو نمتل ہووے سُبھگ لکشن پہچانو
اُونچ پاشر و جو ہووے ناری کلٹا اتی جانو
چلت سمے جو نہیں کنشٹا پر تھوی چھوے
پتی اپنے کو ماری ناری اِت اُت وہ گھومے
ترجنی مندھیم اور اَنت کی اُنگلی تینو
چھوے نہیں یدی بھومی سکل سُکھ واکو چھینو
چلت سمے ترجنی یدی انگوٹھا چڑھ جاوے
مہاوشٹا ناری جگت کلٹا کہلاوے

پُرش چِنھ وِچار

جس پرکار استریوں کے لئے سامُدرِک چِنھ وِچار ہوتا ہے اُسی پرکار پُرشوں کے لئے بھی وِدمان ہے اور اُن چِنھوں دوارا اُن کی پرکرتی، شِیل، سوبھاو، گُن اور اَوگُن اِتیادی کا پُورا پَتا چل جاتا ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر وِیواہ سنسکار کے سَمے اَنیا نے باتوں کے ساتھ ہی ساتھ وَر اور کنیا کے سامُدرِک لکشنوں کا بھی وِچار کر لیا جائے۔ اِس میں سندہ نہیں کہ اِس سے اُن دونوں کو اَتینت اَدھِک لابھ ہوگا کیونکہ جس پرکار کنیا اور وَر کی عُمر میں اَنتر ہونے سے وہ وِیواہ بے میل کہے جاتے ہیں اور اِن میں دامپتیہ پریم کی اَبھیلاشا کرنا کیول دُراشا ماتر ہوتی ہے اُسی پرکار سامُدرِک لکشنوں کے بے میل ہونے سے بھی وِیواہ بے میل کہا جا سکتا ہے۔ تتھا وَر اور کنیا میں دامپتیہ پریم کا ہونا کٹھن ہی نہیں وَرن اَسمبھو ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اگر وَر میں سامُدرِک کے وہ لکشن وِدمان ہیں جن کے دوارا اُس کو سُشیل، شانت، سَرل اور گمبھیر کہا جا سکے اور اس کے بالکل وِپریت استری میں وہ گُن ہو گئے کہ جن کے دوارا اُس کا کلح پریہ اور کرکش ہونا اَنِوار یہ ہے تب اُن دونوں کی کس پرکار پٹری کھا سکتی ہے؟ اَت ایو میرے خیال میں تو یہی بات آتی ہے کہ ان باتوں کا خیال کرنا اَتینت ہی آوشیک اور ضروری ہے۔ اَت ایو ان سامُدرِک چِنھوں پر پرکاش ڈالنا بھی ہمارے لئے آوشیک اور ضروری بات ہے۔ استو ہم ان کا ورنن تتھا سادھیہ کرتے ہیں مگر سمرن رہے کہ جو چِنھ ہم اپنے پاٹھکوں کو بھینٹ کر رہے ہیں وہ پریاپت نہیں ہے، وہ تو کیول سامُدرِک کا دِگدرشن ماتر ہے۔ اگر ہمارے پاٹھکوں کو اِس وِشے کی زیادہ جانکاری کا شوق ہو تو وہ اس وِشے کی سوتنتر پُستکوں کا اَولوکن کریں۔ اَت ایو کچھ چِنھ ہم نیچے اَنکِت کرتے ہیں جن کو پڑھ کر پاٹھک وِرند سامُدرِک شاستر کا کیول نمونہ ماتر پا دیں گے

گریدی وچار پوروک منن کریں گے تو انھیں سے ادھک فائدہ ملنے کی آشا ہے۔

سامُدرِک چینھ وَرنَن

گرام، بجر، اتھوا تلا جاکے کرمیں ہوئے
وہ سب سدھن کے بہت دیرگھ جیواتی ہوئے
کھڈگ، کمل، اُدھ کون کو چینھ جکر درسائے
لکشمی پتی ہو پُرش وہ سکھ سکھا سرسائے
مین، پتا کا بجر ازوانکش بگ درسائے
بھودن تک سوشر جیسے شری سکھ تھون جائیں
پدم، چکر، تورن ہدی بگ تلوا میں ہوئیں
بھوپ بنادیں پُرش کو ٹاری سکے نہیں کوئے
گلف گوڑھ تلوا کھلے کمل پھول سم ہوئے
بھاگیہ وان تیہی جانیے سُر تیے سوبھت ہوئے
اَتی دیرروپ ہوں سوبپ سم بگ کے تلوا جاسو
اَتی دردر تیہی جانیے سکھ نہیں جاوے پاس
جاکی نابھی پرشسست اَتی سُندر اور گمبھیر
نتنیہ روپ ہووے بنی بدھیمان نپتی دھیر
شُبھی نپتی اُدر سمان تے، بُدھ جن گئے بتائے
گول پربٹ دیرگھ بھیے نردھن دیہی بنائے
لمبا سرپ سمان ہی جاکو پیٹ دکھائے
یا میں کچھو سنشے نہیں نردھن دیہی بنائے
ہو ریکھا سنکٹ شُبھ بُدھ جن بے گئے بکھان
جاکے ہووے پنجھ یہ دیرگھایو تیہی جان

نابھی تلے کو بھاگ وِسترت کومل ہوئے
کنچت اُنت ہو جیسے دیہی کُلکشن کھوئے
رِدم پُورن اُرو شرائیت ہوئے نابھی تل جون
بُدھ جن تاہی بتائیں گے سکل کُلکشن بھون
گیہری سم کھینی کمر جون پُرسش کی ہوئے
راجا تاہی بنلئے کے دُکھ دارد دے کھوئے
مُرکٹ سم جاکی کمر تاہی کُلکشن جان
اُتی دردرتا میں پرد بھوگے مشٹ مہان
پُرے ایک وَلی اُدر پے ہووے سُکھی مہان
تاکی آیو اُتی بڑی ایک شت دَرش پرمان
دیو بلی کو پھل جانیے جو گیہ وان دِھیمان
تین بلی کے ہوت ہی راجا کہو سُجان
یدی راجا ہووے نہیں تو کر بات پرمان
اُدھیا ایک ہووے اوش یہ سمجھیے جیسے جان
سَرل ریکھ دِکھرائیں جو سُکھ سمر دھی درشائیں
کُٹل ریکھ وِپریت تیہیں دُکھ دارد دکھرائیں
پاشرو دیو جنہی منج کے اُتی موٹے درشائیں
اوش چھنہ وہی منج کو سنگھاسن بیٹھائیں
رومادی یدی اُدر کی کومل سُندر ہوئے
دکشن وِرتی دیکھ کے بھوپ بھاگ کے سوئے
بلکے ہوئے وِپّردھ جو تو اُنتا پھل جان
دُکھ پاوے اُتی منج وہ کبھو نہیں کلیان
اُدھرو رُدم نہیں جو سُت کے بہتر سمان
ہوئے پاشرو ... جان

ماسل، اُچّے سمان اُرد وسترت ہووے دلش
کپت کہوں ہووے نہیں سُرُبی کو سم کش
روباولی ہوں اُتی کیٹھن شر بھوری ہوں چھائے
نہا کلکشن جانیے پُرکش سدا دُکھ پائے
جاکو دکش سمان ہو کہیں تاہی دھن وان
سم اکتول دو ادرہے تیہی بکھان بُلوان
اُدر پنج نیچ ہو دکش جو نرد حن دیہی بنائے
وِشم کچھ کے جیھنہ سے سنمکھ کال دکھائے
کندھے کر پور کے سردرش پشت سمنتن جون
بھاگیہ وان تیہی جانیے کرے برابری کون
باہو دیو ایشت کٹل سُندر سُبھگ وِشال
مُنکھی ہوئے وہ نر اَوش نیک نہ پائیں چال
بُھج اَحانو جیہی نج کے ہوئے گول سُڈول
اَتھوا کرش اُتی روم یت ہستھ شُنڈ سم گول
ماجہ ہوئے منشیہ پرو بُدھ جن گے بتائے
پاتھک کے سمکھ سوتی کہت کشور بنائے
چمر شدرس کر ہوئے جو ہوئیں دردر بیھوار
بادیہ شدرس تے جانیے ہے یہ دیر جو جھار
شیام برن کر ہوئے جو جا نہو نشچے چور
بدھ جن یہ لکشن کہے نہیں سمت کچھو مور
اُتی بُھوڑھ مُنی بندھ ہو گٹھت گندھ یت جون
راجا اُوسی بنادی جات نہ پوچھے کون
ہوئے جیلیہ منی بندھ ہیں نشچے ہو دھن ہین
کوی کُ در منی جا تیہی نج سا کشی کر دین

کرّل خالی ہوئے تو پترک سمپتی جائے
سم ورت خالی ہوئے تو پترک سمپتی جائے
اُنت کرّل کو منج داتا کرن سمان
ویشم ہتھیلی ہوئے تو مہا کلکشن جان
دکش ہتھیلی دونوں ہی ہووے رکت سمان
برجنہ دیکھ لکشن کہو ہوے مہا دھنوان
بست ہتھیلی ہوئے تو پر ناری رت جان
رُوکھی ہووے جو کہوں تو دردر پہچان
باکٹھن کی انگری اگر سوکشم نوک سمان
میدھاوان منشیہ کی جانو یہی پہچان
موٹی انگلی کو منج نہا دردر وچار
کرش انگلی تے جانے وئیہ اور ادار
کرانگوٹھا کو تول ارو مدھیہ دیکھ کر غور
رکت ورن سم ریکھ ہوں سبن کیر سر مور
دیرگھ جوڑا انگرین کے لکشن رہے بتائے
پتر پوتر سنتان کو، سکھ اُتم سرسائے
ہو ہین پہ سپر نہیں ملی انگری کر کی جانو
بہو دن تک جیوے جگت ملے نہ کچھو دکھ تار
دھن انگری کے منج کو لکشن دیہوں بتائے
رہے سکھی شری یت وہ سکھ سمپتی سرسائے
منی بندھ سے آدی لے ریکھا تین وکار
پہنچیں گا دی میں سکل تا کو سنو وچار
راجا ہووے مہابلی ... جیتے کوئے
سکھ سمپتی سرسائے اتی ادھک ... سکھ ہوئے

اُونچا ماتسل گول اُتی ہوئے اُنگوٹھا جاسُو
مہالکشمی یہی جگت ہیں مُنج جانیے تاسُو
کَنّل چھوٹ جیتا اگر اَنگوٹھا پڑے دِکھائے
مہا دُکھ جھیلے جگت بھاگیہ ہین کہلائے

چھوٹے ہوں ناخون جو بھُوسی کی اُنوھار
ہوئے نپُنسک پُرش وہ دُجن لیہو بِردھار
نکھ سموہ پر سفٹ کنّل کُنت ماپڑے دکھائے
مہا دردی جانیے بُدھ جن گئے بتائے
شیامل مکھ مُردو گول اَرُدر ہے سومیاکار
مایں سنئے کچھو نہیں ہوئے بھوپ پریوار
شیامل شیتل شریر کو منُغ دیکھے جون
دُکھ اُٹھا دیں کچھک دن بُدھ جن بھاکھت تون
مہا بھینکر ہوئے دُر بھاگی تیہی جان
استری تم مکھ دیکھ کے پُتر وان پہچان

وات پرکرتی لکشن

جو منشیہ تھوڑا سووے اور بہت جاگے، بال چھوٹے اور تھوڑے ہوں، شریر دبلا پتلا، جلدی بولنے والا، واچال ہو، شریر روکھا، چتے چنچل۔ سوتے سمے آکاش منڈل میں بھرمن کرنے کے سوپن دیکھنے والا ہو اُس کو وات پرکرت کا جانو۔

مہرشی باگبھٹ جی نے بھی لکھا ہے کہ وات پرکرتی والا منشیہ اتینت دُشٹ سوبھاؤ کا ہوتا ہے اور سدا ٹھنڈی وستوؤں سے دویش کرتا ہے، اُس کی دھرتی، سمرتی، میدھا، بُدھی چیشٹا، میتری، درشٹی اور چال سبھی چنچل ہوتی ہیں، اتینت بکواد کم سونے والا کم جینے والا اور نربل ہوتا ہے۔ سدا ٹوٹی پھوٹی باتیں بکا کرتا ہے، بھوجن اُدھک کرتا ہے، بھوگ، ولاس، گان، وادیہ، ہنسی، مذاق، شکار اور لڑائی جھگڑے میں سہرش بھاگ لیتا ہے۔ میٹھے کھٹے گرم اور چرپرے پدارتھوں کو اتینت پریم سے کھاتا ہے۔ پانی پیتے سمے گلے سے ایک پرکار کی آواز نکلتی ہے۔ سوبھاؤ کا در‌ڑھ، جتیندری استریوں کا پیارا اور کم سنتان والا ہوتا ہے۔ سوپن میں پربت، درکش، آکاش آدی پر چلتا ہوا دیکھتا ہے۔

وات پرکرتی کا منشیہ بھاگیہ ہین، دوسرے کو دیکھ کر جلنے والا اور چور ہوتا ہے، اُس کے بال اور شریر انگ روکھے اور پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ رنگ دھومل، آنکھیں گول، سُندرتا رہت دھوسری اور روکھی ہوتی ہیں۔ تتھا سوتے سمے مُردے کی آنکھوں کے سمان کھلی رہتی ہیں۔ شریر دُبلا پتلا اور لمبا، پاؤں کی پنڈلیاں گٹھیلی تتھا اُس کی پرکرتی، اُس کا سوبھاؤ اناڑی کُتے، گیدڑ، اُونٹ، چوہے کوے اور اُلو کے سمان ہوتے ہیں۔

کف پرکرتی والوں کے لکشن

کف پرکرتی والے پرش اتھوا استری شماوان، ہو ریئے وان تتھا بلوان ہوتے ہیں۔ موٹا، بندھا ہوا اور سڈول شریر تتھا استھر رہت اور سوپن میں ندی، تالاب اتیادی، جلاشیوں کو درشن کرنے والے ہوتے ہیں۔

مہرشی واگبھٹ جی کا کتھن ہے کہ کف کا سوروپ چندرما کے سمان ہوتا ہے۔ اُتا کف پرکرتی پرانیوں کو سوتیہ ہونا انواریہ ہے۔ اس کی سندھیاں، ہڈیاں اور مانس پیشیاں آپس میں ملی بھی شکنی اور گوڑھ ہوتی ہیں۔ شریر کا رنگ دوب، مونج، گشا، گوروچن، کمل اور سورن کے سمان ہوتا ہے۔ بھجائیں لمبی، چھاتی پشٹ اور چوڑی، کپال بڑا، انگ کومل، شریر سم اور سندر، بال گھنے اور کالے تتھا آنکھوں کے کوئے لال اور سنگدھ ہوتے ہیں۔

کف پرکرتی منشیہ بھوک، پیاس، دکھ اور کلیشوں کا سہن کرنے والا، بدھیمان، ستوگنی، بات کا دھنی، شرنگار پریے، دھرماتما، مردو بھاشی، گمبھیر، گپت روپ ہر دے شنکھ کے سمان ہوتی ہے۔ یہ انیک سنتان اور داس داسیوں سے یکت ہوتا ہے۔

کف پرکرتی منشیہ ادیوگی اور عزم ہوتا ہے تتھا کڑوے کسیلے اور تیکشن پدارتھوں کی اور ادھک پریم رکھتا ہے۔ بھوجن اتینت تھوڑا کرتا ہے، بدھیمان اور شانت چت، کام کرنے میں شتھل، منوہر اور چتار شنک بھاشن کرنے والا، گمبھیر ہردے، شماوان، نردالو، ودوان، لجالو، گرو بھکت، تتھا پریم کو استھر رکھنے والا، سوپن میں کمل تتھا چکرواک پنکت سنیکت، جلاشے اتیادی کو دیکھنے والا، وشنو، رودر، اندر، ورن، اگنی، ہاتھی گھوڑا، سنگھ اور گائے کے سو بھاؤ والا ہوتا ہے۔

کے بھاؤ کو دباکر شُشرتا تتھا متر تا کا نباہنے والا ہوتا ہے۔ اِس کی آواز بادل، مردنگ و

پتّی پرکرتی منشیوں کے لکشن

جن منشیوں کے بال تھوڑی ہی اوستھا میں سفید ہو جائیں، پسینا اُدھک آوے، کرودھی، وِدوان، اُدھک کھانے والے ہوں، لال لال آنکھوں والے بدن میں اگنی سورپ، چندر بجلی اِتیادی اتیادی چمکیلے پدارتھ دیکھنے والے ہوں اُن کو پتّہ پرکرتی کا منشیہ جانو۔

مہرشی واگھ بھٹ جی کا بھی یہی کہنا ہے کہ پتّ اگنی روپ ہے، ات ایو پتّ پرکرتی منشیہ کو اتینت شُدھا پیاسا کا لگنا انوارئیہ ہے۔ پتّ پرکرتی والا منشیہ شور ویر اتینت مانی، پشپ ابھرن تتھا چندن لیپ اِتیادی اِتیادی کا چاہنے والا مچتر پوتر اپنے ہی سہارے رہنے والا تتھا آشرتوں پر دیا پردرشت کرنے والا ہوتا ہے۔ ساھسی بیٹھان ہے بھیت شتر پر بھی دیا دکھانے والا اور اُن کو ابھے دان دیکر شما کرنے والا تتھا استریوں سے اتینت کم پریتی رکھنے والا ہوتا ہے۔

پتّی پرکرتی منشیہ دھرم کا دویشی ہوتا ہے تتھا اِس کے شریر میں پسینہ بھی بہت کم آتا ہے۔ یہ میٹھے کڑوے کسیلے اور ٹھنڈے پدارتھوں کی اور طبیعت اُدھک چلائے مان ہوتی ہے۔ شریر سے ایک پرکار کی دُرگندھ نکلتی ہے۔ یہ اتینت کرودھی اور ایرشا دویش کا رکھنے والا ہوتا ہے۔

پتّ پرکرتی منشیہ کا رنگ گورا اور گرم ہوتا ہے۔ ہاتھ پیر مُنھ رکت ورن، بال پیلے تتھا روئیں اتینت کم ہوتے ہیں۔ سندھی بندھن تتھا مانس پیشیاں ڈھیلی اور شتھل

اُلپ ویریہ اور سُولپ کامیکش رکھنے والا تھا پیلی پتلیوں والا ہوتا ہے۔ اس کی آنکھیں کرودھ آنے پر شراب پینے پر اُتھوا سُوریہ کا تاپ دیکھنے پر تتکال لال ہو جاتی ہیں۔ اس پرکرتی کے مَنُشیہ کی آیُو مَدھیَم کہی گئی ہے۔ اِس پرکرتی والا مَنُشیہ بلوان ہوتے پر بھی ڈرپوک ہوتا ہے۔ باگھ ریچھ بھیڑیا اور بندر سے پرکرتی والے منشیوں کی پرکرتی بہت ملتی جلتی ہے۔ سَوپن میں کنیر اور ڈھاک اتیادی کے پھول، جلتی ہوئی دِشائیں، تاروں کا ٹوٹنا بجلی سُوریہ اگنی اِتیادی وستوئیں زیادہ دِکھائی پڑتی ہیں۔

اس کے اَتی رِکت رَتی رہسیہ کار نے استریوں کے سوبھاؤ کو اَنیہ کئی بھاگوں میں بھی وِبھکت کیا ہے۔ عام طور پر لوگوں کو یہ کہتے ہوئے ایک نہیں وَرن اَنیکوں بار سُنا ہے کہ فلاں مَنُشیہ دیوتا ہے اَتھوا دَیتیہ ہے۔ اَت ایو اس کا سارانش یہی ہے کہ مَنُشیہ کے آچار وِچار اور سُوبھاؤ ہی ایسی وستوئیں جو مَنُشیہ کو دیوتا اور دیتیہ کی گنتا میں لے جاتی ہے اَتاہم کو اس بات کا جاننا اتینت آوشیک اور ضروری ہے کہ جن سے ہم ویوہار کر رہے ہیں وہ کس پرکرتی کا مَنُشیہ ہے۔

استری اور پُرش کا دھرم اور ویوہار ہمارے دھرم شاستروں کے اَنوسار اسی جیون میں سماپت نہیں ہوتا بلکہ وہ اس لوک اور پرلوک دونوں ہی مانا گیا اور اس پرکار سے اس کا سمبندھ یُگ یگانتروں کو پار کرتا ہوا چلا آتا ہے۔ اَتا اس بات میں تنک بھی سندیہ نہیں رہ جاتا کہ پتی اور پتنی کو ایک سُوتر میں آبدھ کرتے سمے اس بات کا اُوسر اَوشیہ دیا جائے کہ پتی اور پتنی ایک دوسرے کی پرکرتی کو بھلی پرکار جان لیں تبھی اُن کا پارسپرک ویوہار اور دامپتیہ پریم درڑھ اور اَچل رہ سکتا ہے۔ رَتی رہسیہ کار نے سُوبھاؤ اَنوسار استریوں کا ورگی کرن اس پرکار کیا ہے۔

دیوستوا استری لکشن

☐ سُگندھت اور پوتر شریر والی، پرسن بدن، دھن تتھا جن سے وبھوشت ناری دیوستوا کہی جاتی ہے۔

یکش ستوا استری لکشن

☐ جو گرُوجنوں سے لجا کرتی ہو، اُپوِن، دیواستھان، سمندر اور پروت اِتیادی پر سمبھوگ کی اِچھک ہو تتھا کرودھ کرنیوالی ہو تو اس کو یکش ستوا استری جانو۔

مُنشیہ ستوا استری لکشن

☐ کومل چت والی، اچھیاگت تتھا اتتھوں کا اُچت ستکار کرنیوالی، چتر اُپواس اور ورتوں سے نہ تھکنے ہونیوالی استریوں کو نرستوا استری جاننا چاہیئے۔

ناگ ستوا استری لکشن

☐ اتینت اُدھک نشواس لینے والی، جُمھائیوں سے پیڑت اتینت گھمنڈ، تتھا اتینت سوکرم اور ہمیشہ ویاکل رہنے والی استریوں کو ناگ ستوا استری جانو۔

گندھرو ستوا استری لکشن

☐ جس استری کے کرودھ نہ ہو، ویش اَجیول ہو، دِویہ ہو، مالا، گندھ، دھوپ دیپادی کے پرتی اتینت پریم ہو تتھا سنگیت، نرتیہ اتیادی کلاؤں میں نپُن کار گشل ہو اس کو

گند مرد ستوا اِستری جانو۔

پِشاچ ستوا استری لکشن

☐ مان ہینا (جو اپنے گورُد کا دھیان نہ رکھتی ہو) اُتیَنت بھوجن کرنے والی، تامسی بھوجنوں سے پریت رکھنے والی اِستری کو پِشاچ ستوا اِستری جانو۔

کاک ستوا استری لکشن

☐ چنچل درِشٹی والی، اِدھر اُدھر گھومنے والی، ہمیشہ شُدھا تُر رہنے والی کو کاک ستوا اِستری جانو۔

بانر ستوا اِستری لکشن

☐ جس کی درِشٹی اُدبھرانت ہو، نکھ و دَنت تیوّر ہوں چِت چنچل ہو اُس کو بانر پرکرتی کی استری سمجھنا چاہیے۔

گردبھ ستوا استری لکشن

☐ بے بنیاد باتیں کرنے والی تھا وِشیش کلنک رہنے والی یا گردبھی سمان سو بھاؤ والی اِستریوں کو گردبھ ستوا استری جانو۔

اوستھا انُسار استری تتھا پُرش کا ویبھاگ

☐ سانکِھ بھید انُسار اِستری پُرشوں کی ویبھکتی کرنے کے بعد اُوستھا انُسار بھیدوں کا

بتلادینا بھی اتینت ہو آوشیہ کیے اور ضروری وشے ہے۔ آتا اب ہم اپنے پاٹھکوں کی درشٹی اسی نِہان پُورن وشے کی اور آکرشت کریں گے۔ ہمیں آشا ہی نہیں پُورن وشواس ہے کہ اگر پاٹھکگن تنک بھی اس اور دیکھنے کی کرپا کریں گے تو نسندیہ ہی وہ ایک اتینت گہن اور آوشیک وشے کی جانکاری پراپت کریں گے۔

جس پرکار سنگیا بھید کرکے اِستری پُرشوں کی چار شرینیاں بنائی گئی ہیں، اُسی پرکار اوستھا بھید انُسار بھی منُشیہ چار ہی شرینیوں میں وبھکت کیا گیا ہے۔ سَرو پرتھم وا لیا وستھا دوسری یُواوستھا، تیسری پرَوڑھاوستھا اور چوتھی ورِدھاوستھا ہی چاروں اوستھائیں منُشیہ سماج کے جیون کے چار وشرامگار ہیں اور دھارمکتا کے میدان میں جا کر یہی برہمچریہ، گارہستھ، وان پرستھ اور سنیاس آشرم کے نام سے پکارے جاتے ہیں اور یہی چاروں آشرم منُشیہ جیون کے مُکھیہ اور اتینت آوشیہ کیے اَنگ مانے جاتے ہیں۔ اَت ایو ان چاروں آشرموں کے مہتو کے اُوپر بھی پرکار پرکاش ڈالنا ساسَرو پرتھم اور اتینت آوشیہ کیے کاریہ ہے۔

یہ وشے کچھ نیرس تو اوشیہ ہے۔ پرنتو ساتھ ہی ساتھ منُشیہ ماتر کے جیون کا دار مدار تھا دھرم، ارتھ، کام اور موکش کے پراپت کرنے کا سُندر اور سواچھ مارگ بھی یہی ہے، اَت ایو پاٹھکوں سے ہمارا انُرودھ اور ساگرہ نِویدن ہے کہ وہ کرپا کر ہمارے اِن چاروں کو پڑھیں اور وچار کریں کہ ہمارا لکھنا کہاں تک کھرا اور سچا ہے۔ ہمیں آشا ہی نہیں وَرن پُورن رُوپ سے وشواس ہے کہ منُشیہ جیون کا ساربھاگ انھیں لیکھوں کے اندر بھرا ہو گا اور پرتیک نُو یُوکوں کو سُومارگ پر تیزی کے ساتھ بڑھانے کے لیے سُندر اور سیدھا پنتھ انھیں لیکھوں کے اندر ملے گا۔

وانپرستھ آشرم: ہمارے اُنّتیسویں جیون کی تیاری

مَنُشیہ کی پرارمبھک اَوستھا کا نام وانپرستھ ہے اور اس کی انتم میعاد پرائے ۲۵ ورش کی عمر تک مانی جاتی ہے اور ۲۵ ورش کے لئے بھی اَنیہ کی بھاگ کر دئیے گئے ہیں۔ جس پرکار عمارت کی مضبوطی کے لئے بنیاد کا مضبوط ہونا اَتیَنت آوشیک اور ضروری ہوتا ہے، اسی پرکار مَنُشیہ کی زندگی کا دارومدار بھی اسی وانپرستھ کے اُوپر نربھر رہا کرتا ہے۔ اسی اوستھا کے بناؤ اور بگاڑ پر سمست جیون کا بناؤ اور بگاڑ نربھر رہا کرتا ہے۔ وانپرستھ مَنُشیہ جیون کا وِکاس کال ہے، اَت ایو اس اَوستھا کا سنبھالنا اَتیَنت ہی لابھ دایک اور سکھدائی ہوتا ہے۔ ایسی وانپرستھ سے کرم شیتر آرمبھ ہوتا ہے اور بنیادی اینٹ کا شُبھ مہورت آرمبھ ہو جاتا ہے۔

برہمچریہ ہی جیون ہے

پرم پتا پرماتما کی ایم کرپا اور اَنوکمپا سے موک واچال ہو جاتے ہیں پنگو پہاڑوں کو لانگھنے میں سمرتھ ہوتے ہیں۔ گسائیں تلسی داس نے بھی یہی کہا ہے۔

سورٹھا

موک ہوں ہی واچال، پنگو چڑھیں گریور گہن
جاسو کرپا سو دیال درو ہیں سکل کل مل دہن

کہنے کا تاتپریہ یہ ہے کہ جس پرکار پرماتما کے سکل سوروپی گُنوں کے پرتاپ سے یہ [illegible] ہے [illegible] کے برہمچریہ پرتاپ سے سنسار میں کوئی بھی کاریہ دُشکر نہیں ہوتا [illegible]

بھی کہا جائے تو اَتیکتی نہ ہوگی کہ برہم چریئے ہی جیون ہے اور ویریے ناش ہی مرتیو ہے۔ ویریے کا دھارن کرنا ہی ایشورتو شکتی کا پراپت کرلینا ہے کہ ویریے کو دھارن کرنے والا آینتا دِھک چے تنیتا شکتی سے سمپن ہو تیج، سامرتھیہ بدھی تتھا ایشورتو شکتی کا پرکاش کرنے لگ جاتا ہے، ساتھ ہی ساتھ اتینت دیرگھ جیوی ہو کر سنساری سکھوں کا بھی آینتادِھک انوبھو کرتا ہے۔

اس کے وپریت جو منشیہ مورکھتا وش ویریے کا ناش کر دیتا ہے اُس کا دین دُنیا میں کہیں بھی ٹھکانہ نہیں ملتا شاستروں نے بھی ویریے ہی کو اَمرت مانا ہے اور صاف صاف بتلایا ہے کہ ویریے ہی اَمرت ہے۔ ویریے ہی کے دھارن کرنے سے منشیہ اجر امر اور یشسوی ہوتا ہے۔ بال برہم چاری بھیشم، لکشمن، ابھیمنیو، وبرداہن، شُدھتوا اِتیادی اِتیادی اِس کے پرتیکش پرمان ہیں۔

برہم چریے اَرتھات ویریے کی رکشا کرنا ہی اتکرشٹ تپ ہے اس سے بڑھ کر تپشچریا تریلوکیہ میں نہیں ہے۔ اُودھر ریتا یعنی سوادھین ویریے کا دال برہمچاری ہی اس لوک میں منشیہ کے روپ میں دیوتا ہے۔

برہم چریے کی اس طرح کی الوکِک اور اَپورو مہما کا ورنن ہمارے شاستر کھلم کھلا کر رہے ہیں اگر ہم برہم چریے ورت کے ورتی ہوتے تو تو کداچت آج کا منحوس دِن ہمیں دیکھنے کو نصیب نہ ہوتا۔

وچار کرنے اور سوچنے کا وِشے ہے کہ بھیشم، کرن، درون اور اَرجن کی سوادھین اور پراکرمی سنتانیں آج پرادھین، کائر، ڈرپوک، نیکتی، نالائق اور غلام کیوں ہو گئی؟ آج ان [illegible] کی یہ گھنگور [illegible] ہو رہی ہیں۔؟

اگر وچار پوروک [illegible] نریکشن کیا جائے [illegible]

منشیہ اس کا کارن جاننے میں سمرتھ ہو سکے گا۔ آج تک جتنے بھی وِدوان اور وچاروان
تجنوں نے اِس وِشے میں اپنے وِچار پرکٹ کیے ہیں اُن سب کا مُکھیہ لکشیہ یہی رہا ہے کہ
اِن خرابیوں کی بُنیاد کہی جانے لائق اگر کوئی چیز ہے تو وہ یہی ہو سکتی ہے کہ ان ورِسنتانوں
نے اپنا برہم چریے دھرم نشٹ کیا اور سویم ہی اُدھاپتن کی اور بڑھ گئیں۔

برہم چریے کے بگڑنے سے ہی آج ہماری یہ دِین ہین اور پتناد ستھاد کھائی پڑتی ہے۔
ہمارا سُکھ، آروگیتا، تیج، وِدیا، بل، دھرم، تتھا سوتنترتا کا سمست، دار مدار برہم چریے
ہی پر نربھر ہے، یہی ہماری سمپتی ہے اور اِسی پرانتی اُدنتی تتھا جیون کے سمست کاریوں
کا دار مدار ہے۔ جس پرکار استمبھ کے بگڑ جانے سے سمست عمارت ستیاناش ہو جاتی ہے،
اُسی پرکار برہم چریے کے بگڑ جانے سے جیون کے سمست سُکھوں کا ناش ہو جاتا ہے
اس میں تنک بھی سندیہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے کہ برہمچریے کا نشٹ کرنا اور جیون
کا نشٹ کرنا ایک ہی بات ہے۔

بھگوان شنکر کا یہ اٹل اور اکاٹیہ سدھانت ہے کہ ویریے کا تن کرنا ہی
مرتیو اور ویریے کا دھارن کرنا ہی جیون ہے۔ یعنی ویریے کی پات کرنیوالا بچ نہیں
سکتا اور ویریے کا دھارن کرنے والا کبھی کسی طرح سے بھی اکال اور اُسمے میں مر نہیں
سکتا۔ اتایو یہ بات سپشٹ ہو گئی کہ ویریے کا کارن کرنا یعنی برہم چریے کا ورت پالن
کرنا ہی جیون ہے اور ویریے کا ناش کرنا ہی موت ہے۔

برہم چریے کو کھو کر منشیہ کسی بھی حالت میں اور کسی بھی طرح سُکھی نہیں رہ سکتا
کیوں کہ برہم چریے ہی منشیہ جیون کا سار ہے اور برہم چریے ہی پر سمست آشرموں
کا دار مدار ہے۔

ویریے اتیتنت ہی اُپیوگی پدارتھ ہے۔ ویریے ہی دھرم، اُسکا کام اور موکش

کے پراپت کرنیکا سادھن ہے۔ ویریئے ہی کے پرتاپ سے منشیہ دیوتاؤں کا بھی پوجیہ بن سکتا ہے اور ویریئے کے ناش ہونے سے ہی مرتیو لوک میں ہی اپستھت رہ کر نرک کا بھیانک اور روما نچکاری درشیہ دیکھنے میں آتا ہے۔ برہم چریئے کو دھارن کیے بنا کوئی بھی منشیہ کسی بھی سریشٹھ پد کو نہیں پراپت کر سکا اور نہ ہی پراپت کر سکتا ہے۔ ویریئے بھرشٹ پرش کسی بھی اوستھا اور سمے میں کبھی بھی پوتر آتما، دھرماتما تتھا مہان آتما نہیں ہو سکتا برہم چریئے کی سیما کو النگھن کر پرتیکش اندر، ورن اتیادی بھی تچھ اور پد دلت ہو جاتے ہیں۔

استو اس بات کے ماننے میں سندیہہ کا کوئی بھی استھان نہیں رہ جاتا کہ برہم چریئے ہی ہماری سمپورن سدھیوں، ودیاؤں، وبھو اور سو بھاگیہ کا کارن ہے۔ برہم چریئے ہی ہماری سریشٹھتا سوسرتا اور سمپورن انتی کا سادھن اور بیج منتر ہے ات ایو منشیہ ماتر کو برہم چریئے کی رکشا کرنا ہی اتینت آوشیک کرتویہ ہے۔

جس پرکار سمدر کو پار کرنے کے لئے نوکا ایک اتینت آدرشنیہ وستو ہے، نوکا کی سہایتا کے بنا کوئی بھی منشیہ سمدر کو پار کرنے میں سمرتھ نہیں اسی پرکار سنسار ساگر سے پار ہونے کے لئے برہم چریئے ہی سروتم اور سروسریشٹھ نوکا ہے۔

وید میں بھی کہا گیا ہے (برہمچاری کا بخن آتی مارتھبتی) ارتھات برہمچاری ہی سمست مکھوں کی اتپتی ہے۔ سانسارک منشیوں کے سمدائے میں جیون کی جو بھی کلا درشٹی گوچر ہوتی ہے اس میں برہم چریئے کی ہی جھلک ہے۔ جیون کلائیں سوندریئے، تیج، آنند، اتساہ سا ہتھ، سہانتا، موہ کلا اور سجیوتا آدی آدی انیک گنوں کا سماویش برہم چریئے ہی کے بدولت ہوتا ہے جس پرکار ہاتھی کے پیر کے آکار کے اندر سبھی جیووں کے پیر سما جاتے ہیں اسی پرکار

برہم چریے ہی سمست باتوں کا سار روپ آجاتا۔ استو پرانی ماتر کا سروپرکھم اور انینت آدشیہ کے کرتو یہ ہے کہ وہ برہم چریے کی بھلی بھانتی رکشا کرے کیوں کہ برہم چریے ہی سمست شکتیوں کا خزانہ ہے۔

برہم چاری میں دیوی شکتی کا انش آتینتا دھکتا کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں کی چمک، گالوں کی دمک، مکھ کی لالی اور رکم بنیتا، وکش سھل کا پھیلاؤ، چال کی اکڑ اتیادی اتیادی سمست شکتیاں برہم چریے کا ہی پرتاپ ہوتی ہیں۔ کہا بھی ہے ـــــ

جو منشیہ برہم چریے ورت کا ورتی اور سمپورن ودیاؤں میں سریشٹھ اور سرووتم وید بھگوان کے گیان کا گیاتا ہوتا ہے وہی سنسار میں سب سے کٹھن اور دستر کاریوں کے کرنے میں سمرتھ دان ہوتا ہے۔ برہم چاری کو سروتر ہی وجے لابھ ہوتی ہے۔ اس کو کسی بھی کال اور کسی بھی استھان میں اپیکش نہیں ملتا کیوں کہ سمست اپیکش اور اکرمنیتا کی بنیاد ویریہ ہینتا ہی ہے۔ ویرا بھمنیو سارے چکرویوہ کو بھید کر سات مہارتھیوں کو جھکا کر بھی کرت کاریہ کیوں نہ ہو سکا اور کیوں مارا گیا؟ اسپشٹ ظاہر ہے کہ اس نے اپنا برہم چریے کھنڈت کر ڈالا تھا کماری اترا کے چکر میں آکر اپنی دیوی شکتی کو نشٹ کر ڈالا تھا پرینام سوروپ پران تیاگنا پڑا۔

اسی طرح مہاراج پرتھوی راج جو کہ شبد ویدھی نشانہ لگاتے تھے وہ بھی مہارانی سنیوگتا کے پریم پوش میں بھتسر ولاسی اور اکرمنیہ ہو گئے پرینام سوروپ انکو بھی بندی ہونا پڑا۔

ان سب باتوں کو دیکھنے سے اسپشٹ ہی گیات ہو جاتا ہے کہ ویریے کو مارنے والا سویم ہی مر جاتا ہے اور ویریے کو دھارن کرنے والا سوتر ہی وجے کو پراپت کرتا ہے کیونکہ سچا برہم چاری کال کا بھی کال ہوتا ہے۔ اس کا دشمن اس کے سمکھ آنے کے ساتھ ہی کانپتی ہیں اور نستیج ہو جاتا ہے۔ بھکشندر ناٹک مہاراج بالی کے [illegible] جس وقت

وہ دُشمن کے سامنے ہوتا تھا اس وقت دُشمن کی آدھی شکتی اُس میں آجاتی تھی یہی کارن ہے کہ مُریادا پُرشوتم بھگوان رام چندر جی نے بھی اُس کو پیڑ کی آڑ میں ہو کر مارا تھا۔

آتمک تیج جسکو انگریزی میں (Personal magnsatim) اُکھوا (Personal anra) کہتے ہیں برہم چاری میں کوٹ کوٹ کر بھر دیا جاتا ہے اُس کی وانی سب کو میٹھی اور پیچی پرتیت ہونے لگتی ہے اور سبھی لوگوں کی شردھا اور بھکتی آپ ہی آپ اُس کی اور آکرشٹ ہو جاتی ہے۔ جب سوامی وِویکانند شکاگو (امریکہ) گئے اور ایک بڑی بھاری سبھا میں بولنے کی اِکشا پرکٹ کی تب انھیں بڑی مشکل سے تھوڑا سمے بولنے کے لیے دیا گیا مگر انھوں نے اپنے برہم چریے کے پرتاپ تتھا بدھی کی وِلکشنتا اور واکپٹتا سے پانچ ہی منٹ کے اندر ساری سبھا کو مُگدھ کر لیا۔ اس بات کے ایک نہیں انیکوں اُداہرن بھرے پڑے ہیں جن سے برہم چریے کی مہتتا کا پتا لگتا ہے۔ مہابھارت کے پڑھنے سے اسپشٹ وِدِت ہو جاتا ہے کہ برہم چاری میں اتنی درڑھتا، شکتی اور اتنا تیج ہوتا ہے کہ وہ سویم بھگوان کے بھی چھکے چھڑا دیتا ہے۔ برہم چاری بھیشم نے وردھاوستھا میں 33 اکشوہنی دل کے مقابلے میں اپنے ویریے بل کے بھروسے پر تگیا ٹھان دی کہ میں آج کرشن کو ہتھیار اُٹھانے پر مجبور کر دونگا اور پانڈو سینا کے سر توڑ کوشش کرنے کے بعد بھی کرشن بھگوان کو ہتھیار اُٹھانے پر مجبور کر دیا۔ انجنی نندن پون پُتر ہنومان نے راون جیسے پرم پرو کرمی ترلوکیہ وجئی یودھا کو ایک گھونسا مار کر ہی مور چھت کر دیا تھا۔ 100 یوجن لمبائی والے سمندر کو تیر کر پار کر لیا تھا۔ ویروں سے بھری ہوئی لنکا نگری کو نشٹ نشٹ ہو کر پھونک دیا تھا۔ درونا گری پروت کو گیند کے سمان ہتھیلی پر اُٹھا لائے تھے۔ چنانچہ آج تک جتنے بھی دُشتر اور مہتوا کانشی کار ہے ہیں سب انھیں لوگوں کے دوارا ہوئے ہیں جنھوں نے برہم چریہ ورت کا پالن کیا ہے۔ پُرانی باتوں کو جانے دیجیے ابھی حال کی بات ہے برہم چریے کی اتم اور انوکھی جھلک دیکھ کے

سوامی رام تیرتھ جی نے سارے سنسار کو چکت کر دیا ہے۔ سمندر کے اندر ۲۰ میل تیر کر تھا گھوڑوں کے ساتھ دوڑ کر پرتیکش ہی دکھلا دیا کہ برہم چریہ کیا چیز ہے۔

ویریہ کیا وستو ہے

برہم چریہ کا ورنن کرتے ہوئے جگہ جگہ ویریہ ادرش کی رکشا کا ذکر آیا ہے استو یہ بات ضروری معلوم ہوتی ہے کہ ویریہ کے اوپر بھی کچھ تھوڑا سا پرکاش ڈال دیا جائے۔ برہم چریہ پالن کا تاتپریہ ہی ویریہ کی رکشا کرنا ہے اتا اب پرشن یہ اٹھتا ہے کہ ویریہ کیا وستو ہے؟ اس پرشن کے اتر میں ہمیں ہمارے رشی پرنیت گرنتھ ہم کو بتاتے ہیں۔

ویریہ سوماتمک، شویت، سنگدھ، بل اور پشٹی کارک، گربھ کا بیج، سمست دیہہ کا سار سوروپ تھا جیو کا اتم آشرے کہا گیا ہے۔ اس استھان پر پرشن ہوتا ہے کہ جیو کا اتم آشرے کہنے سے کیا تاتپریہ ہے؟ اس کا اتر ہے کہ جیو سمپورن دیہہ میں رہتا ہے پرنتو اس کے رہنے کا وشیش استھان ویریہ ہی ہے کیوں کہ شاستروں میں اسپشٹ ہی کہا گیا ہے کہ ویریہ چھے، رکت چھے اور مل چھے کے ہو جانے سے تتکال ہی منشیہ کی مرتیو ہو جاتی ہے۔ ویریہ کا سوروپ بتلاتے ہوئے ایک آچاریہ نے کہا ہے۔

1 - ☐ ویریہ گربھ کو اتپن کرنے والا، سنفٹک منی کے سمان اجل اور نرمل، پرواہی، سنگدھ، مٹھا اور مدھو کے سمان گندھ والا ہوتا ہے۔ کسی کسی آچاریہ کے متانسار تیل اور مدھو کی ملی ہوئی دھار کے سمان ہی رنگ والا ویریہ ہوتا ہے۔

ویریے کس پرکار بنتا ہے

ویریے کے رنگ اور روپ کے بارے میں جانکاری حاصل کر لینے کے بعد پھر خیال پیدا ہوتا ہے کہ ویریے بنتا کس پرکار ہے؟ اس کا اتر دیتے ہوئے ویدیک شاستر ہمیں بتلاتے ہیں۔

□ کھایا ہوا پدارتھ میدے کے اندر جا کر سروپرتھم رس بنتا ہے اُسی رس سے پھر رکت بنتا ہے تتھا رکت سے مانس، مانس سے میدا، میدا سے مجّا اور مجّا سے ویریے بنتا ہے۔ ات ایو کھایا ہوا پدارتھ پانچ اہوراتری (ایک رات اور ایک دن تتھا ایک گھڑی کی ایک اہوراتری) میں رس اور اُتنے ہی سمے میں رکت اِتیادی اِتیادی تتست وبھاگوں کو طے کرتا ہوا ایک مہینا کچھ گھنٹوں بعد ویریے بنتا ہے۔ یہاں پر ایک پرشن اور بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ کیا کھایا ہوا پدارتھ استریوں کے بھی ویریے بنتا ہے یا ان کے آرتو بنتا ہے؟

سشرت بھگوان نے اس شنکا کا اس پرکار سمادھان کیا ہے کہ استریوں کے بھی ویریے ہوتا ہے مگر وہ سرشٹی کا کرم چلانے کے یوگیہ نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ اس کو ویریے کر کے نہیں مانا۔ اُداہرنارتھ پرمان بھی دیا ہے کہ کداچت کہیں استریوں میں سمبھوگ کرنے کے پھل سوروپ گربھ کی استھتی ہو جاتی ہے تب اس پرکار سے پیدا ہوئے گربھ میں ہڈیاں نہیں ہوتیں اتا اس کا ہونا نہ ہونا دونوں ہی برابر ہوتا ہے۔ یہی کارن ہے کہ انہیں آچاریوں نے استریوں کے سمبندھ آرتو آرتو اور اشٹم ویریے کو مانا ہے اور پرمان میں استریوں کے ایک انگ گربھاشے کا ادھک ہونا بتلایا ہے اور کہا ہے کہ آرتو گربھ دھارن کرنے کی شکتی پردان کرتا ہے اور ویریے بل، ورن اور پشٹتا دیتا ہے۔

یہاں پر ایک اور شنکا پیدا ہوتی ہے کہ اگر ایک مہینے اور کچھ گھنٹوں کے بعد کھایا ہوا پدارتھ ویریے بنتا ہے تب واجیکرن آدی اوشدھیوں کا پریوگ ہی ویرتھ ہو جاتا ہے پرنتو اس شنکا کا سمادھان بھی شاستر اِس پرکار کرتے ہیں کہ جٹھراگنی تین پرکار کی ہوتی ہیں:

1۔ سماگنی 2 ۔ مندا گنی، 3۔ تکشناگنی۔ ایک مہینا کئی گھنٹوں میں کھائے ہوئے پدارتھ کو سماگنی والا منشیہ ویریے بننے میں سمرتھ ہوتا ہے۔ مندا گنی والا پرش ادھک سمے میں اور تیکشناگنی والا الپ سمے میں ہی سمرتھ ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڈھوں میں جن کی اگنی اتیَنت مند ہو جاتی ہے ویریے کی کمی پائی جاتی ہے۔ واجیکرنادی اوشدھیوں کا پریوگ کر وہی اگنی تیکشن کر کے وردھ پرش کی ٹپت پرائے شکتی کو پراپت کرا دیتی ہیں۔

اسی استھان پر ایک اور بھی شنکا اتپن ہوتی ہے کہ بالکوں کے ویریے ہوتا ہے اتھوا نہیں؟ اس شنکا کا سمادھان ہمارے شاستر اس پرکار کرتے ہیں کہ بالکوں کو بھی ویریے ہوتا ہے پرنتو وہ ایسا گم اور چھپا ہوا رہتا ہے کہ پرکاش میں نہیں آتا جس پرکار پشپ کی کچی کلیوں کے بھیتر بھی سگندھ موجود رہتا ہے پرنتو اس وقت تک سمجھ میں نہیں آتی جب تک وہ پھول ہو کھل کر پرکاش میں نہیں آجاتی۔

ویریے کا استھان

ویریے کا سوروپ اور بننے کا کارن معلوم کر کے اِس بات کا معلوم کر لینا بھی اتینت ہی آوشیک اور ضروری ہے کہ ویریے کے شریر کس استھان وشیش میں رہتا ہے۔ اس کے بارے میں ہمارے آیُروید گرنتھ بتاتے ہیں۔

جس پرکار دودھ کے اندر سروانگ میں گھی موجود رہتا ہے ایکھ کے سروانگ میں رس موجود رہتا ہے اسی پرکار منشیہ کے سروانگ میں ویریے بھی ودمان رہتا ہے یہاں پر

دو پر مان اُداہرن کے پیش کیے گئے ہیں ایک گمّی کا تھا دوسرا ایکھ کا۔ اِن کے اندر بھی باریکی بھری ہوتی ہے۔

ایکھ کا اُداہرن بتلاتا ہے کہ جس پرکار ایکھ بھلی پرکار داڑھ کھانے سے ہی رس کو تیاگ کرتی ہے اُسی پرکار مُنشیہ اتینت اُدھک سنگھرش کرنے کے بعد ویریہ دان دینے میں سمرتھ ہوتے ہیں اور دودھ متھا جانے پر جس پرکار جلدی ہی مکھن کو باہر کر دیتا ہے اسی پرکار کوئی کوئی مُنشیہ اتینت ہی نے اَلپ سنگھرش دوارا ویریہ دان دینے میں سمرتھ ہو جاتے ہیں۔

ویریہ کے نکلنے کا مارگ

ویریہ کے رہنے کا استھان، بننے کا کارن اور اس کا سوروپ جان کر اس بات کو جاننے کی بھی اتینت اور پربل اچھا ہوتی ہے کہ ویریہ کس مارگ سے نکلتا ہے۔ سما دھان میں بتلاتے ہیں۔

دو انگل داہنی پسلی سے اُوپر اور وستِ دوار کے نیچے موتر واہی شِراؤں کے مارگ سے پُرش کا ویریہ باہر نکلتا ہے۔ مہرشی واگبھٹ جی کا بھی یہی کتھن ہے کہ دو انگل داہنی پسلی کے اُوپر اور وستِ دوار کے نیچے ساتویں شُکر دھارا نامک کلا ہے جو موتر مارگ کے ہی آشرے سے رہتی ہے۔ یہی سمست شریر میں ویاپت ویریہ کو پرورتی ہے۔

سمست شریر میں پراپت ویریہ مُنشیہ کا چتّے پرسن ہونے پر اتھوا استری سمبھوگ کی اچھا پراپت ہونے پر جب چت کو مہان آنند پراپت ہوتا ہے تبھی ویریہ پرورتے ہوتا ہے۔ کبھی کبھی عورتوں کے درشن، اسپرش، ہنسی، شرارت اور چنتن سے

بھی پُرشوں کا ویریہ پرورتے ہو جاتا ہے۔

ویریہ رکشا کے نیم

برہم چریہ کی مہما کا ورنن کر دینے کے بعد برہم چریہ پالن کرنے کے نیم اور قاعدوں کا اُلیکھ کر دینا بھی سامیک اور اُپیوگی معلوم ہوتا ہے اتا ہم اپنے پاٹھکوں کی جانکاری کے لیے اس کی خاص خاص بات لکھتے ہیں، اگر پاٹھگن دھیان پوروک اِن کو پڑھ کر اِن پر عمل بھی کریں گے تو اوشیہ ہی فائدہ اُٹھاویں گے۔ برہم چریہ پالن کرنے کا سروتم اور سرو سریشٹھ نیم ہے اپنے مَن کا سنکلپ۔

اِس استھان پر یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ سنکلپ کیا وستو ہے؟ اتا پا کو جان لینا چاہیے کہ وچاروں کی درڑھتا کا ہی نام سنکلپ ہے۔ کہا بھی ہے۔ وشواسو پھلدایک۔ ارتھات وشواس ہی پھل کا دینے والا ہے۔ پرماتما بھی وشواس ہی سے پرکٹ ہوتے ہیں۔ پاٹھکوں کو سمجھنے کے لیے اِس پر ہم کچھ وشواسی سنکلپوں کا اُداہرن دے دینا اتینت آوشیہ کیہ کاریہ سمجھتے ہیں۔

ایک بار کا ذکر ہے کہ ایک منشیہ راستے میں چلا جا رہا تھا جیٹھ کا مہینا تھا، دوپہر کا سمے کا کرما کے کی دھوپ پڑ رہی تھی دھوپ کی تیزی اور ہوا کے جھپٹوں نے اس کے ہوش و ہواس دُرست کر دئیے تھے ایک ایک قدم پر پرے کا سامان نظر آتا تھا سمپورن ترک کی یا تنائیں پرتیکش ہی مکھ پھاڑ کر سامنے کھڑی ہوئی تھیں۔ یکایک اس کے دل میں خیال آیا کہ اگر کہیں کسی گھنے پیڑ کی چھا نہہ مل جائے تو کیا ہی اچھا ہو۔ اس وچار سے چہ بیت ہو کر اس نے جیسے ہی سامنے کی اور نظر اٹھائی ویسے ہی اس کو ایک اتینت ہی گھنا اور سائے دار برگد کا پیڑ نظر آیا ایکٹک کا ہردے پرسنتا کے مارے اچھل پڑا

اور وہ تیزی کے ساتھ لمبے لمبے قدم بڑھا کر شیگھر سے شیگھر اُس کے نیچے پہنچا اور ایک استھان پر کمبل بچھا کر بیٹھ گیا۔ ٹھنڈی ہوا کے پراکرتک جھکوروں نے بات کی بات میں اس کے اَسوَستھ شریر کو سوستھ بنایا اور اُس کا چت شانت ہو کر اپنے ٹھکانے پر آیا اَب اس کے ہردے میں وِچار اُتپن ہوا اور اِنکٹ اِچھا ہوئی کہ اگر تھوڑا شیتل اور ٹھنڈا پانی مل جاتا تو کیا ہی آنند کا وِشے ہوتا۔ سنیوگ وش جس بڑ کے ورکش کے نیچے بیٹھا تھا وہ کلپ ورکش تھا (یعنی اس میں اَپُرو گُن وِدمان تھا کہ اُس کے نیچے بیٹھ کر جو کچھ بھی اِچھا ہردے کے اندر اُٹھے وہ تُرنت پُوری ہو جائے) ات ایو جیسے ہی اُس کے ہردے میں یہ وِچار اُتپن ہوئے ویسے ہی ایک سُندر اور سواچھ پانی کا منوہر کنڈ اس کے نیچے اُتپن ہو گیا۔ جس کو دیکھ کر پتھک اَتینت ہی پرسن ہوا اور آنند پُورک اُٹھ کر کنڈ کے پاس گیا ہاتھ منہ دھو کر تھوڑا ٹھنڈا پانی پیا اور اپنے چت کو شانت کیا۔ ایک آوشیہ کیے پدارتھ کے پراپت ہو جانے پر دوسرے پدارتھ کی آکانشا کا اُٹھنا اَتینت سوابھاوِک اور پراکرتک نیَم ہے۔ اَتا ہاتھ منہ دھو کر سوَستھ ہونے کے بعد اس کے ہردے میں پُنا آکانشا ہوئی کہ اگر کچھ کھانے کے لئے پدارتھ ہوتے تو کیا ہی آنند اور سُکھ ہوتا۔ ابھی ابھی اس کے ہردے میں یہ وِچار اُتپن ہی ہو رہے تھے کہ تتکال ہی ایک تھالی میں بھانتی بھانتی کے سُندر سُوادِشٹ اور سُگندھت پدارتھ چُنے ہوئے اُس کے سامنے آ گئے اور آنند میں مگن ہوا اس پتھک نے اُن سوادشٹ پدارتھوں کے کھانے کے لئے ہاتھ بھی بڑھایا مگر نہیں، ابھی اُس نے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ پُنا اس کے ہردے میں کچھ نوین وِچار کا آبھاس ہوا۔ اُس کے ہردے میں یکایک خیال پیدا ہوا کہ کیا بات ہے کہ میں نے پانی کی اِچھا کی اور تتکال کنڈ پیدا ہو گیا۔ بھوجن کی اِچھا کی تو تتکال سُندر اور سوادِشٹ پدارتھ آ گئے۔

کہیں یہ سب بھوت لیلا تو نہیں ہے؟ بس وہاں تو وچاروں کے اُٹھنے بھر کی دیر تھی جیسے ہی اُس کے ہردے میں بھوت لیلا کا خیال آیا ویسے ہی وہاں پر بھوتوں کی جماعت آدھمکی۔ بھوتوں کو دیکھ کر پتھک کے ہوش وحواس گم ہو گئے اور تتکال یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ بھوت نسندیہہ ہی آج مجھے کھائیں گے۔ اس کے ہردے میں اس خیال کے آنے کے ساتھ ہی ایک بھیشن کائے بھوت آگے بڑھا اور اس کو پکڑ کر چبا گیا۔

کہنے کا تاتپریہ یہ ہے کہ کلپ ورکش رُوپی پرماتما انتریامی اور گھٹ گھٹ واسی ہے اور پرتیک منشیہ کے ہردے گت وچاروں کے انوسار ہی ان کو پھل دیا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس منشیہ کے جیسے وچار ہوتے ہیں اس کو ویسے ہی پھل بھی ملتے ہیں۔ اچھے اور بُرے وچاروں کا پھل سدیو اس کے انوسار ہی ملتا ہے۔

□ مَن ہی منشیہ کو غلام بناتا ہے اور مَن ہی راج راجیشور کی اُونچی پدوی پر پہنچاتا ہے۔ سوارگ اور نرک کی کُنجی پرماتما نے منشیوں کے ہی ہاتھ میں دے دی ہے۔ سوارگ میں جانا یا نرک میں جانا ہر ایک منشیہ کے ہاتھ میں ہے چاہے وہ سورگ کا اُپھوگ کرے اور چاہے نرک میں سڑے۔ پوترے پوتر منشیہ پتت وچاروں میں پڑ کر پتت بن جاتا ہے اور پتت سے پتت منشیہ بھی سدھی چاروں کو وکسِت کر مہان اور پوتر آتما بن سکتا ہے۔ کہا بھی ہے (سنشئے آتم وِنشیتی) ارتھات سنشئے ہی آتما کا ناش کر دیتا ہے۔ اگر وچار پُورو ک وِچار کیا جائے تو کُوِچار مہا بھینکر شیطان ہے جو منشیہ کو مار کیے یا تناؤں کا شکار بناتا ہے۔ اُت ایو برہم چریہ پالن کرنے کے لئے اعتواد یہ کی رکشا کرنے کے لئے سب سے

اُپیوگی اور آوشیک بھی کاریہ ہے کہ من کے کُوِچاروں کو دُور کر کے سُوِچاروں سے پرپُورن کیا جائے۔ اس کے لئے ہر ایک برہم چاری کو سوتے وقت ساری مانیک ورتیوں کو ایکترت کر کُوِچاروں کی اور سے ہٹا کر سُوِچاروں پر لانے کے لئے پریتن کرنا چاہیے۔ سَروپرتھم مَن اُدوِگن ہوگا پرنتو پریتن کرتے رہنے سے شیگھر ہی سُوِچاروں کی اور لگ جائے گا۔ پرنام سُوروپ رات میں آنندی نِدرا آوے گی، دُوسوپنوں کا ناش ہوگا اور وِلکشن دیوی شکتی کا وِکاس ہوگا جو سمست سنساری کاریوں کے کرنے میں سدیو سہایک ہوتی رہے گی۔

آچاریوں نے کہا بھی ہے (پریتنائے اسادھیہ ناستی) یعنی پریتن کرنے سے کوئی بھی کاریہ اسادھیہ نہیں رہ جاتا۔ اتا جب تک ہردے کے اُپوتر اور کُتسِت وِچار دُور نہیں ہو جاویں تب تک مُنشیہ پوروک بار مبار پریتن کرتے رہنا چاہیے پرہم چاری کی کی ہوئی یہ پرتگیا نشپھل نہیں جائیں

(1) مَن ایک وِلکشن شکتیوں کا کیندر ہے اور وہ سمست شکتیاں (یوگواہی ہوتی ہیں) یعنی اُن کو جس پرکار کا ساتھ ملتا ہے وہ اُسی پرکار کے کاریوں کے کرنے میں لگ جاتی ہیں۔ جس پرکار کنوئیں اتھوا مندر کے اندر آواز لگانے سے اُس کی پرتی دھونی ترنت ہی دُوسری اور سے ہونے لگتی ہے ٹھیک یہی حالت مَن کی ہوتی ہے کہ اس کے اندر جس پرکار کے بھاووں کا وِکاس ہوتا ہے وہ اُسی پرکار کے بھاووں سے پریرت ہو جاتا ہے۔ اَت ایو اس سدھانت میں تنک بھی سندیہہ نہیں رہ جاتا کہ برہم چریے کی رکشا کا سارا دار مدار مَن کے وِچاروں پر ہی نربھر رہتا ہے اَت ایو اُس کے وِچاروں کو ٹھیک کر لینا ہی برہم چریے کی رکشا کا سَروپرتھم اور آوشیک کاریہ ہے

(2) دوسرا ایسا ہی اُپیوگی اور آوشیک کاریہ برہم چاری کو کرنے کے لئے

یہ ہوتا ہے کہ وہ بھول کر بھی استریوں کی اور درشٹی پات نہ کرے۔

(3) اگر کدچت ایسا اوسر ہی آجائے کہ استریوں کی طرف دیکھنا اور بات چیت کرنا آوشیہ کیے ہو تو (ماتروت پرداریشو) منتر کا جپ کرتا رہے۔

(4) کداچت کسی سمے من میں کسی استری کا دھیان اُٹھ ہی آوے اور اس سے من اُدگن ہو جائے تو من کو تُرنت روکو اور ماتا کی وندنا کر کے ایشورادھن کی اور من کو لگا دے۔

اس استھان پر ہم اپنے پاٹھکوں کو بال برہم چاری لکشمن جی مہاراج کی یاد دلائیں گے جس وقت وہ اپنے بھائی اور بھوجائی کو ساتھ لے کر جنگل جنگل گھوم رہے تھے۔ وہاں پر لنکادھی پتی راون نے کپٹ مرگ بنا کر مہارانی سیتا کا ہرن کیا تب دونوں بھائی انھیں کا پتا لگاتے ہوئے ادھر اُدھر بھٹکنے لگے۔ جب اُن سے اور کشکندھا کے راجہ سے ملاقات ہوئی اور سگریو نے بچے ... اُن کو دکھا کر کہا کہ ایک دن روتی ہوئی عورت نے جو آکاش مارگ سے جا رہی تھی ... اُوپر چھوڑا تھا، دیکھئے کداچت یہ آبھوشن مہارانی سیتا کے ہی ہوں۔ اس وقت پُرشوتم بھگوان رام نے اُن آبھوشنوں کو لکشمن جی کے سامنے کر کے کہا کہ بھائی دیکھو کیا یہ زیور تمھاری بھابھی کے ہیں؟ اس وقت پر لکشمن جی مہاراج کیا شاندار اُتر دیتے ہیں جس کو سن کر ہی آج ودیشی دانتوں کے نیچے اُنگلی دبا لیتے ہیں۔

یہ ہے ہمارے یہاں کے برہم چریئے آشرم کا مہتو۔

(5) برہم چریئے کے پالنے کے لئے برہم چاری کو اپنا جیون اتینت ہی سوا چھ اور سادا بنانا چاہئے ... سوا چھتا اور سادا پن ہی ... کا مکھیہ چنھ ہے جتنے بھی سادھو، مہاتما ... اور ... ہیں وہ سب کے سب سوا چھ اور سادگی ہی

رہن سہن والے ہوتے چلے آئے ہیں۔

کام دیو کی جاگرتی کا مکھیہ انگ شرنگار ہے شرنگار ہی برہم چاری کو پدذلت کر دیتا ہے۔ ولاس پریتا ہی برہم چاری کے لئے کال ہے۔ اَت ایو برہم چاری کا سَروپرتھم اور مکھیہ کاریہ یہی ہے کہ وہ بناؤ اور شرنگار سے اتیہ دھک دُور رہنے کا پریتن کرتا رہے۔ رنگ ورنگی بھڑکیلی پوشاکوں کی اور نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔ اپنے انگوں کے بناؤ شرنگار کی اور تنک بھی من کو نہ جھکنے دے خوشبودار تیل اور عطر اتیادی کا بھول کر بھی ویوہار نہ کرے پرائے آج کل کے ودیارتھی جیون پالن کرنے والے کالج اور ہائی اسکولوں کے چھاتر برہم چریہ کی ڈگیں ہانکا کرتے ہیں مگر کیا کوئی بھی درست دماغ کا آدمی اُن کی اِس بات کو ماننے کے لئے تیار ہو سکتا ہے جو ودیارتھی بال رکھا کر صابن تیل اور پاوڈر کے چکر میں پڑ جائے نیکٹائی، کالر، مفلر، رِسٹ واچ اور سٹِک پر فریفتا ہو جائے اور بھی اس کا برہم چریہ نشٹ ہونے سے بچ جائے یہ نتانت اسمبھو ہے۔ جس پر کار کھانے کے سُندر اور سُوادِشٹ پدارتھوں کو دیکھ کر ہر ایک منشیہ کھانے کا اچھک ہو جاتا ہے، اُسی پرکار ان چِتاکرشک اور ولاس پریے وستوؤں کو دیکھ کر من ایک دم چنچل ہو اٹھتا ہے۔ اَت ایو بناؤ شرنگار کا کرنا تتھا سُندر اور شُگندھت پدارتھوں کی اور چت کو چلائے مان کرنا برہم چریہ کے اُوپر کُٹھار اگھات کرنا ہے شرنگار اور ویش بھوشا کی آپدا نہ ہو تو شاید ہم اپنے جیون کو سرلتا پُورک نرواہ بھی کر لیں مگر نہیں، آج کل بناؤ شرنگار کا وہ دور دورا ہے کہ اُس کے سامنے سادگی اور سواچھتا آج بیہودی باتوں میں شمار کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس میں سندیہہ اور بھرم کی تنک بھی گنجائش نہیں ہے کہ بھوگ ولاس کی باتوں سے دور رہنا، سادی رہن سہن کا اختیار کرنا تتھا پرماتما کا دھیان کر دیا ادھین کرنا ہی برہم چریہ پالن کرنے کے لئے سروواتم اُپائے ہے۔

سنگت ہی گن اُوبجیں سنگت ہی گن جائیں
بانس پھانس اُرُو میسری ایکہی بھاؤ بکائے

(6) سَتسنگ ۔ گن اُتپن ہوتے ہیں اور کُسنگت سے ناش ہو جاتے ہیں۔ بانس کی پھانس مشری کی سنگت پراپت کر مشری کے بھاؤ بکتی ہے۔ پانی دودھ کی سنگت میں جاکر دودھ کی قیمت پر بیچا جاتا ہے۔ اور وہی دودھ کلال کے ہاتھ میں پہنچ کر مدرا بھی سمجھ لیا جاتا ہے۔ پنڈت وشنو شرما جی کا کہنا بھی ہے۔ (بر براتو یاتو گونہ پنرادھان میا گما)۔

(7) برہم چاری کو جہاں پر ست سنگتی کا ابھاؤ ہو وہاں پر اس کو سد گرنتھوں کا منتن کر اپنے سمے کو بتانا چاہیے کیوں کہ سد گرنتھ ہی سنسار میں چنتامنی کہے گئے ہیں اور سد گرنتھ ہی برہم چاری کے لئے تارک منتر ہیں تتھا برے وچار سے بھرے ہوئے کُگرنتھ ہی کال کرال کے بھیانک منتر ہیں۔

(8) برہم چاری کے لئے جس پرکار من اور وانی کو سواچھ اور پوتر بنانا سروپرتھم کرتویہ ہے اسی پرکار شریر کا سواچھ اور پوتر رکھنا بھی پرماوشیک اور ضروری کام ہے کیوں کہ شریر کے ملن ہونے سے آتما کا ملن ہو جانا بھی سوابھاوک ہی ہے۔ اَت ایو شریر کو سواچھ، پوتر اور بلشٹھ بنانا بھی برہم چاری کے لئے اتنا ہی آوشیک اور ضروری ہے جتنا کہ من کو سواچھ اور بلوان بنانا ضروری ہو سکتا ہے۔

شریر کے روم کوپوں سے سدیو ہی وایو کا نسارن ہوا کرتا ہے۔ اَت ایو یہ بات اتیَنت ہی آوشیک اور ضروری ہو جاتی ہے کہ شریر کو سدیو سواچھ اور پوتر رکھا جائے اور اس کے لئے نتیہ کا اسنان برہم چاری کے لئے ایک کرتویہ ہو جاتا ہے اور ان اسنانوں میں گھرشن اسنان ہی برہم چاری کے لئے اتّم اسنان کہا گیا ہے

اس آسنان سے تو چا سُوا چھا اور سنگد ہو جاتی ہے جس سے روم کوپوں کے چھدر سُعلی بھانتی کھل جاتے ہیں اور بھیتر کے دوشت پدارتھ سرتا پوروک پسینے کے ساتھ مل کر نکلنے میں سمرتھ ہوتے ہیں اور باہر کی سُواچھ اور صاف ہوا بھی آسانی سے پرویشت ہو سکتی ہے۔

گھرشن اسنان کی شاستریہ ودِھی

گھرشن اسنان کے لئے اُتم سمے پرات کال کا بتلایا جاتا ہے کیوں کہ پرات کال اسنان کرنے سے دن بھر من پرسن رہتا ہے آلسیہ کا نام و نشان مٹ جاتا ہے تتھا شریر میں تیزی اور پھُرتی کا آبھاس معلوم ہونے لگتا ہے۔

اسنان کا سمے سوریودے کے پوروہی کا اُتم اور لابھپر د ہوتا ہے جو جاڑا اور ورشا تو میں 8 منٹ سے 15 منٹ تک اور گرمی کے موسم میں پورا آدھا گھنٹہ تک کیا جا سکتا ہے یا تب تک کرنے میں بھی کوئی ہانی نہیں ہے جب تک مستشک (دماغ) میں پورن روپ سے ٹھنڈک نہ آجائے۔ سوپن دوشں والے پُرش کو سایں کال کے سمے بھی اسنان کرنا چاہئے اور جتنا بھی ممکن اور مُناسب ہو سکے سواچھ تازہ اور ٹھنڈا پانی اُدھکتا کے ساتھ دماغ پر چھوڑنا چاہئے۔ اس اسنان کے لئے کنوئیں کا ہی پانی سرووتم اور لابھپر دیکھا جاتا ہے۔ اسنان کرنے والے کو پانی سویم ہی کنوئیں سے نکالنا چاہئے۔ جاڑے کے موسم میں تو تھوڑی سی کسرت کر کے بدن کو گرم کرلینے کے بعد ہی اسنان کرنا چاہئے پرنتو اگر کسرت نہ بھی کی جائے تو کچھ ہانی نہ ہوگی کیوں کہ گھرشن اسنان کرنے میں آپ ہی آپ شریر میں اُشنتا آجاتی ہے۔

اسنان کے پوروشریر کو سوکھے اور موٹے تولئے سے بھلی پرکار رگڑ

لینا چاہیے۔ اس بات کو سدیو ہی سمرن رکھنا چاہیے کہ تولیا مُلایم نہ ہو۔ تولیا سے رگڑنے کے بعد ہاتھ سے بھی بدن کو بھلی پرکار رگڑنا چاہیے کیوں کہ ہاتھوں سے رگڑنے سے ایک پرکار کی شدھ اور سرود تکرشٹ وِدُھت شکتی اُتپن ہو جاتی ہے اور روم کوپ کے چھدر دوارا شریر کے اندر پروشٹ ہو شریر کو پرتیبھاشالی اور شکتی سمپن بناتی ہے۔ شریر کو بھلی پرکار رگڑ لینے کے بعد ایک اتھوا دو لوٹے پانی سے صرف مستک کو دھونا چاہیے کیوں کہ اگر سر و پر تھم سر نہ بھگویا جائے تو سمست شریر کی اُشما کھینچ کر دماغ پر بُرا اثر پیدا کرے جس سے نقصان ہونے کا اندیشہ ہو جائے۔ ساتھ ہی ساتھ مَن پر بھی وکاروں کا پربھاؤ پڑ جائے تتھا شریر کے سواستھیہ پر بھی بُرا اثر ہو۔

شاستروں میں کہا بھی ہے (پنچ اسنانا دِ دنا شرا) ارتھات پہلے مستک کو بھگوئے بغیر اسنان نہ کرنا چاہیے۔ اس لیے سروپر تھم مستک بھگو کر اسنان کرے تتپشچات موٹے تولیے سے شریر کو پونچھ صرف دھوتی کو لپیٹے ہوئے سورج کی نکلتی ہوئی کرنوں کو اپنے شریر پر لیتے ہوئے دھیرے دھیرے ٹہلنا چاہیے۔ تتپشچات دھوتی کو بھلی پرکار باندھ اپنے اَنیہ ضروری کاموں میں لگنا چاہیے۔

(1) گرمی کے موسم میں تو روز ہی سایں پرات دونوں وقت اسنان کرنا چاہیے۔ اگر جاڑے میں ایسا نہ بھی کیا جائے تو کچھ ہانی نہیں مگر پرات کال اسنان تو جاڑے میں بھی اوشیہ ہی کرنا چاہیے

(2) مہینے میں ایک بار گرم پانی سے بھی اوشیہ ہی نہانا چاہیے۔ نہاتے سمے صابن کا استعمال بھی کیا جائے تو اور اچھا ہے۔

(3) ندی تالاب کا نہانا بھی اچھا ہوتا ہے۔ شاستروں میں تو سمدر کا نہانا ہی بہُت گُنکاری بتلایا گیا ہے۔ یہاں تک کہ گھر میں نہاتے وقت بھی اگر پانی میں سمدر لون ملا کر

نہانے کے بعد صاف اور سوَاچھ پانی سے نہایا جائے تو لابھدایک ہے۔

(4) تیرنا بھی نہانے کی ایک لابھدایک کریا ہے۔ کیوں کہ اس کریا کے کرنے میں پرائے سمست شریر کے انگوں کا کچھ نہ کچھ مشقت کرنی پڑتی ہے۔ خاص کر تیرنے کی کریا سے سنا آئینت پُشٹ ہو کر وستیرن ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑے شُدھ اور بلوان ہو جاتے ہیں تتھا سمست شریر روگ رہت ہو کر سُدرڑھ، دم دار، پھرتیلا اور اُتساہی ہو جاتا ہے۔

(5) بھوجن کرنے کے تین گھنٹے پہلے یا پیچھے اسنان کرنا چاہیے۔ کیوں کہ اسنان کرنے کے بعد تُرنت کھانے یا کھانے کے بعد تُرنت اسنان کرنے سے اگنی بگڑ جاتی ہے اور اگنی کے بگڑ جانے سے پاچن کریا میں انتر آتا ہے جس سے شریر میں انیکوں بھینکر ویادھیائیں اُتپن ہو جاتی ہیں۔

(6) روگی، دُربل اور کمزور منشیہ کو بھی ہفتے میں ایک بار اوشیہ اسنان کرنا چاہیے پرنتو سمرن رہے کہ پانی ٹھنڈا ہونا چاہیے ساتھ ہی ساتھ بہت دھیرے دھیرے ٹھنڈے پانی سے اسنان کرنے کا ابھیاس بڑھانا چاہیے۔

(7) تولیے سے رگڑنے اور تھوڑی کثرت کرنے کے بعد بھی اگر شریر میں گرمی نہ آکر ٹھنڈک کا ہی آبھاس ہوتا رہے تو کداپی نہ کرنا چاہیے۔

(8) اسنانا گار کھلا، صاف، ہوادار اور پرکاشمے ہونا چاہیے۔ اسنان کرتے سمے اول تو شریر پر کپڑے ہونے ہی نہ چاہیے اور اگر ہوں تو کم سے کم کپڑے ہونے چاہیے۔ سروا اُتم اور لابھکاری اسنان تو وہی ہے۔ ننگن ہو کر سُونے گرہ میں کیا جائے۔

(9) ویریہ پات ہونے کے بعد اسنان کا کرنا تواریہ ہے۔

آہار

برہم چاری کو سادا، تازہ اور سولپ آہار کرنا چاہئے کیوں کہ برہم چریے اور بھوجن کا بڑا گھنشٹ سمبندھ ہے۔ اتایو برہم چاری کو برہم چریے ورت کو بھلی پرکار پالن کرنا چاہئے کیوں کہ اُدھک بھوجن کا کرنے والا کسی بھی حالت میں برہم چریے ورت کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ وگیوان آندھی جس پرکار بڑے بڑے پیڑوں کو بھی بات کی بات میں گرا دیتی ہے اسی پرکار پیٹو آدمی کو کامدیو بھی پٹک پٹک کر مار ڈالتا ہے۔

جس پرکار فٹبال میں ہوا اُدھک بھر جائے
پھوٹے پیٹو پیٹ بھی تیسے ہی پھٹ جائے

برہم چاری کو سدیوا اس بات کو اپنے دھیان میں رکھنا چاہئے کہ آہار سو ستھیہ کی رکشا کرنے کے لئے ہی کیا جاتا ہے، بیمار بننے کے لئے نہیں۔ سولپ آہاری پُرش ہی برہم چریے کی رکشا کر کے دیرگھ جیوی اور یشسوی بن سکتا ہے۔

اُتیہ دِھک بھوجن روگوں کو بڑھانے والا، آیو کو گھٹانے والا، اس ہی لوک میں پرتیکش نرک کا انوپم درشیہ دکھانے والا، پاپ کاریے کی کرانے والا، تتھا لوک اور پرلوک دونوں میں ہی نندت بنانے والا ہوتا ہے۔ اتایو بدھیمانوں کا کرتویہ ہے کہ وہ تنت سوچھ سوادِشٹ اور مزیدار بھوجن کو بھی پاکر آوشیکتا سے اُدھک کدابی بھوجن نہ کریں اپنی جیہوا کی لولپتا کو روکیں اور بھوجن کے گپر نام کو روکیں تتھا بہو بھوجن کے گپر نام سے اپنے کو بچاویں اور سدیوا اس بات کو دھیان میں رکھیں کہ جیہوا پر قبضہ کرنے والا برہم چاری ہی من اور شریر پر قبضہ پا سکتا ہے۔

شاستروں نے آہار کی بھی تین قسمیں نرما ن بتائی ہیں۔ ساتوک، راجس اور

تامس یعنی ساتوک آہار شانت رس کو اُتپن کرتا ہے، راجسی شرنگار رس اور تامسی وبھتس رس کو۔

ساتوک آہار کیا ہے؟

تازہ، رس سے سنیکت، ہلکا، سنگدھ تتھا اسنیہہ یکت، استھر، مدھر اور پریے دستو ہی ساتوک آہار کہے جاتے ہیں، جیسے گیہوں، چاول، جو، ساٹھی، مونگ، اَرہر، چنا، دودھ، گھی، چینی، سیندھا، نمک، رتالو، شکر قند اتیادی اتیادی۔

راجسی آہار کیا ہیں؟

اَتینت اُشن، کڑوا، کھٹا، نمکین، اَتینت میٹھا، رُوکھا، چرپرا، کھٹا، تیل سے یکت، دوشی گرشٹ، اتیادی اتیادی پدارتھ راجسی آہار کہے گئے ہیں۔ جیسے پُوڑی، کچوڑی، مال پُوا، مٹھائی، کھٹائی، لال مرچ، تیل، ہینگ، پیاز، لہسن، گاجر، اُرد، مسور، سرسوں، مصالحہ، مانس، مچھلی، کچھوا، انڈا، شراب، چائے، کافی، سوڈا، لیمن، پان، تمباکو، گانجا، بھانگ اتیادی اتیادی راجسی آہار ہیں۔ اس پرکار کے سمستت راجسی آہاروں کے کھانے سے من اَتینت چنچل، کامی، کرودھی، لالچی اور پاپی بن جاتا ہے، روگ، شوک اور دُکھوں کی وردھی ہوتی ہے تتھا آیو، تیج سامرتھیہ اور سوبھاگیہ کا ناش ہوتا ہے۔

تامسی آہار کیا ہیں؟

سمپورن راجسی آہاروں کے اتیرکت باسی، سڑا ہوا، جھوٹا، گلا ہوا، دُرگندھ یکت

تتھاوپریت آہار ہی تامسی آہار کہے جاتے ہیں ۔ برہم چاری کے لئے یہ آہار سروتھا ہی ورج نیہ ہیں ۔ کیوں کہ یہ آہار منشیہ کو نتانت راکشس ہی بنا کر چھوڑتے ہیں ات ایو اُن برہم چریوں کو جن کو اپنا برہم چریے ورت پیارا ہے اور جو اپنے برہم چریے کی رکشا کرنا چاہتے ہیں ان کو بھول کر بھی ان پدارتھوں کی اور نہ دیکھنا چاہیے ۔

بھوجن کرنے کی کریا

بھوجن کو بھلی پرکار چکھل اور چبا کر کھانا چاہئے تتھا پہلے کے کہے ہوئے ساتوک آہار کو ہی سچا آہار سمجھ کر کھانا چاہئے ۔ جہاں تک ہو سکے پھلا ہار کا ابھیاس کرے پرنتو پھلاہار سے آج کل کا پھلاہار نہ سمجھ لینا چاہئے کیوں کہ آج کل تو ایکادشی کا ورت رکھ کر پیٹ بھر گھئیاں کھائی جاتی ہے ۔ پھل جو کھانے چاہئے وہ نمنلکھت ہیں ۔

کھانے یوگیہ پھل

انجیر ، انگور ، سنترا ، پپیتا ، امرود ، آم ، ناشپاتی ، سیب ، بیل ، شریفہ ، انار ، میٹھا اور کھٹا ، اِتیادی اِتیادی پھل جو سرلتا پوروک مل سکتے ہیں اور سرلیشٹ بھی ہیں ۔

کھانے یوگیہ میوا

کشمش ، بادام ، پستہ ، اخروٹ ، کاجو ، منقع ، بیل بیج ، چھوہارا ، وغیرہ وغیرہ سروپرایہ اور سگمتا سے ملنے والے میوے ہی کھانے یوگیہ شریشٹھ ہیں ۔

ہمارے یہاں کے شاستر ہمیں بتلاتے ہیں کہ پھلاہار ہی سروتم اور سواستھیہ کی رکشا کرنے والا اور شریر کو شکتی شالی بنانے والا آہار ہے۔ اس کے اُنیکوں پران شاستروں کے اندر بھرے پڑے ہیں۔ لکشمن جی مہاراج کیول پھلاہار تتھا اُپواس کی بدولت ہی مریادا پُرشوتم بھگوان رامچندر سے اُدھک شکتی شالی ہو گئے اور میگھناد جیسے دُردانت اور پراکرمی یودھا کو مارنے میں سمرتھ ہوئے۔ اَت ایو پھلاہار کرنے کا اَبھیاس پرتیک منشیہ کو کرنا چاہئے۔ پہلے تھوڑا پھل اور تھوڑا اِن کا بھوجن کرنا آرمبھ کرے پرنتو سمرن رہے کہ بھوجن میں لال مرچ اور گرم مصالحہ اِتیادی کا بالکل لگاؤ نہ ہو بلکہ سروتم اور اُچھا تو یہی ہوگا کہ پہلے نمک اور مصالحہ اِتیادی کا ہی تیاگ کیا جائے تپشچات پھلاہار کو گرہن کرتے ہوئے اَنّاہار کا تیاگ کیا جائے۔

دُگدھاہار

دُگدھاہار بھی اُتینت ہی اُپیوگی اور لابھدایک آہار ہے جو پھلاہار سے گھٹیا ہوا اور اَنّاہار سے اُتّم اور بڑھیا ہوا آہار کہا جاتا ہے اور اس میں بھی اُتّم دُگدھ کی گھر کی شیاما گو کا ہوتا ہے اگر شیاما گو کا دودھ اپراپیہ ہو تو کالی بھینس کا ہی دودھ لینا چاہئے مگر سمرن رہے کہ گائے یا بھینس ایکدم نِروگ ہو اس میں کسی بھی پرکار کا روگ یا بیماری نہ ہو، اور دودھ بھی دھاروشن ہو جائے تو کیا کہنا ہے۔ کیوں کہ دھاروشن دودھ میں پران شکتی کو پردان کرنے والی اَنویم اور اَلوکِک شکتی ودمان ہوتی ہے اور دھاروشن دُودھ ویریہ کے جمانے میں بھی اُدھک سہایتا دیتا ہے اَت ایو جہاں تک ممکن اور مناسب ہو سکے وہاں تک

دھاروشن دودھ کا ہی استعمال کرنا چاہیے۔

سچّا آہار کیا ہے

اُچتے تتھا نرمل وچار ہی آتما کا سچّا آہار ہے، اُت ایو ساتوک آہاروں کے ساتھ ہی ساتھ ساتوک وِچاروں کا ہونا بھی نِتانت آوشیک اور ضروری کاریہ ہے اور یہ بھی مانی ہوئی بات ہے کہ جیسے وِچار ہوں گے ویسے ہی آہار کی اور مَن کی اچھا ہوگی اور جیسا آہار ہوگا ویسے ہی وِچار مَن میں اُڑ سکیں گے اُت ایو بھوجن کے سمے وچار آتینت درڑھ اور مضبوط ہوتے ہیں، مہابھارت پڑھنے والے مَنُشیہ زرا سا بھی غور کرکے دیکھیں گے تو اُنھیں آپ ہی آپ معلوم ہو جائے گا کہ کرشن بھگوان یُدھ سنچالن کی ساری اسکیم بھوجن کرتے کرتے ہی بناتے تھے، اُت ایو برہم چاری کے لئے یہ بات آوشیک اور ضروری ہے کہ وہ ساتوک اور سو لپاہار کرکے ساتوک وِچاروں سے پرِی پُورن ہو اپنے برہم چریہ کی رکشا کرتا رہے۔

بھوجنوں کیلئے شاستریئے نیم

(1) اگر ممکن اور مناسب ہوسکے تو رات دن کے بیچ بھوجن صرف ایک ہی بار کرنا چاہیے۔

(2) اگر رات دن میں ایک بار بھوجن کرکے نہ رہا جائے تو دو بار بھی بھوجن کیا جا سکتا ہے، جس کا سمے پراتہ کال دس بجے سے لے کر 12 بجے کے اندر

تھا سائیں کال 7 بجے سے لے کر 9 بجے کے اندر اندر ہے اس سے وپریت سمے پر بھوجن کرنے سے سوپن دوش اِتیادی کی سمبھاونا اور ڈر رہتا ہے۔

(3) یا تو پرات کال کا بھوجن کر کے سائیں کال رات میں 10 بجے کے اندر اندر تھوڑا تازہ گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا دودھ تھوڑا چینی اور کیسر ڈال کر پینا چاہیے۔ دھیان رہے کہ گرم دودھ کے پینے سے بھی سوپن دوشوں کے ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

(4) گرما گرم بھوجن بھی نشید بتلایا گیا ہے کیوں کہ اس سے ویریہ تو پتلا پڑ جاتا ہے مگر کام اتیجنا بڑھ جاتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ دانت بھی جلدی گر جاتے ہیں اور آنکھوں کی جیوتی ماری جاتی ہے۔

(5) بھوجن سدیو ہی تازہ اور سادہ ہونا چاہیے۔ کئی قسم کا اور باسی بھوجن کدا پی نہ کرنا چاہیے۔

(6) بھوجن کے سمے اس بات کو کبھی نہ بھولنا چاہیے کہ بھوجن دو بھاگ اور جل ایک بھاگ بھوجن کر کے ایک بھاگ پیٹ خالی ہی رکھا جائے۔

(7) بھوجن پر پریشرم کرنے کے بعد تتکال کبھی بھی نہ کرنا چاہیے۔

(8) بھوجن کرنے کے بعد کم سے کم گھنٹا تک شاریرک اور مانسک کسی بھی پرکار کا پریشرم نہ کرنا چاہیے۔

(9) بھوجن کرتے وقت من کو ایک دم شانت اور نشچل رکھنا چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو سکے بھوجن کے وقت کبھی نہ بولے مگر آوشیکتا ہونے پر میٹھ دھرمی بھی نہ کرے۔

(10) برہم چاری کو نمک، مرچ، مصالحے، پوری، کچوڑی، مانس، مدرا، مٹھائی، چائے، کافی اِتیادی اِتیادی تامسی دستوؤں کا سدا ہی تیاگ کرنا چاہیے۔

کیوں کہ یہ چیزیں منی اور بدھی کو اتیثت چنچل اور وویک ہین بنا دیتی ہیں ۔ اُت ایوان چیزوں کو سیون کرنے والا کداپی ویریہ رکشا کرنے میں سمرتھ نہیں ہوتا۔

(11) بھوجن کے ساتھ پانی نہ پی کرانت میں ہی پینا چاہیے۔ مگر کسی آچاریے کا مت ہے کہ بھوجن کرتے وقت برابر پانی پیتے رہنا چاہیے۔

(12) بھوجن کرنے کے پہلے ہاتھ پاؤں اور منھ بھلی پرکار صاف کر لینا چاہئے۔

(13) بھوجن سدیوی سمے پر کرنا چاہئے۔ بیچ میں کبھی بھی کوئی بدارتھ بھکشن نہ کرنا چاہیے۔

(14) راستہ چلتے ہوئے کھڑے اتھوا پڑے ہوئے بھی کبھی بھوجن نہ کرنا چاہیے۔

(15) پرات کال اُٹھ کر باسی منھ پانی پینے کی عادت ڈالنا چاہیے۔

(16) بھوجن کرنے کا استھان پرکاشمے اور سواچھ ہونا چاہیے۔

(17) کسی کسی آچاریے کا یہ بھی کہنا ہے کہ بھوجن کر کے کچھ دیر تک ٹہلنا چاہیے۔

جل

(18) جل سواچھ اور نرگندھ تھا پرکاشمے استھان کا تازہ اتھوا بہتے ہوئے پانی کا یا گاؤں کے باہر کا ہونا چاہیے۔

(19) دن بھر میں کم سے کم پانچ کلو پانی پینا چاہیے۔

(20) پانی کو چھان کر پینا ہی سواستھیہ پرد ہوتا ہے

(21) پانی ایک سانس میں نہ پی کر سدیوی تھوڑا تھوڑا پینا چاہئے۔

(22) پیاس کا روکنا اتینت اپکار ہے۔

(6) پیاس کو سدیو ہی پانی پی کرکے ہی شانت کرنا چاہیے۔ برف، سوڈا، لیمنیڈ اور شراب آدی پیکر کبھی پیاس کو نہ بجھانا چاہیے۔

(7) بھوجن کے ساتھ پانی نہ پیکر انت میں پینے کا ابھیاس کرنا چاہیے۔

(8) بھوجن کرنے کے آدھا گھنٹہ پوروا ایک گلاس ٹھنڈا پانی پینے سے بھوجن کرتے وقت پیاس نہیں لگتی۔

(9) بھوجن کر چکنے کے بعد جی بھر پانی پینا اُتم ہے۔

(10) ایک دم سے کھینچ کر پانی پینے کے بجائے تھوڑا تھوڑا پانی پینا چاہیے۔

(11) کھڑے کھڑے یا پڑے پڑے کبھی بھی پانی نہ پینا چاہیے۔

(12) رات کو سونے کے پورو تھوڑا پانی اوشیہ پینا چاہیے۔

اندری کیا ہے؟

سمست سنسار کے پرانی ماتر کے ۱۰ اندریاں ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں

کان، ناک، آنکھ، جیہوا، لِنگ، گُدا ہاتھ، پاؤں، تُوچا اور وانی۔ ان میں سے کان، توچا، نیتر، ناسکا اور جیہوا پانچ گیانے ندرے ہیں۔ باقی کی پانچ کرمیندریاں کہی جاتی ہیں اور ان دسوں اندریوں کے کاریے الگ الگ ہوتے ہیں جیسے کان کا وِشے شبد، توچا کا اسپرش، نیتر کا روپ، جیہوا کا رس اور ناسکا کا گندھ، وانی کا بولنا، ہاتھوں کا دینا لینا، پاؤں کا چلنا، لِنگ کا آنند گُدا کا مَل تیاگ کرنا اِتیادی ہے۔

آنند کیا ہے؟

جس وقت اندریوں کے گُن کہے گئے ہیں اس وقت بتلایا گیا ہے کہ لنگیندری کا مُکھیہ وِشے ہی آنند ہے۔ اتنا ہی یہ اسپشٹ بھی ہے کہ لنگیندری کے ہی وشے میں آج سارا سنسار مہا آنند کا انوبھو کر رہا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ سرشٹی کا کاریے کرم چلانے کا بھی مُکھیہ آدھار یہی اندریاں ہیں اور کوک شاستر جس کا مُکھیہ وِشے ہی آنند اور سُکھ ہے ہمیں اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ آنند اور سُکھ کے مُکھیہ کارن ان اندریوں پر ہی پورا پرکاش ڈال کر اپنے پاٹھکوں کو ان کی پوری جانکاری کرا دیں اور بتلا دیں کہ سارا آنند اور سُکھ انھیں اندریوں

پر نربھر ہے۔

یہ اندریاں استری اور پُرش دونوں ہی میں ودمان رہا کرتی ہیں۔ اور پرائے دو بھاگوں میں ویبھکت رہتی ہیں واہیہ جن نیندری اور انتریے جن نیندری۔

واہیہ جن نیندری جیسے لنگیندری اور بھگ اِتیادی تتھا انتریے جن نیندری جیسے شکراشے اور گربھاشے اِتیادی اِتیادی۔

واہیے جن نیندریوں کی ویاکھیا

سرو پرتھم پُرشوں کی واہیہ جن نیندریہ لِنگ پر ہی وچار پُوروک ایک درشٹی ڈالتے ہیں یہ وہی مُکھیہ اندری ہے جس پر ساری سرشٹی کا دار و مدار ہے۔ سادھارن رینی پر اس کا نام لنگیندری اتھوا موتیندری ہے ہم بھی آوشیکتا نسار اسے اندریہ دونوں ناموں سے سمبودھن کریں گے، اس کی دو اوستھائیں ہوا کرتی ہیں ایک سادھارن اور مُرجھائی ہوئی اوستھا اور دوسری اُتے جن اور سمبھوگ کے لئے تیار اوستھا

نرم تتھا مُرجھائی ہوئی اوستھا میں اس کی لمبائی پرائے تین یا چار انچ تک ہوتی ہے تتھا موٹائی پیسہ بھر کے لگ بھگ تتھا اُتے جت اوستھا میں اس کی لمبائی پرائے 5 سے 8 انچ تک ہو جاتی ہے اور موٹائی لگ بھگ 1 روپے کے برابر ہو جاتی ہے۔

لنگیندری تین شراؤں سے بندھی ہوتی ہے جن میں 2 تو سمانانتر ہوتی ہیں اور ایک سمانانتر شراؤں کے نیچے بیچوں بیچ میں ان کو انیکوں چھوٹی چھوٹی شراؤں کا سا جال کسے رہتا ہے اِن شراؤں کی لمبائی بھی لنگیندری کی لمبائی کے انوسار ہی ہوا کرتی ہے اور ان شراؤں کی لمبائی کا ٹھیک اندازہ لگانا اور بتلانا اسمبھو سا ہی پرتیت ہوتا ہے، کیوں کہ وہ شرائیں لچکیلی ہونے کے ساتھ ہی بولی بھی

بھکرتی ہیں جو منی کی پرسنتا تھا اُتساہ سے اُسی پرکار رکت ہشرت وایو سے بھر کر
سنہ رنھ اور مضبوط ہو جاتی ہیں جس پرکار سائیکل یا موٹر کا پہیا ہوا بھر جانے پر
سُدرڑھ اور مضبوط ہو جایا کرتا ہے۔ جب وایو دھکا دے دیکر ان کی شراؤں میں
پرویش کرتی ہے تب لِنگ کو ایک دم ٹائٹ سُدرڑھ اور سمبھوگ کرنے کے یوگیہ
بنا دیتا ہے اور جب تک پراکرتِک ریتیا انُسار ویریے کو باہر نہیں کر دیتی اسی پرکار
ٹائٹ اور سُدرڑھ بنے رہتے ہیں مگر جیسے ہی ویریے کو باہر کیا ویسے ہی وایو
شراؤں کو بھی خالی کرنے لگیں ساتھ ہی ساتھ سخت ہوا رکت بھی شراؤں سے
باہر ہونے لگا اور بات کی بات میں لنگیندری اتینت ہی شتھل مُرجھائی ہوئی
اور نرم سی ہو جاتی ہے انھیں لمبی شراؤں میں کی وہ سرا جو دونوں سمانانتر شراؤں
کے نیچے ہوتی ہے اُسی کے دوارا موتر تتھا ویریے بھی باہر ہوا کرتا ہے۔
اگر پُرشوں کے لنگیندری نہ ہو تو ویریے یونی میں پرویشٹ ہی نہ کیا جا سکے
لنگیندری کا اگلا حصّہ جس کا شاستریے نام منی ہے مگر پرچلت بھاشائیں اس کو
سُپاری یا کھسکے کے نام سے پکارتے ہیں۔ اِسی منی اتھوا سُپاری کے اگر بھاگ
میں موتر نالکا کا مُوہ ہردوار ہوتا ہے اور سمست منی کو لنگیندری کی باہری توچا
ڈھکے رہتی ہے اور اچھا انُسار ہی اس کو "ڈھکتی اور کھولتی رہتی ہے اسی توچا کے
اگر بھاگ کو مسلمانوں کے یہاں کٹا دیتے ہیں جس کو ختنہ کہتے ہیں اور اس
کیا دوارا اولاس پریمی مُسلمان کو وشیا آنند تو اوشیہ ہی پراپت ہوتا ہے
مگر منی سدیو کے لئے آرشت ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی تو بھیانک اور سنگھا تک
روگوں کا شکار بھی بنا دیتا ہے منی کی جڑ کے پاس ایک گولا کار چھلا کی بھانتی
ہوتا ہے جو منی اور لنگیندری کو جکڑے رہا کرتا ہے تتھا لنگیندری کے جڑ کے پاس

اِدھر اُدھر آنتریہ گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں وِدُت شکتی کے ویبے تار لگے رہتے ہیں
کیوں کہ جیسے ہی دماغ کے اندر کام واسنا کا سنچار ہوتا ہے ویسے ہی وِدُت تار
گلٹیوں کو سوچنا دیتے ہیں اور گلٹیاں پھولنا آرمبھ ہو جاتی ہیں اور ان گلٹیوں کے
اگل بغل تناؤ میں آجانے کے کارن لنگیندری کی جڑ پر ایک ولکشن دباؤ پڑتا ہے
لنگیندری کا رکت اِدھر اُدھر سنچالت ہونے میں اسمرتھ ہو جاتا ہے اور وہ لنگیندری
ہیں ایکترت ہو کر اندری کو پھلا کر سُدرڑھ اور ٹائٹ کر کے سمبھوگ شکتی کے یوگیہ
بنا دیتا ہے اور یہ اُسی پرکار ہوتا ہے جس پرکار شریر کے کسی بھی انگ میں کسی جتنے
کو اگر ایک رسی سے کس کر باندھ دیا جاوے تو بندھے ہوئے استھان کے رکت
کی چال رک جاتی ہے اور پرینام سوروپ بندھے ہوئے انگ کی نسیں پھول کر
تن جاتی ہیں ٹھیک وہی دشا لنگیندری کی بھی ہو جاتی ہے کہ جیسے ہی گرنتھیوں
کے پھولنے سے اندری کا رکت سنچالن رکا ویسے ہی اندری سُدرڑھ اور مضبوط
ہوئی اور جیسے ہی میتھنوپرانت اِدھر اُدھر کی گرنتھیاں شتھل ہو گئیں، ویسے ہی اندریو
میں شتھلتا آنے لگی اندری کے جڑ کے پاس ٹھیک اُس کے نیچے انڈکوش ہوتے ہیں۔

انڈکوش

لنگیندری کے ٹھیک نیچے کی اور ایک تھیلی سی لٹکتی رہتی ہے، جو دو بھاگوں
میں وبھکت رہتی ہے اور اس کے پرتیک بھاگ میں ایک گولی سی پڑی رہتی ہے۔
اس تھیلی کی توچا اتینت ہی مُلائم اور کومل ہوتی ہے اور سردی پا کر سکڑ کر بالکل
چھوٹی ہو جاتی ہے مگر گرمی پا کر پھیل جاتی ہے بس انھیں تھیلیوں کو انڈکوش اور
گولیوں کو انڈ کہتے ہیں

اگر ان انڈوں کو ویریے بنانے کا مشین بھی کہا جائے تو بھی اتیکتی نہ ہوگی، کیوں کہ ان انڈوں کا کام ہی ویریے کو بنا کر پرکاکش میں پہنچانا ہے ان گولیوں کی بناوٹ بھی اتینت ہی ولکشن ہوتی ہے یعنی ان میں کی پرتیک گولی ایکول کوٹھریوں میں رہتی ہیں اور ان کے اندر چھوٹی چھوٹی اور پتلی بے انتہا نالیاں و بھٹکتی ہی رہتی ہیں اور اگر ان سب نالیوں کو ایک سیدھ میں رکھ کر سیدھا کر دیا جائے تو قریب چھ سو 600 گز کے لمبی ہو سکتی ہیں۔ ان سمست چھوٹی نالیوں کا کنکشن ایک بڑی اور موٹی نالی سے رہا کرتا ہے جو ویریے کو وکوش تک پہنچاتی ہے۔ شکراشے کے نیچے ایک اور پتلی نالی ہوتی ہے جس کا دوہردوار موتر نالی میں جا کر کھلتا ہے اور سمبھوگ کرنے کے انت میں جب من کو مہان آنند کا انوبھو ہوتا ہے تبھی اس شکر نالکا کا دوار کھل جاتا ہے اور ویریہ موتر نالی دوارا باہر نکل جانے کے بعد لنگیندری کی پراکرتک استبدھتا نشٹ ہونے لگ جاتی ہے اور بات کی بات میں لنگ شتھل ہو کر ایک دم مرجھا جاتا ہے۔ انڈکوش سے لیکر پیڑو تک دو پتلے اور لمبے چھدر ہوا کرتے ہیں جو آگھات اور چوٹوں سے انڈوں کی رکشا کرتے ہیں۔ ان کی لمبائی اور موٹائی اتنی ہوتی ہے کہ انڈ سرلتا پوروک اس میں آجا سکیں۔۔ جیسے ہی انڈوں کے آگھات کی اور من کو آشنکا ہوئی ویسے ہی وہ انڈوں کو کسی وِدوُت شکتی کے دوارا پیڑو میں پہنچا دیتا ہے۔

استریوں کی اندریاں

ہم پہلے ہی بتلا چکے ہیں کہ جس پرکار پُرشوں کے جن نیندری ہوتی ہے ویسے ہی استریوں کے بھی جن نیندریاں ہوا کرتی ہیں اور وہ بھی اسی پرکار دو

بھاگوں میں وبھکت رہتی ہے جس پرکار پرشوں کی۔ استریوں کو جن نیندری بھگ
کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ استریوں اور پرشوں کو بھگیندری میں بھید کیول
اتنا ہی ہوتا ہے کہ پرش کی اندریاں اسپشٹ روپ سے باہر نکلی رہتی ہیں اور
استریوں کی اندری کا کیول دوار ہی درشٹی گوچر ہوتا ہے اور سمپورن بھاگ واہیہ
جن نیندری کے سمان ادرشیہ رہتا ہے پرنتو اس کا اوپری بھاگ جو بھگیندری
کی دیوار کی مڈیل کے سمان ہوتا ہے بھگوشٹھوں کی بناوٹ بھی ٹھیک اسی پرکار
کے شراجالوں سے آچھادت ہوتی ہے جس پرکار کے شراجالوں سے لنگیندری
آچھادت رہتی ہے اور جس پرکار چت کے پرسن ہونے تتھا کامیکشا کے جاگرت
ہونے پر لنگیندری استھول اور درڑھ ہو جاتی ہے اسی پرکار یہ بھگوشٹھ بھی
استھول اور درڑھ ہو کر بھوگ کے سمے سنگھرش کے لیے پرستت ہو جاتے
ہیں اور پراکرتک نیما انوسار پرش کی اندری لنگ اور استری کی جن نیندری بھگ
کے سنگھرش میں گربھاشے کا مکھیہ دوار جو بھگیندری کی دیوار میں ہوتا ہے
اور ہر مونیم کے اس پردے کے سماپے کھلا اور بند ہوا کرتا ہے، جو جھرا ہٹ
کے لیے بنایا جاتا ہے کھل جاتا ہے اور لنگیندری کا
اگر بھاگ مُنی اس میں پروشٹ ہو ویریہ کو گربھاشے میں
پہنچانے میں سمرتھ ہوتا ہے ایک طرف سے پرش ویریہ
اور دوسری طرف سے استری کا ئج اتینت ہی ویگ کے
ساتھ ایک دوسرے میں مل کر گربھ کی استھتی کا کارن بن جاتا ہے اس پرکار
سنسار کا یہ پراکرتک نیم سدیو ہی چلا کرتا ہے۔

رَج کیا ہے؟

جس پرکار بالکوں کے ویریئے ہوتے ہوئے بھی اس وقت تک معلوم نہیں ہوتا، جس وقت تک بالک اپنی پورنا وستھا کو پہنچ نہیں جاتا اسی پرکار استریوں کے بھی ٹھیک یہی کرم چلتا ہے چونکہ وآلیہ کال میں کف پردھانیہ رہتا ہے اور اُسی سمے سے کچھ نہ کچھ رکت گربھاشے میں ایکترت ہوا کرتا ہے۔ پورن آیو ہونے پر گربھاشے میں ایکترت رکت پتاگنی سے تاپائے مان ہو کر گربھاشے کے مکھ دوار لوئی پر دھکے دیتا ہے اور بار بار دھکے دے دیکر اس کو کھولنے میں سامرتھ ہو جاتا ہے اور مکھ دوار کے کھل جانے سے گربھاشے میں ایکترت ہوا رکت شنے بھگ دوار سے ہو کر باہر نکلتا ہے اسی رکت کو رج، آرتو اتھوا ماسِک دھرم کہتے ہیں یہ بات ترک سے سِدھ کر کے دکھائی جا چکی ہے کہ ویریئے اتھوا رج من کے آئینت پرسن ہونے سے ہی بنتا اور بڑھتا ہے یہی وجہ ہے کہ کسی کسی عورت کو ماسِک دھرم آئینت شیگھر اور کسی کسی کو آئینت ادھک سمے کے بعد ہوا کرتا ہے۔

اگر تارکک درشٹی سے بھی اس وِشے پر درشٹی پات کیا جائے تو بھی یہی پرنام دیکھا جاتا ہے کہ سُکھی پرسن چِت استریوں کو رجودرشن شیگھر اور اس کے ویپریت دُکھی اور سنکٹا پن اوستھا والی استریوں کو اُدھک دیر میں رجودھرم ہوا کرتا ہے دیش کی جل وایو کا بھی اثر رجودھرم کے اُوپر اَوشیہ ہی پڑتا ہے، کیونکہ جن استریوں کی پرکرتی پِت پردھان ہوتی ہے تتھا مزاج گرم ہوتا ہے انکو رجودھرم آئینت شیگھر ہو جایا کرتا ہے جیسے بنگال نِواسی استریاں اِتیادی

رجو دھرم کا ٹھیک سمے

ہم اپنے پاٹھکوں کو بھلی پرکار سمجھا چکے ہیں کہ ماسک دھرم کا شیگھر اتھوا دیر میں ہونے کا سارا دارومدار من کی پرسنتا اور شاریرک سکھ کے اوپر ہی نربھر رہا کرتا ہے پرنتو اتنا ہونے پر بھی اوستھا دیکھ کر ماسک دھرم کے ٹھیک سمے کا بھی انومان لگایا گیا ہے جو اس پرکار ہے کہ عام طور پر آج کل ماسک دھرم کا سمے 12 سے 14 ورش تک کی آیو میں رکھا گیا ہے اس اوستھا سے آرمبھ ہو کر پرایہ 45 سے 50 ورش پرینت یہ کرم برابر جاری رہتا ہے اور پرتی ماس اسے لیکر پانچ دن تک کرج کا استراو ہوا کرتا ہے پرنتو جب گربھ کی استھتی ہو جاتی ہے تو ماسک دھرم تتکال بند ہو جاتا ہے۔

اس استھان پر ایک شنکا اتپن ہوتی ہے کہ کیا وجہ ہے کہ ماسک دھرم استریوں کو ٹھیک مہینے ہی مہینے پر ہوا کرتا ہے اس کا سمادھان اس پرکار ہے کہ جس پرکار پراکرتک نیم رات اور دن کو چندرما کے چڑھاؤ اُتار کو تتھا جوار اور بھاٹے کو قائم رکھتا ہے اسی پرکار اس نیم کو بھی سنچالت رکھتا ہے ماسک دھرم کے رکت کی تعداد شریر کے رکت کے اوپر ہی نربھر رہا کرتی ہے پھر بھی کم سے کم 10 اور ادھک سے ادھک 20 تولہ تک ہوتی ہے۔ ماسک دھرم کا رکت ٹھیک ماس پر نکلا کرتا ہے اگر ماس کے بھیتر کئی بار رکت کا نسرن ہو تو سمجھنا چاہیے کہ کسی پرکار کی خرابی ماسک دھرم میں ہو گئی ایک بڑا اس کو شیگھر سے شیگھر مٹانے کا پربندھ کرنا چاہیے کیونکہ کسی بھی پرکار کی گڑبڑی اگر ماسک دھرم میں اتپن ہو جاتی ہے تو پھر شاریرک تتھا مانسک انیکوں خرابیوں کے ساتھ ہی ساتھ سرشٹی سنچالن کا رہیہ بھی بھینکر ہانی ہوتی ہے دامپتیہ جیون کا آنند ناش ہی ہو جاتا ہے

اتایو ماہک دھرم کی گڑبڑیوں کو اتینت شیگھر ہی ساودھانی کے ساتھ دور کر دینا چاہیے۔

یہاں پر ایک شنکا اور اُتپن ہوتی ہے کہ ماہک دھرم کیول استریوں کو ہی کیوں ہوتا ہے، پُرشوں کو کیوں نہیں ہوتا۔

1۔ اُس کے سمادھان میں ہمیں رشی پرنیت گرنتھ بتلاتے ہیں کہ استریوں کے پُرشوں کی برنسبت ایک انگ گربھاشے اَدھک ہوتا ہے اور ماہک دھرم کا ہونا گربھاشے کا کرم ہے اِسی سے ماہک دھرم کیول استریوں کو ہوتا ہے پُرسوں کو نہیں ہوتا۔

2۔ دوسرا کارن یہ ہے کہ پرکرت ماہک دھرم دوارا نوٹس دیتی ہے کہ اب گربھاشے میں گربھ دھارن کرنے کی شکتی آگئی گربھاشے کا مُکھ دوار کھل گیا اب گربھادھان سنسکار کیا جا سکتا ہے مگر یہ نوٹس بھی ایک پرکار کی میعادی نوٹس ہوا کرتا ہے یعنی ماہک دھرم جاری ہونے سے 16 دن تک اتھوا بند ہونے سے 12۔ دن تک گربھاشے میں گربھ دھارن کرنے کی شکتی رہتی ہے۔

رجودھرم کا رکت کیسا ہوتا ہے۔

ماہک دھرم کا رکت اتینت وشیلا اور ہانیکارک ہوتا ہے اور پُرش تتھا استری دونوں کو اتینت بھینکر اور بھیشن بیماریوں کا شکار بنا ڈالتا ہے اس کی پریکشا اس پرکار سے کر بھی سکتے ہیں۔

انیک آچاریوں انیک پرکار کی پہچانیں لکھی ہیں، اُن میں تھوڑی سی ہم اس جگہ پر لکھتے ہیں۔

1۔ مدرا ماہک استراؤ کے اسپرش مات سے کھٹی ہو جاتی ہے۔

2۔ شیشے پر رج کا رکت لگانے سے اُس کی قلعی پھٹک جاتی ہے۔

3- کسی پرکار کے بیج میں اس کا سنسرگ ہو جانے سے بیج کی اُتپادن شکتی ناش ہو جاتی ہے۔

4- مکھیاں اور پردھانت مدھو مکھیاں اس کے اسپرش ماتر سے مرجاتی ہیں۔

5- تلوار کی دھار پر لگانے سے تلوار کی دھار مڑ جاتی ہے۔

شدھ آرتو اور اشدھ آرتو کی پہچان

جو آرتو خرگوش کے رکت کے سمان ورن والا ہوتا ہے اتھوا ویر بہوٹی یا تازی لال برج کے سمان رنگ والا یا لاکھ کے رس سمان رنگ والا ہوتا ہے وہی شدھ اور نردوش کہا جاتا ہے وشیشتا یہ ہوتی ہے کہ آرتو کا رکت گھور لال رنگ کا ہونے پر بھی دھونے سے بالکل صاف ہو جاتا ہے کپڑے پر دھبے کا نام و نشان بھی نہیں رہ جاتا تھا اس میں کسی پرکار کی گندھ کبھی نہیں ہوتی۔ پھیکا، پیلا، کالا، سفیدی لئے ہوئے یا انیہ کسی رنگ کا ہونے سے اشدھ آرتو جاننا چاہیے۔

ماہک دھرم کا پُوروُروپ

ماہک دھرم ہونے کے ایک یا دو دن پُورو آلسیہ، شریر کا بھاری ہونا، بھوک کی کمی، اِتیادی اِتیادی چِنھ پائے جاتے ہیں، تُھکا کوم لانگی، موٹی، آرام طلب، پریاپاپ کی باتیں کرنے والی، اور ناول پڑھنے والی استریوں کے کمر، کولہے اور پیڑو میں بھیانک ویدنا ہوتی ہے تھا ہاتھ اور پیر ٹوٹتے ہیں قبض والی عورتوں کے بھی اُپروکت ویدنا ہوا کرتی ہے۔

رجس والا کے نیم

(1) ماہک دھرم والی استری کو اس بات کا گیان ہوتے کے ساتھ ہی کہ اسے ماہک استراو ہوا ہے کسی ایکانت استھان میں چلے جانا چاہیے اور اپنے وچاروں کو اتینت شُدھ اور پوتر بنانے کا پریتن کرنا چاہیے۔

(2) کسی بھی بھے بھیت کرنے والی بھینکر چیز کا دھیان کبھی بھی نہ کرنا چاہیے۔

اس نیم کا نیم نو نمبر 1 سے بڑا گھنشٹ سمبندھ ہے اور اس کے اندر اتینت گوڑھ رہسیہ بھرا ہوا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ رجودھرم کے سمے استری کے گربھاشے کا سمست مُل اور وِکار نشٹ ہو جاتا ہے اور گربھاشے ایک دم شُدھ سوابچھ اور نرمل ہو کر ایک دم اُسی پرکار کا ہو جاتا ہے جیسے کیمرے کا وہ کالینج ہوتا ہے جس کے دوارا فوٹو کا فوکس لیا جاتا ہے اور اس کیمرے میں یہ چھمتا ہوتی ہے کہ منشیہ جس پرکار کھڑا، پڑا، لیٹا یا بیٹھا ہو یا اس کی جو آکرتی ہو ٹھیک اُسی پرکار کا فوکس لے لے اُسی پرکار گربھاشے کی بھی دشا رہتی ہے۔ انتر کیول اتنا ہی ہوتا ہے کہ کیمرے کا کالینج کیول آکرتی کا فوکس لے سکتا ہے مگر گربھاشے کے کیمرے [illegible]

سوبھاؤ اور وچاروں کا بھی سموچیت فوکس لینے میں سمرتھ ہوتا ہے۔

چنانچہ ماہک دھرم کے سمے استری کی درشٹی جس پرکار کی وستو پر ہوگی اتھوا جس پرکار کے روپ اور رنگ پر ہوگی اس کی سنتان بھی اسی پرکار کے روپ رنگ اور آکرتی والی اتپن ہوگی اتھوا جس پرکار کی وچار دھارا استری کے من اور ہردے پر پڑ رہی ہوگی انھیں وچاروں اور خیالوں سے بھری پوری اس کی سنتان بھی ہوگی۔ اتایو استری کو جس پرکار کے گن کرم اور سوبھاؤ والی سنتان اتپن کرنا ہو اس پرکار کے گن کرم اور سوبھاؤ والی سنتان کا اتپن کرنا اسی کے ہاتھ میں ہے۔ رجودھرم کے سمے وہ اپنے کو جس طرح کے سنسکاروں سے سنسکارت کرے گی اپنے ہردے پر جس پرکار کے گن سوبھاؤ اور کرموں کو انکت کرے گی اسی پرکار کے گن سوبھاؤ اور کرم والی سنتان اتپن کرنے میں وہ سمرتھ ہو سکے گی۔

(3) اتینت، واچالتا، ولاستا اور منو ونودوں کو تیاگ دینا چاہیے کیونکہ ان سمست کاریوں سے ودووت شکتی کا ہراس ہوتا ہے:

(4) پریشرم کے پرتیک کاریہ سے بچنا چاہیے۔

(5) دن میں کداپی نہ سونا چاہیے۔

(6) رجودھرم والی استری کو سولپ تتھا ہلکا بھوجن کرنا چاہیے تیکشن ایکت تتھا گرم مصالحے بڑے پدارتھوں کا سروتھا تیاگ کرنا چاہیے۔

(7) رجودھرم والی استری کو شیت و اشن دونوں سے ہی بچنے کا پریتن کرتے رہنا چاہیے کیونکہ یہ دونوں اوستھائیں اس کے لئے ہانیکارک ہیں۔

(8) رجودھرم والی استری کو میتھن کا سروتھا ہی تیاگ کرنا چاہیے۔

(9) رجودھرم والی استری کو ابٹن اور تیل بھول کر بھی نہ لگانا چاہیے کیونکہ

ان کاریوں سے شریر کی اُوشما کا ہراس ہو جاتا ہے اور اُوشما کا ہراس ہونا گربھاشے کے لئے اتینت ہانیکارک ہے۔

(10) رجودھرم والی استری کو بالوں میں کنگھی اور تیل ابتیادی کا بھی پریوگ نہ کرنا چاہیے۔

(11) رجودھرم والی استری کو ہاتھ پیر کے ناخون بھی نہ کٹانا چاہیے۔

(12) گُلگلے مُلائم گدوں کا سونا چھوڑکر کھردری اور کٹھور گُشا اور کانسا کی ستھری پر سونا چاہیے، کیوں کہ ایسا کرنے سے رات میں بھلی پرکار نیند نہ پڑے گی، اور ادھر اُدھر بے چینی کے ساتھ لوٹنے پوٹنے سے گربھاشے میں رکت کا سنچالن پُورن روپ سے ہوتا رہے گا۔

(13) آنکھوں میں آنجن لگانا بھی رجودھرم والی استری کو سروداورجِت ہے کیونکہ آنسوؤں کے بہنے سے بھی درِشٹی شکتی کا ہراس ہوتا ہے۔

(14) اہنسا ورت کا پالن کرنا رجودھرم والی استری کا کرتویہ اور پردھان کرتویہ ہے کیوں کہ اہنسا کرتے سمے بھی ایک پرکار کی اُتے جنا ہوتی ہے جس سے گربھاشے پر پُورا اثر پڑجاتا ہے۔

(15) رجودھرم والی استری کو شوک دُکھ اور بھے سے سروتھا ہی دُور رہنا چاہیے کیوں کہ شوک اور دُکھ کرنے سے گربھاشے کے وکاس میں انتر آتا ہے۔

(16) برہم چریہ ورت کا پالن کرنا رجودھرم والی استری کا سروپرتھم اور پردھان کرتویہ ہے کیوں کہ رجودھرم کے سمے سمبھوگ کرنے سے انیکوں پرکار کے روگ اُتپن ہو جاتے ہیں۔
آج کل عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ استری پُرش دونوں ہی ان نیموں کے پالن کرنے میں اساودھانی سے کام لیا کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ اتینت بھیانک اور بُرا ہوتا ہے سنتان اور سنتان دونوں کے ہی پیدا کرنے کا دارومدار خاص کر استریوں پر۔

ہی رہا کرتا ہے اتا یو استریوں کو ان شمست نیموں کا بھلی پرکار پالن کرنا چاہیے، کسی دیش کے اُنتی اور اَونتی کی ساری ذمیداری استریوں پر ہی ہوا کرتی ہے۔

چاہیں تو کسی دیش کو سورگ بنا دیں
چاہیں تو سورگ لوک کو بھی نرک بنا دیں

مگر نہ تو آج کل کسی استری کو اتنا گیان ہوتا ہے نہ ہی ان کے گیان کرانے کا پریتن کیا جاتا ہے، بلکہ جلدی میں دودھ دُودھ کر ایشور اور کرم کو دوشں کیا جاتا ہے، پرنتو ہمارے پاٹھکوں کو اس بات کا دھیان بھلی پرکار کر لینا چاہیے کہ یہ سنسار کرم چھیتر ہے جیسا کرم جو کرتا ہے ویسا پھل اُس کو ملتا ہے۔ اتایو شمست استری سمودائے کا مُکھیہ اور پردھان کرتویہ ہے کہ اپنے جیون کو شاستریے نیموں کے مُعافق ہی بنائے اور اپنے اچھا انسار من چاہی اور سُندر سنتانیں اُتپن کریں جو دیش اور جاتی کے لئے اپنا تن من اور دھن نچھاور کر سکیں۔

سَنیوگ سمے

عام طور پر یہی دیکھا جاتا ہے کہ استریوں کو جیسے ہی رجودرشن ہوا ویسے ہی وہ سمبھوگ کرنے کے یوگیہ سمجھ لی گئی اور اُس کے اُوپر پانچوں اتیاچار ہونے لگے۔ پرینام سوروپ کارنہ کمی اور گھدرنی آلسی سنتانیں ٹپکنے لگیں۔ آشچریہ کی بات تو یہ ہے کہ اِن مہان انرتھ کاری کاریوں کے اُوپر بھی دھرم شاستروں کی مُہر لگا

دی گئی ہے چنانچہ دھرم شاستروں کے اندر اس پرکار کے شلوک بھی پائے جاتے ہیں۔
اسی پرکار کی انیکوں اُکتیاں بھری پڑی ہیں جو شاستروں کو کلنکت اور بدنام کر رہی ہیں، انگلیں اُکتیوں کی بدولت آج استریاں کیول (چائلڈ پروڈیوسنگ مشین) یعنی اپکا پیدا کرنے والی مشین ہی سمجھی جانے لگی ہیں مانو شریر کا اردھ بھاگ ایک دم نکما اور اکرمنیہ بنا دیا گیا ہے۔
ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ رجو درشن ایک پرکار کا میعادی نوٹس ہے جس کی میاد 3 ورش کم سے کم مانی گئی ہے جس پرکار ورکش اُتپن ہونے کے ساتھ ہی تُرنت ہی پھلوں کے دیتے میں سمرتھ نہیں ہوتا اسی پرکار استری بھی ماہیک دھرم ہونے کے ساتھ تتکال ہی گربھ دھارن کرنے میں سمرتھ نہیں ہو جاتی بلکہ جس پرکار بیج سمیانسار ہی پھوٹتا ہوا اُگتا ہے اسی پرکار استری کا گربھاشے بھی سمیانسار ہی لوجہ گربھ دھارن کرنے میں سمرتھ ہو جاتا ہے۔ ماہیک دھرم کا سمے ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں اس کے تین ورش بعد تک تو بھول کر بھی استری کو نہ چھیڑنا چاہئے کیوں کہ وہ سمے اتنت ساودھانتا پورک استری کو بچانے کے لئے ہے۔

KAMASUTRA
BY
VATSYAYANA

کام کیا وستو ہے؟

آتما سے سنیکت اور من سے اُدھشٹھت، کان، توچا، نیتر، جیبوا، اور ناک اِتیادی اندریوں کو اپنا انکول اپنے اپنے وشیوں میں پرورت ہونا ہی کام ہے۔ ممکھیہ تاتپریہ یہ ہے کہ سمپورن اندریاں ایک ساتھ ہی آنند کا انوبھو کریں وہی اوستھا کام کہلاتی ہے۔

□ چمبن اِتیادی پرسنگ سُکھوں کے بہت جو وشیش انگوں کا اسپرشن ہونے سے پھل سوروپ جو مہان آنند کا انوبھو ہوتا ہے وہی کام ہے۔

پرنتو شاستروں کا کھلم کھلا مت ہے کہ منشیوں کو کام میں ایک دم انورکت نہ ہو جانا چاہیے۔ کیوں کہ کام میں انورکت ہو جانا ہی کام کو اپوتر اور بُرے پریناموں کا کارن بن جاتا ہے اور یہ انرتھ دُراچاری پُرشوں کی کُسنگت سے ہو جاتا ہے اور پریِنام سوروپ پرمود، ہلکاپن، اُپمان تتھا اوِشواس اِتیادی اِتیادی وستواؤں کے اُتپن کرنے کا کارن بن جاتا ہے اور کاماندھ پُرش تمام دُنیا کی نظروں میں گھرنا کا پاتر بن جاتا ہے۔ اُداہرن کے لیے بھی پریشرم کرنا نہ ہوگا پُرانوں کو اُٹھا کر دیکھیے انیکوں پرمان بھرے پڑے ہیں۔ جیسے اندر کا ماندھ ہو کر اہلیہ کے ساتھ چھل کر لوک نندا کا بھوجن بنا، کیچک نے کاماندھ ہو دروپدی کا دھرم نشٹ کرنا چاہا اور مارا گیا۔ اسی پرکار راون اور سیتا کا اُداہرن بھی کسی سے چھپا نہیں ہے۔

اِن کے کھانے ہی سے شریر میں ویادھیاں اُتپن ہوتی ہیں اتایو اِن ہی کو ویادھیوں کا جنم استھان کہا جائے تو کوئی اَتیکتی نہ ہوگی، پرنتو اس بات کو جانتے ہوئے بھی شریر کی استھتی کے ہیتو اَن کو کھانا ہی پڑتا ہے اُسی پرکار کام دیو سے اُتپن ہونے والے انیکوں پریناموں کو دیکھتے ہوئے بھی شریر کی استھتی کا ایک آدھار ہونے کے کارن پرانی ماتر کو کام کی اُپاسنا کرنی ہی پڑتی ہے، کیوں کہ کام کی اُپاسنا سے وِنجت رہنا سرشٹی کرم کے بالکل انوکول ہے جس پرکار اِن سے اُتپن ویادھیوں کو اُپایوں دوارا شانت کیا جاتا ہے اُسی پرکار کام سے اُتپن ہوئے وکاروں کو بھی یتھا اُچت پُرتوک دُور کرنا اور اس سے اپنا تینت اُوشیک اور ضروری ہے کیوں کہ اِن ویادھیوں کا بھنڈار ہے۔ اتایو بھوجن نہ کیا جائے اتھوا جنگلی جانورد

کے بھے سے کھیت ہی نہ بویا جائے، یہ بتانت نربدھتا اور مُورکھتا کا کاریہ ہے کہنے کا تاتپریہ یہ کہ جس پرکار نبت کرکے اِتی پان کرنے سے کسی بھی پرکار کی ہانی کا بھے نہیں رہتا، اسی پرکار نبت کر کام کا اُپبھوگ کرنا بھی کُپرینامون کے بھے سے وِنچت رکھتا ہے۔

کام کو نیمت بنانے کی کریائیں۔

اندری اسنان

کام کو نیمت کرنے والے پرتیک استری پُرشوں کا کرتویہ ہے کہ وہ اکارن ہی کسی بھی جنن یندریہ کا اسپرش نہ کریں، کیوں کہ اندریوں کا اسپرش اور اُن کے دِشنے کا چنتن ہی کام واسنا کی جاگرتی کا کارن ہے اب ہم کام واسنا کے دمن کرنے کی کچھ کریاؤں کا ورنن کرتے ہیں۔

مل تیاگ کرنے کے بعد اندریوں کو بھلی پرکار دھو کر صاف کرنا چاہیے ہمرن رہے کہ اندری کے اگر بھاگ کے اُوپر جس کو مُنی کہتے ہیں کم سے کم پانچ بلو پانی اوشیہ ہی چھوڑنا چاہیے، کیوں کہ جنن یندریوں سے سمست شریر کی شِراؤں کا کنیکشن ہوتا ہے اور اگر ان کو ہی سمست شریر کا کیندر کہا جائے تو کچھ اَتیکتی نہ ہوگی جس پرکار ورکش کی مُول سینچنے سے ورکش کے سمست انگوں اور پرتینگوں میں اس کا پرنام ودت ہونے لگ جاتا ہے اسی پرکار نیم پوروک اندری کو اسنان کرانے سے شریر کا انگ پرتنگ لابھانوت ہوتا ہے اور من کی چنچلتا اَنشٹ ہو کر شانتتا آ

جاتی ہے اور مَن کے شانت ہونے سے ہی وِریہ میں استھرتا آتی ہے اور وِریہ کے استھر ہونے سے ہی سُوپن دوشوں کا ہونا اسمبھو ہو جاتا ہے، یہی کارن ہے کہ شاستر کہتے ہیں کہ مَل اور مُوتر تیاگ کرنے کے بعد اندریوں کو اسنان اوشیہ ہی کرانا چاہیے۔ ان اندری اسنانوں کے اندر بھی اتینت ہی گوڑھ رہسیہ بھرا ہوا ہے، مگر آج کل اُدھیکانش شِکشت تتھا نوسبھیتا ابھیمانی سماج اِن پُرانی رُوڑھیوں کو مزاق کی درشٹی سے دیکھنے لگ گئے ہیں اور مَل موتر کو تیاگ کرنے کے بعد اندریوں کے نہلانے کی کریا کی نندا کر کے کھڑے کھڑے مُوتنے اور کاغذ سے گدا کو پونچھ ڈالنے ہی والی کریا کو شریشٹھ دے رہے ہیں، پرنتو کام کا دَمن کرنے کی اِچھا رکھنے والے منشیوں کو سدیو ہی اندریوں کو بھلی پرکار اسنان کرانا چاہیے۔

ویایام

کام کا دَمن کرنے کے لئے ویایام بھی اتینت آوشیک سرل، تتھا سروہپوگی کا رہے ہیں کیوں کہ ویایام نہ کرنے والا منشیہ کبھی بھی نروِیکار اور نشکام نہیں ہو سکتا اور کا ماتُر پرُش کا سدا چاری ہونا بھی دُشکر ہی ہے کیوں کہ کہا بھی ہے کہ (کاماتُرا ناں نہ بھیے نہ لجّا) آچاریوں کا اکاٹیہ اور اٹل سدھانت ہے کہ مانسِک اور شاریرک شکتیوں کا مُکھیہ کیندر ہی ویایام کرنے سے چنچل اور کُمارگ گامی مَن بھی ستھِر اور شانت ہو جاتا ہے اس کی سمست کام واسنائیں دب جاتی ہیں۔ اندری سمست وِشیوں کی اور دیکھ کر بھلی پرکار وِچار کرنے سے یہ بات سوئم سِدھ اور پرمانت ہو جاتی ہے کہ کام

واسناؤں کو دَمن کرنے اور مَن کی چنچلتا کو دُور کرنے کے لئے تتھا شاریرک اور مانسِک سمست چنچلتاؤں کو نشٹ کرنے کے لئے ویایام ہی سروتکرشٹ اور سنجیونی بُوٹی ہے۔ جس میں سمست وادھاؤں کو دُور کرنے کے لئے اَنوپم اور الوکِک شکتی بھری ہوتی ہے۔

(1) دوڑ کا لگانا بھی سواستھیہ کے لئے اتینت لابھکاری کر رہا ہے۔ دوڑ کے لگانے سے مَن سواچھ اور شانت ہو جاتا ہے۔ بتیہ سائیں پراتا کا ٹہلنا بھی سواستھیہ کے لئے اتینت لابھکاری کا رہے ہے۔ خاص کر نربل، جیرن اور کمزور شیہ کے لئے تو ٹہل ٹہل کر ویایام کرنا ہی اُتم اور لابھدایک کر رہا ہے

(2) ویایام کا استھان صاف اور شُدھ ہوادار ہونا چاہیے۔

(3) ویایام کرنے کا سمے پراتہ کال اور سائیں کال کا ہی اُتم اور سریشٹھ ہے۔ پرات کال ویایام کرنے سے بدن تیلا تتھا چیتنیہ ہوتا ہے اور سائیں کال کے سمے ویایام کرنے سے بدرا الجھلی پر کار آتی ہے اور سوپن دوشوں کا ہونا رک جاتا ہے۔

(4) شریر میں آیا ہوا پسینہ نکال ہی پونچھ ڈالنا چاہیے۔

(5) ویایام کرتے وقت مستک اور چھاتی سدیو ہی اُونچی رکھنی چاہیے۔

(6) ویایام کرتے سمے نکلنے والی سانس کو سدیو ہی مُنہ سے نکال کر ناک ہی سے نکالنا چاہیے۔

(7) کسرت کا ابھیاس دھیرے دھیرے بڑھانا چاہیے تاکہ دم نہ پھولنے لگے۔

(8) ویایام کرنے کے بعد تُرنت ہی بیٹھنا یا لیٹنا نہ چاہیے بلکہ دھیرے دھیرے ٹہلتے رہنا چاہیے۔

(9) ویایام کرنے کے بعد جہاں تک ہو وہاں تک پیشاب اوشیہ کرنا چاہیے۔

(10) ویایام ضرورت سے زیادہ کبھی بھی نہ کرنا چاہیے کیوں کہ (اتی سَروَتر ورج ایت)۔

(11) ویایام اور بھوجن کے سمے میں دو گھنٹے کا انتر اوشیہ ہونا چاہیے۔

جاڑے میں اسنان اُپرانت اور گرمی میں اسنان سے پُورو ہی ویایام کرنا چاہیے۔

(12) مالش جاڑے میں ہفتے ہفتے یا ہفتہ میں تین بار تک اور گرمیوں میں مہینے مہینے اوشیہ ہی کرنا چاہیے۔

(13) ویایام کو کھیل سمجھ کر کرنا چاہیے بوجھ سمجھ کر نہیں۔

(14) ویایام کو سوچھند تا پُوروک شریر کو سیدھا اور ٹھیک رکھ کر کرنا چاہیے۔

(15) ویایام کے سمے چت کو سوچھ اور پوتر رکھنا چاہیے اور من میں سدیو ہی شُبھ سنکلپوں کی بھاؤنا رکھنا چاہیے۔

سونا اور جاگنا

کام واسنا کے دَمن کی اِچھا رکھنے والے منُشیوں کو اپنے سونے اور جاگنے کے لیے بھی نیم بنا لینا چاہیے کیوں کہ سونے اور جاگنے سے بھی اس کا گھنشٹ سمبندھ ہوتا ہے۔ رات میں دس بجتے بجتے سو جانا تتھا پراتکال چار بجتے بجتے اُٹھ جانے کا ابھیاس کرنا چاہیے تتھا دن کے سونے کا ابھیاس دھیرے دھیرے کم کرنا چاہیے۔ شاستروں میں بھی کہا ہے کہ پرات کال کا اُٹھنے والا منُشیہ سدیو ہی سواچھ اور نروگ رہتا ہے۔ اس پر ایک ہوتا اُداہرن ہے کہ دیکھو کتا سمست رات جاگتا ہے مگر سویرا ہوتے ہی سو جاتا ہے کیبل سو روپ کتنا دس ذرا بچے بھی ہے پر نتو کتوں کی

ور دھی تب بھی دیکھنے میں نہیں آتی، اُس کے وپریت بکری تمام رات سوتی ہے مگر
ایتنت سویرے جگ جاتی ہے مگر نتیہ پرتی بھاری سے بھاری تعداد میں کٹ کر بھی جھنڈ
کی جھنڈ نظر آتی ہیں۔ براہکال کے سمے کو شاستروں نے امرت ویلا کہا ہے اتایوانس
سمے سونے والے منشیہ جان بوجھ کر امرت کو تیاگ سروناش کی اور قدم بڑھاتے ہیں اس
میں تنک بھی سندیہہ نہیں ہے کہ پرات کال اُٹھنے والے منشیہ آروگیہ وان، گن وان،
تھا بھاگیہ وان ہوتے ہیں۔

(1) سونے کا استھان سواچھ، ہوادار اور پرکاش مے ہونا چاہیئے۔

(2) ایک شیا میں ایک ہی آدمی کو سونا چاہیئے۔

(3) اوڑھنے کے تھا بچھانے کے کپڑے سواچھ اور صاف ہونے چاہیئے۔

(4) میلے اور گندے کپڑوں کو کبھی اوڑھنا بچھانا نہ چاہیئے۔

(5) کپڑوں کو دوسرے چوتھے دھوپ میں اوشیہ چھوڑنا چاہیئے۔

(6) سوتے وقت مُنھ کو بند کر کبھی بھی نہ سونا چاہیئے۔

(7) سونے کا سمے زیادہ سے زیادہ 6 - 7 چھ سات گھنٹے ہے۔

(8) ٹھیک دس بجے رات کو سو جانا اور پرات 4، 4½ بجے اُٹھ جانا چاہیئے۔

(9) دیپک جلا اور کمرا بند کر کبھی نہ سونا چاہیئے۔

(10) سونے کے پہلے اور پیچھے تھوڑا جل اوشیہ پینا چاہیئے۔

(11) جب تک آنکھوں میں نیند کا آویش نہ ہو شیا پر ویرتھ ہی کدا پی نہ
لیٹنا چاہیئے، کیونکہ ویرتھ پڑے پڑے اُلٹنے پلٹنے سے من دُروباسنوں کی اور
آکرشت ہوتا ہے۔

(12) سونے کے لیے [illegible]

(13) سونے کے پہلے من کو سواچھ کر پرماتما کا دھیان کر بعد کو شین کرنا چاہیے۔

(14) تھوڑی سی کسرت کر کے سونے سے ندرا تتکال ہی آجاتی ہے۔

(15) جہاں تک ممکن اور مناسب ہو سکے وستر رہت ہی شین کرنا چاہیے۔

(16) رات میں آہار ہلکا ہی کرنا چاہیے۔ نیبو، دہی، سنترا، مولی، ککڑی اتیادی پدارتھوں کو سروتھا ہی تیاگ کرنا چاہیے۔

(17) کائیک، واچک، مانسک، سواچھتا ہی کام کے دمن کرنے، برہمچریہ کی رکشا کرنے اور دیرگھ جیوی ہونے کا سروشریشٹ اپائے ہے۔

پرانایام

کام کے دمن کرنے کے لیے پرانایام بھی ایک انوکھی چیز ہے، بلکہ پرانایام کو اگر کام کے دمن کی کنجی کہا جائے تو بھی اتیکتی نہ ہو۔ کہا بھی ہے

☐ پرانوں کا لے ہو جانے سے من کا بھی لے ہو جاتا ہے اور من کے ہی استھر ہونے سے پران بھی استھر ہو جاتے ہیں، شری منو بھگوان نے بھی کہا ہے کہ جس پرکار اگنی دوارا دھاتوؤں کا مل نشٹ ہو جاتا ہے اسی پرکار پرانایام کے دوارا من تتھا اندریوں کی گیھادونائیں بھی نشٹ ہو جاتی ہیں تتھا من کو ایک دم سواچھ، نرمل بنا کر کاریہ کرنے کی چھمتا پراپت کرا دیتا ہے۔

پرانایام رسان کو نروگ و بیماری بنانے میں انوکھی شکتی کا چمتکار دکھاتا ہے۔ بھگوان کرشن نے بھی گیتا کے چوتھے ادھیائے میں مکت کنٹھ سے اس کی مہتا کا ورنن کیا ہے۔

(1) پرانایام دوارا کام کا دمن ہو کر، برہم چریے کی اسمکت رکشا کے ساتھ ہی ساتھ آیو کی وردھی ہوتی ہے اَلپ آیو منشیہ بھی دیرگھایو ہو جاتا ہے۔ اِس پرانایام میں تین اَنگ ہوتے ہیں۔ 1۔ پُورک، 2۔ ریچک، 3۔ کُمبھک۔

پورک ناسکا کے داہنے چھدر کو انگوٹھے سے دبا کر بائیں چھدر سے وایو کو کھینچکر دونوں چھدرں کو بند کر وایو کے اوردھ کرنے کو کہتے ہیں۔
کُمبھک وایو کے اوردھ کرنے کے سمے کو کہتے ہیں۔
ریچک اوردھ کی ہوئی وایو کو داہنے چھدر دوارا باہر کر دینے کا نام ہے۔

پرانایام سادھن کریا

پرانایام کے سمے بیٹھنے کی کریا یہ ہے کہ پالتھی کو اس پرکار لگاوے کہ بائیں پیر کی ایڑھی ٹھیک گدا اور لِنگ کے مدھیہ بھاگ میں آجائے، اور داہنے پیر کی ایڑی لنگیندری کے اوپر جم جائے کمر سیدھی اور سینہ ابھرا ہوا ہو اس کا نام سِدھاسن ہے۔

جیسے ہی من میں کام وکاروں کا وِکاس ہو ویسے ہی سدھاسن کو لگا کر پرانایام کرنے کے لیے تتپر ہو جائے تھوڑا ہی پریاس کرنے سے ساری کی ساری کام واسنائیں

ہوا ہو جاویں گی۔ من پوتر اور شانت ہو جائے گا، کداچت ایسے سمے یہ کواسنائیں جاگرت ہوں، جس سمے پرانایام کیا ہی نہ جا سکے تو سوانس کو بھلی پرکار دونوں ناسا چھدروں کو کھینچ کر تھا سمبھورو کنے کا پریتن کرے، تتکال ہی سمست کو سنائیں دب جاویں گی پرنتو اگر پہلی بار کی کریا میں کواسنائیں نہ دبیں تو دو تین بار لگاتار وہی کریا کرتے جانا چاہیے، واسنائیں اوشیہ ہی دب جائیں گی پرنتو اس بات کا بھی سمرن رہے کہ دھیان او[illegible] ستھت او[illegible]تھا میں برہم[illegible]

پرماتما اتھوا پرم پوجنیہ ماتا کا ہی دھیان کرنا چاہئے۔ جس پر کار اور دودھ کی ہوڈ
وایو موٹر تھا سائیکل کے پہیوں میں جا کر کیسے کیسے دشکر کاریے کر دکھاتی ویسے
ہی پرانایام کی اور دودھت وایو اتینت شکتی شالنی ہو جاتی ہے، اتا یواس میں تنک
بھی سندہ کی گنجائش نہیں ہے کہ اگر منشیہ اپنی شاریرک وایو کا اور دودھ کر اس
اچھا انسار کاریہ لے سکے تو سنسار کا کوئی بھی کاریہ اساددھیہ نہ رہ جائے۔

لنگوٹ بند رہنا

کام کا دمن کرنے کے لیے لنگوٹ بند رہنا بھی ایک اُتم سادھن ہے کیوں کہ
ہمیشہ لنگوٹ بند رہنے سے اندری چنچل نہیں ہوتی اور اندریوں کے چنچل نہ ہو
سے مَن میں بھی چنچلتا نہیں آتی، ساتھ ہی ساتھ اند کوش اتینت سرکشت اور
بے خطر رہتے ہیں پرنتو ہاں، لنگوٹ دوہرے کپڑے کا نہ بن کر اکہرے کپڑے کا ہی
ہونا چاہیے کسی کسی آچاریے کا یہ بھی مت ہے کہ ہمیشہ لنگوٹ بند رہنے سے پنستو شکتی
کا ہراس ہو جاتا ہے مگر ہماری سمجھ میں یہ ان کا بھرم ہی بھرم ہے کیوں کہ لنگوٹ
باندھنے سے پنستو شکتی کا ہراس نہ ہو کر ورِدھی ہوتی ہے من شانت اور سوا چھ
رہتا ہے اور کام دیو من کو پربھاوت کرنے میں اسمرتھ بنا رہتا ہے۔

کھڑاؤں

کام دیو کا دمن کرنے کے لیے کھڑاؤں دھارن کرنا بھی ایک اُتم سادھن ہے
کیوں کہ پیر کے انگوٹھے اور جنیندری کا ایک اتینت ہی گھنشٹ سمبندھ ہے اور
کھڑاؤں دھارن کرنے والے مہانو بھاووں کی انگوٹھے کی نسیں سدیو ہی دابنے کے

اندر رہتی ہیں پچھل سوروپ کھڑاؤں دھارن کرنے والا وکتی اکثر جتیندری اور رشیہ وادی ساتوک سوبھاو والا ہوا کرتا ہے کھڑاؤں دھارن کرنے سے منوو کار سدیوہی شانت رہا کرتے ہیں، من شانت اور سواچھ ہو جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ درشٹی بھی بلوان ہوتی ہے مگر کھڑاؤں کا ہلکا اور سُبک ہونا آوشیہ کیہ ہے جس میں چلتے پھرتے سمے کسی پرکار کا کشٹ نہ ہو۔

کام دیو کی شکتی اتینت ہی شکتی شالی اور بھینکر ہے۔ اتایو یدی اُس کے دمن کرنے کی کریائیں سموچت رُوپ سے لکھی جائے تو ایک بڑا بھاری گرنتھ تیار ہو جائے مگر اس چھوٹے سے سرود پیوگی گرنتھ کے اندران سب کریاؤں کا اُلیکھ کرنا اسمبھو اور دشکر نہیں تو کٹھن تو اوشیہ ہی ہے۔ اتا پاٹھکوں سے میرا نمر نویدن ہے کہ اس وشے میں وہ اتنے ہی پر سنتوش کریں اور مجھے چھما کریں۔ اب میں اپنے مکھیہ وشے کی اور بڑھنا ہی اپنا کرتویہ سمجھتا ہوں۔ اتایو کام دیو کے دمن کرنے کی کچھ یکتیاں بتلا دینے کے بعد اب کام دیو کے اپبھوگ کی کچھ یکتیاں بتلاتے ہیں۔

کام کلا

آچاریوں نے کام دیو کی 64 کلائیں بتلائی ہیں جن کا ہم اپنے پاٹھکوں کی جانکاری کے لئے اُلیکھ کر دینا اُچت اور سمیا نُسار سمجھتے ہیں۔

(1) گانا، (2) بجانا، (3) ناچنا، (4) چتر بنانا، (5) پتروں کو تلک آکار کاٹنا، (6) چاولوں کو رنگ کر سندر فرش بنانا اتھوا پھولوں کی مالا گونتھنا، (7) پھولوں کی شئیا بنانا، (8) دنت، وستر تتھا شریر پر رنگ لگانا، (9)

(9) مرکت کا فرش لگانا، (10) سمیا ٹکول شئیا کا بچھانا (11) جل ترنگ بجانا،
(12) پچکاری چلانا، (13) منتر اوشدھی کا پریوگ، (14) انیک پرکار کی مالائیں
بنانا، (15) پھولوں سے شرو بھوشن بنانا، (16) ویش بھوشا، (17) کانوں کے
بھوشن بنانا، (18) سگندھ بنانا، (19) جڑاؤ کرنا، (20) اندر جال، (21) پچکار
تنتر باجی کرنا دی، (22) ہاتھ کی صفائی، (23) شاکادی بنانا، (24) چٹنی بنانا،
(25) سینا، (26) دھاگے کا کھیل، (27) وینہ بجانا، (28) پہیلیاں بجھانا،
(29) وید بازی کرنا، (30) گوڑھ شلوکوں کا پڑھنا، (31) کتاب پڑھنا، (32)
ناٹک کرنا، (33) سمستیا پورتی، (34) دھاتو کی پروشیندری بنانا، (35)

بینت تھا سرکنڈے کا کام، (36) بڑھئی کا کام، (37) شین گرہ بنانا،
(38) رتن پریکشا، (39) دھاتو ودیا، (40) مینوں کا رنگنا (41) کھان
ودیا، (42) ورکش وگیان (43) پکشی وگیان، (44) پکشی پڑھانا، (45) شریر
مردن کریا، (46) سنگیت ودیا، (47) اسپشتار تھ شبد پریوگ، (48) اُنیہ بھاشاؤں
کا گیان، (49) پھولوں کی گاڑی بنانا، (50) شگن وچار، (51) ینتر کلا،
(52) سمرت وگیان، (53) ایک ہاتھی گیان، (54) وکشت

اکشروں سے شلوک بنانا، (55) کاویہ، (56) شبد کوش، (57) چھند گیان، (58) النکار، (59) ایاری، (60) پھٹے وستر پہننا، (61) جوا کھیلنا، (62) پانسا کھیلنا، (63) گیند بنانا، (64) اَنگ وِدیا کا جاننا اِتیادی اِتیادی

ان (64) کلاؤں کا جاننے والا پُرش سرلتا پوروک استریوں کو وشی بھوت کرنے میں سمرتھ ہوتا ہے تتھا اسی پرکار اِن کلاؤں کو جاننے والی استریاں بھی پُرشوں کو وشی بھوت کرنے میں سمرتھ ہوتی ہیں، اتایو ان 64 کلاؤں کا گیان کر لینا سکل دلاسی استری پُرشوں کے لئے لابھ کاری ہے۔

سچا سکھ کیا ہے؟

ہم نے اپنے پاٹھکوں کو برہم چریے کی مہتتا اور اُن کے گنوں کو یتھا سمبھو سمجھانے کا پریتن کیا ہے، تدوپرانت سکھ کیا وستو اس کا بتلا دینا بھی اتینت اُپیوگی اور سمیا اُنسار ہے کیوں کہ پرتیک منشیہ سکھ کی آکانشا رکھتا ہے، چاہے وہ اس کو پراپت کر سکے یا نہیں۔

ہم پہلے ہی بتلا چکے ہیں کہ برہم چریے ہی جیون ہے، یہ بتلا دینا بھی ممکن اور مناسب ہی ہے کہ اگر برہم چریے ہی جیون ہے تو گرہستھا شرم بھی سکھمے جیون ہے، کیوں کہ مکان کا بنیادی پتھر جو نیو کے نیچے رکھا جاتا ہے وہ اتینت سدرڑھ اور مضبوط ہونے پر بھی نظروں کے سامنے نہیں آتا کیوں کہ وہ تو پرتھوی کے اندر ہی دبا پڑا رہتا ہے مگر اُس کے اوپر بنی ہوئی عمارت سب کے چت کو اپنی طرف آکرشت کرنے کا کارن ہوتی ہے اور وہی پردھان کہی جاتی ہے۔ اتایو یہ سدھ بات ہے کہ

برہم چریے کے وکاس کا سَے گرہستھ آشرم ہی ہے۔ یہی منشیہ جیون کا انوپم سُندر اور سکھمے سَمے ہے اور اسی کو سچے سکھ اور آنند کا سَمے کہا گیا ہے۔

جب منشیہ برہم چریے اوستھا کو پار کر جاتا ہے تب اُس کے ہردے میں اُرتھ اور دھرم کو سنچت کر موکش کی آکانشا اُتپن ہوتی ہے اور وہ اسی آکانشا کے وشی بھوت ہو گرہستھ آشرم کی اور پرورت ہوتا ہے کیوں کہ اَرتھ دھرم اور کام تینوں کی پراپتی بغیر اس آشرم میں پرویش کیے نہیں ہو سکتی۔ اتا یو ارتھ،

دھرم، اور کام کی پراپتی کے لئے یہ آشرم اتینت ہی آوشیک اور ضروری ہے، چنانچہ جب ہردے میں گرہستھ آشرم میں پرویش کرنے کی جاگرتی ہوتی ہے تب اُس کے پرسنّت کرنے کے لئے اُس کے سادھنوں پر وچار کرنے کی ضرورت پڑتی ہے اور بھلی پرکار وچار کرنے کے بعد یہ بات سویم سِدھ ہو جاتی ہے کہ گرہستھ آشرم کا سَرو پرتھم سادھن ویواہ سنسکار ہے۔ بغیر ویواہ کیے ہوئے گرہستھ آشرم کا آنند آتا ہی نہیں، شاستروں نے تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ بنا استری کا گھر گھر ہی نہیں ہے۔

ویواہ سنسکار

اُدیشیہ

ہمارے یہاں کے دھرم شاستروں میں جنم سے مرن پریّنت مَنُشیہ ماتر کے لیے 16 سنسکار نیّت کیے ہیں اور اُن 16 سنسکاروں میں ویواہ سنسکار کو سبھی ایک اتینت مہتّو رکھنے والا سنسکار مانا ہے۔ اِس بات کے ماننے سے تو کداچت کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ گرہستھ آشرم کا سنچالن کاریہ اِستری اور پُرش دونوں ہی کے اُوپر نربھر ہے بنا ایک دوسرے کے سہیوگ تتھا سنیوگ کے گرہستھ آشرم کا چلنا کٹھن ہی نہیں ورن اسمبھو ہے، چنانچہ نہا آنند کی آکانشا رکھتے ہوئے بھی اِستری پُرش کی تتھا پُرش اِستری کا اِچھُک ہوتا ہے تاکہ پریم پُوروک ایک دوسرے سہیوگ تتھا سنیوگ کر کے ارتھ، دھرم، اور کام کی پراپتی کر سکیں۔ ویواہ سنسکار یہ سنسکارت ہونے کے پوروا اِستری اور پُرش دونوں کا ہی سَروپرتھم اور آوشیک کرتویہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے گُن سوبھاو اور کرموں کو بھلی پرکار جان اور سمجھ لیں، ورنہ گرہستھ آشرم نہیں نرک آشرم میں پڑ کر انیکوں یاتناؤں کا شکار بننا پڑتا ہے کیوں کہ جب اِستری اور پُرش دونوں ہی ایک دوسرے کے گُن، سوبھاو اور کرموں کو بھلی پرکار جان کر سمجھ لیتے ہیں تب وہ سرلتا پُوروک گرہستھ آشرم نے پرویشٹ ہو کر اپنے جیون کو سُکھمے تتھا آنند مے بنانے میں سمرتھ ہوتے ہیں۔ اس جگہ پر ایک شنکا اُتپن ہوتی ہے کہ ویواہ سنسکار سے دلوک سمبندھ ہوتا ہے یا اَمِٹ۔ ایک وچتر

پرشن ہے جس کے سمادھان کرنے کے لئے اس بات کی آوشیکتا ہے کہ سمست بھومنڈل کے سمست مُتم تا ستر انیائی گرنتھوں کا اولوکن کیا جائے اور اس پرشن کے انت استھل میں پہنچنے کا پریتن کیا جائے۔

چنانچہ جب ہم سمست بھومنڈل کے دھارمک اور ادھیاتمک گرنتھوں پر ایک سرسری نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو ہمیں پرتیکش معلوم ہونے لگ جاتا ہے کہ ہمارے دیش کے سوا سمست دیش کے کسی بھی انش کا کوئی بھی آدمی اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سنسار کے انترگت بھن بھن بھاگوں میں بھن بھن سدھانت دیکھنے میں آتے ہیں مگر ان سمست وچاروں کو بھلی پرکار منن کرنے سے شکال گیات ہو جاتا ہے کہ یہ سمست وچار سار ہین اور کھوکھلے ہیں عام طور پر سمست سنسار ہی دیواہ سنسکار کو شاریرک سنسر مانتا چلا آرہا ہے اور پرائے یہی منتویہ بردھنگم کر کے لوگ دیواہ سنسکار میں بندھے چلے آرہے ہیں اور استری پرش دونوں ہی ایک دوسرے کو کیول اپنے دوسرے ولاس کے سامان کی بھانتی ہی ایک ولاستا کا سامان ہی انومان کرتے چلے آرہے ہیں یہی کارن ہے کہ دامپتیہ پریم کا نام و نشان بھی ان لوگوں میں نہیں پایا جاتا کیوں کہ استری پرش کو تیاگ کر دوسرے پرش کو بر سکتی ہے اور پرش اپنی استری کو طلاق دے دوسری استری برن کر سکتا ہے اب آپ سویم ہی وچار سکتے ہیں کہ جس سدھانت کے بنیاد پر ہی گھٹا گھات ہو اور کھوکھلا پن بھرا ہو اس سدھانت سے کیا پرینام نکالا جا سکتا ہے دھارمک سنسار کی اندھا دھندھی دیکھ کر اور بھی آشچریہ پرتیت ہوتا ہے کیوں کہ دھرم کی آڑ میں پرتیکش ننگا ناچ دیکھنے میں آتا ہے مگر اس وشے کی اور بڑھنے سے ہمارا مکھیہ وشے پیچھے پڑ جاتا ہے اتہ ہم ان سمست بکھیڑوں کو چھوڑ کر اپنے اسی سدھانت کی اور بڑھتے ہیں کہ دیواہ سنسکار شاریرک ہے اتھوا ادھیاتمک

سمست سنسار وِواہ سنسکار کو شاریرک مانتا چلا آیا ہے مگر ہم کو ہمارے دھرم شاستر بتلاتے ہیں کہ وِواہ سنسکار شاریرک نہ ہو کر آدھیاتمک ہوتا ہے سنسار کے الوکک تتھ کے ساتھ پارلوکک سکھوں کا بھی سمبندھ ہوتا ہے یہی کارن ہے کہ ہمارے یہاں

پر دامپتیہ پریم کا جو نمونہ دیکھنے میں آتا ہے وہ کہیں دوسری جگہوں میں دیکھنے کو بھی نہیں ملتا۔ اتیہاس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے سے پرتکیش ہو جاتا ہے کہ ہمارے یہاں کے دامپتیہ پریم نے جو پرگاڑھ پریم اور درڑھتا دکھائی ہے اس کا مقابلہ کرنے والا اور کہیں دوسری جگہ نظر بھی نہیں آتا۔

بھید

وِواہ سنسکار بھی آج کل کئی شریڑینوں میں وبھکت ہو گیا ہے اور ایک آشچریہ کاری پدارتھ بنکر اپنے گکرموں؛ درسکرموں کی انوپم اور انوکھی چھٹا دکھا رہا ہے۔ وِواہ سنسکار آج کل نمنلکھت شریڑینوں میں وبھکت ہے۔

(1) سم وئسک استری پرش یعنی میل بیاہ۔

(2) انمیل بیاہ جس میں استری اور پرش کی آیو میں بھید ہو۔

(3) بڑی لڑکی چھوٹا ور۔

(4) چھوٹی لڑکی اور بڑا ور۔

عام طور پر استری اور پرشوں کی آیو وِواہ کے سمے 18 اور 25 کہی گئی ہے اور یہی سم وئسک استری پرشوں کا جوڑا یا میل وِواہ کہا جاتا ہے، اس کے ورُدھ

نمست دیواہ ہی بے میل دیواہوں میں گنے جاتے ہیں۔

یہ دیواہ سنسکار کی شاستریے ویاکھیا ہے جو ہمیں ہمارے آیُروید شاستر بتاتے ہیں، پرنتوان میں سب سے مُکھیہ اور آوشیک کاریے ہے، ور اور ودھو کا نرواچن آجو ہمست سنسکار کی بھِنن بھِنن سماجوں میں بھِنن بھِنن پرکار سے پرچلت ہے ہمارے یہاں پر پراچین کال میں جب ور اور ودھو بھلی پرکار پُورن شِکشا کو پراپت کر لیتے تھے تب ایک دوسرے کا نرواچن بھی اُنھیں کے آدھین رکھا جاتا تھا اور وہ لوگ سویم ہی دھرمانکول اور شاستر سنگت سریشٹھتا کے ساتھ گُن، کرم اور سوبھاؤ کو بھلی پرکار دیکھ کر اپنا اپنا نرواچن کر لیتے تھے اور وہ پرتھا سویمبر کی پرتھا کہی جاتی تھی، اس سویمبر میں کنیا کو ادھیکار ہوتا تھا کہ وہ اپنی اِچھانسار کہنے لئے پتی کا نرواچن کرے اور کنیا آیمنت یوگیتا کے ساتھ اپنے پتی کا نرواچن کرتی تھی اور ربع کیہ دیواہ سنسکار سے سنسکارت ہوتا تھا اور اگادھ دامپتیہ پریم کا نمونہ دکھاتی تھی۔ دمینتی دوارا نل کا چُناؤ اس کا پرتیکش پرمان ہے۔

پرنتو جیسے جیسے ہمارے دیش میں اگیانتا کے بادل گھرتے گئے ویسے ہی ویسے سمیانکول ان سدھانتوں میں پھیر بدل بھی ہوتا گیا کیوں کہ وہ سناتن کے اتنے قائل اور پکش پاتی نہ تھے کہ اگر سناتن کی کسی وستو سے ہانی ہوتی ہے تو ہانی کی پرواہ نہ کر کے سناتن کی ڈھول پیٹتے ہی جائیں۔

چنانچہ جب ان لوگوں نے دیکھا کہ پتی پتنی نرواچن کریا کا اُپیکت گیان اور کنیا میں نہیں ہے تب ان لوگوں نے نرواچن کا بھار بھی اپنے ہی مستک پہ لے لیا اور اس کو یوگیتا انیار نرواہ کرنے میں بھی سمرتھ ہوئے، اُداہرنارتھ سیتا اور رام کا نرواچن موجود ہے۔

عام طور پر یہ بات نردوادا اور سویم سدھ ہے کہ کوئی ماں باپ چاہنے
والے نہیں ہوتے کہ ان کی سنتان کو کشٹ ہو مگر کہیں کہیں پر وہ لوگ نائی
واری اور پروہتوں کے چکر میں آکر دھوکہ بھی کھا جاتے ہیں اور ان کی سنتانوں کو سکھ
اور سانتی کے بجائے اتینت بھینکر مارمک یا تناؤں کا شکار بن جانا پڑتا ہے اور
کوئی کوئی سوارتھاندھ اور مورکھ ماتا پتا بھی آگیا نتا وش اپنی سنتانوں کا سروناش
کرنے میں نہیں چوکتے اور لالچ وش، بھے وش اتھوا اندریوں کے وش میں ہوکر گھرنت
سے گھرنت اور گھنتت سے گھنتت کاریوں کے کرنے کے بھی کارن بن جاتے ہیں -
کہا بھی ہے-

"آرت کا ہن کریں نکرمو، سوارتھ لاگی تجے بجدھرمو"

انیہ دیشوں جاتیوں اور سماجوں کی باتوں کو تو جانے دیجیے کیوں کہ ان لوگوں کے
یہاں ویواہ سنسکار شاریرک اور ولاستا کا ایک کھلونا ماتر مانا جاتا ہے پرنتو ہمارے
یہاں تو یہ آتما سے آتما کا سمبندھ مان کر اتینت درڑھتا کے ساتھ جوڑا جاتا ہے جو کسی
بھی دکھ، لالچ، بھے اتھوا سنکٹ کے سمے کے اپستھت ہونے پر بھی توڑا نہیں جا سکتا-
یہی کارن ہے کہ ہمارے یہاں اس کے نرواچن میں اتینت سترکتا اور ساودھانی
سے کام لیا جاتا ہے اور ہمارے یہاں تو عام طور پر ماتا پتا اپنے بچوں کو

اہلوک کے ساتھ ہی ساتھ پرلوک کا بھی ساتھی کہتی ہیں۔ ان کا پتی اندھا، بہرا، کوڑھی، لنگڑا، لولا، دُراچاری کیسا ہی کیوں نہ ہو وہ اسی کو دیوتا سوروپ مان کر پوجتی ہیں۔ یہاں تک کہ پتی کے مرجانے پر وہ اپنا بھی شریر تیاگ کر دینے کا دعوا کرتی ہے۔ اب غور کرنے اور وچار نے کی بات ہے کہ جب ہمارے یہاں کے دھرم شاستر ہمیں یہ شکشا دیتے ہیں کہ پتی کے مرجانے پر بھی استری کو اس کی لاش کے ساتھ جل جانا چاہئے، وہاں پر پتی کی موجودگی میں استری کو دوسرا پتی کرنے کی صلاح یا آزادی کیسے اور کہاں مل سکتی ہے۔

ہمارے یہاں کے ویواہ آدرش ویواہ کہے جاتے تھے استری اور پُرش دونوں ہی دیواہ سنسکار سے سنسکارت ہو ایک دوسرے کے لوکک اور پارلوکک ساتھی اور سہکاری بن کر گرہستھاشرم کی گاڑی کو سرلتا اور سُگمتا کے ساتھ سُمارگ کی اور چلانے میں تتپر ہوتے تھے کوئی بھی شبھ کاریہ استری پُرش دونوں ہی مل کر کرتے تھے۔ دونوں میں سے کوئی بھی ایک کسی شبھ کاریہ کے کرنے کا ادھیکاری نہیں سمجھا جاتا تھا۔ استری پُرش کی آگیا کے ویرُدھ کوئی کاریہ نہیں کر سکتی تھی پُرش استری کو بیچ کر بھی اپنے پردھان ادھیکارت و بچت نہیں سمجھا جاتا تھا۔ اُداہرن کے لئے بھی زیادہ ڈھونڈ کھوج کی ضرورت نہیں ہے۔ مہاراج ہریش چندر مہارانی شیبیا کو بیچ کر بھی اُس کے ہردے سے اپنے پرتی شردھا اور بھکتی کو نہیں مٹا سکے۔ آتا یو آریہ دھرم شاستر کھلم کھلا بتلا رہے ہیں کہ پتی اور پتنی اگنی کو ساکشی دیکر جس پر تگیا میں بدھ ہوتے ہیں اس کو سنسار کی کوئی بھی شکتی چھن بھن نہیں کر سکتی۔ آج دنیا کے اندر دامپتیہ پریم کے اُداہرنوں کا سچا نمونہ سوائے بھارت ورش کے اور کہیں نظر بھی نہیں آتا۔ یہ بھارت ورش کا سوبھاگیہ ہے کہ اس میں اتنی آئیے

للناؤں نے انگاروں میں اپنے شریر کو جلا ڈالا ہے مگر اپنے دھرم کو پرتیاگ نہیں
کیا بلکہ سمست سنسار کو للکار کر بتلا دیا ہے کہ پتی اور پتنی کا سمبندھ شاریرک اور
اہلوکک نہ ہو کر آتمک اور پارلوکک ہوتا ہے پرنتو ان اُچّے آدرشوں کا حال دیکھ کر دکھ
شوک کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج وہ دیے نیہ دشا ہو رہی ہے کہ جس کو دیکھ کر ہمارے
دشمنوں کی آنکھوں میں بھی آنسو بھر آتے ہیں۔ جو بھارت ورش انوپم اور انوکھے آدرشوں
کے دِگدرشن کرانے کا کیندر مانا جاتا تھا آج اس میں ایک نہیں، دو نہیں ورن لاکھوں

ودھوائیں اپنے کرتویا کرتویہ کے گیان سے شونیہ ہو اپنا کرم، دھرم، مریادا، لجا، شیل
سبھی کو تیاگ کر پاپ کرموں کی اور اگرسر ہو رہی ہیں پرنتو اس کے لئے ہم اُن
وچاریوں کو دوشی نہیں ٹھہرا سکتے کیوں کہ وہ وچاری اپنے ور کے نرواچن کا ادھیکار
میں بالکل اُن بھگیہ رکھی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اپنے وِواہ کی چرچا کرنا تو در کنار
سُننا بھی مہان پاپ مانا جاتا ہے اور غلط آدمیوں کی چالوں میں پھنس کر بیچاریوں
کی آنکھ موند کر بھاڑ میں جھونک دیا جاتا ہے۔ اس لئے اپنے پیارے پاٹھکوں سے
میرا نمر نویدن ہے کہ وہ اپنی بالکاؤں کے وِواہ سنسکار میں نمنلکھت چند باتوں
کا دھیان اوشیہ ہی رکھیں

1. ور اور ودھو دونوں ہی یوگیہ ہیں یا نہیں۔
2. دونوں کی اوستھا بیاہ یوگیہ ہے یا نہیں۔
3. دونوں کی پرکرتی ملتی ہے یا نہیں۔
4. دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں یا نہیں۔
5. دونوں کا سواستھیہ ٹھیک ہے یا نہیں۔
6. ور اُچّے کُل کا وِدوان اور گُن وان ہے یا نہیں۔
7. ور کا چال چلن اچھا ہے یا نہیں۔
8. ور دھرم وان، گُن وان، سداچاری اور سنتشٹ ہے یا نہیں۔
9. ور نشے باز تو نہیں ہے۔
10. ور کنیا کا پالن پوشن بھلی پرکار کر سکتا ہے یا نہیں۔
11. عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ ماتا پتا کیول کُل کو دیکھ کر ان دوسرے ور گنوں کی اور سنک بھی دھیان نہیں دیتے اور اپنی نریہہ بے زبان کنیا کو آنکھ مُوند کر سدیو کے لیے نرک کی یاتناؤں میں جلنے کے لیے جھونک دیتے ہیں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آرہا کہ ہم ان خیالاتوں کو سناتن کہیں، یا اندھ وشواس کہیں یا بیہودہ خیالاتوں کا کیندر۔ کیونکہ ایک نہیں انیکوں نرپشاچ، اَدھم، نارکی اور کامی راکشس موجود ہیں جو مرتے مرتے بھی اپنی کام پپاسا کو نہیں روک سکتے۔ اور اپنی چھنک مرگ ترشنا کی شانتی کے لیے وِدھوا بنانے کی مشین بن جاتے ہیں۔ اور مدراندھ یا جیسی پُستکاؤں کے لکھنے کا اوسر دیتے ہیں کسی کوی نے کہا بھی ہے —

ودھواؤں کی تعداد و بڑھتی کو دیکھ کر
پتھر کا کلیجا بھی ہے پھٹ جاتا کھید کر
کِلکِل کر کن ... وچاری کی بستر ذر
آکاش بھی ... ہوتا نہیں ...

انمیل بیاہ آج رچاتے ہیں بے عقل
ہر وقت دیکھ پڑھتے ہیں پر نام بھی اصل

بوڑھا نکھٹو ورہے اور کنیا ہے بے عقل
پھلواری دے رہی ہے آج کیسے پھول اور پھل
دن چین ندارد ہے تو ہے رات بھی بکل
ودھوائیں تڑپتی ہیں نہیں پاتیں ذرا کل

برہمچاری سے وبھچاری بنا سارا زمانہ
بل ویریے کا پھر ہووے بھلا کون ٹھکانا

ننھی سی بال کنیا کا جیون ہی مٹا کر
بوڑھے سے بیاہتے ہیں مہاموڈ بڑھا کر
ہے گیان نہیں اس کو کہ پتی ہے وا پتا ور
انجان ہی جاتا ہے کھسک بیوہ بنا کر

بالرا کھار جوبن کُل کا ان مٹا کر
دونوں کلوں کی لاج کو پانی میں بہا کر

کرتی ہیں ٹکڑوں کو سدا پاتے چھپا کر
پیچھے پہ بیٹھتی ہیں یا پھر ویش بنا کر
اور ماتا پتا آدی کو بس ٹھینگا دکھا کر
کرتی ہیں ناس دیش کا دن رات اُگھا کر
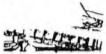
ان کی اگر ہو آن تو میدان میں آؤ
انیل ویواہوں کا نام جگ سے مٹاؤ

ماتا و بہن بیٹی کا اب مان بچاؤ
بوڑھوں کا رچا بیاہ نہ اب بیوہ بناؤ
نج دیش او جاتی پہ ترس کچھ بھی تو کھاؤ
انیل ویواہوں سے ہے اب ہاتھ اٹھاؤ

ویروں کا پرم دھرم ہے یہ دھیان میں دھارو
للکار کر ہو جھکڑ، او نج دیش اُبارو

شوک نہا شوک ہے کیا حال ہمارا
ٹھکتی ہے کمر چلنے میں آتا ہے تیوارہ
کلنگ کے نہا پاپ نے ہے ہم کو پچھارا
یا اپنی ہی کرنی کا ہے پھل بھوگتے سارا

اک روز ہمارا تھا بجا ڈنکا جگت میں
بل ویریہ ٹپکتا تھا ہمارے ہی رکت میں

پر آج اُسے ہم نے ہے کچھ ایسا بگارا
بالوں کا رچا بیاہ اُسے خوب پچھاڑا
موزی کو کسی نے بھلا مارا تو کیا مارا
گر نفس عمارہ کو نہیں دھر کے پچھارا

کرتے ہیں بیاہ بالوں کا ہی بالی عمر میں
تھی کسی بہبودی کی چاہ جگر میں

اُس ننھی بہو نے کیا کچھ کام بڑا سا
بس لڑکے بناتی ہے اور کرتی ہے تماشا
دکھلا دیا ہے اُس نے ہمیں صاف خلاصہ
بھوگو مزے میں پھل یہ تمہیں ہے بلا خاصہ
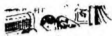
پار وال ویواہوں کا نہیں اَنت کرو گے
اس بھانتی ہی سنسار میں رو ؤ گے مرو گے

اے ویروں سجگ ہو کے اب میدان میں آؤ
اور اپنے بالکوں کو برہمچاری بناؤ
مت اُس کے کبھی جھنجنے میں بیاہ رچاؤ
مرتے ہوتے، ان بچوں کو ہاں پھر تو بچاؤ

گر تن میں رکت باقی ہے کچھ پُورو سمے کا
آگے بڑھو للکار کے موقع نہیں بیٹھے کا

چھُڑوا کے بال بیاہ کو برہمچاری بناؤ
پُرکھوں کے بڑے بول و عزت کو بچاؤ
للکار بہن بیٹی کا ست دھرم بچاؤ
ودھوا بنا کے چکر، اُنھیں اب نہ ستاؤ

مُنشیہ تو کی گر تم میں تنک باقی حیا ہے
اور دیش تمہا جاتی پر بھی کچھ بھی دیا ہے

تو بھائیو اب وقت ہے بس باندھو کمر کو
مٹوا کے بال بیاہ کو تب دھار و صبر کو
اپنے کروں سے اپنی ہی مت کھودو کمر کو
پیدا کرو سنستان بھی پھر شیر ببر کو

مٹ جائے ترت دیش کا دُر بھاگیہ یہ سلا
جھنڈا ابھی گر جائے جگت میں پھر مترا تمہارا

تیاگنے یوگیہ وَر

(1) کُشٹی — یعنی کشٹ روگ سے پیڑت۔

(2) اُنمادی — یعنی پاگل۔

(3) جاتی واہشکرت — یعنی جاتی سے الگ۔

(4) نرلجے — یعنی لجاہین۔

(5) بوڑھا — یعنی جوانی سے سے گزر کجانے والا۔

(6) کانا، کنجا تتھا وِکرت شریر والا۔

(7) کُروپ کالا — دُشٹ سوبھاؤ والا۔

(8) دُرویسنی — یعنی بُرا چال چلن والا۔

(9) ایک استری کی اُپستھتی میں دُوسری استری کی اِچھا رکھنے والا۔

(10) روگی جس کا سواستھیہ بگڑا ہوا اِتیادی کارنوں سے یکت تتھا اُنیہ بھی اور وچارنے یوگیہ باتوں کو وچار لینا چاہیئے۔

یوگیہ ور کے گن

وِدوان، شوربیر، تیجسوی، دھن وان، گن وان، نوجوان، سُندر پنجر تر، مگین، مردو بھاشی، داتا، دیالو، کٹمب والا، بتھر بُدھی درڑھ برگیہ، بلوان تتھا سُرگن سمپنتے اِتیادی اِتیادی

یوگیہ سمبندھ

ویواہ سمبندھ (تتھا بیاہ دیا) یعنی ساتھ کھیلنا، بستر کا کرانا اور دھیر کرنا تینوں کام

برابر ہی میں کرنے کے ہوتے ہیں تتھا سمان شیل اور ہر پرکار والے سمانتا کے کارنے کیونکہ یہ کارنے نہ تو اونچے ہی اچھے ہوتے ہیں نہ نیچ ہی کسی نے کہا بھی ہے۔

سمتا میں ہوتی بھلی ویر بیاہ ارو پریتی
بدھ جن سارے کہی گئے یہی نیتی کی ریتی

کیوں کہ یہ کام نہ تو اپنے اونچے اچھے ہوتے ہیں نہ نیچے ہی میں شوبھا پاتے ہیں کیوں کہ اپنے سے اونچے سمبندھوں میں سمانتا نہ ہونے کا دکھ ہوتا ہے تو نیچے سمبندھوں میں بدنامی اور اپہاس کا ڈر اتا یو سمست کلیان چاہنے والے منشیوں کا سروپرتھم اور آدشیک کارنے یہی ہے کہ یوگ سمبندھوں کو بھلی پرکار وچار کے ہی کریں۔

ویواہ کے یوگیہ کنیا

ودوان، گن وان، روپ وان، شیل وان، لجا وان، سندری، گروجنوں کا آدر کرنے والی، نیتی مان، آستک یعنی ایشور پر وشواس رکھنے والی اپنے دھرم میں ودھ اور شردھا لو اتیادی اتیادی گنوں سے یکت۔

وِیواہ سنسکار کے لئے اُچت صلاح

دیواہ سنسکار میں سَروپر تھم کنیا اور وَر کے بھوشیہ کا دھیان رکھنا اتینت ہی آوشیک اور ضروری کام ہے کیوں کہ اسی سنسکار میں ان کی زندگی کا دارومدار ہوتا ہے۔

محلہ، قصبہ، گلی گرام کے نزدیک یا پڑوس میں بھول کر بھی دیواہ نہ کرنا چاہیے کیوں کہ ایسے سمبندھوں کا پرینام اچھا نہیں ہوتا، ذرا ذرا سی بات میں استری رُوٹھا کرتی ہے اور کبھی کبھی تو روٹھ کر اپنے ماتا پتا کے گھر بھی چلی جایا کرتی ہے اور اگر روٹھ کر بھاگ جانے کا ساہس نہیں کر سکتی تو شکایتیں اوشیہ ہی پہنچایا کرتی ہیں جن سے اتینت بھینکر پرینام نکلتے دیکھے گئے ہیں اور آئے دن منومالنیہ کے کارن ہزاروں گھر بنٹا ڈھار ہوا کرتے ہیں۔

ہمارے دھرم شاستر ہمیں بتلاتے ہیں کہ دیواہ کرنے کے پُورو گوتر یعنی خاندانی بنیاد کو سروپر تھم دیکھنا چاہیے جو کہ اس وشے میں وبھن سم پردایوں میں وبھن ریتیاں پرچلت ہیں مگر ہمارے دھرم شاستر ہم کو یہی بتلاتے ہیں کہ سوگوتر میں کبھی بھی دیواہ سمبندھ نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ یہ سنسکار انرتھ کے مُول ہوتے ہیں مگر کسی سمودائے کا درڑھ اور مضبوط وچار یہی ہے کہ دیواہ سمبندھ ... کرنا چاہیے کیوں کہ ایسا کرنے سے پریم شدرڑھ اتینت ہی نکٹ اور اپنے ہتر ہی ... ہوگا چنانچہ مسلمان، کرشچین اتیادی سمپر... اسی پرکار کے سمبندھوں کو ... کو شریشٹھ دیتے ہیں اور ... بہن بھائی، ... چاچا کی کنیا سے بھی دیواہ کرتے ہیں ... کے نزدیک کیوں ایک ... سے پیدا ہونے والی ... نہیں ہی تنا گنے ہو گئے

جوڑے رہ جاتے ہیں مگر اگر دھیان پُوروک وچار کیا جائے تو فوراً سمجھ میں آجائیگا
کہ ایسے سمبندھوں سے سوائے لجا، شیل اور آچار کے نشٹ بھرشٹ ہونے کے
اور کوئی بھی فائدہ نظر نہیں آتا، بلکہ اگر اتہاس اُٹھا کر دیکھا جائے تو پرتکش ہی
نظر میں آجائے گا کہ ان نزدیکی سمبندھوں نے کتنا غضب ڈھایا ہے اوروں کی باتوں
کو جانے دیجیے خاص ان قائدوں کے بنانے والے مہانوبھاووں نے ہی ایسا آدرش
دکھایا ہے کہ جس کو دیکھ کر آج ساری دُنیا انگشت نمائی کر رہی ہے اور انھیں
آدرشوں کے کارن آج سمست بھر کے والوں کو نادم ہونا پڑتا ہے ان آدرشوں کے
سنگھ ہمارے یہاں کے آدرش سُورج اور چندرما کے سمان چمک رہے ہیں کیوں کہ ان کے
اندر وہ باریکیاں اور وہ دُور درشتا بھری ہوئی ہیں کہ جن کو پڑھ کر آج بھی سارا

سنسار آشچریہ چکت ہو جاتا ہے آج بھی ہمارا مستک اُونچا ہو رہا ہے اور اپنے پُرشاوں
کے اُوپر گرو ہے یہ ہمارے ہی دیش کا سدھانت ہے کہ اگر مُنھ سے بہن کہہ دیا تو پھر
بہن ہی کر کے مانیں گے چاہے وہ کوئی بھی ہو یا کوئی بھی قوم ہو مگر اس کے پرتیکول دُوسری
قوم کا آنا جانا اور نیتا کے دیکھ کر کلیجہ مُنھ کو آنے لگ جاتا ہے ارجن نے اُروشی کو
سوائے ماتا کے کسی دُوسری نظر دیکھا بھی نہیں، یہ انھیں آدرشوں کی ایک ماتر

جھلک ہے ان پریناموں کو دیکھ کر بھی اگر لوگ اپنے ہی گوتر یعنی خاندان میں شادی کریں تو ان کی عقلمندی کی کہاں تک تعریف کی جائے۔

دھرم اور کُل کا وچار کرنا بھی ایک اتینت ہی آوشیک اور ضروری وشے ہے۔ وَر اور کنیا کا ایک ہی دھرماولمبی ہونا جیون کے لئے سُکھ اور شانتی مے مارگ ہے۔ کیوں کہ اگر پُرش سناتن دھرماولمبی ہے اور پتنی آریہ دھرماولمبی اتھوا استری ہو سناتن دھرماولمبی اور پُرش ویدِک دھرمانُیائی ہے تو مہان سنکٹ کا سامنا ہوتا ہے اور نتیہ ہی کلح اور ویمنسیہ کا بازار گرم رہتا ہے سُکھ اور شانتی کا کہیں پتا بھی نہیں لگتا، نیتی میں بھی کہا ہے (ہوتے سدا سمان میں بیر بیاہ ارو پریتی)

گُن، کرم، اور سوبھاؤ کو بھی بھلی پرکار جانچ لینا چاہیے، کیوں کہ گُن، کرم اور سوبھاؤ ہی دامپتیہ پریم کی بنیاد ہے۔

یہ بات عام طور پر دیکھی جاتی ہے کہ گاڑی کے دونوں پہیوں کی سمانتا کے بغیر گاڑی کی چال کبھی بھی ٹھیک نہیں ہو سکتی، گاڑی کی چال ٹھیک کرنے کا سب سے اچھا اور سرل اُپائے یہی ہے کہ گاڑی کے دونوں پہیے سمان ہوں چنانچہ گرہستھی روپی گاڑی کے لئے بھی استری پُرش دونوں سمان پہیوں کی آوشیکتا ہوتی ہے کیوں کہ پتی اور پتنی دونوں ہی گرہستھ جیون روپی گاڑی کے دو پہیے ہیں اب اگر ان میں سے ایک مضبوط، سُندر اور سڈول بنا ہوا اور دوسرا کمزور، بھدا اور نکما ہو تو بھلا کس پرکار سُکھی جیون بتایا جا سکتا ہے عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ پتی دیو تو ایم۔ اے۔ بی۔ اے۔ انگریزی شاستری آچاریہ یا کاویہ کلانِدھی ہیں مگر شری متی جی ایک دم مور کھا نرچھر بھٹاچاریہ ہیں تب بھلا اُس دامپتیہ پریم کا پتہ ٹھکانا کہاں لگ سکتا ہے جو ایک سُندر سُسکشت، اور آدرش [illegible] میں پایا جاتا ہے بھلا یہ تو دیواہ [illegible]

نردھارت کرنے کے پُورواس وشے پر بھلی پرکار وچار کرلیا جائے کہ اگر پُرشوں کی شکشا دیکشا اور چال چلن کی چھان بین بھلی پرکار سے کی جاتی ہے تو استریوں کی بھی اُسی پرکار اوشیہ چھان بین کی جائے اور نہیں تو اتنا تو اوشیہ ہی ہو کہ وہ اپنے کاریوں کو

بھلی پرکار سنچالت کر سکیں اور اپنی سنتانوں کو مَن چاہی سنتانیں بنا سکیں۔

سمبندھ کرنے کے پُوروؤ وَر اور کنیا کے سواستھیہ کو بھلی پرکار نریکشن کرنا چاہیے، کیونکہ داممپتیہ پریم اور پاریوارک سُکھ کے لیے یہ ایک اتینت ہی آوشیک اور ضروری وستو ہے کسی بھی پرکار کا سنکرامک روگ کسی ایک میں کبھی نہ ہونا چاہیے ہمارے یہاں کے آچاریوں نے انھیں سب باتوں کا خیال کر کے جیوتش سمبندھی اڑچنیں لگا دی تھیں، چنانچہ جیوتش شاستریں بہت سے لکشن ملا کر تب سمبندھ نردھارت کیا جاتا ہے مگر دُربھاگیہ وش یہ پرتھا بھی اب نام ماتر ہی کو مانی جاتی ہے، اور جو مانی بھی جاتی ہے وہ غلط اور نرر تھک طریقے پر، پرنتو منشیوں کا نرر تھم اور اُتینت آوشیک کاریے سواستھیہ ہی ہے۔

ہم پہلے ہی بتلا چکے ہیں کہ وواہ سنسکار ہمیشہ نم وتیک ہی اوستھا میں کرنا چاہیے کیونکہ وَر اور کنیا کی آیو سمان دنا سانتہ آوشیک

اور ضروری ہے۔

کام شاستر انُسار جوڑوں کا مِلان

پاٹھکوں کو بھلی پرکار سمرن ہوگا کہ ہم برہم چریا شرم کا مہتو بتانے کے بعد کرمانُسار ہی گارہستھ آشرم اتھوا اُپاوستھا کے مہتو کی طرف جھک پڑے ہیں اور پرسنگ وش برہم چریے کے بعد تتکال ہی یُواوستھا کا ورن نہیں بتا سکے، ورن برہم چریے کا مہتو بتانے کے بعد اب ہم اپنے اسی سلسلے کو لیتے ہوئے باقی وشیوں کو پورن کرنے کا پریتن کرتے ہیں، واتسیاین جی نے اسپشٹ کر دیا ہے کہ استری اور پُرشوں کے تین وِبھاگ اتھوا چار وبھاگ اُن کے گُپت اندریوں کے پرینام کے انوسار ہی ہوتے ہیں۔ اس پرکار پُرشوں کی تین شرینیاں شش، وُرش، اور اشو تتھا استریوں کی تین شرینیاں، مرگی، بڑوا اور ہستنی کی گئی ہیں جو کہ ان کی اندریوں کے آکار، تتھا لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کے انوسار ہی ہیں، یعنی شش پُرش اور مرگی، ورشبھ اور بڑوا، تتھا اشو اور ہستنی استری کا جوڑا سمان ہوگا، جو اُن کی اندریوں کے انوسار ہی ملے گا، اور انھیں میں اُدل بدل کی جائے ارتھات بے میل جوڑے ملائے جائیں تو ان کی چھ شرینیاں ہو جائیں گی یعنی تین سم اور تین وشم۔ ان وِشم سمبندھوں میں بھی اُدھک پرمان اندری والے اُشو کا ایک درجہ کم پرینام اندری والی بڑوا استری سے تتھا ورش کا مرگی سے سمبندھ ہونا اُچّے تر رتی جوڑے کہے جاتے ہیں اس کے وپریت ہستنی کا ورش سے تتھا بڑوا کا مرگ کے ساتھ سمبندھ نیچ رتی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

پرنتو سمرن رہے کہ اس پرکار سم ست سمبندھوں میں سم رت سمبندھ ہی اُتّم

اور سہرشٹ سمجھا جاتا ہے باقی کے سبھی جوڑے بانیکھا اور کشٹ پر دکھے جاتے ہیں کیوں کہ اگر پرش اشو اور استری مرگی ہو گی تو استری کو مہان کشٹ ہو گا تھا اس کے ویریت اگر استری ہستنی اور پرش شش ہو گا تو دو میں سے ایک کو بھی آنند کا انوبھو نہ ہو گا۔

بدھیمان گن اسی پرکار چار شرینیوں میں وبھکت استری پرشوں کا سمبندھ جان لیں۔

کتنے ہی منشیہ تو ان سب باتوں کو ایک دم کپول کلپت اور نسار بتلاتے ہیں مگر یدی وہی لوگ ذرا وچار پوروک اس وشے کو منن کریں گے تو نسندہ ہی ان کو وہ پدارتھ ان کی نظر میں آجاوے گا اور وہ سویم ہی اپنی بھول کو سمجھ جائیں گے کہ دراصل اس کے اندر وہ پدارتھ موجود ہے جس کی دامپتیہ پریم کے لئے اتینتا آوشکتا ہے آیا تو جہاں تک ممکن اور مناسب ہو سکے ان سبھی وشیوں کو بھلی پرکار منن کر کے اور وچار کر کے ہی سمبندھوں کو نشچت کریں جس میں دامپتیہ جیون

سکھ اور شانتی مے ہونے کے ساتھ ہی ساتھ دیش تتھا جاتی کے لئے لابھ پر د اور کلیان مے ہو سکے دامپتیہ دیو پریم پوروک اپنے سنساری کاریوں کو پورا کرتے ہوئے سندر، تشسوی، بلوان، برہم چاری، سداچاری دیش بھگتی تتھا جاتی بھکت سنتانوں کو اتپنہ کرنے میں سمرتھ

ہواور ایلوگک سکھوں کا آنند لیکر پار لوگک سکھ کی اور اگرسر ہوں۔

پُرش تتھا استریوں میں کام دیو کی جاگرتی کے کارن

پُرشوں میں

یہ مانی ہوئی بات ہے کہ جب جس کا سمے آتا ہے تبھی وہ کام ہوتا ہے بنا سمے کے کوئی کام نہیں ہوتا۔ برسات میں بارش ہوتی ہے ہزاروں پرکار کے پیڑ پودے اور ونسپتیاں اُتپن ہوتی ہیں پرنتو وہ چیزیں یا ونسپتیاں کدا پی نہیں اُتپن ہوتیں، جو جاڑے اور گرمی میں اُتپن ہونے والی ہیں جو کہ پرتھوی کے گربھ میں اُن کے مولانکر ویسے ہی ودّمان اور موجود رہتے ہیں اسی پرکار پراکرتک نیما انسار یُواوستھا کے آتے ہی کام دیو کی جاگرتی ہو جاتی ہے پرنتو کچھ مکھیہ کارن بھی ہیں جو کام دیو کو جاگرت کرنے میں سمرتھ ہوتے ہیں جیسے —

1. چتروں سے سسجت کمروں کا شین کام دیو کو جاگرت کرتا ہے۔
2. بسنت رتو، شرد رتو، تتھا ورشا رتو، بیکاری، ایکانت واس اور اندھیری رات میں بھی کام دیو کی جاگرتی ہوتی ہے۔
3. شیتل مند سگندھ کے جھونکے۔
4. استریوں کا مُشتی پریوگ۔
5. استریوں کا گان وادیہ اور نرتیہ
6. الشیٹ متروں کے ساتھ استری سمبندھی وارتالاپ کرنا۔
7. کنگن، ارکنن، نوپُر کی دھونی تتھا چندرما کی چاندنی۔

(8) سگندھت پدارتھوں کا سیون۔
(9) پُشٹ پدارتھوں کا تتھا باجی کرنادی کا سیون
(10) وا ٹکا تتھا اُدیان کی سیر۔

اِستریوں میں

سادھارنت یُوا وستھا پراپت ہونے پر آپ ہی آپ کام دیو جاگرت ہو جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ اَنیہ کارن اور سے بھی کام دیو کو اُتّے جت کرتے ہیں جو نمن لکھت ہیں :۔

(1) رتو اسنان کے بعد۔
(2) پردیس میں رہنے والے پتی کے لوٹ آنے پر
(3) شرنگار (ویش بھوشا) کرنے تتھا وستر آبھوشنوں کے پہننے پر۔
(4) سنتان ہونے کے ڈیڑھ دو ماس بعد۔
(5) نرم کومل سگندھت شیّا پر شین کرنے سے۔
(6) گربھ استھت کے ڈیڑھ دو ماس بعد
(7) ناول (اُپنیاس) پڑھنے سے
(8) ورشا رتو میں جب گھن گھور گھٹائیں چھائی ہوں تتھا ششر اور ہیمنت رتو میں۔
(9) کسی پُرش سے ایکانت استھان میں بات چیت کرنے اور آنکھ ملانے سے۔
(10) اپنے پتی کے گُنوں کی پرشنسا سن کر، پڑھ کر یا اُلٹا اسمرن کرنے

11 پُرش کے آلنگن چُمبن تتھا لپٹانے سے۔
12 پشو پکشی تتھا کسی اَنیہ پُرش استری کو سمبھوگ کرتے دیکھنے سے۔
13 چونسٹھ کلاؤں میں سے کسی بھی ایک یا اَدھک کلاؤں کے دیکھنے سے۔

سمبھوگ

ہمارے پاٹھکوں کو سمرن ہوگا، کیوں کہ اس کے پہلے ہم بتلا چکے ہیں کہ سنیوگ کیا ہے سمبھوگ بھی اُسی کا پریائواچی شبد ہے، سَم یوگ یعنی سمان

جوڑا اور سم بھوگ یعنی سُمان آنند۔ ہم اس بات کو بھی پہلے ہی اسپشٹ کر چکے ہیں کہ جب تک استری پُرشوں کا ویریہ بھلی پرکار۔ پریپکو نہ ہو جائے کسی بھی حالت میں سمبھوگ نہ کرنا چاہیے اور استریاں عام طور پر بارہ تیرہ سال جانے پر رجودرشن کرکے اُس کے تین سال بعد یعنی انومانت پندرہ سولہ ورش کی آیو میں پریپکو اوستھا کو پہنچ جاتی ہیں اتایو اُن کی سمبھوگاوستھا اگر سولہ ورش اُپرانت رکھی جائے تو بچے بے جان نہ ہوں گے اسی پرکار پُرش کی پریپکو اوستھا

برہم چریاشرم کو پار کر جانے کے بعد یعنی 25 سال بعد ہوتی ہے اس حساب سے 18 ورش کی استری اور 25 ورش کا پُرش سمبھوگ یوگیہ ہوتا ہے۔ ہمارے آیُر وید شاستروں نے بھی یہی بتایا ہے اور یہی یوگیہ بھی ہیں۔

استری پرسنگ کرنے کے لئے رشیوں منیوں تتھا پراچین آچاریوں نے عام طور سے راتری کا ہی سمے رکھا ہے آیُر وید اچاریوں نے بھی اس سمے کو آروگیہ پرد اور سُکھ کا دینے والا کہا ہے کیوں کہ سمبھوگ کرنے کا خاص مطلب سنتانوتپن کر سرشٹی کا چلانا ہی ہے اتایو اُتم سنتانوتپن کرنے والوں کو اس وشے پر ادھک دھیان دینا چاہیے، کیوں کہ بغیر اس وشے کا ادھیین کئے ہوئے اس کا گیان کدا پی نہیں ہو سکتا۔

رات کے پہلے پہر سمبھوگ کر گربھ میں استھت ہوئی سنتان الپائے اور نربل ہوتی ہے۔

دوسرے پہر میں استھت ہوئی سنتان الپ ویشرمی اور دردری ہوتی ہے۔

تیسرے پہر کے سمبھوگ سے استھت گربھ کی سنتان دُربل، مَن، تتھا مستشک ہین اور داس ورتی کرنے والی ہوتی ہے۔

چتُرتھ پہر کے سمبھوگ سے استھت گربھ کی سنتان تیزوان، گُن وان، بلوان تتھا ودوان ہوتی ہے۔

چنانچہ رات کا چتُرتھ پہر ہو گربھ استھتی کے لئے اُتم اور سا بیوگی سمے ہے۔

اکثر لوگ دن میں بھی سمبھوگ کریا کیا کرتے ہیں، پرنتو شاستروں نے دن میں اس کریا کو سروتھا ہی ورجت کیا ہے چنانچہ چرک آچاریہ جی کا مت ہے کہ دن میں رتی کریا کرنے سے آیو، بدھی تتھا آنکھوں کی جوتی کا ناش ہوتا ہے جرات کال

تھا سائیں کال سمبھوگ کرنے سے وائو کپت ہوتی ہے۔

پرنتو اس کے وپریت اَتیہ دیسی اکثر ودوانوں کا مت ہے کہ سمبھوگ کریا دن ہی میں کرنی چاہیے کیوں کہ دن میں سورئیے کے پرکاش کے کارن ہنسنے بولنے تتھا سمبھوگ کرنے اتیادی اتیادی ہر ایک کاریے میں مہان آنند کا انوبھو ہوگا، اُتا دن میں ہی رتی کاریے کرنا چاہیے خاص کر جب آکاش منڈل بادلوں سے پرپورن ہو نتھی نتھی بوندیں پڑ رہی ہوں، سمبھوگ کے لئے اتینت اُتم سمے ہے۔

پرائے سمست ودوانوں نے اس بات کو نسنکوچ مانا ہے کہ رتی کاریے کرتے سمے چتے میں کسی پرکار کی چنتا گلانی اور بھے نہ ہونا چاہیے، مگر دن میں سروتھا ہی ان باتوں کا ابھاو اگر دشکر نہیں تو کٹھن تو اوشیہ ہے تتھا کام دیو کی جاگرتی کا پردھان سمے اندھیری رات اتھوا اُجلی رات ہے اور کام دیو کی جاگرتی کے بنا سچا سکھ اور آنند ملنا دستر نہیں ورن اسمبھو ہے۔

ساتھ ہی ساتھ سب سے مکھیہ اور پردھان بات یہ ہے کہ لجا استریوں کا بھوشن کہی گئی ہے مگر دن میں سمبھوگ کرنے سے اس پر بھاری آگھات ہوتا ہے۔ اور انھیں سمست کارنوں کو سنمکھ رکھتے ہوئے ہمارے دھرم شاستروں نے دن میں سمبھوگ، کرم ورجت کیا ہے یوروپ کی نرلجے سوسائٹی بھلے ہی دن رتی کو شریشٹھ مگر آدھیے للنائیں کبھی بھی دن رتی کو پسند نہ کریں گی۔

وگیانا چاریوں نے بھی اس وشے پر نظر ڈالی ہے اور کہا ہے کہ بھوجن کرنے کے بعد ترنت ہی سمبھوگ کریا ہانیکر ہے۔ انھوں نے اسپشٹ ہی کہا ہے کہ جب کھایا ہوا بھوجن پیٹ کے اندر بھلی پرکار پاچن ہو جاوے تبھی سمبھوگ کیا جائے بھوجن کر چکنے کا سمے کھانے کے بعد پرلگ بھگ دو تین گھنٹے بعد ہوتا ہے، مگر بھوجن پرانت

تمکال رتی کریا آرمبھ کر دی جاوے تو اگنی مند ہو جاتی ہے جس سے پاچن شکتی میں انتر آنے لگ جاتا ہے اور پاچن کریا کے بگڑنے سے سواستھیہ میں انتر آجانا انیواریہ کاریہ ہے آیُروید اچاریوں نے انھیں سب باتوں کو سوچ وچار کر استری پرسنگ کا سرووتم اور لابھدایک سمے راتری کے چتُرتھ پرہر کو ہی تبلایا ہے، اور اس نیم کا پالن کرنے والا ہی سچے سُکھ اور آنند کا انوبھو کر سکتا ہے۔

کہیں کہیں ودوانوں نے سمبھوگ کریا کے لئے دنوں تک کا وچار کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ رتی کریا سوموار، گروار اور شکروار کو کرنی چاہیے، کیونکہ سوموار کے دن رتی دوارا استھت گربھ کی سنتان گُن آگر بدھی، تتھا ماتا اور پتا کی بھکت ہوتی ہے ورہسپتی کے دن رتی کر کے استھت کیا ہوا گربھ ورہسپتی کے سمان بدھیمان

سنتان کا دینے والا ہوتا ہے تتھا شکروار کے دن رتی کریا کر کے استھاپت کیا ہوا گربھ شکراچاریہ کے سمان گنا گر بدھی نیتی وان اور بدھیمان سنتان کو اُتپن کرنے والا ہوتا ہے۔

چترودشی، اماوسیا، پورنما، اشٹمی، اور سنکرانتی کے دن رتی کر کے استھاپت کیا ہوا گربھ اتینت بندنیہ دراچاری اور دُشٹ سنتانوں کو اُتپن کرنے والا ہوتا ہے

اسی پرکار نچھتروں میں جے ایشٹھا، مدھا، مول، شلے شا، ریوتی، کرتیکا، اشونی، اُترا شارھ، اُترا، بھادرپد، اُترا پھالگنی نچھتروں میں اِستھت کیا ہوا گرہ دُشٹ سنتانوں کو اُتپن کرنے والا ہوتا ہے۔

ہست، شرون، گھنشٹا، پُنروسو، مرگ شرا آدی آدی نچھتر گربھادھان سنسکار کے لئے اُتم اور سرلیشٹ کہے گئے ہیں۔

بمن لکھت اوستھاؤں میں بھول کر بھی سمبھوگ نہ کرنا چاہیے۔

(1) جس وقت شریر تھکاوٹ سے چور ہو۔

(2) بھوجن ٹھیک طور پر پچا نہ ہو۔

(3) مل موتر تیاگ کرنے کی اِچھا ہو۔

(4) بھوک اور پیاس دو میں سے کسی ایک اتھوا دونوں کا زور ہو۔

(5) نیند آرہی ہو۔

(6) من شوک اور چنتاؤں کے کارن ویگر ہو۔

(7) کبھی سردی اور کبھی گرمی معلوم ہوتی ہو۔

آیُرویدکا منتویہ ہے کہ پرانی ماتر کے شریر میں نتیہ پرتی ہی میتھن کرنے کی شکتی جاگرت ہوتی ہے اور من میں استری رمن کی آکانشا ہوتی ہے۔ کہا بھی ہے۔

"شریرے جائتے نتیہ دیہن سُرت سپرہا" یعنی پرانی ماتر کے شریر میں نتیہ ہی میتھن کرنے کی اِچھا اُتپنے ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اگر اِچھا اُتپن ہونے پر اس کی پُورتی نہ کی جائے تو نانا پرکار کے روگ اُتپن ہو جاتے ہیں۔

مہرشی واتسیاین کام شاستر دوں نے اوستھا انسار استریوں کو چار شرینیوں میں وبھکت کر دیا ہے جو نمن پرکار ہیں:-

(1) بالا۔ استریاں سولہ ورش کی آیو پریںت بالا نام سے پکاری جاتی ہیں۔
(2) ترُنی۔ سولہ ورش اُپرانت 32 ورش پریںت اُن کی ترُنی سنگیا ہوتی ہے۔
(3) پروڑھا۔ 32 ورش کے اُپرانت 50 ورش تک پروڑھا کہی جاتی ہیں۔
(4) 50 ورش کے بعد جب تک جئیں وردھا کے نام سے پکاری جاتی ہیں۔ اب اِن چار شرینی کی استریوں کے سیون کرنے کا بھی جو اثر ہوتا ہے اس کا ورنن اِس پرکار ہے :۔

□ گریشم، اور شرد رِتو یعنی جیشٹھ اَساڑھ اور کنوار تتھا کارتک میں بدھیمان پُرشوں کو بالا استری کا سیون کرنا چاہیے تتھا شیت کال میں ترُنی استری اور ورشا رِتو میں پروڑھا استری سے رَمن کرنا چاہیے۔

□ نتیہ ہی بالا استری سے رَمن کرنے سے بل کی وردھی ہوتی ہے اور ترُنی سے شکتی کا ناش ہوتا ہے تتھا پروڑھا سے وردھاوستھا کا وکاس اور جوانی کا ناش ہوتا ہے۔ اتا یو بدھیمان منشیوں کا یتن پُوروک بالا استریوں کا سیون کرنا چاہیے۔

□ تازہ مانس، نوین اَنّ، بالا استری، دُگدھاہار، گھرت سنیکت گرم جل کا اسنان اتھوا گھرت کینوا گرم جل کا اسنان۔ یہ چھ باتیں تتکال شکتی کو بڑھاتی ہیں۔

□ سڑا مانس، وردھ استری، پرات کا سُوریے درشن اور بھادوں اور کنوار کا گھام تتکال کی جمائی ہوئی دہی، پرات کال کا میتھن اور ندرا یہ وستو تتکال پرانوں کا ناش کرتی ہیں۔

اس میں سندیہہ نہیں کہ اگر یتن پُوروک استریوں کا سیون کیا جائے تو

سوائے کلیان کے دُکھ کا کوئی کارن نہیں ہے۔ مگر نہیں یہ استری ایسی موہنی اور چنتا کر شک ہے کہ یہ اچھے اچھے یوگی اور یتیوں کے مَن کو بھی چنچل کر دیتی ہے اور بِرلا ہی کوئی ایسا نکلتا ہے جو ان کے پریم پاش میں پڑ کر اپنے کو سنبھال سکے۔ مگر نہیں، اگر اپنے اپنے نیموں کو درڑھتا پوروک نِرواہ کر لیا جائے تو وہ منشیہ ہی دیوتا کہے جانے یوگیہ ہوتا ہے۔ کہا بھی ہے ۔

نیم انسار استری پرسنگ کرنے والے منشیوں کی آیو اَدھک ہوتی ہے۔ مُندتا اتھوا درابلتا اُن کو نہیں ہوتی بلکہ اپنے نشچت سمے سے اتینت اُدھک دوری پر نکل جاتی ہے۔ شریر کا ورن اتینت اُجّل ہوتا ہے اور بل، مانس وردھی ٹھا اتھرو نہ آتی ہے۔ اتا پاٹھکوں کی جانکاری کے لئے کچھ نیم لکھتے ہیں جو اتینت ہی اُپیوگی اور لابھ پرد سدھ ہوں گے۔

(۱) استری پرسنگ کی اِچھا رکھنے والے مہانو بھاووں کو ہیمنت رتو میں باجی کرن اوشدھیوں کا سیون کر اپنے بل اور ویریہ کو بڑھا لینا چاہئے۔ بل اور ویریہ کے بڑھ جانے پر میتھن کرنا آنند میا ہو گا۔

(۲) شِشِر رتو میں کام شکتی کے کارن میتھن کرنا سرودا ہی آنند مئی ہے کیونکہ اس رتو میں کام شکتی کا ویگ اتینت پربل رہتا ہے۔

(۳) بسنت رتو تتھا شرد رتو میں تین تین دن کا انتر دیکر استری پرسنگ کرنا چاہیئے۔

(۴) گریشم رتو میں پندرہ دن کا انتر دیکر استری پرسنگ کرنا چاہیئے۔ اس بات میں شری مان سشرت جی کا سپشٹ مت ہے کہ اتنیہ رتوؤں میں تین تین دن کا انتر دیکر استری پرسنگ کرے مگر گریشم رتو اور بسنت رتوؤں میں تو

ایک یا دو نِکِش کا اُنتر اَوشیہ ہی دے۔

(5) شیت کال میں تو سندیو راتری ہی میں پرَسنگ کرنا چاہیے مگر یدی گرِیشم رِتو میں کام کا پربل اور پرچنڈ ویگ ہو تو دن میں بھی رَتی کرنے کی آگیا ہے۔ اِسی پرکار بَسنت کال کے بارے میں بھی جاننا چاہیے۔

(6) وَرشا میں رَتی کرنے کا سرووتم سمے وہی ہے جس سمے آکاش منڈل

بادلوں سے گھرا ہوا ہو ننھی ننھی بوندیں پڑ رہی ہوں سُندر مَند سُگندھ سیکت پَون کے جھونکے آ رہے ہوں۔

رَتی کے لئے اُپیوگی استھان سَرووَر یا ندی کا کِنارا پُشپ واٹکا یا سجا ہوا کمرا اور جن شُوتیہ استھان اِتیادی اِتیادی ہوتے ہیں۔

سمبھوگ کے آیوگیہ اِستری

(1) یدیپی ہم ایک استھان پر اس وِشے کے سمبندھ میں پرکاش ڈال چکے ہیں اور بتلا چکے ہیں کہ کن کن اِستریوں سے وِواہ نہیں کرنا چاہیے۔ اب سَرووپرتھم تو یہ بات دیکھنا ہے کہ بِتنے اِستری اتھوا پُرش اِن نیموں کا پالن کرتے ہیں۔ عام طور

پر دیکھا جاتا ہے کہ پُرش ہمیشہ استریوں کو پتی ورت دھرم کی شکشا دیا کرتے ہیں مگر کبھی بھی اس بات کو بھی اپنے دھیان میں لاتے ہیں کہ پُرشوں کو بھی ایک ناری ورتی ہونا چاہیئے۔ اتایو اس پرشن کا سامنے آجانا بھی اُچت ہے کیوں کہ اسپشٹ ہے کہ ایک اپنی استری کو چھوڑ کر باقی کی اتنیہ سمست استریاں ہی سمبھوگ کے آیوگیہ ہیں۔

(2) کسی پرکار کے روگ سے یکت استری کا تیاگ کرنا نتانت آوشیک ہے۔ کیوں کہ روگنی استری سے پرسنگ کرنے سے روگوں کا شکار ہو جانا کوئی دُشتر کام نہیں ہے۔

(3) سنیاسی کی استری سے بھی کسی بھی حالت میں سمبھوگ نہ کرنا چاہیئے۔

(4) گرو کی پتنی بھی ماتا کے سمان ہوتی ہے اتایو اس کا بھی تیاگ کرتویہ ہے۔

(5) کنیا اور بہن اِتیادی کو بھی کبھی کدرشٹی سے نہ دیکھنا چاہیئے۔

(6) اپنے خاندان اتھوا کُٹمب وا سمبندھی کی استری سرودھا ہی تیاگنے یوگیہ ہیں

(7) اپنی استری کی سہیلی، براہمنی اور راج پتنی کو بھی تیاگ کرنا چاہیئے کیوں کہ اِن میں سے کسی کے بھی ساتھ سمبندھ ہونے میں انرتھ ہی ہوتا ہے۔

(8) جو استری ودیا بھچارنی ہو اور سویم رتی کی یاچنا کرے اُس سے بھی کبھی رَمن نہ کرے کیوں کہ یہ چنچل استریاں انیکوں پرشوں کے ساتھ رَمن کرتی ہیں اور نانا پرکار کے روگوں کا گھر بن جاتی ہیں۔

(9) رجس ولا استری تو دھرمانکول ہی سروتھا تیاجیہ ہے۔

(10) گروپا، ملینہ، درگندھ یکت، انگہین استریوں سے کبھی کبھی رمن نہ کرے۔

(11) گربھنی استری بھی سمبھوگ کرم کے لئے سروتھا ہی ورجت ہے۔

(12) بردھ استری اتھوا اپنی آید سے ادھک آیو والی استری کو بھی تیاگ کر دینا چاہیے۔ کیوں کہ ـــ

☐ وردھ پرش ترنی اور بالا استریوں کے ساتھ رمن کرکے یواوستھا کی سپھورتی کو پراپت کر سکتا ہے۔ اور اسی کا ایک دم الٹا یعنی یووک پرش وردھا استری سے سمبھوگ کرکے اپنے جیون کو ہی نشٹ کر دیتا ہے۔ اتایو ویو وردھ استری بھی سروتھا ہی ورجت ہے۔

(13) جس استری نے اتینت ادھک کال سے پرش سنگ نہ کیا ہو وہ بھی تیاگنے کے یوگیہ ہے۔

(14) انیہ دیشی تتھا انیہ جاتیے استریاں بھی تیاگنے کے یوگیہ ہیں۔

سمبھوگ کے آیوگیہ پرش

(1) اتینت بھوجن کرنے والا پرش استری رمن کے سروتھا ہی آیوگیہ ہوتا ہے۔

(2) بھوک کے منشیہ کا بھی وہی حال ہے۔

(3) ادھیریہ منشیہ یعنی جس کا من شدھ ہو ہی دھیریہ سے ہین رہتا ہو۔

(4) جس منشیہ کے انگ درد یکت ہوں۔

5. جو منشیہ بے بھیت ہو۔
6. بالک۔
7. بوڑھا جس میں استری پرسنگ کی شکتی ہی نہ رہ گئی ہو۔
8. مل موتر اتیادی ویگوں سے پیڑت ہوا منشیہ
9. میتھن سے اُتپنّ ہونے والے روگوں سے سنکٹ اِتیادی۔

سمبھوگ کے آیوگیہ استھان اور سمے

1. وِدوُجن تھا گروجن کے سمیپ ورتی استھان میں بھول کر بھی میتھن نہ کرنا چاہیے۔
2. کھلا ہوا استھان بھی میتھن کے یوگیہ نہیں ہوتا۔
3. ایسا سمے جس کو دیکھ کر من میں گلانی اُتپنّ ہو۔
4. پربھات کال تتھا سائیں کال کے سمے۔
5. پرودیوس اور ورت اِتیادی کے سمے۔
6. اردھ راتری اتھوا دن میں میتھن کبھی نہ کرنا چاہیے۔

سمبھوگ یوگیہ استری

1. جو استری رِتو اسنان کر چکی ہو۔
2. جو استری یوناوستھا کو پراپت کر چکی ہو۔
3. جو استری کام کلا میں درگیہ ہو۔
4. جو استری ہار سنگھار وں سے سُسجّت ہو، کام سے اُنمتّ ہو رہی ہو

اور پتر اُتپن کرنے کی لالسار کھتی ہو۔

(5) جو استری سُندر پُشپ شرنگاروں سے سُسجت ہو اور سُگندھوں سے یُکت ہو۔

(6) جو استری اتینت سُندری ہو۔

(7) جو استری اپنے سدگنوں اور سدوچاروں سے منشیہ کے چت کو آکرشت کرتی ہو۔

سمبھوگ کے یوگیہ پُرش

(1) جو منشیہ پورن برہم چریے کا پالن کر چکا ہو اور پتر اُتپن کرنے کی اِچھا رکھتا ہو۔

(2) جو منشیہ اسنان پوجن کر کے مستک پر چندن لگا کر انگوں کو سُگندھت پدارتھوں سے سجا پشپوں کی مالا دھارن کئے ہوئے ہو۔

(3) جو منشیہ ویریہ وردھک پدارتھوں کو کھا کر اپنا ویریہ بھلی پرکار پُشٹ کر چکا ہو۔

(4) جو منشیہ اپنی ویش بھوشا کو سدیو چتا کرشک بنائے رکھتا ہو۔

(5) جو منشیہ اندری جت، ایک ناری ورت کا ورتی اور ستیہ وادی درڑھ پرتگیہ ہو۔

جو منشیہ کام کی 64 کلاؤں کا گیاتا ہو۔

جس منشیہ میں استریوں کو سنتشٹ کرنے کی چھمتا ہو ا تیادی اتیادی۔

میتھن

میتھن اُس کریا کا نام ہے جس کے دوارا سرشٹی کی اُتپتی اور لے ہوتا ہے۔ اگر کوئی یہ بھی کہے تو اتیکتی نہ ہوگی کہ میتھن ہی پر سرشٹی کا سارا دار و مدار ہے، میتھن کا ورنن کرتے ہوئے آچاریوں نے اُس کے آٹھ وبھاگ کئے ہیں جو اِس پرکار ہیں:—

سمرن، کیرتن، کیلی، درشٹی پات، گپت بھاشن، سنکلپ ادھیہ وسائے اور کریا نورتی اِتیادی اِتیادی آٹھ پرکار کا میتھن مانا گیا ہے۔

سمرن — کسی استھان پر پڑھ کر، دیکھ کر، سُن کر یا چتر کو دیکھ کر دھیان مگن ہو جانا ہی سمرن کہا جاتا ہے۔

کیرتن — استریوں کے روپ، رنگ گن اور انگوں کی بڑی بھاونا کرنا اتھوا اشلیل گیتوں کا گانا اِتیادی اِتیادی۔

کیلی — استریوں کے ساتھ تاش، شترنج، گزلفہ و اتیہ کوئی کھیل کھیلنا۔

پرکیشن — کسی استری کو بار بار گدرشٹی سے دیکھنا۔

گپیہ بھاشنم — استریوں کے ساتھ بیٹھ کر قصے کہانی کہنا، انھیں گانا سُنانا، شرنگار رس پورن کویتائیں سُنانا اِتیادی اِتیادی

سنکلپ — کسی اپراپیا استری پر مگدھ ہو کر اُس کو پراپت کرنے کے لئے کٹبدھ ہو جانا اور پراپت کرنے کی کوشش کرنا۔

اُدھیہ وَسائے ـــ استری سمبھوگ سُکھ کو معلوم کرکے اُس کے لیے پریپے تن شیل ہونا۔

کریانورتی ـــ پرتیکش ہی سمبھوگ کرکے ویریہ دان دینا اِتیادی اِتیادی آٹھ پرکار کے میتھنوں کو کام شاستر کاروں نے اور اَنیہ آچاریوں نے مانا ہے۔

یہ آٹھوں پرکار کے میتھن تو اَنّت کال سے وَرنت ہوتے چلے آرہے ہیں اور پرسِدھ ہیں۔ اِن کے علاوہ تین پرکار کے میتھن آج کل اور بھی نظر میں آرہے ہیں جن کو اب نوین سَبھیتا کا نوین آوِشکار بھی کہا جائے تو بھی اَتیکتی نہ ہوگی۔ جو کہ اس وِشے کو لکھتے ہوئے لیکھنی کانپ رہی ہے تتھا کلیجا مُنھ کو آرہا ہے، لجا لکھنے کی آگیا نہیں دے رہی ہے مگر نَوَیُوک سَماج کو سَچیت کرنے کے اَبھیپرائے تتھا پرسنگ کو پَرپُورن کرنے کے خیال سے اس اشلیل وِشے کو بھی لکھنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔

اِن تینوں میتھنوں میں سَروپرتھم گُدا میتھن ہے جس کو لونڈے بازی یا اغلام کے نام سے بھی پُکارتے ہیں یہ میتھن عام طور پر چھوٹے چھوٹے بچّوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اور اُن کے جیون کو نشٹ کرنے کا کارن بن جاتا ہے۔ شوک تو اس بات کا ہے کہ اِن وِشیوں کی شِکشا دینے والے وہی مہانو بھاو ہوتے ہیں جو اُنکے شِکشک نیت کیے جاتے ہیں اور اس نشٹ میتھن کی شِکشا بچّوں کو اُنکے ماسٹروں دوارا ہی پراپت ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ یہ وِیَسن دن پر تیدن زور پکڑ رہا ہے۔ جب رَکشک ہی بھکشک بنے ہیں تب اور وں کا کہنا ہی کیا ہے۔ جیسے ہی لڑکے اسکولوں میں گئے ویسے ہی اِن کو اس ناش کاری کریا کی شِکشا ملی اور دن دُونی رات چوگنی ترقی کرنے لگی۔ کسی کسی کو تو یہ عادت بڑھاپے تک نہیں چھوڑتی

اور دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتی ہی جاتی ہے۔

یہ دُرگُن کتنا ناش کاری اور بھیانک ہے اس کا بتلانا ہی کٹھن اور دُشکر ہے کیوں کہ گُدا میتھن کرنے اور کرانے والے دونوں کے دونوں ہی ناش کاری مارگ کی اور اگرسر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کے بارے میں اتنا ہی کہنا پریاپت ہے کہ اگر جیون میں سُکھ کی لالسا ہووے تو اس دُرویسن کی اور بھول کر بھی درشتی پات نہ کریں۔

دُوسرا میتھن ہے ہست میتھن جس کے سمرن ماتر سے ہی رومانچ ہونے لگ جاتا ہے کیوں کہ اس دُرویسن نے تو دلیش سنتتیہ ناش ہی کر ڈالا۔ ڈاکٹر ہل کا کہنا ہے کہ ہست میتھن وہ تیز کلہاڑی ہے جس کو منشیہ اپنے ہاتھوں سے ہی اپنے پیر میں مارتا ہے۔ اُس اگیانی مُورکھ کو اُس سمے تک کچھ چیت نہیں ہوتا جب تک اُس کا ہردے، مستشک اور مُوتر اشے ایک دم نکما اور نربل نہیں ہو جاتا اور اِن اَدیوں کے نکمے اور نربل ہونے کے ساتھ ہی سوپن دوش، شیگھر پتن، پرمیہ، گرمی، سوزاک اِتیادی بھیانک اور پران ہاری روگوں کے حملے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

جن نیندری ایک دم دُربل، شتھل، چھوٹی اور کمزور ہو جاتی ہے۔ جوانی کے وقت میں ہی بڑھاپا گردن پر سوار ہو جاتا ہے۔ چہرے کی چمک دمک اور کانتی کا کہیں پتہ نشان بھی نظر نہیں آتا۔ اس میتھن نے بالکوں کو ایک دم نربل، نستیج اور نپُنسک بنا ڈالا۔ اس ہست میتھن میں اتنے دوش ہیں کہ اگر ان کا ورنن کیا جائے تو یہ گرنتھ اسی پرسنگ میں پرپُورن ہو جائے کچھ شیشے

کورا کا کورا رہ جائے اَتایو اس وشے کو اسی استھان میں چھوڑتے ہیں۔
تیسرا اتینت تجا سپد میتھن پشو میتھن ہے جو اتینت اُنمت اور کاما۔ بہ تر
پشوؤں کے ہی لئے ہوتا ہے۔ اس وشے کے لیکھ تو انیکوں ملے ہیں مَنتُ ابھی تک میری
نظروں میں یہ گھٹنا نہیں آئی البتہ اخباروں وغیرہ میں کبھی کبھی ایسا پڑھنے میں او شیہ
آیا ہے۔ مجھے پُورن روپ سے وشواس ہے کہ اُپروکت دونوں میتھنوں کا وِورن پڑھنے
سے ہو پاٹھک گن اس میتھن کی بھیشنتا کا انوبھو کر لیں گے۔ اس پرکار آٹھ پراچین
اور تین نوین کُل ملا کر 11 بھید میتھن کے رکھے گئے ہیں مگر ان میں سے تین
نوین میتھنوں کی اور تو سوچن میں بھی نہ جھکنا چاہیے۔

میتھن کا استھان

میتھن کے لئے جو استھان نیت کیا جائے اس کے بنانے اور سجانے میں اتینت
ہی بُدھیمانی اور چاتُریتا سے کام لینا چاہیے کیوں کہ گربھادھان سنسکار کا یہی مُکھیہ
کیندر ہے۔ گربھادھان سنسکار کے سمے ایک ننھیں سے ننھیں وستو سے لیکر بڑی سے بڑی
وستو کا اثر گربھ میں پڑتا ہے۔ یہ پریکش بات پرمانت ہو چکی ہے اتایو میتھن کا استھان
بھلی پرکار سادھانتا کے ساتھ سجانا اور بنانا چاہیے۔
گربھادھان سنسکار کے لئے کمرا خلاصہ، ہوادار، سُندر، سُسجت، سُگندھت
در پرکاش مے ہونا چاہیے۔ آلوں، تاخوں اور الماریوں میں سُندر سُگندھت پُشپوں
سے سُنیکت گلدستے رکھے رہنا۔ ادھر اُدھر شیشوں کی سجاوٹ نیچے گلگلا اور نرم فرش
سُندر رو چادروں سے بھری ہوئی پُستکیں یتھا استھان سجانا سُندر سُگندھت آنندائی دو
تپائیں بچھوا کر ان کو بھلی پرکار سُسجت کرانا چاہیے دونوں شئیاؤں کے سرہانے دو

چوکیاں جن پر سندر سوا چھے لوتوں اور گلاسوں میں ڈھکا ہوا پانی تھا پوشٹک مشٹھان اِتیادی، کھانے کے پدارتھ رکھوانا چاہئے، پان دان، اتردان، اگال دان اِتیادی اِتیادی سب سامان یتھا استھان ہونا چاہیے۔ اگر گان وادیہ سے پریم ہو تو گان وادیہ کا سامان بھی یتھا استھان ہونا چاہیے۔ اگر گان وادیہ سے پریم ہو تو گان وادیہ کا سامان بھی یتھا استھان رکھ دینا چاہیے۔ کہنے کا تاتپریہ یہ کہ اُس کمرے کو اس پرکار سجا کر رکھنا چاہیے کہ اُس میں جا کر پرتیک اِستری پُرش کام کے وشی بھوت ہو جائے اور کام واسنا سے پریت ہو اُٹھے۔

سُماگم سے پُورو کرنیوالے کاریئے

دِواہ ہو جانے کے بعد اور سماگم کے پُوروا استری اور پُرش دونوں ہی ایک دوسرے سے ایک دم اَن بھگیہ رہا کرتے ہیں مگر ایک شکتی ہوتی ہے جو دونوں کے ہردے استھلوں میں اُتھل پتھل مچائے رہتی ہے اس شکتی اتھوا لالسا کا نام ہے پریم!

پریم کیسلا پیارا اور چماکرشک شبد ہے اس کے بھیتر سُخارگ اور نرک دونوں ہی ودومان ہیں۔ ڈاکٹر فاؤلر صاحب کا کتھن ہے کہ Those who love in spitit shovldunire ...oon in یعنی جو انترک ہردے سے ایک دوسرے کو پیار کرتا ہوں اُسی کا نام پریم ہے اور جن دو استری پُرشو میں اس پرکار کا پریم موجود ہو انھیں کا جنم سارتھک ہے۔

پریم وہی ہے جس میں کسی پرکار کا سُوارتھ نہ ہو کیوں کہ سچا پریمی اپنے پریمی سے کسی ...ت کا بدلہ نہیں چاہتا اور وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ اپنے پریمی کو اتنا پیار کیوں ... ہے چنانچہ بھوت ناتھ شنکر جی اور پاروتی جی میں اِسی پرکار کا پریم تھا

پاروتی جی نے اُسی پریم کی چنگاری میں اپنے شریر کو بھسم کر دیا۔

کام شاستر کاروں نے اس پریم کے چار کارن مانے ہیں :—

(۱) ابھیاس سے ہونے والا پریم — یہ پریم اُبھیاس کرنے سے بڑھتا ہے جیسے گانا بجانا، ناچنا اِتیادی کریاؤں سے پریم۔

(2) وِچاروں سے ہونے والا پریم — جو پریم کسی پرکار کی اُبھیلاشا کو ہردے میں رکھکر کیا جاتا ہے وہ وچاروں سے ہونے والا پریم کہا جاتا ہے۔

(3) سمرن کرنے سے اُتپن ہونے والا پریم — دھیان میں رکھ کر کسی کو بھی سمرن کرنے سے جو پریم ہوتا ہے وہ سمرن کرنے سے اُتپن پریم کہا جاتا ہے۔

(4) وشیوں سے اُتپن ہونے والا پریم — جو پریم اندریوں کے وِشئے دوارا اُتپن ہوتا ہے وہ وشیوں کا پریم کہا جاتا ہے۔ دُنیا کے اندر پریم ہی سار وستو ہے بنا پریم کے دُنیا کا کوئی کام نہیں چلتا۔

دِن چریا کے مُکھیہ کام

داتن

بارہ انگل ار تھات اپنے ایک بالشت لمبی نیم، مہوا، ببول، سہور اِتیادی اِتیادی کی داتن لیکر اُس کے ایک سرے کو لیکر دانت سے کچل کر کوچی بنا دے اِسی کوچی سے دانتوں کو بھلی پرکار رگڑ رگڑ کر صاف کر مُمکن اور مُناسب سمجھے تو دانتوں کو مَلنے کیلئے کوئی منجن بھی استعمال کیا کرے جو دانتوں کو مضبوط اور پُشٹ بنا دے۔

پاٹھکوں کی جانکاری کیلئے کچھ یوگ نیچے دیے جاتے ہیں جو دانتوں کو پُشٹ اور مضبوط بناتے ہیں۔ (نوٹ پاؤڈر دونوں پیسٹ نئی نئی کمپنیوں کے بہت سے آگئے ہیں)

(1) شہد، سونٹھ، مرچ اور پیپل کو باریک پیس دانتوں میں ملنے سے دانتوں کو پُشٹ اور سُدرڑھ بناتا ہے۔

(2) سیندھا نمک اور سرسوں کا تیل ملا کر منجن کرنا بھی دانتوں کو پُشٹ کرتا ہے۔

(3) تیج بَل نامک لکڑی کا چُورن دانتوں میں ملنا بھی اتینت لابھدائی ہے۔

(4) آنولہ چار بھاگ، بہیڑا دو بھاگ، ہرڑ ایک بھاگ، مرچ ایک بھاگ، پیپل ایک بھاگ، طوتیا ایک بھاگ، سیندھا نون ایک بھاگ، سانبھر نون ایک بھاگ، سونچر نون ایک بھاگ، پتنگ ایک بھاگ، ماجو پھل ایک بھاگ سے بنا ہوا منجن دانتوں کو بجر کے سمان مضبوط بناتا ہے۔

(5) جامن کی لکڑی جلا کر دانتوں کو ملنے سے مسوڑوں سے بہتا ہوا خون بند ہو جاتا ہے۔

میٹھی داتنوں میں مہوا، تیکشن میں کرنج، کڑوی میں نیم اور کسیلی داتونوں میں خیر سرشٹھ مانا گیا ہے۔ داتن نیتیہ کرتے رہنے سے دانت، گلا، جیبھا تتھا سمست مکھ روگوں کا ناش ہوتا ہے۔ رُچی بڑھتی ہے، شریر میں سواچھتا آتی ہے تتھا ہلکا پن معلوم ہوتا ہے۔

شیتل جل سے کُلّے کرنے سے کف، ترشا، اور مَل کا ناش ہوتا ہے۔ مکھ سواچھ اور صاف ہو جاتا ہے اور اگر تھوڑے گرم پانی سے کُلّے کیے جائیں تو کف، اروچی، میل تتھا دانتوں کی دُرگندھ دُور ہوتی ہے۔

وِش تتھا مورچھا سے پیڑت روگیوں کو تتھا شیش روگ والے رکت پِتّ والے، اور جس کی آنکھیں دکھتی ہوں گرم پانی سے کُلّے نہ کریں۔

داتن کے ایوگیہ منُشیہ

گلا، تالو، ہونٹھ، جیبھ، اور دَنت روگ والے جن کا مُکھ پھٹنا، ہِکا، اتھوا سُوجا ہو شواس، کاس، وَمن سے پیڑت منُشیہ، اجیرن، اَروچی، مُورچھا، مدتیائی تتھا سر درد سے پیڑت منُشیوں کو داتن کرنا منع ہے۔

ناس

ناک کو سواچھ اور صاف رکھنے کے لئے ناک میں روزانہ سرسوں کا تیل ڈالنے کا ابھیاس کرنا چاہئے۔ کف کی وردھی میں پرات کال، پت کی وردھی میں مدھیانھے کال تتھا وایو کی وردھی میں سائیں کال کے سمے ناک میں تیل ڈالنا چاہئے۔ ناک میں تیل ڈالنے سے مُکھ میں سُگندھ ہوتی ہے، شبد میں اِسنگدھتا آتی ہے، اندریاں دمیں اور پُشٹ ہوتی ہیں، شریر کی سِکُڑن بالوں کا پکنا، وِینگ اور جھائی کا ناش ہوتا ہے۔

نوشادر اور چُونا ایک میں ملا کر نام لینے سے دماغ کا بیکار پانی ناک دوارا نکل جانے سے دماغ ہلکا اور سواچھ ہو جاتا ہے۔ سر درد اور ہسٹیریا کا ناش ہوتا ہے۔ سمرن رہے کہ گربھنی استری کو یہ ناس بھول کر بھی نہ دینا چاہئے۔

انجن

نیند کے بعد انجن لگانا بھی ضروری اور آوشیک کرتویہ ہے۔ کیونکہ نتیہ پرتی انجن لگانے سے آنکھیں منوہر، سوکشم درشی ہو جاتی ہیں۔ سفید سُرما آنکھوں کے لئے ادھک اُپیوگی اور لابھ کاری

سرما نمبر 1 — کالا سرما ایک چھٹانک کا ڈلا لیکر اسکو تین دن رات گلاب جل میں تر کر رکھو بعد کو سابت ڈلا بھال کر کیلے کے اندر گاڑ دو اور اکیس دن گڑا رہنے دو تب پشچات اسکو نیم کے پیڑ میں گاڑ دو مگر نیم کے اُس پیڑ میں گاڑنا چاہیے جو بہہ رہا ہو۔ اکیس دن بیت جانے پر سرمے کو نکال کر پیاز کے رس ۲۰ میں پکاؤ۔ رس کے جل جانے پر سرمے کی ڈلی کو بھلی پرکار دھو کر صاف کرو اور کھرل میں ڈال کر عرق گلاب میں بھلی پرکار کھرل کرے۔ جب خوب کھرل ہو جائے اور سوکھنے لگے تب آلو کا رس ۱۰ ڈال کر بھلی پرکار کھرل کرے تت پشچات الائچی دانہ چھوٹی ایک ماشا، کالی مرچ ایک ماشا، قلمی شورا ایک ماشا، کباب چینی ایک ماشا، کپور بھیم سینی ایک ماشا، پیپرمینٹ ایک ماشا ڈال کر بھلی پرکار کھرل کرے یہ سرما آنکھ کی سمست بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

سرما نمبر 2 — سفید سرما ایک تولہ لیکر کدو کے اندر بھر کر کپڑ روٹی کرے اور گج پٹ میں پھونک دے بعد کو ٹھنڈا ہونے پر نکال کر سرما کو 3 دن تک عرق گلاب میں کھرل کرے 3 دن تک آلو کے رس میں کھرل کرے اور تین دن تک عرق سونف، عرق کیلا اور عرق نیم میں کھرل کرے بعد کو اس میں الائچی دانہ چھوٹی، کباب چینی، شورا قلمی، کپور بھیم سینی پیپرمینٹ چار چار رتی ملا کر بھلی پرکار کھرل کرے۔ یہ سرما بھی آنکھوں کی سمست بیماریوں کو دور کرتا ہے

نوٹ — سفید سرما کے ابھاؤ میں سرما اسفہانی بھی لیا جا سکتا ہے۔

سرما نمبر 3 — اُپروکت پھونکے ہوئے سرما میں نوشادر، بھنی ہوئی پھٹکری اور قلمی شورا سمان بھاگ ملا کر عرق پیاز میں بھلی پرکار کھرل کرتے۔ ایسے سرل نسخے جن پر عمل کر کے آپ آجیون یووا اور سواستھ رہ سکتے ہیں۔ اچھا تو یہ ہے کہ کسی آنکھوں کے معالج سے صلاح کر لیں۔

تعویذ عجیب

یہ تعویذ واسطے دیو پری آسیب کے مریض پر سے سات بار اتار کر جلا دے

۷۸۶

۲۰۲۹۶	۲۰۲۸۳	۲۰۲۹۰	۲۰۲۹۴
۲۰۲۸۹	۲۰۲۹۴	۲۰۲۹۵	۲۰۲۸۴
۲۰۲۹۱	۲۰۲۸۸	۲۰۲۸۵	۲۰۲۹۸
۲۰۲۸۶	۲۰۲۵۷	۲۰۲۹۳	۲۰۲۸۷
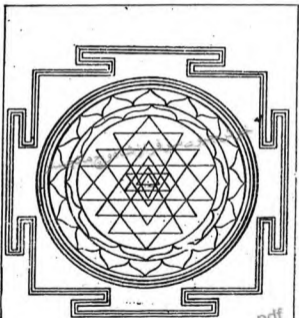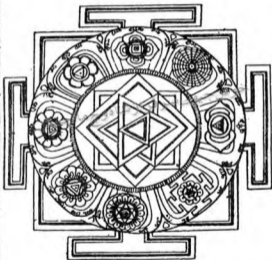
بال سیاہ کرنے کا خضاب

پیروگیلک ایسڈ ۳۰ گرین۔ سوڈا سلفیٹ ۱ گرین۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۲ ڈرام پانی اس قدر کہ تمام دوائی ایک چھٹانک ہو جائے اس شیشی پر نمبر ۱ لکھ دیں ارجنٹائی نائیٹراس ۳۰ گرین۔ ایک چھٹانک صاف پانی میں حل کر کے تھوڑا لائکر امونیا ملاتے جاویں۔ تاکہ دوائی حل ہو جاوے اور اس پر نمبر ۲ لکھ دیں۔

ترکیب استعمال } پہلے بالوں کو صابن اور گرم پانی سے دھو کر خشک کر لیں پھر شیشی نمبر ۱ میں سے تھوڑی سی دوائی کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر برش سے بالوں پر لگا دیں۔ جب بال خشک ہو جائیں تو شیشی نمبر ۲ میں سے کسی دوسری چینی کی پیالی میں ڈالکر برش کے ہمراہ لگا دیں۔ بال سیاہ ہو جاویں گے۔ احتیاط رہے کہ دوائی جلد پر نہ لگنے پائے برش اور پیالیاں علیحدہ علیحدہ رکھی جاویں۔

دیگر دیسی نسخہ

لوہا چون۔ بھانگرہ۔ ترپھلا۔ کالی مٹی سب اشیاء ہموزن لیکر لوہے کے برتن میں ڈال دیں۔ اور گنے کا رس ڈال کر ایک مہینہ بھر پڑا رہنے دیں پھر نکال کر خوب کھرل کریں حسب ضرورت لگا دیں۔ سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں

ہیضہ کیواسطے مفید گولیاں

ہینگ ایک ماشہ۔ مرچ سرخ ۲ ماشہ۔ کافور ۴ رتی۔ افیون ۴ رتی لونگ ایک ماشہ سب اشیاء کو خوب باریک رگڑ کر بقدر اڑھائی رتی کے گولی بنا لیں ہر دست کے بعد ایک گولی پانی کے ہمراہ کہ اس میں برف ملائی ہوئی ہو دیویں دست بند ہو جانے پر پھر ہرگز نہ دیں۔

درد چشم کیواسطے

پھٹکڑی کھیل کی ہوئی۔ لودھ۔ انبہ ہلدی۔ رسوت۔ کیسر۔ افیون برابر وزن پیس کر ذرا گرم کرکے آنکھوں کے اوپر لیپ کردیں۔ درد چشم سرخی چشم۔ پانی جانے کے واسطے مفید ہے۔

پھولا چشم کے واسطے

کانچ سبز خام ایک تولہ لیکر ایک سیر بارانی برگ مہندی میں کھرل کریں یا یہ کہ چالیس یوم تک برگ مہندی کے پانی میں کھرل کریں اور استعمال میں لاویں۔

چہرہ کی خوبصورتی پیدا کرنے کی دوائی

اس کے لگانے سے چہرہ کی چمک بڑھتی۔ چھائیاں دور ہوتیں اور رنگ نکھر آتا ہے۔ یہ نسخہ شاہ رنگ دھر سنگھا کا ہے۔

سرخ چندن۔ مجیٹھ۔ لودھ۔ کٹھ۔ پرینگو کے پھول درخت بڑ کی داڑھی کی کونپلیں۔ مسور یہ سات اشیاء برابر وزن لے کر پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر دھو ڈالیں۔

بواسیر کی گولیاں

شُدہ شنگرف۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ سپاری کتھ سفید۔ اجوائن ہر ایک برابر وزن لے کر زمین قند کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا دیں ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ آب تازہ کے استعمال میں لادیں۔

مرہم برائے بواسیر

رسوت۔ چینیا کافور۔ مغز بنولہ۔ تخم نیم۔ چاروں اشیاء کو مکھن میں خوب حل کر کے مرہم تیار کریں۔ بروقت تیاری خوب اچھی طرح سے گڑ لیں اور مسوں پر لگا دیں ۔

خارش بدن کی دوائی

انبہ ہلدی۔ گندھک۔ باوچی۔ ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر بقدر سوا تولہ بھر لیکر کسی مٹی کے کوزہ میں پانی ڈال کر اس میں بھگو دیں۔ صبح اس کا پانی نتار لیں اور جو نیچے دوائی رہ جاوے۔ اس کو سرسوں کے تیل میں ملا کر بدن پر جائے خارش پر مالش کریں اور دھوپ میں بیٹھیں۔ بعد کو گِل ملتانی مل کر نہا لیں۔ تین دن میں آرام ہو جاتا ہے ۔

دوائی کا پریوگ کرنے سے پہلے کسی لائق حکیم یا وید یا ڈاکٹر صاحب سے ضرور رائے لے لیں۔

قوتِ مردمی کے کچھ آزمودہ نسخہ جات

1 ترپھلا (ہرڑ، بہیڑا، آنولہ) کو کوٹ چھان کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک تین ماشے سے ایک تولہ تک برابر وزن شہد ملا کر صبح شام چاٹیں، پر نتو تین ماس تک اس کا سیون کریں۔ یہ ایک طرح کی رسائن ہے۔ ہر پرکار کے پرمیہوں کے علاوہ اور بھی سینکڑوں روگ اس سے بھاگتے ہیں۔ وید حکیم اس کے گن امرت کے برابر ہیں۔ ترپھلا کو معمولی چیز نہ سمجھیں۔

2 ہلدی دو ماشے، آنولہ ایک تولہ۔ دونوں کا چورن ایک تولہ شہد میں ملا کر صبح شام چاٹنے سے سب پرکار کے پرمیہہ میں آرام ہوتے ہیں

3 کچے آنولے کا رس تین تولہ، ہلدی ایک ماشہ شہد چھ ماشے، صبح شام دونوں سمے دو ماس تک سیون کرنے سے سب پرکار کے پرمیہہ دور ہو جاتے ہیں۔

4 شدھ شلاجیت دو ماشے، شہد ایک تولہ، دونوں کو ملا کر چاٹنے اور اوپر سے گائے کا دودھ تھوڑا گرم کر کے ایک مہینے تک سیون کرنے سے سب پرکار کے پرمیہہ بھاگتے ہیں۔

5 ترپھلا کا چورن ایک تولہ، شدھ شلاجیت دو ماشہ، شہد ایک تولہ، یہ جوان کی خوراک ہے۔ اپنی عمر اور طاقت کے انوسار کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ ان چیزوں کو دودھ سے سیون کرنے سے پرمیہہ روگ جلدی دور ہو جاتا ہے۔

● شدھ شلاجیت کی پہچان ۔ تھوڑی سی آگ پر ڈالو، اگر دھواں نہ اٹھے تو اچھی سمجھو۔ تھوڑی سی آگ کے سلگتے ہوئے کوئلے پر رکھو۔ یدی لنگ کی طرح کھڑی ہو جاوے تو اچھی ہے۔ تھوڑی سی ایک تنکے میں لگا کر پانی سے بھرے ہوئے کٹورے میں ڈالو۔ اگر اس کے تار سے ہو کر پانی کی تہہ میں بیٹھ جاوے تو اچھی سمجھو۔ شلاجیت کو سونگھ کر دیکھو۔ اگر اس میں گائے کے پیشاب کی طرح سے گندھ آوے، رنگ میں کالی، پتلے گوند کی طرح سے، وزن میں ہلکی، چکنی، ریت مٹی سے شدھ ہو تو اچھی سمجھو۔

اصلی شہد کی پہچان ۔ کپڑے کی بتی پر لگا کر دیا سلائی لگانے سے جلنے لگے گا۔ کاغذ پر لگانے سے نہیں گلے گا۔ اصلی شہد کو کتا بھی نہیں کھائے گا۔ تینوں طرح سے پریکشا کر کے دیکھنا چاہئے شلاجیت کو شدھ کرنے کی ترکیب ۔ شلاجیت کے لئے خلاصہ بھی لکھیں گے، پرنتو شدھی کے

لے یہاں بھی لکھتے ہیں۔ گائے کے دُودھ، ترپھلے کے کاڑھے اور بھانگرے کے رس میں پُٹ دینے سے شُدھ ہو جاتی ہے۔ ارتھات پہلے دن گائے کے دُودھ میں بھگو کر صاف کر کے سُکھا لو۔ دُوسرے دن ترپھلے کے کاڑھے میں، تیسرے دن بھانگرے کے رس میں پُٹ دیکر سُکھا لو۔ پھر ہر ایک کام میں لا سکتے ہیں۔

6 شُدھ شلاجیت ایک ماشہ، برپیل دو ماشہ، ابرک بھسم ایک رتی، شہد چھ ماشہ۔ سب کو ملا کر دُودھ سے سیون کریں۔ پرمیہہ میں رام بان ہے۔

7 شُدھ شلاجیت، رانگا بھسم، بیج الائچی چھوٹی بنش لوچن۔ چاروں چیزیں برابر وزن میں لیکر ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں۔ صبح، شام اپنے بل انوسار ایک یا دو گولی دودھ سے کھانے پر ہر طرح کا پرمیہہ بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

8 ببول کی نرم کونپلیں ایک تولہ سل پر پیس کر اور برابر وزن مشری ملا کر کھا لو اور اُوپر سے تھوڑا سا پانی پی لو۔ ایک مہینے میں سب طرح کا پرمیہہ آرام ہو جاتا ہے۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔

9 ببول (کیکر) کی پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو، چھایا میں سُکھا کر کوٹ چھان کر برابر کی مشری ملا کر رکھو۔ خوراک ایک تولہ اُوپر سے گائے کا دُودھ۔ ہر طرح پرمیہہ کے لئے اوّل درجے کا نسخہ ہے۔

10 صاف پتھر پر پانی کے ساتھ "ہزملی" کو چندن کی طرح گھِس لو۔ دو ماشہ گھِسے ہوئے رس میں چھ رتی گول مرچ ملا کر چاٹنے سے سب طرح کے پرمیہہ آرام ہو جاتے ہیں۔

11 آدھ پاؤ گیہوں صاف کر کے رات کو پانی میں بھگو دو اور صبح ہی سل پر پیس کر مشری ملا کر کپڑے میں چھان کر پینے سے بہت گن ہوتا ہے۔ کم سے کم دو ہفتے سیون کرنے سے سب پرکار کے پرمیہہ آرام ہو جاتے ہیں۔ یدی گیہوں کو دودھ میں پیس کر چھان لیں تو اور بھی اُتم ہے۔

12 مُلیٹھی، بِگلوئے، آنولہ، ہیترا، مُسلی سفید، مُسلی سیاہ، بداری قند، ناگ کیسر، ہرڑ، ستاور، ان دس چیزوں کو دو دو تولہ کوٹ چھان کر رکھ لو۔ خوراک نو ماشہ۔ یہ چورن چھ ماشے گھی تین ماشے شہد ملا کر چاٹ کر اُوپر سے تھوڑا گرم دُودھ پینے سے پرمیہہ دُور ہو کر ویریہ بہت بڑھتا ہے۔ صبح شام دونوں سمے سیون کرنا چاہیے۔ خوراک اپنے بل انوسار کم بیشی کر سکتے ہیں۔

13 بیج کونچ، بیج بند، گوکھرو، ستاور، تال مکھانہ، کندھی کی جڑ۔ یہ چھ چیزیں برابر وزن میں کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشے گائے کے دُودھ سے سیون کرنے سے سب

طرح کے دیرینے دوش دُور ہو کر دیئے خوب گاڑھا و پشت ہو جاتا ہے۔

14 ببول کی بغیر بیج والی پھلی ایک تولہ، تال مکھانہ چھ ماشہ، بیج بند تین ماشہ، مشری ساڑھے تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھو۔ صبح ہی چھ ماشہ کھا کر اُوپر سے ایک پاؤ گائے کا دودھ پینے سے سب طرح کے پرمیہہ دُور ہو جاتے ہیں۔ پرکھشت ہے۔

15 بیج برس، بیج ڈھاک، مشری، تینوں برابر وزن کوٹ چھان کر نو ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دُودھ سے سیون کریں۔ بہت اچھا گُن دِکھانے والا نسخہ ہے۔

16 اَبرک بھسم دو رتی، پیپل ایک ماشہ، شہد چھ ماشہ۔ اِن کو مِلا کر چاٹنے اور اُوپر سے دودھ پینے سے ہر طرح کا پرمیہہ دور ہوتا ہے۔

17 ست بار، سنگ زراہت برابر وزن اور دُگنی مشری مِلا کر، صبح شام ایک پاؤ گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں بار کا آزمودہ، بہت جلد گُن دِکھانے والا نسخہ ہے۔ خوراک میں بیسنی روٹی اور گھی اَدھک سیون کریں۔

18 رانگا بھسم دو رتی، چھوٹی اِلائچی کے بیجوں کا چُورن چار رتی، اِن دونوں کو ایک تولہ شہد میں مِلا کر چاٹنے اور اُوپر سے ہلدی کا چُورن مِلا کر آنولے کا کاڑھا پینے سے، بہت پُرانا پرمیہہ بھی آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ تین تولے آنولے کا کاڑھا بنا کر اُس میں دو ماشہ ہلدی مِلا کر پی لو۔

19 بڑ کی کونپل چھایا میں سُکھا کر کوٹ چھان کر چُورن بنا لو اور برابر وزن مشری مِلا کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک نو نو ماشہ صبح شام گائے کے دودھ سے۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔

20 آنولہ، اُمبا ہلدی، مشری، برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشہ گائے کے دودھ سے، صبح شام۔ سب طرح کے پرمیہہ ایک ماس میں دُور ہو جاتے ہیں۔

21 چوہے کی مینگنیاں برابر وزن مشری مِلا کر رکھ لو۔ خوراک دو ماشہ دودھ سے استعمال کرنے پر ایک ماس میں پرمیہہ دُور ہو جاتا ہے۔

22 ترپھلا، بڑ کنا برابر وزن کوٹ چھان کر، خوراک چھ ماشہ، برابر کا شہد مِلا کر چاٹنے سے سب طرح کا پرمیہہ دُور ہو جاتا ہے۔

23 شُدھ شلاجیت دو ماشہ دُودھ میں ملا کر پینے سے سب پرکار کا پرمیہہ آرام ہو جاتا ہے۔

24 نیم کے درکش کی اندر کی چھال پانچ تولہ کچل کر رات کو گرم جل میں بھگو دو۔ صبح کو تھوڑی مشری ملا کر چھان کر پی لو۔ اس کے کچھ دن سیون سے گرمی کو ر پرمیہہ دونوں آرام ہو جاتے ہیں۔

25 سونف دس تولے، پیلی کوڑی کی بھسم ایک ماشہ، برابر کی کھانڈ ملا کر سب کی اکیس پڑیاں بنا لو۔ پرتیدن ایک پڑیا آدھ سیر گائے کے دودھ سے سیون کریں اور بھوجن میں بسنی روٹی گھی سے کھلا دیں۔ بہت گُن کاری ہے۔

26 ترپھلے کا چُورن ایک تولہ، ہلدی کا چُورن تین ماشہ، شہد ایک تولہ، بھسم ابرک دو رتی۔ سب کو ملا کر چاٹنے اور اُوپر سے دودھ پینے سے سب طرح کے پرمیہہ تین چار ہفتے میں نشٹ ہو جاتے ہیں۔ دسوں بار کی پریکشت ہے۔

27 ایک تولہ آنولوں کا چُورن برابر وزن کر کے شہد میں ملا کر دونوں سمے چاٹ کر اُوپر سے دو سانس میں دودھ پی لیں سب طرح کے پرمیہہ روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

28 بڑ کی کونپلوں کو چھایا میں سُکھا کر چُورن بنا لو۔ پھر اُس چُورن میں بڑ کا دودھ ملا کر جنگلی بیر کے سمان گولیاں بنا لو۔ ایک ایک گولی صبح شام دودھ کے ساتھ کھانے سے چالیس دن میں ہی سب طرح کے پرمیہہ روگ دُور ہو جاتے ہیں۔ یہ اوّل درجے کا غریبی نسخہ ہے۔

29 سمندر سوکھ، تال مکھانہ، برابر وزن کوٹ چھان کر بڑ کے دودھ کی سات بھاونا دیں۔ پرتیک بھاونا دیکر چھایا میں سُکھا دیں۔ پھر برابر وزن کھانڈ ملا کر تین ماشہ گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں بار کا پریکشت ہے۔ اکیس دن میں پرمیہہ کو نشٹ کرنے والا اَدبھت پریوگ ہے۔

30 دال اُڑد دو چھٹانک رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح صاف کر کے پیس لیں۔ پھر ...ل میں ڈال کر بڑ کا دودھ اتنا ڈالیں کہ دو انگل اُوپر ہو جاوے۔ جب دودھ سوکھ جاوے تو کھرل کر کے چودہ گولیاں بنا دیں۔ ایک ایک گولی صبح شام گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں بار کا پریکشت ہے۔ دس بارہ دن میں ہی آرام ہو جاوے گا۔ اَتی گُن کاری پریوگ ہے۔

31 ایک کچے ناریل میں چھید کر کے چنے بھر دیں۔ اُس کا پانی اُسی میں رہنے دیں۔ چار دن رات چنے اُسی میں رہنے دیں۔ سب ناریل کا پانی چنوں میں سوکھ جاوے گا۔ پھر چنوں کو چھایا

میں نکھا کر آسا بنالیں۔ پھر اسی آٹے کے برابر گیہوں کا آٹا ملا کر گائے کے گھی میں حلوے کی طرح سے بھون لیں۔ پھر دودھ اور کھانڈ آدھا سیر ملادیں اور نیچے لکھی اوشدیوں کا چورن ملا کر حلوہ بنادیں۔ خوراک دودھ سے اپنے بل انوسار ایک تولہ تک۔ سالب مشری نو ماشہ، شکاکل مشری، تودری زرد تودری، موسلی، صمغ عربی چھ چھ ماشہ، کیسر تین ماشہ، کستوری ایک ماشہ، ستال مکھانہ ایک تولہ، مغز بادام، مغز چلغوزا، پستہ، مغز کدو تین تین تولہ، خشخش سفید ایک تولہ، کشمش بڑی آدھ پاؤ، دارچینی چھ ماشہ، بیج میٹھا ایک تولہ، (اگر دھرم انوکول سمجھیں تو پچیس مرغی کے انڈوں کی زردی ورنہ چھوڑ دیں) یہ بہت اچھا بل ویریہ بڑھانے والا اور سب پرکار کے پرمیہہ کو ناش کرنے والا نسخہ ہے۔

32 دارچینی، بیج چھوٹی الائچی، تیج پات ایک ایک ماشہ، بھسم چاندی آدھی رتی، دودھ کے ساتھ سیون کرنے سے پرمیہہ جلد آرام ہو جاتا ہے۔

33 بکول، کتھل، مہوا تینوں کی چھ چھ ماشہ چھال پانی سے پیس لو۔ پھر آدھی رتی چاندی بھسم ملا کر سیون کرنے سے بہت گن دکھاتا ہے۔

34 بیج الائچی چھوٹی، کافور بھیم سینی، مشری، آنولہ، جائفل، گوکھرو، سیمل کی چھال، شدھ پارا، شدھ گندھک، رانگا بھسم، فولاد بھسم، یہ گیارہ چیزیں تین تین ماشہ ہر ایک۔ پہلے پارا اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں پھر دونوں بھسم ملا کر خوب کھرل کریں، پھر کافور ڈال کر کھرل کریں اور باقی اوشدھیوں کو کوٹ چھان کر اسی میں ملا کر اچھی طرح سے کھرل کریں، جس میں سب چیزیں ایک جان ہو جاویں۔ پھر شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔ اس کا "پرمیہہ کٹھار رس" ہے۔ اس میں سے ایک یا ڈیڑھ ماشہ اپنے بل انوسار چھ ماشہ یا تولہ بھر شہد میں ملا کر چاٹنے سے بیسوں طرح کے پرمیہہ بہت جلد آرام ہوتے ہیں۔ یہ ویدیہ وید لوگوں کا آزمودہ ہے اور بہت گن کاری ہے۔ کم سے کم پچاسوں آدمیوں پر

35 شکاکل مشری آٹھ تولہ، بہمن سفید و سرخ، سالو مشری، دو دو تولہ، مصلی سفید اور کالی، چھوہارا، چار چار تولہ، بیج چھوٹی الائچی، گوکھرو، گاؤزبان بیس بیس ماشہ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ کر چھان لو۔ ... ایک تولہ کھا کے تازہ گاؤ دودھ سے جس کا

دیے پتلا ہو ایک بار سیون کر کے اس کے گُن دیکھیں۔ اس کا نام "رتی لبھ" چورن ہے چالیس دن اوشدھیہ سیون کریں۔

36 آیوروید شاستر کی جگت وکھیات مہوشدھی "بسنت کسماکر رس" سونا بھسم، مونگا بھسم، موتی بھسم۔ یہ چھ طرح کی عمدہ بھسم ایک اچھے کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو پھر نیچے لکھی ہوئی اوشدھیوں کی ایک ایک پُٹ دیکر چھایا میں سکھا کر شیشی میں رکھو۔ گائے کا دودھ، اڑوسے کا رس، تازی ہلدی کا رس، کیلے کی جڑ کا رس، گلاب کے پھولوں کا رس، مالتی کے پھولوں کا رس، کستوری، شُدھ کافور، تلسی کے پتوں کا رس۔ ان نو چیزوں کی پُٹ دینا ہوگا۔ اگر تازہ ہلدی نہ ملے تو سوکھی ہلدی کو بھگو کر پیس کر کاڑھا بنالو اور اسی کی پُٹ دو۔ اسی طرح گلاب کے پھولوں کی جگہ عرق گلاب نمبر اوّل کی پُٹ دے سکتے ہیں۔ پُٹ کو (بھاونا) بھی کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اگر دودھ کی پُٹ دو تو اوپر لکھی ہوئی بھسموں کو دودھ میں مل کر چھایا میں سکھالو۔ اسی طرح دوسری اوشدھیوں کی پُٹ دے کر سکھالو۔ یہی "بسنت کسماکر رس" ہے۔ سیون بدھی۔ اس دوائی کو آدھی یا ایک رتی شہد کے ساتھ ملا کر سیون کریں۔ جن کا پرمیہہ روگ کسی دوائی سے کبھی اچھا نہ ہوتا ہو، ان کے لئے یہ بھی رام بان ہے۔ شاید ہی ایسا کوئی بدنصیب ہوگا جو اس کو سیون کرنے پر بھی آرام نہ ہو۔ یہ اوشدھی کیا؟ آیوروید شاستر کے خزانے کا ایک رتن ہے۔

37 مُصلی سفید، مُصلی سیاہ، گوکھرو، گری بیج کونگھ (جو دودھ میں بھگو کر نکالی گئی ہو) ہر ایک تین تین تولہ، چھوہارا دس تولہ، مشری دس چھٹانک۔ پہلے سب چیزیں الگ الگ کوٹ کر پھر ٹھیک سے وزن کر کے ملالیں۔ اس چورن کی خوراک دو سے تین تولہ تک رات کو کھا کر اوپر سے دودھ پیویں۔ بہت گُن کاری ہے۔

38 رانگا بھسم، بیج چھوٹی الائچی، جنس لوچن، ست گلوئے، ست شلاجیت، یہ پانچ چیزیں چھ چھ ماشہ، بغیر سوراخ والے موتی دو تولہ، چاندی کے ورق پچیس عدد، کستوری اصلی ایک ماشہ، ان سب کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کر دو۔ چاہیے گولیاں بنالو یا اسی طرح شیشی میں رکھو۔ اس کی خوراک آدھے سے ایک ماشہ تک ہے۔ دودھ کے ساتھ سیون کریں۔ ... [illegible]

39 موتی والی پتی کی بھسم، سفید مُصلی، مچ سُرتی، ان تینوں کو کُوٹ چھان کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک بل کے انوسار ایک ماشہ تک ہے۔ پرمیہہ پر دسوں بار کا آزمودہ ہے۔
بھیم سینی کافور، کستوری، ایک ایک ماشہ، شُدھ افیم چار ماشہ، جاوتری چار ماشہ۔ ان چاروں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر بنگلہ پان کا رس ڈال کر بارہ گھنٹے تک گھوٹتے رہو۔ پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لو۔ خوراک صبح شام ایک ایک گولی دُودھ سے۔ سب طرح کا پرمیہہ روگ آرام ہو کر ویریے خوب گاڑھا ہو جاوے گا۔ قدرتی بند صبح پیدا ہوگا۔

بھیم سینی کافور بنانے کی بدھی

40 کافور چار تولہ، اُود خالص دو تولہ، ناگر موتھا، سُرد چینی، جیری سفید دال چینی، لونگ ایک ایک تولہ، کیشر تین تولہ، دانا الائچی ایک تولہ، کستوری ایک تولہ، عطر چنبیلی ایک تولہ، جائپھل ایک تولہ، جاتری ایک تولہ۔ ان تیرہ چیزوں کو الگ کوٹ کر پھر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب نمبر اوّل سے خوب گھوٹو۔ پھر ٹکیا بنا کر کانسی کی تھالی یا کٹورے میں رکھو۔ اُوپر سے ایک دُوسرا کٹورا رکھ کر دونوں کٹوروں کے سوراخ کو اُڑد کے آٹے سے بند کر دو، جس میں ہوا نہ جا سکے۔ پھر کٹورے کو چولہے یا دو اینٹوں پر رکھ کر نیچے گھی کا چراغ ایک انگل موٹی بتی ڈال کر جلاؤ۔ کٹورے کے اُوپر پانی سے تر کر کے آٹھ دس تہہ کپڑا رکھو۔ یدی کپڑا سوکھتا جاوے تو تر کرتے رہو۔ اسی طرح تین چار گھنٹے میں اُوپر کے کٹورے میں کافور لگ جاوے گا۔ یہی سب سے بڑھیا اوّل درجے کا کافور ہے۔ شیشی میں خوب حفاظت سے رکھو۔ پچاسوں جگہ کام آتا ہے۔ ایسا بڑھیا ملنا کٹھن ہے۔ بازاری یا دکیا پی ردی دستو لیکر اچھے گنوں کی آشا رکھنا دُراشا ہے۔ جو تم تیار کرو یا وشواسی جگہ سے لیں۔ سستے پن کے لالچ میں ردی دستو لیکر پیسوں کو نشٹ کرنا عقلمندی نہیں۔
41 گوکھرو، تال مکھانہ، سفید مصلی، سیاہ مصلی، ستاور، گری بیج کونچ، بیج اُٹنگن، سُوکھا سنگھاڑا، بھوی الیسب گول، گوند ببول، بہمن سُرخ، بہمن سفید، تودری سُرخ، تودری زرد، کمر کس، سمندر سوکھ، مروڑ پھلی، ان سب چیزوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور سب کے برابر مشری ملا کر صاف برتن میں رکھو۔ خوراک [illegible]

کریں۔ یدی چالیس دن مرچ، تیل، گڑ، کھٹائی اور میتھن سے پرہیز کرکے اس کا سیون کرلیا جاوے تو سب طرح کے پرمیہہ روگ آرام ہوکر بوڑھا بھی جوانوں کی طرح سے ہوجاتا ہے۔ لڑکوں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ پچاسوں جگہ آزمایا گیا ہے۔

42 ستاور، گوکھرو، کلنجن، بداری قند، اگری بیج کونچ، بیج املتاس، پیپل، الائچی چھوٹی، ناگ کوشر، مصلی سفید، لال چندن، چھڑیلا، گلوئے، بنس لوچن یہ سب چیزیں برابر وزن میں کوٹ چھان کر پھر کسی بڑے کھرل میں ڈال کر سیمل کے رس کی اکیس پٹ دو اور چھایا میں سکھا کر، برابر کی مشری ملا کر رکھ لو خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ سے سیون کرو۔ چالیس دن پرہیز سے سیون کرلینے سے ایسے گن دکھائی دیں گے جو لکھنے سے باہر ہیں۔ پھر اور کسی اوشدھی کی درکار نہیں ہوگی۔ پچاسوں جگہ ویدھو نے سویم آزمایا ہے۔ بڑی گن کاری چیز ہے۔

43 جائپھل، لونگ، جاوتری، بیج چھوٹی الائچی اکرکرا، دار چینی، ترکٹا، کیسر، چھال چیتے کی، آسگندھ، ستاور، گوکھرو، پرتیک چیز دو دو تولہ اور کھیم تیرہ ماشہ مشری دس چھٹانک۔ پہلے بارہ اوشدھیوں کو کوٹ چھان لو۔ پھر بھسم ملا کر خوب کھرل کرو اور مشری کوٹ چھان کر ملا دو۔ پھر پانی سے کھرل کرکے نو نو ماشہ کی گولیاں بنا کر چھایا میں سکھا لو خوراک ایک ایک گولی صبح شام گائے کے دودھ سے۔ بیسوں پرکار کا پرمیہہ دور ہوکر استمبھن شکتی خوب بڑھتی ہے۔

44 شدھ پارا، شدھ گندھک ایک ایک تولہ، شدھ بیج دھتورا دو تولہ۔ پہلے گندھک اور پارا کو بارہ گھنٹے تک کھرل کرو، پھر بیج دھتورا ملا کر چار گھنٹے تک کھرل کرو، پھر تیل بیج دھتورا تھوڑا تھوڑا ڈال کر چار گھنٹے کھرل کرو، پھر شیشی میں ٹھیک سے رکھو، خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک مشری سے کھانا چاہیے۔ پرمیہہ کو آرام کرکے استمبھن شکتی خوب بڑھاتی ہے۔

45 موتیوں کے بھری سپی، تال مکھانہ، مشری تینوں سم بھاگ۔ پہلے سیپی کو تین دن برابر کھرل کرو پھر تال مکھانہ اور مشری کو کوٹ چھان کر ملا دو پھر ... دودھ ڈال کر خوب

کھرل کرو اور جنگلی بیر کے سمان گولیاں بنا کر چھایا میں سکھالو۔
سیون ودھی ۔ پہلے دن صبح ایک گولی کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ آدھ سیر پی لو۔ دوسرے دن صبح اور شام دونوں سمے ایک ایک گولی تیسرے دن اگر برداشت ہو سکے تو دو دو گولی۔ اسی طرح یدی برداشت ہو جاوے تو پرتیدن ایک ایک گولی بڑھاتے جائیں۔ سات دن میں ہی ہر طرح کا پرمیہ آرام ہو کر شریر میں دل ویریے بہت بڑھتا ہے۔ اگر چالیس دن پرہیز استری آدمی کا رکھ کر سیون کر لیں تو پھر کہنا ہی کیا ہے۔ یدی چالیس دن سیون کریں تو پرتیدن چار گولیاں دونوں سمے۔ دسوں جگہ کا آزمودہ ہے۔ جس کو دیا اسی نے گنوں کا بکھان کیا۔

46 گری بیج املی پانچ تولہ، ست بڑ اور بہوپھلی پانچ تولہ، موچرس پانچ تولہ، بھسم تردھاتا تین تولہ۔ املی کے بیجوں کو چار دن پانی میں بھگو کر گری نکال لیں۔ پھر چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان لیں۔ اسی طرح موچرس کو بھی کوٹ چھان لیں۔ پھر اور اوشدھیوں کو ملا کر تین دن تک برابر بڑ کا دودھ ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہو اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی صبح آدھا سیر دودھ سے سیون کریں۔ اگر دودھ میں چھ ماشہ ایسب گول ملا لیا کریں تو اور بھی ادھک گن کاری ہوگا۔ فائدہ تو ایک ہفتہ میں ہی ہو جاتا ہے۔ پرنتو چالیس دن پرہیز سے استعمال کرکے اس کے ادبھت گن دیکھیں۔ بیسوں بار کا پرکشت ہیں۔

ترکیب ست وڑ اور وہو پھلی

بڑ کے تازے اور نرم پتے، وہو پھلی دونوں کو برابر بھاگ میں لیکر کنڈی میں ڈال کر بھانگ کی طرح سے خوب گھوٹو پھر پانی ملا کر چھان لیں۔ اس چھنے ہوئے پانی کو نرم آنچ پر پکا دیں۔ جب کالا اور گاڑھا ہو جاوے تو اتار کر ڈبیا یا شیشی میں رکھیں۔ یہ اکیلا ہی پرمیہ اور سمبھوگ کرنے میں گن کاری ہے۔ خوراک دو رتی دودھ سے۔

ترکیب بھسم تردھاتا

جستہ، شیشہ، قلعی تینوں چیزیں ایک ایک تولہ۔ تینوں کو پگھلا کر ملالیں اور تیل سرسوں، گئے کا گھی اور پھر گائے کے دودھ میں سات سات بار بجھاویں۔ اب تھات تینوں چیزوں میں سات سات بار بجھاویں۔ پھر کڑھائی میں پگھلا کر خشخش کا چورن ڈالتے جاویں اور لوہے کی سینک سے چلاتے رہیں۔ دس تولہ چورن خشخش اسی طرح ڈالیں۔ جب راکھ ہو جاوے تو دہی سے گھونٹ کر ٹکیا بنا کر چھایا میں سکھالیں اور مٹی کے دو پیالوں میں کپڑ مٹی سے بند کرکے کسی اچھی جگہ گج پٹ کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے تین دینے پر اچھی زرد رنگ کی بھسم تیار ہوگی۔ یہ بھسم اکیلی ہی ایک رتی کھلانے سے چالیس دن میں بہت گن دکھاتی ہے۔

47 شدھ شنگرف رومی، مرچ کالی، پیپل، لونگ، لونا کوڑیاں، سہاگہ بھنا ہوا، کیشر، ہر ایک چھ چھ ماشہ، کستوری ایک تولہ، عرق کیوڑا درجہ اوّل میں چھ گھنٹے تک کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنادیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور زیادہ بیماری زور پر ہو تو ایک گولی شام کو بھی آدھ سیر گائے کے دودھ سے کھاویں۔ سات دن میں ہی آرام ہو جاتا ہے۔ پرہیز سے استعمال کریں۔

48 شدھ پارا، شدھ گندھک آنولہ سار، ابھرک بھسم ایک ایک تولہ، بھسم سنگ دہنت دو تولہ، بھسم زہر مہرہ ایک تولہ، بھسم منگا ایک تولہ، بھسم قلعی ایک تولہ سب کو ملا کر آنولے کے کاڑھے سے دو دن تک برابر کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنادیں۔ خوراک ایک گولی صبح دودھ سے بہت گن کاری چیز ہے۔

49 شدھ شلاجیت دو تولہ، ورق چاندی بیس عدد، ورق سونا دس عدد، موتی چار ماشہ عرق وید مشک درجہ اوّل چار تولہ، بیج الائچی چھوٹی چھ ماشہ، جنس لوچن چھ ماشہ، پہلے موتی کو عرق وید مشک میں خوب کھرل کریں، پھر جنس لوچن، الائچی کو کھرل کریں۔ پھر شلاجیت آدی سب شدھ چیزیں ڈال کر کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر چھایا میں سکھالیں اور شیشی میں ٹھیک سے رکھیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام گائے یا بکری کے دودھ سے دیں۔ دسوں جگہ پر یکشا کی ہے۔ بہت گن کاری بل وردھک ہے کر کے دیکھے۔

50 کاچھ (ہیٹر) بڑھنے کے بارے میں اور دمہ تیت سے لیکر ایک ایک پولی جاب پانی بکر کریہ میں بنا

گھنٹے بھگو دیں پھر پانی سمیت ایک بڑے کڑاہے میں ڈال کر مندی آنچ دیں، جب آدھا پانی رہ جاوے تو اُتار کر کچھ ٹھنڈا ہونے پر پتوں کو خوب ملیں جس میں رس نکل آوے، پھر رس کو چھان کر مندی آگ پر پکا دیں، جب شہد کی طرح سے گاڑھا ہو جاوے تو اُتار کر نیچے لکھی اوشدھیاں ملا دیں اگر یہ دس تولے ہو تو نیچے لکھے وزن میں اوشدھیاں ملاؤ، کم زیادہ ہونے سے اسی انوسار کم یا زیادہ کر لیں۔

بھسم قلعی اچھی نمبر اوّل، ایک تولہ، گری بیج املی دو تولہ، بھسم مونگا دو تولہ، پھلی ببول بغیر دانہ ایک تولہ تین ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر ملالیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا دیں، خوراک ایک ایک گولی صبح شام۔ یدی مزاج گرم ہے تو ست اسبغول دو ماشہ میں لپیٹ کر شربت نیلوفر سے کھا دیں۔ یدی سرد ہے تو لونگ، کیشر، جائپھل، جاوتری، تج، دار چینی، سم بھاگ لیکر مہین پیس لیں اور آدھی رتی کے ساتھ ایک گولی مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھالیں، یدی گرمی کرے تو انوپان والی دوائیوں کا وزن چوتھائی رتی کر دیں۔ ان گولیوں سے پرمیہہ کے علاوہ ویریے کے سب روگ دُور ہو کر استمبھن شکتی خوب ہی بڑھتی ہے بنا کر لابھ اٹھاویں۔ دسوں بار کا پریکشت ہے۔

51 گری گولا (ناریل) ایک بڑا سا لیکر ردیپہ برابر سوراخ کرلیں اور اُس میں پانچ تولہ تال مکھانہ بھر دو، پھر دودھ یہ ہلا ہلا کر پوری طرح سے بھر دو اور کاٹا ہوا ٹکڑا اُوپر سے لگا کر سوراخ کو ٹھیک سے بند کر دو اور گولے کے اُوپر آدھ سیر آٹا لگا کر چاروں طرف ٹھیک سے بند کریں اور پھر کڑھائی میں گھی ڈال کر اچھی طرح سے پکاؤ جس طرح ٹکیاں بناتے ہیں۔ جس سمے اُوپر والا آٹا بھن کر لال ہو جاوے تب نکال کر ٹھنڈا ہونے سے اُوپر کا آٹا نکال دو اور گوکھرو، مصلی سفید مصلی سیاہ، ستاور، بیج اٹنگن، رومی مستگی، سالو مشری، شکاکل مشری، دو دو تولہ، کیسر چھ ماشہ، کستوری ایک ماشہ، اِن سب اوشدھیوں کو الگ الگ کوٹ چھان کر اور ناریل کو بھی کوٹ کر سب کو ٹھیک سے ملا دو اور سب کے سمان مشری ملا رکھو۔ خوراک بل کے انوسار چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ چالیس دن پرہیز سے سیون کر لینے پر پھر کسی دوسری دوائی کی آوشیکتا نہیں۔ یہ یوگ بھی دسوں بار کا پریکشت ہے۔

52 مونگا درجہ اول دو تولہ، ہمت وار بیس تولہ۔ پہلے ستاور کو گائے کے تازے دودھ میں پیس کر ٹکیہ سا بنا کر اس کے بیچ میں مونگا رکھو کر گل حکمت (مٹی کے پیالوں میں بند کر کے)

سکھالیں۔ پھر دس سیر اُپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ سفید رنگ کی بھسم ہوگی۔ اس کو کھرل میں ڈال کر کیلے کی جڑ کے عرق بیس تولہ میں کھرل کر کے برابر موٹھ کے گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام دو تولہ کیلے کے عرق سے سیون کریں۔ پُرانے سے پُرانے پرمیہہ کیلئے رام بان ہے۔

53 کمو بنجان، ستاور، مصلی سفید، مصلی سیاہ، ست گلوئے، آسگندھ، گوند ڈھاک، سمندر سوکھ، گوند سمبھنجا، موچرس، سنگی رومی، بہمن سفید، شکاکل مشری، سالب مشری، الائچی چھوٹی، یہ کل چیزیں ایک ایک تولہ، کھانڈ سفید سولہ تولہ، شہد سولہ تولہ سب ادویوں کو کوٹ چھان کر کھانڈ اور شہد ملا کر صاف برتن میں رکھ دیں۔ خوراک صبح شام چھ چھ ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ سیون کریں۔

54 سیمل کا درکش جو ڈیڑھ سال کا ہو، اس کی جڑ جو گاجر کی طرح سے نکلی ہیں، لیکر چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان کر چورن بنا دیں۔ اگر یہ چورن بیس تولہ ہو تو قلعی بھسن درجہ اول دو تولہ ملا کر شیشی میں رکھیں اور صبح کو بل انوسار چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ چالیس دن پرہیز کے ساتھ سیون کرنے سے نامرد بھی پورا مرد ہو جاوے گا، اور ایک سال پورا سیون کرلے سے ستر، اسی سال کا بوڑھا بھی جوان ہو جاوے گا اور سفید بال اندر سے ہی کالے نکلیں گے۔ تمام عمر جوانی کی گارنٹی ہو جاتی ہے۔ پرمیہہ کا رکھنا تو معمولی بات ہے۔

55 مصلی سفید، سالب مشری، چورن الیب گوند، تخم نرگس، موچرس، گوند سمبھنجا، گوند ببول، قطیرہ، تجسنک، سمندر سوکھ، بھسم قلعی، الائچی دانہ چھوٹی، تباشیر، شکاکل مشری، مغز کھیرا، بڑ کی داڑھی (جو چھایا میں سکھائی گئی ہو) یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ، بیج بند، بہو پھلی، بہمن سفید، بہمن سرخ، مصلی سیمل، آملہ، سنگھاڑا، تال مکھانہ، مغز بادام، مغز کاہو، مغز خربوزہ، بنفشہ۔ یہ سب چیزیں دو دو تولہ، آسگندھ چار تولہ مشری کنجا پانچ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چورن بنالیں اور صبح شام چھ چھ ماشہ گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ اَدبھت چیز ہے۔

56 شدھ شلاجیت چار ماشہ، فولاد بھسم دو ماشہ سونا مکھی بھسم دو ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک صبح شام مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانے سے پرمیہہ اور دیریے کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔ پچاسوں بار کا آزمودہ ہے۔

57. رومی مستگی دو ماشہ، دار چینی دو ماشہ، بھسم قلعی نمبر اوّل ایک رتی۔ یہ تینوں چیزیں ملاکر گائے کے دودھ سے صبح ہی سیون کریں۔ بھوک اور طاقت خوب ہی پیدا ہوگی اور سب طرح کے پرمیہہ کو نشٹ کرنے میں رام بان ہے۔

58. برگد کا دودھ، پیپل کا دودھ، گولر کا دودھ۔ پانچ پانچ تولہ لیکر اور پانچ سیر گائے کے دودھ میں ملاکر کسی برتن میں رکھ کے اوپر سے ڈھکن لگاکر اچھی طرح آٹے سے چاروں طرف بند کردیں اور چولھے پر چڑھاکر پندرہ منٹ تک دھیمی آنچ جلادیں، یدی کہیں سے دھواں نکلے تو آٹے سے بند کرتے رہیں اور پندرہ منٹ کے پشچات ڈھکن اتار کر اور دودھ کا کھوا بناکر کھانڈ ملاکر اکیس پیڑے بنالیں۔ ایک پیڑا پرتیدن صبح ہی کھالیا کریں۔ بہت ہی گن کاری ہے اور ہر طرح کے پرمیہہ روگ نشٹ کرنے میں رام بان ہے۔ یدی اس نسخے میں دو تولہ شدھ ست شلاجیت بھی ڈال لیں تو اور بھی ادھک بلوان تھا نامردی کو نشٹ کرنے میں ادبھت گن دکھاتا ہے۔

59. چاندی خالص کے پتر بناکر اور آنچ پر لال کرکے گھیکوار کے عرق میں سات بار بجھاویں پھر گھیکوار کے گودے میں لپیٹ کر اور دو مٹی کے پیالوں میں کپڑ مٹی کرکے ڈھائی سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اتم بھسم ہو جاوے گی۔ یدی کچھ کسر رہے تو دوبارہ گھیکوار میں آنچ دیں۔ پھر یہ بھسم تین ماشہ، سالو مشری، موصلی سفید، بہمن سفید، دو دو تولہ کوٹ چھان کر چورن بنا لیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ، ملائی میں لپیٹ کر صبح ہی نگل جاویں اور اوپر سے گائے کا تازہ دودھ آدھ سیر تھوڑا میٹھا ڈال کر پی لیں۔ یہ نسخہ کٹھن سے کٹھن پرمیہہ روگ پر بھی رام بان ہے۔ جن روگیوں کو دسوں سال کشٹ بھوگتے ہو چکے تھے، اس نے تھوڑے ہی کال میں ادبھت گن دکھایا ہے۔ پچاسوں جگہ پرکشا کی، کہیں بھی فیل نہیں ہوئے۔

60. بادام گری، چھوہارا، جائپھل، گولا، بنگ بھسم، لوہ بھسم، ایک ایک تولہ، شدھ شلاجیت ڈیڑھ تولہ۔ اکرکرا تین ماشہ، کیشر چار ماشہ، مشری تین تولے، کستوری ایک ماشہ

ودھی:- بھسموں اور شلاجیت کو چھوڑ کر باقی سب اوشدھیوں کو کوٹ چھان لیں۔ پھر بھسم اور شلاجیت ملاکر چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک اپنے بل انوسار ایک یا دو گولی دونوں سمے دودھ سے سیون کریں۔ یہ ادبھت پریوگ دسوں بار کا پرکشت ہے۔

طاقت مردمی کی دوا

1 بہمن سفید، شقاقل مصری، بیٹھانی لودھ، بیج گاجر، ستاور، گری بیج املی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر رکھیں۔ چھ ماشہ صبح شام گائے کے ایک پاؤ دودھ سے استعمال کریں۔ میٹھی، کھٹائی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

2 سوکھے آنولوں کا چورن کر کے تازے آنولوں کے رس میں اکیس پٹ دیکر چھایا میں سکھالیں۔ ارتھات ایک پٹ دیکر سکھادیں، پھر دوسری، تیسری اسی طرح سے اکیس پٹ پوری کریں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں صبح ہی ایک گولی پانی سے کھادیں اور ایک گھنٹہ پیچھے آدھ سیر دودھ گرم گرم پی لیں، اُسکے سامنے بڑے بڑے نسخے ہیچ ہیں۔

3 اکرکرا، موچرس، مصلی سیاہ، مصلی سفید، بہمن پھلی، اندرجو، گوکھرو، بھسم جرمونگا، گلوئے، کسوڑے، گری کونچ بیج، بیل گری بیج، سنگھاڑا، قابہ، اسگندھ رومی، یہ سب چیزیں برابر وزن الگ الگ کوٹ چھان کر ملالیں اور سب کے برابر کھانڈ بھی ملا کر چھ ماشہ صبح دودھ سے استعمال کر کے گنوں کو دیکھیں، بہت آزمائے ہوئے جنگ چیز ہے۔ پرہیز سے سیون کریں۔

4 مصلی سفید، مصلی سیاہ، سنگھاڑا، بیج بل، تال مکھانہ، گری بیج کونچ، بیج اُٹنگن، اجمود کھراسانی، موچرس، ککرس، گوند گجراتی، سونٹھ، کالی مرچ، گوکھرو، بیج دل، جائپھل، الکنلی، یہ سب برابر وزن کوٹ چھان کر اور سب کے برابر مصری ملا کر اور شہد کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنادیں۔ پرتیدن صبح شام گائے کے تازے دودھ سے ایک ایک گولی کھاویں۔

5 تال مکھانہ، مصلی سفید، سونٹھ، اسگندھ، گری بیج کونچ، پھول سمبل، کھیرنی، ستاور، گوکھرو، جائپھل، پھول مکھانہ، بھانگ، توا شیر، یہ تیرہ چیزیں برابر وزن اور سب کے برابر مصری کوٹ چھان کر رکھیں اور چھ ماشہ سے نو ماشہ تک دودھ سے سیون کریں۔

6 بھسم ابھرک سیاہ درجہ اول ایک تولہ، بھسم فولاد درجہ اول دو تولہ، گوکھرو چار تولہ، ستاور چار تولہ سب کو کوٹ چھان کر چورن تیار کریں، خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک بل انوسار گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ ایک سپتاہ میں ہی آزمائے جنگ گن دکھاتا ہے۔

باجیکرن اوشدھیاں سردی کے موسم میں پرتیک پُرش کو سولہ سال کی آیو سے ستر سال کی آیو تک ضرور سیون کرنی چاہیئے"۔ جس میں پُرش سب طرح سے تندرست رہ کر پوری آیو تک پہنچ سکے۔ کیوں کہ آج کل جوانی میں ہی خزانہ ویریہ کا خالی ہو جاتا ہے۔ وہ ہر سال پُورا کرنا ضروری ہے۔ جہاں آپ فضول کاموں میں ہر سال سینکڑوں ہزاروں روپے برباد کرتے ہیں، وہاں ہر سال اپنے شریر کے لئے بھی کچھ خرچ کر دیا کریں۔ اگر آپ اس پُستک میں لکھے انوسار ہماری باتوں پر چلیں گے تو ہم گارنٹی کرتے ہیں کہ آپ ستر بہتر سال کی آیو تک بھی مرد کہلانے کے قابل رہ کر دُنیاداری کا سچا آنند بھوگ سکتے ہیں۔

آزمودہ نسخے جات

7 سفید پیاز کا رس، ادرک کا رس، آٹھ آٹھ ماشہ، شہد چار ماشہ، ان چاروں کو ملا کر دو ماس تک برابر دودھ سے سیون کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ دوسروں کا تو کہنا ہی کیا۔

8 موچرس کا چورن چھ ماشہ، مشری چار تولہ، دونوں کو گرم دودھ میں ملا کر تین مہینے سیون کرنے سے پرمیہہ آدی روگ دور ہو کر ویریہ خوب بڑھتا ہے۔

9 گری بیج کو بیج، تال مکھانہ، برابر وزن اور دونوں کے برابر مشری۔ خوراک بل انوسار ایک تولہ تک صبح شام گائے کے دودھ سے سیون کرنے سے دو تین ماس میں طاقت اور ویریہ بہت بڑھتا۔

10 دھوئی ہوئی اُڑد کی دال سل پر پانی سے پیس لو۔ پھر کڑھائی میں گھی ڈال کر بھون لو۔ جب سُرخ ہو جاوے اُتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے سے گرم دودھ میں چھوڑ کر دھیمی آنچ سے کھیر بناؤ پھر اس میں گھی اور مشری ملا کر صبح ہی سیون کرو۔ یہ بھاری تو ضرور ہے، جتنی ہضم ہو سکے، پرتیدن بڑھاتے جاؤ۔ اس کے چالیس دن کے سیون سے ویریہ بہت بلوان ہو جاتا ہے۔

11 آدھ سیر دودھ میں ایک تولہ ستاور پیس کر ڈالو اور نرم آنچ پر پکا کر جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے اس میں مشری ملا کر پی لو۔ اس سے کام دیو بہت بڑھتا ہے اور نیتن کے سبب لِنگ ڈھیلا نہیں پڑتا ہے۔ یہ تو کم سے کم تین ماس تک اوشیہ سیون کرنا چاہیئے۔

12 بداری قند کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ ایک تولہ چورن کو گرم دودھ کے ساتھ ملا کر چاٹ لو

اور اُوپر سے دودھ پی لو۔ اس نسخے کے سیون سے جن کو میتھن شکتی نہیں کے برابر ہے، چالیس دن کے سیون سے میتھن کے لئے پاگل ہو جاتے ہیں۔ تندرست آدمی یدی سیون کریں تو کہنا ہی کیا ہے۔

13 گوکھرو، تال مکھانہ، ستاور، اگری کو بیج بیج، منگیرن، بڑی خرینی، اِن سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر رکھ لو، اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو گرم دُودھ سے سیون کرو۔ اس کے دو ماس سیون سے جوانی کا آنند پراپت ہوتا ہے۔

14 ببول کی بغیر بیج والی پھلی چھایا میں سکھا لو، اور مول سری کی سوکھی چھال، ستابر، موچرس، سب چیزیں سم بھاگ اور سب کے برابر مشری کوٹ چھان کر رکھ لو، اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک اپنے بل کے انوسار کھا کر اُوپر سے دودھ پینے سے ویریے خوب بلوان ہو جاتا ہے۔

15 برگد کی تازہ کونپل، چھال گولر، ستاور دو دو ماشہ اور مشری چھ ماشہ، جل پر پیس کر گولیاں بنا کر کھا لو اور اُوپر سے گائے کا تازہ دودھ آدھ سیر پی لو، دو ماس میں خوب لابھ دکھائی دیگا۔

16 پستہ ایک تولہ، بادام گری ایک تولہ، سونٹھ چھ ماشہ، مشری دو تولہ چاروں کو ملا کر پیس لو اور ایک تولہ شہد تھا ایک رتی دھتنی بھانگ دو رتی ونگ بھسم پیس کر ملا دو، یہ ایک خوراک ہے۔ اسی طرح پرتیدن یدی چالیس دن کھا کر اُوپر سے دودھ پی لو تو کہنا ہی کیا ہے۔ اکیس دن میں ہی اَدبھت گُن دکھائی دیں گے۔

17 اِملی کے بیجوں کو دو دن پانی میں پھر دو دن دُودھ میں بھگو کر اور گری نکال کر چھایا میں سکھا لو، پھر کوٹ چھان کر اور برابر وزن مشری ملا کر خوراک تین ماشہ دو ماس کے سیون سے ویریے گاڑھا ہو کر استمبھن شکتی بہت بڑھ جاتی ہے۔ آم آدمیوں کیلئے اَدبھت چیز ہے۔

18 کونچ کے کچے بیج جنگل سے لا کر چھایا میں سکھا لو اور پھر کوٹ چھان کر چُورن بنا لو، اس چورن کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے آدھ سیر دودھ میں ڈال کر اوٹا دیں اور تھوڑی مشری ملا کر پی لو۔ آم آ.بی دو تین ماس سیون کر کے جوانی کا آنند اُٹھا سکتے ہیں۔

19 سمندر سوکھ، تال خانہ، تخم ریحان، کوٹ چھان کر چھ سے نو ماشہ تک بل انوسار صبح ہی کھا کر اُوپر سے دودھ سیون کرو، ویریے خوب گاڑھا ہو کر استمبھن شکتی خوب بڑھ جاتی ہے۔

20 ڈھاک کی چھال تھا گوند، گولر کی چھال تھا گوند، پیپل کا مسلا تھا گوند،

مولسری کی چھال، بھنے ہوئے چنے، گوند ببول کی پکی پھلی چھایا میں سکھائی ہوئی، سب کو الگ الگ کوٹ چھان کر برابر وزن لے لو۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح شام گائے کے دودھ سے چالیس دن سیون کرنے سے جوانی کا آنند آتا ہے۔

21 تازہ صاف کر کے سکھائے ہوئے کیچوے پانچ تولہ اجوائن دس تولہ، ان کو کوٹ چھان کر بیس تولہ گڑ میں ملاکر، تولہ تولہ بھر کی گولیاں بنالو۔ ایک گولی پرتیدن دودھ سے سیون کرنے پر کام دیو خوب بڑھتا ہے چالیس دن میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

22 مرغی کے ایک انڈے کی زردی، مشری چھ ماشہ، گھی تین تولہ ان تینوں کو خوب ملاکر کوئلوں کی آنچ پر چڑھاؤ اور کڑچھی سے چلاتے رہو، جب پک جاوے ٹھنڈا کر کے سیون کرو اوپر سے ایک پاؤ دودھ، چالیس دن میں کام دیو کا بہت زور ہوگا۔

23 سفید گھونگچی، کھرنی کے بیج، لونگ، دار چینی چاروں چیزیں ایک ایک پاؤ کو کوٹ کر آتشی شیشی میں ڈال کر پاتال ینتر سے تیل نکال لو، اس کی ایک سینک پرتیدن پان میں کھانے سے اکیس دن میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ پر تو ایک سینک کھانے سے ایک چھٹانک گھی کھانا آدشیک ہے، اسی طرح دو سینک کھانے سے دو چھٹانک گھی کھاویں۔

24 پرانے سیمل کا مسلہ چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان کر برابر وزن مشری ملاکر رکھو، خوراک ایک تولہ تک دودھ سے سیون کریں، ویریہ بہت بڑھتا ہے۔

25 بھانگ دھلی ہوئی آٹھ ماشہ، اجوائن پانچ ماشہ، بیج کدو پانچ ماشہ، اسپند نو ماشہ افیم تین ماشہ، کیسر چار رتی سب کو کوٹ چھان لو اور دو پوست کے ڈوڈے رات کو پانی میں بھگو کر اسی پانی میں سب اوشدھیوں کو کھرل کر کے چھوٹے بیر برابر گولیاں بنالو، صبح ہی ایک گولی کھاؤ ادبھت گن ہے۔

26 سفید مصلی، بداری قند، ملیٹھی، بیج، لونگ گوکھرو، گلوئے، ان سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر آنولے کے تازہ رس کی سات پٹ دے دیکر چھایا میں سکھالو، اس میں سے تین چور نا دودھ کے ساتھ پرتیدن سیون کرنے سے ویریہ میں کمی کی کبھی شکایت نہ ہوگی۔

27 گلوئے، تر پھلا، بداری قند، ملیٹھی مصلی سفید، مصلی سیاہ، بیج [illegible] موچرس

ناگ کیشر ستاور ان سب چیزوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر کپ چورن بنالو اس میں سے چھ ماشہ چورن، چھ ماشے گھی اور تین ماشہ شہد ملا کر پرتیدن دودھ سے سیون کرنے سے بڈھا بھی جوانوں کی طرح میتھن کر سکتا ہے۔ ادبھت چیز ہے۔

28 بیل کے تازہ پتوں کا رس پانچ تولہ، کنول کے پھول کی ایک ڈنڈی کی راکھ، گائے کا گھی پانچ تولہ، ان تینوں کو ملا کر دو ماس تک سیون کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ مرد کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

29 اڑد کا آٹا ایک تولہ، ایک تولہ گھی میں بھون کر اور چھ ماشہ شہد ملا کر کھانے اور اوپر سے دودھ پینے سے بہت بل ہوتا ہے۔ یدی چھ ماس تک سیون کریں تو میتھن شکتی میں گھوڑے کی طرح تیزی ہوتی ہے۔

30 مشری ایک تولہ، گھی ایک تولہ، اڑد کا آٹا دو تولہ، تینوں کو ملا کر گوندھ لو، پھر پوری بنا کر شہد میں ڈبا دو، ان کو کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے تین ماس میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

31 بکرے کے فوتوں کو دودھ میں پکا کر، دودھ کو چھان لو، اس دودھ میں اڑد کی دال بھگو کر سکھا لو۔ اسی طرح پلٹ سات بار پٹ دیکر سکھلاتے رہو۔ پھر گھی میں بھون کر برابر وزن کھانڈ ملا کر چورن بنا لو اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بل انوسار کھا کر اوپر سے دودھ کا سیون کرو۔ چالیس دن کے سیون سے میتھن شکتی بہت بڑھ جاتی ہے۔

32 بکرے کے فوتوں کو دودھ میں پکا کر پھر گھی میں بھون کر پیپل کا چورن اور تھوڑا سیندھا نمک لگا کر کھانے سے نامرد بھی دسوں استریوں سے میتھن کر سکتا ہے۔ اکیس دن سیون کرنا چاہیے۔

33 ستاور، سفید گھونگچی، دونوں کا برابر وزن چورن بنا کر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھانے سے میتھن شکتی بہت بڑھ جاتی ہے۔

34 کاکڑا سنگی ایک تولہ پانی سے سل پر پیس کر اور دودھ میں ملا کر پینے سے تین ماس میں نامرد استریوں میں سانڈ کی طرح ہو جاتا ہے۔ ایسا وید شاستر میں کہا ہے۔

35 کونچ کے بیج۔ چار گنے دودھ میں پکا کر ان کی گری نکال لو۔ پھر چھایا میں سکھا کر آٹا بنالو۔ اس کو دودھ میں گوندھ کر گائے کے گھی میں پکوڑی بنا کر شہد میں دباتے جاؤ۔ پھر اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بل انوسار کھا کر اوپر سے گرم دودھ مشری ملا کر پینے سے تین ماس میں نامرد بھی دسوں استریوں سے میتھن کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اوّل درجہ کا نسخہ ہے۔

36 گری کونچ بیج کا چورن کر کے اور آنولے کے تازہ رس کی سات پٹ دیکر چھایا میں سکھا کر چھ ماشہ پرتیدن دودھ کے ساتھ سیون کرنے سے تین ماس میں ویریے ایسا بلوان ہو جاتا ہے کہ دسوں استریوں سے بھی میتھن کر سکتا ہے۔

37 شدھ آنولا سار گندھک اور سوکھے آنولوں کا چورن برابر وزن کوٹ چھان کر آنولے کے تازہ رس یا کاڑھے میں سات پٹ دے دیکر چھایا میں سکھا لو۔ پھر سیمل کے رس کی بھی سات پٹ دیکر چھایا میں سکھا کر اور برابر کی مشری ملا کر رکھ لو۔ خوراک تین ماشہ چورن چھ ماشہ شہد میں ملا کر دودھ سے سیون کرو۔ تین مہینے میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے، مرد کا تو کہنا ہی کیا ہے؟

38 سیمل کی جڑ کا چورن اور شدھ آنولا سار گندھک برابر وزن کوٹ چھان کر سیمل کے عرق میں چار دن تک کھرل کرتے رہو۔ پھر ایک ماشہ چورن چھ ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ سیون کرو۔ تین مہینے پرہیز سے سیون کرنے سے نامرد بھی پورا مرد ہو کر تیزی میں گھوڑے کے برابر ہو گا۔

39 ستاور، گری کونچ بیج، اسگندھ، تال مکھانہ، ملیٹھی، بیج آنگن، گوکھرو، ساتوں چیزیں برابر کر کے چورن بنا کر رکھیں اور ایک تولہ چورن ایک سیر دودھ میں ڈال کر پکا دیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے، مشری ملا کر سیون کریں۔ اس کے سیون سے پرش میتھن میں نہیں ہارتا۔

40 اڑد، بداری قند، بیج آنگن، تینوں چیزیں سم بھاگ چورن بنا کر اور دو تولہ چورن ایک سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے مشری ملا کر پی لیں۔ اس کے سیون سے بھی میتھن شکتی خوب بڑھتی ہے۔

41 کیَہ کی جڑ، گری کوپخ بیج، برابر وزن کوٹ چھان کر چورن بنا دیں اور ایک ماشہ رات کو دودھ سے سیون کریں۔ اَدبھُت چیز ہے۔

42 شُدھ پارا، شُدھ گندھک، ایک ایک تولہ، اَبھرک بھسم سیاہ درجہ اوّل دو تولہ، کانو بھیم سینی آٹھ ماشہ، بھسم قلعی آٹھ ماشہ، تانبا بھسم چار ماشہ، فولاد بھسم درجہ اوّل ایک تولہ، بیج ددھارا، بداری قند، ستاور، تال مکھانہ، کھرینٹی، گری کوپخ بیج، کنگھی، جاپھل، جاوتری، لونگ، بیج بھانگ، رال سفید، اجوائن خراسانی، ہر ایک چار چار ماشہ۔ پہلے پارا اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں۔ پھر سب بھسموں کو ملا کر کھرل کریں۔ پھر سب اوشدھیوں کو کوٹ چھان کر اسی کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں اور پان دو دو رتی کی گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام گرم دودھ سے سیون کریں۔ اس نسخے کی تعریف لکھنے کے باہر ہے۔ سیون کرنے پر ہی اس کے اَدبھُت گن برکٹ ہو سکتے ہیں۔

43 بیج کوپخ پانی میں بھگو کر چھلکا نکال دیں اور گری کو چھایا میں سکھا لیں۔ پھر کوٹ چھان کر سولہ تولہ اس چورن کو ایک سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر کھویا بنا دیں۔ پھر دس تولے گھی میں بھون لیں۔ پھر مصلی سفید، مصلی سیاہ، اجوائن خراسانی، تینوں چیزیں آٹھ آٹھ تولہ، بیج دھتورا ایک تولہ، بیج گاجر چھ تولہ، خشخش چھ تولہ، سن کی جڑ آٹھ تولہ، گوکھرو سولہ تولہ، بیج اسگندھ آٹھ تولہ، موچرس چھ تولہ، ناریل بارہ تولہ، چھوہارا بارہ تولہ، ان سب کو کوٹ چھان کر سب کے برابر وزن مصری کی چاشنی کر کے، سب اوشدھیوں کو چاشنی میں ڈال دیں اور کھویا بھی ملا دیں اور اس میں بھسم قلعی، بھسم فولاد، بھسم ابھرک سیاہ، تین تین ماشہ، اور کستوری ایک ماشہ ملا کر ایک ایک تولہ کے لڈو بنا دیں۔ خوراک بل انوسار ایک یا دو لڈو کھاتے ہوئے دودھ سے سیون کریں۔ بہت ہی گن کاری ہے۔ اس کے اَدبھُت گن سیون سے ہی برکٹ ہوں گے۔ اَدھک کیا لکھیں۔

44 برگتا، ترپھلا، دھپریاں، کچور، کٹ، کاکڑا سنگی، گنگیرن، کاتھپل، سین دھانمک، میتھی، ناگکیشر، زیرا سفید، زیرا سیاہ، تالیس پتر، کھرینٹی، زینہ بالا، چندن سفید، بداری قند، گوکھرو، گری بیج کوپخ، پھول آک، ناگر موتھا، الائچی، دار چینی، بال چھڑ، جاپھل، جاوتری، لونگ، ملیٹھی، بیج بن تلسی، یہ سب ستائیس چیزیں (برگتا و ترپھلا نو چیزیں ہوتی ہیں) ہر ایک دو دو تولہ، شدھ

پارا شدھ گندھک، بھسم فولاد، بھیم سینی کافور، یہ چاروں چیزیں نو نو ماشہ بھسم ابھرک سیاہ ایک تولہ بنانے کی بدھی ہے۔ پہلے پارا اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں۔ پھر بھسم اور بھیم سینی کافور کھرل میں ڈال کر خوب رگڑے۔ اوپر والی سینتیس چیزوں کو کوٹ کپڑے میں چھان کر اسی کھرل میں ڈال کر ستاوری یا آنولے رس میں دن بھر کھرل کریں۔ پھر سب چورن جتنا تولہ یا ہی اُس کا چوتھائی بھاگ سیمل کا مُسلا اور آٹھواں بھاگ اچھی دھلی ہوئی بھانگ کوٹ چھان کر ملا دوا اور ایک سیر گائے کے دودھ کو آنچ پر چڑھا کر جب چوتھائی رہ جائے تو اوشدھیوں کے چورن کو اسی میں ملا دے اور تھوڑا گھی ڈال کر بھون لیں، جس میں پانی نہ رہے۔ پرنتو اتنا نہ بھونے کہ لالی پر آکر جل جائے سب اوشدھیوں کے برابر مشری کی چاشنی بنا کر اُس میں ملا دیں اور بھسم سونا چاندی کستوری، کیسر، نو نو ماشہ اور بادام، پستہ، داکھ آدی میوے انداز کے موافق ملا کر اچھے صاف کانچ یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ خوراک دو ماشے سے نو ماشہ تک اپنے بل انوسار کھا کر اوپر سے اوٹایا ہوا دودھ سیون کریں۔

45 سنکھیا سفید، کتھا سفید، بیج سنگھاڑا تینوں چیزیں سم بھاگ لے کر ایک یا ڈال کر بارہ گھنٹے تک کھرل کریں کہ تین سو ساٹھ کا غذی نیبو کا عرق سکھا دیں۔ پھر اس میں کستوری تین ماشہ، امبر تین ماشہ، سونا ورق ایک ماشہ، ملا کر خوب کھرل کریں اور موٹھ کے دانے سمان گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی صبح کچھ ناشتہ کھانے کے پیچھے مکھن سے پانی کے ساتھ اور رات کو ایک گولی مکھن یا ملائی سے نگل جایا کریں۔ مکھن گھی ادھکتا سے سیون کریں اور مشری میں ملا کر بادام روغن سیون کریں جس میں گرمی نہ ہو۔ بہت آسان اور نامردی کے لئے بہت گُن کاری نسخہ ہے۔

46 مدن ورددھن مودک، گوکھرو، ستاور، موصلی، اگری کو نچ بیج، بیج تال مکھانہ، مُسلیچھی، اسگندھ، چھال جڑ ناگ بالا، چھال جڑ اتیلا، پرتیک پانچ پانچ تولہ الگ الگ کوٹ چھان کر ملا لو۔ پھر ساڑھے پانچ سیر دودھ آنچ پر چڑھا کر جب چوتھائی رہ جاوے تو اوشدھیوں کے چورن کو ڈال کر کھویا بنا لو اور آدھ سیر گھی میں دھیمی آنچ سے بھون لو۔ جلنے نہ پاوے۔ اڑھائی سیر کھانڈ کی چاشنی بنا کر کھوئے کو اس میں ڈال کر خوب ملاؤ اور آنچ پر سے اُتار لو۔ پھر بادام، کشمش، چلغوزہ آدی میوے دو دو چھٹانک اور کیسر ایک تولہ، کستوری تین ماشہ بھسم ابھرک سیاہ درجہ اول دو تولہ، فولاد بھسم ایک تولہ۔ ان چاروں چیزوں کو خوب کھرل کر کے ملا لو اور تین تین تولہ کے

لڈو بنالو۔ ایک یا دو لڈو بل انوسار صبح شام کھا کر اوپر سے دودھ پینا چاہیے۔ ادبھت چیز ہے۔

47 کامیشور مودک ـــ کوٹ، بداری تند، مصلی سفید، ستاور سوکھے کسے اجوائن خراسانی، کالے تل، سیندھا نمک، بھارنگی، کاکڑا سنگی، پیپل، کالی مرچ، زیرا سفید، تج تیجپات، ناگ کیشر، گج پیپل، کپور کچری، ترپھلا، شوتنگی، ناگرموتھا، بیج کونچ، تال مکھانے، بجھور، بکھرنی، دھکیاں، سوکھا سنگھاڑہ، بیج دھتورا اکرکرا، سمندر سوکھ اجوبھل، موچرس، ملیٹھی، چھوٹی الائچی، سونٹھ، دارچینی، بنش لوچن بال چھڑ، گوکھرو، خش خش یہ چالیس اوشدھیاں کوٹ چھان کر دو دو تولے لو اور تیس تولہ دھلی ہوئی بھانگ کا چورن ملادو اور شدھ گندھک، دو تولہ ابھرک بھسم سیاہ دو تولہ، فولاد بھسم ایک تولہ، کستوری ایک تولہ، بھیم سینی کافور ایک تولہ، ان سب کو خوب کھرل کرکے ملادو۔ نوے تولہ مشری، تیس تولہ شہد، پندرہ تولہ گائے کا گھی، ملاکر کسی کانچ یا چکنے برتن میں رکھ دو خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ اس کے گنوں کا بکھان کرنا لیکھنی کی شکتی کے باہر ہے۔ آزما کر آنند اٹھا دیں۔ ادبھت چیز ہے۔

48 درہد باناری مودک ـــ گری بیج کونچ، جٹاماسی، تیج پات، ناگ کیشر، جائپھل، جاوتری، دارچینی، چیتہ، سونٹھ، گری کنول گٹا، یہ دس اوشدھیاں الگ الگ کوٹ چھان کر چار چار تولے لو اور کیشر، چرونجی، پستہ، بادام، چھوہارا، دو دو تولہ کوٹ چھان کر رکھو۔ چار سیر دودھ کا کھووا بناؤ اور ایک پاؤ گھی میں دھیمی آنچ پر بھون لو اور دو سیر مصری کی چاشنی کرکے کھووا کو ڈال کر خوب ملاؤ اور سب اوشدھیاں ڈال کر اچھی طرح سے ملادو اور ابھرک بھسم، فولاد بھسم، ایک ایک تولہ کستوری نو ماشہ ملاکر نو نو ماشہ کے لڈو بنالو۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ دونوں سمے گرم کئے ہوئے دودھ سے سیون کریں۔ ادھک لکھنا ویرتھ ہے۔ چالیس دن کے سیون سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے پچاسوں آدمیوں کو سیون کرایا ہے۔

49 نرسنگھ چورن ـــ ستاور، گوکھرو، چونسٹھ چونسٹھ تولے، براہی قند اسی تولے، شدھ بھلاوا ایک سو اٹھائیس تولے، گلوئے کا چورن چونسٹھ تولہ، چیتا چالیس تولے، شدھ تل چونسٹھ تولہ، ترکٹ بتیس تولے، بداری قند چونسٹھ تولہ شہد ایک سو چالیس تولے گھی

ستر تولہ کھانڈ دو سو ساتی تولہ۔

ترکیب۔ پہلے بھلا داں کو شدھ کرکے سکھا لو۔ پھر سب اوشدھیوں کو کوٹ چھان لو اور اس چورن میں گھی۔ کھانڈ تھا شہد ملا کر کسی صاف برتن میں رکھو۔ خوراک ایک سے دو تولہ تک دودھ سے سیون کرو۔ اس کے بارے میں ویدھک گرنتھوں میں لکھا ہے یدی تین مہینے پرہیز رکھ کر برابر سیون کیا جاوے تو نامرد بھی مرد ہو کر دسوں استریوں سے متیھن کر سکتا ہے۔ استری مُرو داسی ہو کر رہتی ہے۔ اُدھک پرشنسا کیا کی جاوے۔

50 بر بھلا، تلیتھی، پھول مہوا، گوند کنول گٹا جا پھل دار چینی، ایک ایک چھٹانک کوٹ چھان کر چورن بناویں اور چورن سے آدھی مسری پیس کر ملا دیں یدی اس کو اور بھی پشت کر بنانا ہو تو ابھرک بھسم سیاہ، فولاد بھسم ایک ایک تولہ ملادیں۔ آم آدمی بغیر بھسم کے ہی یدی تین ماس تک سیون کریں تو نامرد سے مرد ہو سکتے ہیں۔ خوراک ایک تولہ چورن، ایک تولہ گھی، چھ ماشہ شہد، ملا کر دودھ سے سیون کریں۔ بھسم ملانے سے خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک بل انوسار لیں۔
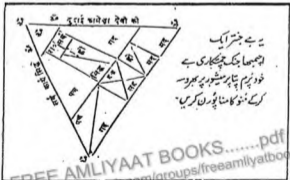
دو پریمیوں کے بیچ شترتا کرا دینے والا پریوگ

پریوگ نمبر (1)

منتر۔ ادم نمو ناردائے 'اَمُک' استری پُرش اَن یور ودویش کُرو کُرو ہیں کَلّی پھٹ سواہا۔

● بدھی۔ پہلے اس منتر کو تین لاکھ جاپ کرکے سدھ کریں اور جس جگہ "اَمُک" استری، پُرش کا نام آتا ہے وہاں پر اُن دونوں کا نام رکھیں، جن کی آپس میں ششترتا کرانا چاہتے ہیں۔ تین لاکھ جاپ کرکے سدھ کرنے سے آپ کو اُس کام میں سپھلتا پراپت ہو جاوے گی۔ جس کے لئے کریں گے ارتھات جس کا نام اَمُک کے استھان میں رکھیں گے۔ یدی آپ سروداکے لئے سدھی اپنے پاس چاہتے ہو تو دس لاکھ جپ کرکے سدھ کرنا ہوگا اور پھر ہر ایک ماس اماوشیا کی راتیں ایک ہزار جاپ کر لینا ہوگا۔ اسی طرح کرتے رہنے پر سروداکے لئے سدھی آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو اس سدھی کے بل پر نیچے لکھے انوسار یتنر بنا کر دیں گے سب طرح سے سپھلتا ہو گی۔ یدی ایک بار ہی کام لینے کی آوشیکتا ہے تو تین لاکھ مع دونوں کے نام جپ کر سدھ کرلیں اور نیچے لکھے انوسار کام میں لا دیں چاہے دونوں میں کیسا ہی پریم اور مترتا کیوں نہ ہو پُوری شترتا ہو جاوے گی۔

تین لاکھ دونوں کے نام سے پڑھ کر سدھ کرلیں۔ پھر ہاتھی اور شیر کے دانتوں کا دو تولہ چُورن بنا کر اور گائے کے دُودھ کے ایک پاؤ مکھن میں ملا کر اماوشیا کی رات کے سمے ایک ایک بار منتر پڑھ کر دونوں کے نام سے چُورن آگ پر ہوم کریں۔ پرتھم تو ایک ہی بار، نہیں تو تین بار میں پُوری سپھلتا ہو جاوے گی۔

मंत्र—ॐ नमो नारदाय 'अमुक' स्त्री पुरुष
अनयोर विद्वेषं कुरु कुरु ह्रीं क्रीं फट् स्वाहा।
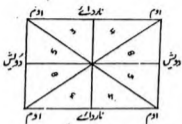
بلی اور چوہے کی دشنا ایک۔ ایک توے اور جن میں شترتا کرانی ہو اُن دونوں کے پاؤں کے نیچے کی مٹی سب کو ملا کر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر دو پتلے بنا دیں اور دونوں پر الگ الگ نام لکھ کر نیلے کپڑے میں لپیٹ کر شنیوار یا اماوشیا کی رات میں دونوں کے گھر میں ایک ایک گاڑ دیں۔ یدی اُن کے گھر میں نہ گاڑا جا سکے تو ایسی جگہ گاڑ دیں جہاں دونوں کے آنے جانے کا راستہ ہو۔ دونوں میں ہترتا بھنگ ہو کر دویش ہو جاوے گا۔
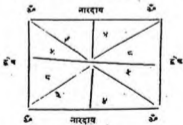
اُوپر لکھے انوسار دس لاکھ جپ کر کے سدھ کر لینے سے پھر اس ینتر سے سرودا کام لے سکتے ہیں۔ جن دونوں میں شترتا کرانی ہو تو اس ینتر کی پیٹھ پر نام لکھ کر اور ایک سو ایک بار

منتر اس لکھے ینتر پر پڑھ کر دونوں کے آنے جانے کے راستے میں گاڑ دیں دو چار بار اس کو لانگھنے پر پوری سپھلتا پراپت ہوگی۔ ایک بار دس لاکھ جپ کر سدھ کر لینے پر آپ جس کو چاہیں بنا کر دے سکتے ہیں۔ پوری سپھلتا ہوگی۔

- ودھی منتر کو سدھ کرنے کی — رات کے سمے ہاتھ پاؤں دھو کر ایکانت کے استھان میں جہاں شور غل نہ ہو بیٹھ کر گھی کا چراغ جلا کر اپنے پاس رکھیں اور پورب سے جس قدر آپ سے ہو سکے پرتیدن جاپ کریں۔ اس کو شنیوار کی رات سے آرمبھ کریں۔ ہم نے تو دس ہزار کے حساب سے پرتیدن کیا تھا، آپ سے جتنا آرام سے ہو سکے اتنا کریں۔ پر توجہ سے آرمبھ کریں اور جب تک ختم نہ ہو جاوے، ارتھات تین لاکھ یا دس لاکھ تب تک پرتیدن کریں، کسی دن بیچ میں ناغہ نہ کریں۔ اپنے نکٹ آنچ بھی رکھے ایک ہزار پورا ہونے پر گھی، تل، جو، اور سگندھ کی چیزوں سے ہون کریں اور پرتیدن جاپ ختم ہونے پر ہون کی سامگری آنچ میں ڈال دیں، ارتھات دوسرے دن پھر نئی سامگری لیں اور جس دن تین لاکھ یا دس لاکھ کی سدھی کا آخری دن ہو اس دن جاپ ختم ہونے پر پوری طرح سے ہون کریں اور دل میں وشواس سہتا خیال کریں کہ مجھے اس منتر کی پوری سدھی پراپت ہو چکی ہے۔ پھر پرماتما کا دھیان کرکے اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کریں کہ ہے سرو شکتی مان پرم پتا پرماتما میں پرن کرتا ہوں کہ آپ کی دی ہوئی سدھی کو کدا پی کسی کو نشٹ بھرشٹ کرنے کے کام میں نہ لاؤں گا، کیول بیدا کے سمے یا بھلائی کے خیال سے ہی آپ کی سدھی سے کام لوں گا، یہ میرا آپ کے سامنے سچے دل سے پرن ہے۔ بس یہ پرارتھنا کرنے کے پشچات اس جگہ پر آگر سو رہیں۔ پھر اگلے دن صبح کو اپنی حیثیت کے انوسار کچھ دان آدی کریں۔ اب کام ختم ہے اور آپ پوری سدھی کے مالک ہیں، جب چاہیں اوپر لکھے انوسار کام لے سکتے ہیں۔

بشی کرن

پریوگ نمبر 2

منتر — اوم نما کالکے دیوئے لگی ہیں بنش گرو گرو بھٹ سواہا۔

ودھی سدھ کرنے کی — اس کی ودھی بھی اوپر لکھے انوسار ہی ہے۔ یدی کا ہیں یہ...

لئے بدھی چاہیں تو دس لاکھ جاپ کرنا ہوگا۔ ایک کام کے لئے کیول سوا لاکھ جاپ کریں۔ جب کبھی خاص استری کو اپنے بس میں کرنا چاہیں تو "اُمک" کے استھان میں اس کا نام دے کر ایک لاکھ جپ کریں۔ یدی سُرودا کے لئے بدھی چاہتے ہیں تو نام دینے کی آوشیکتا نہیں، اُمک شبد کو ہی نکال ڈالیں اور دس لاکھ جپ کر سدھ کریں اور ریشکروار کی رات سے آرمبھ کریں، باقی بدھی اُوپر کے انوسار ہی سمجھے۔ جس سمے پورے جاپ ارتھات ایک لاکھ یا دس لاکھ ختم ہو جاویں، اُس کے اگلے دن اپنی حیثیت کے انوسار ایک سے لیکر ایک لاکھ روپے تک لولے، لنگڑے اور اپاہج آدمیوں میں بطور دان کے اناج آدی بانٹ دیں۔ بس یہ کام ختم ہونے پر آپ بدھی کے مالک ہیں۔ یدی خاص کسی کے لئے آپنے کیول ایک لاکھ جاپ کئے ہیں تو نیچے لکھے انوسار کام میں لا دیں۔

جس کے لئے آپ نے جپ کیا ہے اس کے بائیں پیر کے نیچے کی مٹی لیکر شنیوار کے دن اسی مٹی سے ایک پتلی بنا دیں اور اس پتلی کے بھگ میں اپنا لنگ تین بار چھوا کر اور کالے کپڑے میں لپیٹ کر پتلی کے ماتھے پر سندور کی بندی لگا کر اپنی پریمکا کے دوار پر یا اُس کے آنے جانے کے راستے میں ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر گاڑ دیں اور گاڑنے کے دن سے ایک ہفتے تک رات میں ایک ایک ہزار بار منتر پرتیدن جاپ کریں۔ آٹھویں دن آپ کی پریمکا آپ کے پاس ہوگی۔

منگل وار کے دن اپنے ویریے کو کسی چیز میں ملا کر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر کھلا دیں۔ پھر اُس کو اپنی شرن میں سمجھیں۔

اب یدی آپ نے دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کر لیا ہے تو پھر سُرودا کام لے سکتے ہیں اور چاہے جس کو نیچے لکھے انوسار ینتر بنا کر دیں پوری سپھلتا ملے گی۔ یہ پریوگ کبھی بھی فیل ہونے والے نہیں ہیں۔

ॐ

(१)

अमुक	५	१४	अमुक माता
३	२	१	४
८	१३	७	३
३	६	२१	१४

ॐ

اس ینترکو بناکر "اُنک" کی جگہ اُس استری کا نام لکھ کر اور "انک ماتا" کی جگہ پر
اس کی ماتا کا نام لکھ کر اور ینتر کی پیٹھ پر اپنا اور اُس استری کا نام لکھ کر اور ینترکو روئی کے
ساتھ بتی بنا کر ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کر کے مٹی کے چراغ میں گھی ڈال کر اور ینتر والی بتی کو
لگا کر اور چراغ کا مُکھ پریمیکا کے گھر کی طرف کر کے جلادیں اور ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کریں۔
اسی طرح منگل وار سے آرمبھ کر کے سات دن تک ینتر جلادیں، آٹھویں دن آپ کی منو کامنا
پُورن ہوگی۔ یہ ینتر استری، پُرش دونوں کے کام آسکتا ہے۔

२	७	६	१२
६	४	१	४
४	३	८	६
७	२	५	४

یہ نمبر 2 ینتر استری پُرش دونوں ہی کے کام آسکتا ہے۔ یا کسی کوئی استری مرد کو اپنے بس

میں کرنا چاہے تو پہلے اُمک کی جگہ مرد کا نام لکھے، اِسی طرح سے مرد کرنا چاہے تو استری کا نام لکھے نیچے کی طرف ماتا، پتا ارتھات جس کو بس میں کرنا ہو اُس کے ماتا، پتا کا نام لکھے۔ یہ یَنتر ایک تو کیسر سے بھوج پتر پر لکھ کر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر اپنی بھجا میں باندھ لے اور سات دن تک اُوپر لکھے انوسار رات کے سمے بتی بنا کر گھی کے چراغ میں جلا دے اور پرتیدن ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کرے اور جس کو بس میں کرنا ہے اس کا دھیان دل میں رکھے۔ بس ہر طرح سے سپھلتا آپ کے سامنے ہو گی۔

نوٹ:- یدی آپ نے دس لاکھ بار منتر جپ کر سدھ کر لیا ہے تو پھر ان دونوں یَنتروں کو بنا کر چاہے جس کو دیں پوری سپھلتا ملے گی۔

پریوگ نمبر (3)

پاٹھکگن! اب اُس پریوگ کا حال بھی لکھا جاتا ہے جو کہ ویبھچاری پُرش کو قابو میں لانے کے لیے تھا اُس کو برباد کرنے والے پاپوں سے بچانے کے لیے اس سے کرایا گیا تھا جس کی اُدھبُت شکتی سے اُس کے سب کشٹ دُور ہو گئے۔

منتر (1) :- اُوم کامکشائے رکت چامُنڈائے سب جن موہے موہے بشئین کُرو کُرو سواہا۔

منتر (2) :- اُوم کامکشائے رکت چامُنڈائے اُمک پُرش یا استری موہے موہے مم بشئین کُرو کُرو سواہا۔

1- اُوپر والا نمبر ایک منتر تو سروداکے لیے دس لاکھ جپ کر سدھ کرنے کا ہے۔ اس میں کسی کا نام آدی نہیں دیا جاتا ہے۔

منتر 2 کسی خاص پُرش یا استری کے لیے ہے۔ اس کو ایک لاکھ جپ کر سدھ کرنا چاہیے۔ جہاں پر اُمک پُرش یا استری آیا ہے اس جگہ پر جس کو وشی بھوت کرنے کے لیے

کیا جاوے اُس کا نام دینا چاہیے۔ اس کو سدھ کرنے کی ودھی یہ ہے، پہلے لکھے انوسار ایکانت استھان میں شکروار کی رات سے ہی آرمبھ کریں۔ استری پُرش کے لئے اور پُرش استری کے لئے ارتھات دونوں ہی نیم پُوروک کر سکتے ہیں۔ یدی کوئی سُویم نہ کر سکے تو دوسروں سے اپنے لئے کرا سکتے ہیں۔ دوسروں سے اپنے لئے کرائیں تو منتر کا جاپ نیچے لکھے انوسار کرانا چاہیے

"اَمُک استری یا پُرش"

موہے موہے اَمُک کے نشین گرو گرو سواہا

اَمُک کی جگہ جس کے بس میں کرنا ہو اُس کا نام دیں پھر نیچے اَمُک کی جگہ جس کو بس میں کرنا ہو اُس کے نام سے جاپ کرنا چاہیے۔ آشا ہے کہ ہمارے پاٹھک پُوری طرح سے سمجھ گئے ہوں گے۔ ہم نے اپنی طرف سے سب کھول کر پوری طرح سے سمجھا دیا ہے۔ پھر بھی ہر سمے ہم پاٹھکوں کی سیوا کرنے کو تیار ہیں۔ جب آپ کسی خاص کے لئے ایک لاکھ جپ کر سدھ کر چکیں تو پھر نیچے لکھی ودھی سے اپنے کام میں لا کر منوکامنا پُورن کریں۔

(1) رویوار کے دن ہڑتال، آسگن بد، گولوچن، تینوں چیزیں برابر بھاگ لے کر اور کیلے کے رس میں پیس کر اور ایک سو ایک بار منتر پھونک کر ٹھیک سے اپنے پاس رکھیں پھر جس کو بس میں کرنے کے لئے آپ نے سدھی کی ہے اس میں سے ذرا سی بندی یا ٹیکا لگا کر اُس کے سامنے جاویں، اسی طرح ایک ہفتہ کریں، وہ سب طرح سے بس میں ہوگا، پر تو بندی لگانے سے پہلے ایک سو ایک بار منتر پڑھ لیا کریں۔

(2) چھوٹی الائچی کے دانے لیکر اُن پر ایک سو ایک بار منتر پڑھیں اور کسی چیز میں ملا کر کھلا دینے سے سَروَدا کے لئے بس میں ہوگا۔ ایک ہفتہ پرتیدن کرنا چاہیے۔ اسی طرح دوسری چیزوں پر بھی ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر کھلا دینے سے کاریہ سدھ ہو جاتا ہے۔

(3) یدی کسی نے دس لاکھ جاپ کر کے منتر کو سدھ کر لیا ہے تو وہ ہمیشہ اپنے یا دوسروں کے لئے بھی کام میں لے سکتا ہے۔ پرنتو سال میں ایک بار ضرور شکروار کی رات میں ایک ہزار جاپ کر کے سدھی کو تازہ رکھنا چاہیے اور ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار جاپ کرنا ہوگا۔

توسر دا کے لئے بندھی آپ کے پاس رہے گی، پھر جس کو بھی آپ اُوپر لکھے اُنوسار تلک دانہ الائچی انھوا اور کسی کھانے والی وستو میں ایک سو ایک بار منتر کر دیں گے اور وہ لینے والا ایک سو ایک بار سویم منتر کرا پنے کام میں لاوے گا، ہر طرح سے پھلتا ہوگی! اس کے علاوہ یدی نیچے لکھے سار کام میں لاوے گا تو بھی ایک ہفتہ میں پوری پھلتا ملے گی۔

۱

۱۴	۱۱	۵	۱۷
۵	۶	۱۵	۱۰
۱۴	۳	۴	۱۲
۸	۱۳	۱۸	۷

۲

۳۷۵	۳۷۶	۳۷۴	۶۵۳
۳۷۸	۳۷۶	۳۷۲	۳۷۱
۳۶۷	۳=۱	۳۷۵	۳۸۰
۳۷۵	۳۶۴	۳۶۸	۳۸۰

● بدھی ۔ اُوپر والے دونوں ینتر شکروار کی رات میں کیشر کا فورست انار یا چنبیلی کی قلم سے بھوج پتر پر لکھیں اور ایک سو ایک بار پرتیک ینتر پر بندھ والے منتر کا جاپ کر کے دُھنی آدی دیکر اور پیٹھ پر جس کو بس میں کرنا ہو اس کا نام اور جس کے بس میں کرنا ہو اُس کا نام لکھ کر ارتھات دونوں کا نام رہے (اُمک استری پُرش کے یا اُمک پُرش استری کے بس میں ہو جاوے) پھر جس کو دینا ہے یہ دونوں ینتر دے دیں۔ پھر لینے والے کو اُچت ہے کہ ینتر نمبر ایک تو جس کو بس میں کرنا ہے اُس کے گھر میں یا آنے جانے کے راستے میں یا اُس کی چارپائی کے نیچے گاڑ دیں اور نمبر 2 تعویذ بنا کر اپنی باہنہ یا گلے میں باندھ لیں اور پرتی منگلوار کو شدھ ہو کر تعویذ کی دھونی گوگل سگندھ آدی کی دیا کریں اور دل میں یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اُمک پُرش یا استری میرے بشی بھوت ہو کر سروداا میرے بس میں رہے، جب تک گلے یا باہنہ میں یہ تعویذ رہے گا سب طرح سے منو کامنا پورن ہوتی رہے گی۔

پریوگ نمبر 4

کام رُوپ دیش کے ایک مہاتما سے پراپت۔

بشی کرن پریوگ

منتر:۔ کام رُوپ دیش سے آئی کامیکشا دیوی، جہاں بسے اسمٰعیل جوگی، اسمٰعیل جوگی نے لگائی پُھلواری، جہاں بسے لونا چاری، جہاں جہاں جاوے ہمارے پُھولوں کی باس، سو سو آوے ہمارے پاس، دُہائی گُونا چاری کی، دُہائی اسمٰعیل جوگی کی، دُہائی کامیکشا دیوی کی۔

بدھی منگلوار کے دن ورت رکھیں اور اسنان آدی سے شُدھ ہو کر ایک ہزار بار اس منتر کا جاپ کریں، پرنتو سُورج نکلنے سے پہلے ہی جاپ ختم کر لینا چاہیے۔ پاس میں گھی کا چراغ، آگ کی انگیٹھی، لوبان، اتیادی سُگندھت وستو رکھیں، ایک سو بار منتر پُورا ہوتے سے آگ میں لونگوں کا جوڑا تتھا دھوپ آدی ڈالتے رہیں۔ دھوپ میں چندن آدی بھی شامل ہے۔ اسی طرح سے ایک ہزار جاپ پُورا کریں۔ اُس دن استری آدی سے الگ رہیں، ارتھات برہم چریئے سے رہیں۔ اسی طرح سے دس ہزار دس منگلواروں میں پُورا ہوں منتر سِدھ ہو جائیگا۔ پھر جس کو بشی بھوت کرنا ہو، کسی پھُول آدی پر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر اُس کی پیٹھ پر پھُول ماریں۔ وہ بشی بھوت ہو کر اچھا انُسار کام کرے گا۔ پرنتو اُس سے کسی طرح کا بُرا کام یا دُبھچار نہ کریں، نہیں تو اثر نہ رہے گا۔ دس منگلوار نہ کر سکیں تو ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار جاپ پُورے کر کے سِدھ کر سکتے ہیں اور پھر جب چاہے کام لے سکتے ہیں۔ یدی کسی کا اپنے کو بس میں نہ کر سکیں تو فوراً اپنے لئے دُوسرے سے بھی کرا سکتے ہیں۔ ایسا مہاتما نے کہا ہے۔ پرنتو دوسرے سے کرانے کی حالت میں منتر کا جاپ نیچے لکھے انُسار کرانا

چاہیئے۔ ارتھات لونا چماری تک ٹھیک رہے گا۔

آگے۔ جہاں جہاں جاوے سِدھ پھُولوں کو باس، وہ وہ آوے ہمارے
اُمک، ہستر کے پاس، دُہائی لونا چماری کی، دُہائی اسمٰعیل جوگی کی، دُہائی
کامیکشا دیوی کی۔

اُمک کے استھان میں اُس ہستر کا نام دینا چاہیے، جس کے لئے پریوگ کیا جا رہا ہے۔

اَنّیہ بَشی کرن پریوگ نمبر (5)

منتر۔ کالا کلوا چونسٹھ ویر میرا کلوا بہکا تیر، جہاں کو بھیجوں۔ وہاں کو جاوے،
مانس مچھلی چھُوڑن نہ جائے، اپنا مارا آپ ہی کھائے، چتل بان ماروں
اُلٹ مٹھ ماروں مار مار کلوا تیری آس، چار چونکھ دیا نہ باتی، جا ماروں
اُس کو چھاتی، یدی اِتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا پیا دُودھ حرام
ہے۔ دُہائی اسمٰعیل جوگی کی۔

بِدھی۔ اُوپر کی بِدھی سے دَس منگلواروں میں دس ہزار اس منتر کو جاپ کر کے
سِدھ کر لیں۔ پرنتو یہ رات کے سمے ایکانت استھان میں بیٹھ کر کریں۔ گھی کا چراغ پاس میں
رکھیں اور لونگ، آگ کی انگیٹھی، دُھنی اِتیادی اُسی انوسار کام میں لا دیں۔ پرات سب بدھی
اُوپر کے انوسار ہی ہے۔ کیول اُوپر والا پرائے کال اور یہ رات میں سِدھ کرنا چاہیئے۔ پھر
سِدّھ ہو جانے پر جس کو اپنے بس میں کرنا ہو، کٹی ہوئی سپاری پر ایک سو ایک بار منتر پڑھ
کر اور سپاریوں کو پان میں رکھ کر کھلانے سے ہی بشی بھوت ہوگا۔ اَدھک سے اَدھک
سات دن وہی سپاری کھلانی چاہیئے، اور پان دیتے سمے بھی اکیس بار منتر پڑھ کر دیں
تو سب طرح سے منو کامنا پورن ہوگی۔

1

علم التسخیرات

عملیات نقش اور تعویزات

(اس سامس نحس زمانے میں بیشتر منتر تنتر کا کوئی بستو نہیں ہوتا ہے وہی جو منظور خدا ہوتا ہے)

عملیات نقش اور تعویزات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے اور تاثیرات حروف کے سعد و نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل پڑھتے وقت یا تعویز لکھتے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس لیے پہلے اِن قاعدوں پر عمل رکھتے اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویزات میں ساوات و بروج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے جو عمل اور تعویز وغیرہ اوقاتِ معین پر ترکیب سے پڑھے و لکھے جاتے ہیں۔ وہ مطلب کو حاصل پاتے ہیں اگر اس ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اُسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و نحوست کا دار و مدار قدرت نے گردشِ کواکب یعنی ستارے وغیرہ پر قائم رکھا ہے۔ جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عملیات نقش اور تعویزات

عملیات نقش اور تعویزات کے واسطے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن علیحدہ علیحدہ مقرر کئے ہر مہینے کے اوّل عشرہ میں کشائش رزق اور فتوح کے واسطے عمل پڑھنا مبارک ہے دوسرے عشرہ میں محبت و تسخیر کے واسطے اور تیسرے عشرہ میں عداوت۔ جُدائی اور مغلوبی دشمن کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر کر دیتا ہے۔

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش و شی کرن شکل پکش چاند نے حصہ میں چاند کی ۲ تاریخ صبح اور کاروبار بلندی کے واسطے ۳ تاریخ اور ۱۲ تاریخ چاند میں پڑھنا و لکھنا مفید ہے۔ اَچاٹن کرشن پکش اندھیرے حصہ کی ۲ تاریخ یا حصہ و ۱۲ تاریخ و ۲۶ تاریخ

اندھیرے حصہ کی یا ایکم یا چوتھ یا چودہ تاریخ ہو عشق و محبت کے لیے اشٹمی کے دن اندھیرے میں یا چاند نے پتھے میں پنچی یا ایکادشی تیتھ میں عمل پڑھنا مفید ہے۔

نقش اور تعویزات کا وقت

، دوشنبہ سوموار کے دن صبح کے وقت کشائش رزق و تسخیر اور وقت نیم چاشت اور شفا کے مریض کے واسطے مؤثر ہوتا ہے۔ پنج شنبہ ویروار اور شکروار صبح کا وقت ترقی و دولت کے واسطے۔ اور سینچر اور منگل وار بروقت ظہر تعویز جدائی و عداوت اور ہلاکی دشمن کے واسطے اور اتوار اور بدھ وار وقت درمیان ظہر و عصر تعویز زبان بندی اور شام کا وقت تعویز خواب بندی کے حق میں مفید ہوتا ہے۔ (تعویزات درج ہیں)

آبی نقش			بادی نقش			خاکی نقش			آتشی نقش		
4	9	2	2	7	6	6	7	2	8	1	6
3	5	7	9	5	1	1	5	9	3	5	7
8	1	6	4	3	8	8	3	4	4	9	2

نقش یا تعویز چار قسم کا رکھا ہے۔ آتشی بادی آبی اور خاکی جو کاغذ یا ٹھیکری جس چیز پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں اس کو آتشی کہتے ہیں یہ دوستی محبت خواب اور زبان بندی کو مفید ہے لکھتے سمے۔ منہ پورب میں رکھیں ایک کے ہندسہ سے شروع کرکے پُر کریں

جو نقش لکھ کر پانی میں یا چوراہے یا پہاڑ وغیرہ میں دفن کیا جائے اُس کو خاکی کہتے ہیں۔ یہ رہائی محبوس۔ ہلاکی دشمن۔ عداوت اور جدائی کے لئے مفید ہے۔ لکھتے وقت منہ اُتر کی طرف کرکے ۲ کے ہندسہ سے شروع کرکے خانہ پُری کریں۔

جو نقش لکھ کر درخت یا اونچی جگہ پر لٹکا یا جائے اور ہوا سے ہلتا رہے اس کو بادی کہتے ہیں۔ یہ نقش واپسی مسافر۔ غائب کا پتہ ملاقات محبت و دوستی کیلئے مفید ہے یہ اونچی جگہ پر جہاں بہت ہوا ہو پچھم کی طرف منہ کرکے ایک ہندسہ سے شروع کریں اور باقی خانہ پُری ترتیب وار کریں۔

جو نقش لکھ کر کسی دریا یا کنوئیں یا نہر وغیرہ میں ڈال دیا جائے اُس کو آبی کہتے ہیں یہ نقش برائے خلاصی محبوس یا کشادگی رزق کے واسطے مفید ہے۔ یہ تعویز ندی یا دریا کے کنارے پچھم کی طرف منہ کرکے ۹ کے ہندسہ سے شروع کرکے پُر کرنا چاہیے۔

3

ترقی اور بلندی مراتب

1	14	11	8
12	7	31	13
6	9	16	3
15	4	5	10

اس نقش کی تاثیر سے عامل تمام سال دنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائے گا۔ اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں

قرض سے نجات ہو

795	5	39	663
37	67	89	65
68	1	3	88
16	87	66	4

اس نقش کو چاند کے پکش کے شروع میں منگل وار یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھئے ۔ اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہو گی اور قرضہ ادا ہو جائے گا۔

سنتان کے لئے

812	815	818	805
810	806	811	816
807	820	813	810
814	809	808	819

جب کسی کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو یا سنتان ہو کر گذر جاتی ہو۔ تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہو گی

مفرور جلد واپس آئے

249	252	257	242
252	243	348	253
244	159	250	247
251	246	245	253

جب کوئی لڑکا یا نوکر یا کوئی رشتہ دار وغیرہ بھاگ گیا ہو۔ اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو۔ تو اس نقش کو اشٹ گندھ سے لکھ کر چرخے پر باندھ دیں اور چرخہ کو الٹا چلا دیں یا کسی درخت کی اونچی شاخ کے ساتھ باندھ دیں جو ہوا کے ساتھ ہلے مفرور جلد واپس آ جائے یا اس کا پتہ ہو جائے گا۔

4

گم شدہ چیز کا سراغ نکالنا

جب کوئی چیز کھوئی جائے اور اس کا حال معلوم کرنا ہو تو یہ تعویز کاغذ پر لکھ کر مٹی کے دیئے یعنی چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر جلائیں۔

19	22	25	12
24	13	18	13
14	17	20	27
21	16	15	26

اور تعویز میں روئی لپیٹ کر اس کی بتی روشن کریں اب کسی خورد سال لڑکے یا لڑکی کو جس کی عمر نو دس سال ہو اور خوبصورت ہو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور ہدایت کریں کہ وہ چراغ کی بتی کی طرف غور سے دیکھتا رہے۔ پس جب اُسے کوئی غیر معمولی چیز نظر آئے تو اس سے گم شدہ چیز کے متعلق سوالات کریں اور جن لوگوں پر اُڑا لے جانے کا شبہ ہو۔ اُن کا نام لیں۔ پس وہ چیز کا پتہ درست بتائے گا۔ اسی طریق سے اور ہر قسم کے حالات دریافت کر سکتے ہیں۔ یعنی جب لڑکے کو غیر معمولی شکلیں نظر آئیں تو اس سے اپنے مطلب کے سوالات کریں۔ وہ صحیح جواب دے گا اور مطلب پورا ہو گا۔

سوال کا جواب مِلے

اول دس سالہ حسین لڑکے یا لڑکی کے داہنے ہاتھ کے ناخن پر کاجل لگائیں اور خشک ہو جانے کے بعد اس کے اوپر تیل لگائیں اور اب یہ تعویز لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے تعویز پکڑوائیں۔ اور لڑکے کو ہدایت کریں۔ کہ وہ سیاہی لگا ہوا ناخن غور سے دیکھتا رہے پس جب اسے سیاہی میں کچھ نظر آوے تو یہ سوالات کرکے جواب حاصل کریں۔ وہ ہر ایک سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتا دے گا

130	130	130	130
130	130	130	130
130	130	130	130
130	130	130	130

علم التسخیرات

نقش اور تعویزات کی تاثیرات

نقش نمبر۱ قوتِ حافظہ اور صحتِ جسمانی کیلئے مفید ہے۔ نقش نمبر۲ دشمن اور منکوبی حاسدوں کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر۳۔ دوستی محبت اور صلح اتحاد کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر۴۔ زبان بندی اور خواب بندی کیلئے مفید ہے۔ نقش نمبر۵ عشق و دوستی اور حاضرات کیلئے۔ نقش نمبر۶ حاجت اور رفع موذی کے لئے۔ نقش نمبر۷ صحت۔ بیماری اور رفع حاجات۔ کیلئے۔ نقش نمبر۸ عبادت اور قیادتِ خدا کے لئے۔ نقش نمبر۹ امراض شکم اور درد جوڑوں کے لئے مفید ہے نقش نمبر۱۰ ملاقات اُمراء اور حکام کیلئے۔ نقش نمبر۱۱۔ حصول مراد اور رفع زحمت کے لئے۔ نقش نمبر۱۲۔ فتحیابی کے لئے نقش نمبر۱۳ عداوت وجدائی کے لئے۔ نقش نمبر۱۴ دوستی و محبت۔ نقش نمبر۱۵ ترقی روزگار و بلندی مراتب۔ نقش نمبر۱۶ ملاقات وزراء اور روساکے لئے مفید ہے۔

4				3				2				1			
5	10	15	4	11	2	16	5	4	15	10	5	8	11	14	1
16	3	6	9	8	13	3	10	14	1	8	11	13	2	7	12
2	13	12	7	1	12	6	15	7	12	13	2	3	16	9	6
11	8	1	14	14	7	9	4	9	6	3	16	10	5	4	15

8				7				6				5			
1	14	11	8	5	10	15	4	5	3	4	12	4	15	10	5
12	7	2	12	11	8	1	14	10	6	13	8	9	6	3	16
6	1	16	3	2	13	12	8	15	16	12	1	7	12	13	2
15	[illegible]	5	[illegible]	[illegible]	3	6	9	[illegible]	2	8	13	14	1	8	11

دافع تپ لرزہ

پیپل کے سات پتے لے کر ان پر یہ نقش لکھا اور ان پتوں کو مریض چاٹے صحت ہوگی

ھھح ھھح ھضح

برائے تسہیل ولادت

حسب ذیل نقش لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھیں پس درد زہ دور ہوگا اور صحیح سلامت
بچہ پیدا ہوگا یہی تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔
باندھے پس اسقاط نہیں ہوگا اور صبح یا شام بچہ پیدا ہوگا

۶	۹	۸۰	۶۰
۸	۶	۹	۸
۹	۸	۹	۹
۶	۹	۸	۶

ब्रह्मचारी गृहस्थी का परिवार ✓ ਬ੍ਰਹਮਚਾਰੀ ਗ੍ਰਹਸਥੀ ਦਾ ਪਰੀਵਾਰ برہمچاری گرہستی کا پری وار

पतिव्रत धर्म्म का चित्र ॥ ਪਤਿਬ੍ਰਤ ਧਰਮ ਦਾ ਚਿਤ੍ਰ ॥
شوہر پرستی کا سچا نمونہ
जोरू करने का फ़ल ॥
ਜੋਰੂ ਕਰਨੇ ਦਾ ਫਲ

نقش برائے زبان بندی دشمن

یہ نقش لکھ کر اور اس کے نیچے اپنا نام معہ ولدیت اور اپنے دشمن کا نام لکھ کر اسے بھاری پتھر کے نیچے دبائیں ۔ حاسدوں کی زبان بند ہوگی ۔

۱۶۵۶	۱۶۴۵	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۲	۱۶۵۹	۱۶۵۴

چوری گیا ہوا مال واپس آئے

جس جگہ چوری ہوئی ہو وہاں اس نقش کو تین یا سات بار لکھ کر آگ میں جلائیں ۔ یا مٹی کے سکورہ میں رکھ کر آگ میں دفن کریں پس اس سے چور کو اس قدر تکلیف ہوگی کہ وہ واپس آکر چرایا ہوا مال ڈال جائے گا ۔ اسے دست آئیں گے اور وہ بستر مرگ پر پڑ جائیگا ۔

نقش یہ ہے ۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۱۳
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۳	۱۱۵	۱۲۴	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۰

एतद्धं मत्यकाम परं चापरं ब्रह्म यदोङ्कारः।
तस्माद्विद्वनंतेर्त तेर्वपायत सतेनैक तरमन्तोति॥

دیگر پیشاب کشادہ

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہو اور سخت تکلیف ہو تو یہ نقش لکھ کر مریض کی بائیں ران میں باندھیں فوراً پیشاب آجائیگا۔

٦	١١	ح٨
ز	۵	ح
ے	ۂ	٣
ب	ط	ز
٢	٩	٤
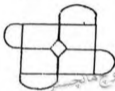
सर्वे वेदा यत्पदमामनन्ति,
तपांसि सर्वाणि च यद्वदन्ति
यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्य चरन्ति,
तत्ते पदं संग्रहिण ब्रवीम्योमित्येतत्॥
एतद्ध्येवाक्षरं ब्रह्म एतद्ध्येवाक्षरं परम्।
एतद्ध्येवाक्षरं ज्ञात्वा यो यदिच्छति तस्यतत्॥
एतदालम्बनं श्रेष्ठमेतदालम्बनं परम्।
एतदालम्बनं ज्ञात्वा ब्रह्मलोके महीयते॥

ترکیب نقش اور تعویزات

جب کوئی نقش یا تعویز لکھنا ہو۔ تو لکھنے کے وقت ساعت مذکور میں عطارد یعنی بدھ کی ساعت میں اُس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور زحل یعنی سینچر کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور قمر یعنی چندرماں کی ساعت میں تسخیر دوستی و ترقی دولتِ رزق کے لئے قلم بنا کر لکھنا بہت مفید ہوتا ہے نقش آبی کو سیاہی سے لکھنا چاہیئے۔ نقش آتشی کو بھیم سین کافور اور نیلے رنگ کی سیاہی سے پُر کرنا چاہیئے۔ نقش خاکی اشٹ گندھ سے لکھنا چاہیئے۔ اور بادی کو سُرخ صندل سے لکھنا مفید اور پُر تاثیر ہوتا ہے۔

اشٹ گندھ:۔ سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کافور کیسر۔ اگر۔ تگر۔ مُر اور کستوری اور خس یہ چیزیں ملا کر تعویز لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

عملیات نقش اور تعویز بھرنے کی ترکیب

نقش بھرنے میں سب سے پہلے چھوٹا ہندسہ اور سب سے آخر سب سے بڑا ہندسہ لکھا جائے تب نقش اور تعویز کام دیتا ہے۔ عملیات نقش اور تعویزات میں نقش دشمنی آٹھ کے ہندسہ سے پُر کریں۔ یا عقیمہ یا بانجھ عورت کے واسطے جس کے کہ اولاد ہو کر مر جاتی ہو۔ ایک کے ہندسہ سے لکھیں۔ دوستی اور محبت کے واسطے یا کسی کو فریفتہ کرنے یا قابو میں لانے کے لئے ۹ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ مارن اور اچاٹن وغیرہ کام کے واسطے ۳ کے ہندسہ سے لکھیں۔ ملاقات یا کسی مطلوب کی جُدائی کو دور کرنے کے لئے یا غائب اور مسافر کے لئے ۵ کے ہندسہ سے شروع کرنا چاہیئے۔ عداوت یا جُدائی یا دشمن کو منتشر کرنے کے واسطے ۹ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ دولت میں ترقی یا رزق کے واسطے یا کسی دیوتا کے اشٹ سادھن کے واسطے ۲ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ کسی ہتھیار وغیرہ کو بند کرنے کے واسطے یا روزگار اور تجارت میں ترقی کرنے کے واسطے۔ زراعت کے واسطے یا شادی کے واسطے اور دیگر کاموں کیلئے ۳ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ سب کاموں کے لئے نقش لکھنے کی تعداد ایک لاکھ ہے۔

Heart
Life
Head
Health

دافع دردسر

اس نقش کو لکھ کر سر درد میں باندھیں آرام ہو جائے گا۔

۲ ب	۲ غ	۲۸	۱ ع
۱ ب	۱۶	۲۱	دب
۷	۳۰	۳ ب	ری
۱۷	۱۹	۲ ج	۲۹

دافع آدھاسیسی

یہ نقش لکھ کر اور تازہ پانی سے دھو کر مریض سر درد کے مریض کو صبح کے وقت پلائیں صحت ہو گی

موبوس		صلح
یابدوح	یابدوح	یابدوح

دیگر

نقش ذیل نیک ساعت میں لکھ کر سر میں باندھیں تو فوراً آرام ہوگا

عزرائیل ۷۸۶ جبرائیل

۱۴۴۳	۱۴۴۷	۱۴۵۲	۱۴۲۷
۱۴۵۱	۱۴۳۸	۱۴۶۳	۱۴۴۸
۱۴۳۹	۱۴۸۲	۱۴۴۵	۱۴۲۲
۱۴۴۶	۱۴۴۱	۱۴۴۰	۱۴۵۳

بیماریاں دفع کرنا

نقش دافع درد سینہ

حسب ذیل لکھ کر اور مریض کو دھو کر پلائیں اور ایک لکھ کر اس کی گردن میں باندھ دیں پس فوراً آرام ہوگا نقش یہ ہے۔

۳	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۳	۵	۱۳
۲	۱۷	۷	۶
۱۰	۵	۴	۱۶

دافع تپ لرزہ

ایک نقش لکھ کر مریض کے بازو پر بخار آنے سے پہلے باندھ دیں پس باری رک جائے گی اور صحت کامل ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

۸۵۰	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۲	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۷	۸۶۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۲	۸۵۳	۸۶۴